منشی عبدالرزاق والد محمد اسحاق
قصبہ ہلدور ضلع بجنور

اس تفسیر کا نام خدا کی نعمت ہے
کہی ہوئی مولانا مراد اللہ شاہ سنبھلی کی
میاں یحیی بازخانی گنہگار نے لکھی ہے کہ
اللہ کا ہر طرح سے خوش ہو میں بھی بخشا جا
آمین آمین آمین

شروع کرتا ہون اللہ کے نام سے جو بہت مہربان ہی نہایت رحم والا اس سورہ فاتحہ کے نازل
ہونیکا سبب مولانا یعقوب چرخی نے حضرت امیرالمؤمنین علی کرم اللہ وجہہ اور عبداللہ بن عباس
رضی اللہ تعالے عنہم سے یون بیان کیا ہی کہ یہہ سورہ مکہ مین نازل ہوی اور اسکی حقیقت یہہ کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ جب مین میدانمین جاتا تہا ایک آواز سنتا تہا کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ایک شخص نورانی کو دیکہتا تہا کہ سونے
کے تخت پر آسمان اور زمین کے درمیان معلق کہڑا ہی مین اوس آواز سے ڈر کر بہاگتا تہا جب ایسا معاملہ کئے
بار ہوا ورقہ بن نوفل جو چچیرا بہائی بیبی خدیجہ رضی اللہ عنہا کا تہا وہ انجیل اور توریت کے علم سے خوب واقف تہا اور
مضارا کے عالمون سے بہت علم حاصل کیا تہا اوسنے یہہ بات کہی کہ جب وہ آواز سنو مت بہاگو اور کان لگا کر سنو کہ
کیا کہتا ہی ویسا ہی مینے کیا جب پہر آواز آئی کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم مینے کہا لبیک اوسنے کہا مین جبرائیل ہون اور تو اس امت کا نبی
ہی کہہ اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ پہر کہا کہہ الحمد للہ تا آخر سورہ یہہ فایدہ دوسری کتاب سے
ہی الحمد للہ رب العالمین سب تعریف اللہ کو ہی جو صاحب سارے جہان کا الرحمن الرحیم بہت مہربان
مالک یوم الدین مالک انصاف کے دن کا ایاک نعبد وایاک نستعین تجہی کو
[illegible]

زبان سے فرمایا ہی کہ اسطرح کہا کر مین جن پر تونے فضل کیا اون سے چار فرقہ ہین نبیین اور صدیقین اور شہدا
اور صالحین اور جن پر غضب ہوا اونسے یہود اور گمراہوسے نصاری مراد ہی بسم اللہ الرحمن الرحیم شروع کرتا ہون
عم سیپارہ کے تفسیر اللہ کے نام کے برکت سے جسنے ہمکو دنیا مین پیدا کیا اور روزی دی اور سب طرح کی نعمتین بخشین
اور بخشنے والا ہی ہر مومن اور مسلمان کو آخرت مین اور بہشت مین لیجانے والا ہی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے
سیپارہ مین پہلی سورت عم ہی مکہ مین نازل ہوئی چالیس آیت اور ایکسو تہتر کلمے اور سات سو ستر حرف ہین جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم
اللہ تعالے کے طرف سے پیغمبری کا خلعت پہنے پیغمبر ہوی اور حکم سے پروردگار حق تعالے کے مکے کے ساری آدمیونکو اپنے پیغمبری کے خبر دی
اور ایمان لانیکو فرمایا اور بت پوجنے سے منع کیا اللہ تعالے کے بندگی بجالانے کے واسطے حکم فرمایا اور شرک سے توحید کے
طرف بلایا اور آیتین قرآن شریف کے سنائین آخرت کے حقیقت بیان کردی اور فرمایا کہ یہہ کلام اللہ کا ہی اوسوقت کے لوگ
جو ان باتونکو سنکر ایمان لای مسلمان ہوی اور بہت لوگ جو کم بخت بدبخت تہی یہہ بات سنکر تعجب کرنے لگی اور بہت
لوگون نے نئی باتین قیاس کرکے انکار کیا اور آپسمین بیٹہکر ان باتونکا چرچا کرنے لگی ایک دوسری سے کہنے لگا یہہ کیسی بات ہے
وہ جو محمد کہتا ہی اور اسطرح وہ پیغمبر ہوی خدا کا کلام آسمان سے اون پر کیونکر اوترا ہم سب ایک خدا کی بندگی کیونکر کرین
اور آخرت کا ہونا کیونکر ہووی گا اور مردی سب کیونکر زندہ ہووینگے قیامت کسطرح ہووی گی ایسی ایسی نادانی کے باتین آپس
کہنے لگی ان باتونکی سچ ہونے کے واسطے جو کہ حضرت فرماتے تہی یہہ سورۃ اللہ تعالے کے طرف سے نازل ہوئی اس سورت مین
مومنین مسلمانونکی اور کافرون مشرکونکی حقیقت اور دنیا آخرت کا احوال اور بہت سا بیان فرمایا جیسے ہوئی سب
[illegible] بیت سے [illegible] یاوی اللہ تعالے فرماتا ہی بسم اللہ الرحمن الرحیم عم یتساءلون
[illegible] لوگ آپسمین یعنی آپسمین بیٹہکر ایک دوسری کو پوچہتے ہین سوال کرتے ہین اس بات سے [illegible]
[illegible] کہنے والی قریش [illegible] سے جاہل ہوگئے تہی [illegible] حضرت ابراہیم اور اسمعیل کے اولاد [illegible]

بات بگڑ گئے ہیں بتونکو پیغمبرونکو درختونکو پوجتے ہیں اور دنیا ہی کے بہتری جانتے ہیں آخرت کے بہلائی برائی کی خبر نہیں

اور یہہ سمجہتے ہیں کہ دنیا کے برکت اور زیادتی مال اولاد کی اور سب کام کے انہیں بتونکی پوجنے سے حاصل ہوتے ہیں اس خیال

مین بہت سا مال بتونکی واسطے خرچ کرتے ہیں اونٹ گای بکریان ذبح کرتے ہیں اور حیوانونکی طرح کہاتے ہیں اگر دنیا کے مزے اونکو

ہاتہہ نہ لگے تو برا جانتے اور آخرت کا عذاب ثواب درد دکہہ سخت آگ مین جلنا اور ہمیشہ کے آرام راحت ابرو عزت

مین پہنچنا اور دوزخ بہشت کے خبر کبہی کسی سے نہیں سنتے ہیں نادانی کے کوئی مین گمراہی کے بندیخانہ مین پڑے ہیں نافرمانی

کرتے ہیں کہ اس درمیان مین اللہ تعالے نے اپنے فضل و کرم سے مہربانی فرماکر اور اپنے بندونکو بری عذاب سے چہڑاکر اور آرام و راحت

کے دولت پہنچانے کے لیے ایک اپنے بڑی پیاری بندی مصطفے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ساری بندونمین سے چنکر پسند کرکر اور سارے

خوبیان کمال بخش کر اور سطرح کے بڑائیونکی لایق کرکر اور سطرح کی علم اور ہدایتین دیکر اپنا رسول کیا آخر زمانے کا پیغمبر کر بہیجا

اور سب پیغمبرونکی ہدایت اور کارخانے کو اس پیاری بندی اپنے محبوب کی اوپر تمام کردیا اور دروازی پیغمبری کے قیامت تک

سوای انکی تمامی جہان پر بند کردی تو کوئی قیامت تک دعوی پیغمبری کا نکر سکی اور سب راہ ہدایت پر سوای انکی

سب پر قفل لگا دیا اگر کوئی چاہے کہ اللہ کے قرب کے دولت مین پہنچے ہمیشے خوب حاصل کری سو سوای اس ایک

راہ کے کہین نپاویگا جسکو یہہ خوب ملی ہے سو یہی ایک راہ سے ملی ہے پس جب اللہ تعالے نے حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم

کو اسطرح کے پیغمبری دی اور کمالیت بخشے اور سب دولتونکی لایق کیا تب حکم فرمایا کہ تم خلق کو ہدایت کرو گمراہونکو

راہ بتاؤ جاہلونکو عالم کرو اور ناخبرون کو خبردار کرو غافلون کو ہوشیار کرو سوتونکو جگاؤ اندہون کو سیدہا

راہ بتاؤ کیونکہ وہ لوگ سب جہالت کی اندہیاری مین گمراہی کے کوئی مین پہنس رہے ہین انکو علم کے روشنی

اور ہدایت کے نور مین لے آؤ اور کفر سے ایمان مین اور شرک سے توحید مین بے معرفتی سے معرفت مین غفلت

سے ہوشیاری مین بلاؤ ہمیشہ کے غضب سے ... کا طور بتاکر ہمیشے کے خوشی اور آرام راحت کے راہ

... سے کے ... جو ... کے معرفت ... مرتبہ ...

کتاب بہیجی قرآن مجید نازل کیا اسطرح سکہ ہدایتین اور بہتری طریقے اس کتاب مین بندونکی واسطے فرما کر بیان
کر کے جیسے پیغمبرونکو ظاہر کردیا جب حضرت نے یہہ دولت پائی تب حکم سے اللہ تعالی کی ہر کسیکی تئین ہدایت کرنے لگی کہ مین
خدا کا رسول ہون اللہ نے مجکو تمہاری راہ بتلانے کی واسطے پیغمبر کر بہیجا وہ خاوند سب کا پیدا کرنے والا اور پالنے والا
اور آسمان و زمین کا بادشاہ مالک ہے اور جو کچہہ اوسکے بیچ ہی سبکا پالنے والا اور روزی دینے والا ہی اور مارنے والا جلانے
والا وہی ایک اللہ ہی دنیا اور آخرت سب اوسیکی اختیار مین ہی وہ ساری جہانکا بادشاہ مالک ہے کوئی اوسکا شریک
نہین اور کوئی اوسکا برابر نہین ہمیشہ دیکہتے ہو جسکو جو چاہی بخشے اور جسکو نہ چاہی نہ بخشے اور اول آخر کا بہید اوسکو
معلوم ہی جسکے کچہہ بات اوسکے آگی پوشیدہ نہین ہر طرح کی قدرت اوسیکو ہی اور وہ خاوند سب طرح کی نقصان اور عیبسے
پاک ہے اوس خاوند پر ایمان لاؤ سب کام اوسکا اچہا ہی اور وہ عادل ہے اوسکا حکم قبول کرو اوسکا بندگی بجا لاؤ
اوسیکو یاد کرو اور بندگی مین دوسری کو شریک نکرو اور بت بہت سی توبہ کرو اور کسیکی پوجنے سی کچہہ فایدہ نہین
دنیا اور آخرت کا فایدہ اوسیکی بندگی سے ہی سمجہہ بوجہہ کے دیکہو گمراہی سے راہ مین آؤ اور [illegible] ہمکو اور میری
اوپر ایمان لاؤ مجکو سچا پیغمبر جانو میرا کہا قبول کرو اور ہر کام مین ہر بات مین میری تابع ہو اور مین جو کہون سو
کرو اور جو منع کرون وہ ہرگز نہ کرو اور قرآن کے اوپر ایمان لاؤ اور یقین جانو کہ یہہ اللہ کا کلام ہے جبرئیل کی معرفت
میرے اوپر نازل ہوا ہی اسکو پڑہو خوب سمجہو اسکا مطابق عمل کرو تو تمہارا دنیا اور آخرت مین بہلا ہوگا اور آخرت
کا اوپر ایمان لاؤ یقین کرو کہ مرنے کی بعد اللہ تعالی ساری خلق کو زندہ کریگا ایک روز حکم سے پروردگار کے صور پہونکا جاویگا
اسکی آواز سے [illegible] آسمان سب پہٹ جائینگے سب خلق مرجاویگی نیست نابود ہوویگی سوا ذات پاک پروردگار کے
کچہہ باقی نہ رہیگی پہر جب وہ خاوند چاہیگا تو [illegible] زمین پیدا کریگا اور اول آخر کے مردی سب زندہ ہووینگے
قیامت قایم ہوویگی اوس دن اللہ تعالی اپنے کو ظاہر کریگا [illegible] ساری خلق کا حساب کتاب ہوویگا اور ہر بندی سے
اللہ تعالی پوچہیگا کہ دنیا مین تمکو پیدا کرکے [illegible]

نعمتیں بخشے تھیں اون نعمتونکا کیا کیا شکر بجالایا اور کیا احسان مانا پھر ان باتونکی جتانیکے واسطے تمہاری طرف نبی بھیجا
کتابیں بھیجیں ہر چیزونکی خبر دی اور اچھی راہ بُری راہ بتادی اور دوزخ بہشت کی خبر دی کھول کھول کر کہہ دیا تھا کہ جو کوئی اللہ کے
اوپر اور اوسکے رسول پر اور کتاب پر ایمان لاویگا آخرت کو سچ جانیگا اور حکم کے مطابق عمل کریگا تو اوسکو بہشت میں
داخل کرونگا بہشت میں سب طرح کا آرام راحت عیش ہے کھانا پینا لذت مزا ہے ہمیشہ ہمیشہ اوس آرام کے مقام میں رہیگا
پھر کبھی وہاں مرنا نہیں اور جو کوئی ایمان نہیں لاویگا اور اوسکی رسول کو سچا برحق نجانیگا امر و نہی کو قبول نہیں کریگا
حکم کے مطابق کام نکریگا نافرمانی کرتا رہیگا اور اوسکی کتاب پر ایمان نہیں لاویگا قرآن کو خدا کا کلام نہیں جانیگا آخرت
کے اوپر ایمان نہیں لاویگا اور دوزخ ترازو پلصراط حساب کتاب حوض کوثر عذاب ثواب اور جو کچھ کہ اللہ تعالی نے اس
جہان کے واسطے پیدا کر مقرر کر رکھا ہے اور خبر بھی دی ہے جھوٹھ سمجھیگا اوسکو دوزخ میں ڈالونگا دوزخ کی سیخ آگ
ہی بلا ہے اور ہزاروں طرح کی عذاب ہیں کافر مشرک منافق سب ہمیشہ اوس دوزخ کے آگ میں جلتے گلتے عذاب
میں خواری میں ہمیشہ خراب رہینگے پھر کبھی وہاں سے نجات پانے کا حکم نہیں ہوویگا اور جو لوگ کہ مومن مسلمان
ہیں اور متقی سچے پرہیزگار خدا رسول کے حکم پر قایم ہیں محکم ہیں اونکی اوپر اللہ تعالی فضل کرم فرماکر نجات بخشیگا
سب طرح کے غم فکر اور ڈر سے چھوٹ جاوینگے عزت حرمت سے بہشت کے اندر داخل ہووینگے ہمیشہ کی
آرام میں رہینگے اور کافر مشرکونکو فرشتے سب اللہ کے حکم سے بڑی سختی اور عذاب کی ساتھ بُری حال سے خواری
خرابی سے گھسیٹ کر دوزخ میں ڈالینگے اور ساعت ساعت سختی عذاب کے اونکی اوپر زیادہ ہوتے جاوینگی اور دوزخی
سب دوزخ میں روئیں گے پیٹینگے آہ و نالہ واویلا کرینگے اور دم بدم اپنے موت مانگینگے مرنے کی خواہش کرینگے لیکن
کچھ فایدہ نہووی گا اون پر رحم نہیں کریگا بھوکے پیاسے [illegible] میں اور خواری خرابی میں [illegible] ہزاروں
طرح کے بلائیں ہمیشہ بڑھتے رہینگے ای مسلمانو سمجھو آخرت میں ایمان [illegible] واسطے [illegible] بیہودہ [illegible]
[illegible] کیا خوب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible] باتیں [illegible] فرمانے لگے کہ میں [illegible] سبکو خدا کی بندگی

طرف بلاتا ہون اور دنیا آخرت کے خیر خوبی کی دعوت کرتا ہون کہ تم لوگ ایمان لاؤ مسلمان ہو جاؤ میرا حکم
قبول کرو تو تمہارا دو جہان مین بہلا ہوگا اور بے ایمانی اور کفر اور شرک سے دونون جہان مین برائی ہی جب حضرت
نے یہہ پیغام اللہ تعالی کیطرف سے کہول کہول کر کہہ دیئے ظاہر کر دئے تب جن لوگونکو ہمیشہ کے دولت نصیب تہی ایمان لائے اور
اون باتونکو غور کرکے سمجہے یقین لائے اور حکم کے تابع ہو گیئے سچے مسلمان ہوئے دنیا آخرت کے اور ہزارون طرح کی بزرگی برکتین
پائی اللہ رسول کی رضامندی حاصل کی اور جو لوگ کم بخت تہے سردار کہلاتے تہے اپنے مال دولت اور مراد اولاد مین خوش تہے
مغرور تہے غیر کے تابع ہونے سے عار کرتے تہے اور بہت سے لوگ اپنے احمق اور نادانی سے اور جہالت کے سبب اون
باتون سے تعجب کرنے لگے اور آپس مین بیٹہکر ان باتونکا چرچا کرنے لگے ایک دوسرے کو کہنے لگا کہ محمد جو دعوی کرتے
ہین اور کہتے ہین کہ مین پیغمبر ہون اللہ نے مجہکو خلق کے ہدایت کے واسطے بہیجا یہہ کیسے بات ہی ساری عمر ہمارے مین رہے
وہ عبد اللہ کے بیٹے اور عبد المطلب کے پوتے ہین یہہ کسطرح پیغمبر ہوئے اور کوئی کہتا تہا کہ ہمنے تو کبہی محمد سے جہوٹہہ بات سنے
نہین یہہ بات بہی جہوٹہہ نہوگی پہر شک مین پڑتے اور دل اونکا نادانی کے سبب سچی بات کو جہوٹہہ مقرر کرکر قبول نہین کرتا تہا
اور کبہی کہتا تہا کہ محمد جو کہتے ہین یہہ کلام خدا کا ہی بہلا پوچہو تو خدا کا کلام آدمی کے [illegible] کلام مین ایسی بہت
لوگ بڑے بڑے دانا عقلمند ہین ان پر کیون نہین آیا جو ایک اونہین پر آتا ہی اس مین معلوم ہوتا ہی کہ یہہ [illegible] بناکر
لاتے ہین اور کہتے ہین کہ یہہ کلام خدا کی طرف سے اوترا ہی پہر جب قرآن کے آیتون پر نظر کرتا تو حیران ہو کر کہتا یہہ آدمی کا بنایا
کلام نہین شک مین رہتی نہ سچ کہہ سکتے نہ جہوٹہہ پہر کبہی کہتے ہ محمد کہتے ہین جو اوس ایک خدا کی بندگی کرو بہلا یہہ کیونکر ہوگا
ہم سب اتنے بتونکو پوجتے ہین [illegible] سب کام سب مقصد ہماری بر نہین آتی ہین تو ایک خدا کی پوجہ سے مقصد ہمارا کیونکر
حاصل ہووےگا اپنے بیوقوفی سے یہہ نہین سمجہتے کہ [illegible] اللہ ایسا ہی جو دونون جہان کے مقصد اوسکے حکم سے
ایک پل مین حاصل ہوتی ہین سوائی اوسکا دوسرے کا سب کچہ نہین ہو سکتا ہی اور کبہی کہتے محمد جو کہتے ہین قیامت ہووےگی
آدمی سب مری ہوئی خاک [illegible] ہوجائینگے پہر زندہ ہووینگے حساب کتاب [illegible] ہوگا اور دوزخ بہشت [illegible]

یہہ سب بڑی تعجب کی باتیں ہیں کیسے ہم سبھون نے ایسی بات اپنے باپ دادے سے کہاں سنی تہی جو مر کر پہر زندہ ہووینگے یہہ بات
کب یقین ہووی ایسی ایسی باتیں آپسمیں کہتے ہنستے اور تعجب کرتے تہی نادانی کے کوئی اور جہالت کی بندیخانہ میں پہنس
رہی تہی اور ناواقفی کے سبب یہہ تکرار آپسمیں کرتے تہی ان سوالون کی مذکور میں اللہ تعالی فرماتا ہی عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ
کیا بات پوچہتے ہیں لوگ آپسمیں عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ اوس بڑی خبر سے الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ
جسمین وی کئی طرف ہو رہی ہیں یعنی اختلاف کرتے ہیں شک شبہہ مین اور حیرت مین ڈوبی ہوئی ہیں
کیسے کچہہ کہتے ہیں کیسے کچہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیغمبری کی خبر دی اور فرمایا کہ مین پیغمبر ہون اللہ تعالی کی طرف
سے تمہاری اوپر پیغام لایا ہون یہہ پیغام بڑی چیز ہی اسکی اوپر ایمان لانے سے ہزارون لاکہون فایدی تمکو آخرت
مین ملینگے خرابیون سے چہوٹ جاؤ گے اس بات پر وی نادان اختلاف کرتے تہی کوئی کہتا تہا کہ محمد کے دشمن
دیوانی ہوئی ہیں جن کا اثر ہوا ہی اور کوئی کہتا کہ اس بہانی سے لوگونکی اوپر اپنے سرداری جتاتے ہین اور لوگون
پر اپنے حکم چلانے کی خواہش رکہتے ہیں اور معجزونکو دیکہہ کر کہتے کہ وی ساحر ہوئی ہیں جادوگر ہیں اور قرآن کی
آیتونکو سنکر کہتے کہ وی شاعر ہوئی ہیں طرح طرح کی باتیں بنا بنا کر لوگونکو سناتے ہیں اور لوگونکو یہہ باتیں کہکر
اپنا تابع کر کر مال دولت لیا چاہتے ہیں اور بعضے کہتے تہی کہ کبہی ہمنے ایسے باتیں سنیں نہیں اون باتونکو کسطرح
مانون اور کوئی کہتا تہا کہ بڑی مشکل کی بات ہی ہزارون برس کے مردی سڑی گلی خاک ہوئی کسطرح زندہ ہووینگے
اسیطرح سے وی احمق نادان سب اپنے اپنے نادانی کے سبب ایسے ایسے باتیں آپسمین کہتے تہی اختلاف کرتے تہی
کچہہ کا کچہہ بکتے تہی اون باتونکی جواب مین اللہ تعالی فرماتا ہی كَلَّا سَيَعْلَمُونَ یعنی نہیں اب جان لینگی یعنی
شتاب ہے تہوڑی دنکی بعد یہہ کفار اختلاف کرنے والے سچ پیغمبر دنکو بہ[illegible] خاک جاینگے جب مرنے لگینگے عذاب کی
فرشتے اونکی جانونکو سختی سے نکالینگے اور کہینگے ای کمبخت تو کافر کیون رہا تہا خدای تعالی کی وحدانیت پر
ایمان کیون نہ لایا تہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سچا پیغمبر کیون نہ جانا تہا اور قرآن مجید کو کیون نہ مانا تہا اور قیامت

کو کیون جہوٹہ جانا تب معلوم کرینگے پہر اوسکی پیچہے جب قبر مین داخل ہووینگے منکر نکیر دو فرشتے اکی بڑی ڈراونی
شکل سے ہیبت دکہلا کر سوال کرینگے پوچہینگے کہ تو کون ہی اور پروردگار تیرا کون ہی تو کسکی حکم پر چلتا تہا
اور کیا ہی تیرا دین مذہب کس دین مین تو عمل کرتا تہا اور کس کتاب کموافق چلتا تہا اور کسکے حمایت ہی کافر
اون سوالونکے کچہہ جواب دی نہ سکیگا ہای ہای کرنے لگیگا اور عذاب ہوتا جاویگا قبر آگ ہو جاویگی
اور فرشتے سب آگ کے گرز سے مارینگے اوسوقت اون خبرونکو سچ جانینگے اور اپنے بی ایمانی پر حسرت
کرینگے افسوس کہاوینگے لیکن اوسوقت افسوس اونکا کچہہ فایدہ نکریگا ثم کلا سیعلمون یہہ بہی
یون نہین اب جان لینگے یعنے تحقیق معتبر سچ بیشک اس جان بکنے پیچہے شتاب جانینگے جب حشر برپا
ہوویگا مردی سب زمین سے زندی اوٹہینگے اور ہزارون بلامین گرفتار ہووینگے تب اون حقیقتونکو معلوم
کرینگے جو کے پیغمبرونکا خبرین دیتی تہی اپنے اپنے آنکہون سے دیکہینگے پاوینگے اور سخت عذاب مین پہنسینگے
اوسوقت اونہی آپ معلوم کرینگے سچ جانینگے جو بتونکو پوجتا جو تہا بندگے کرنے سوای اللہ کے دوسریکو
سزاوار نہ تہا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو فرماتے تہی وہ سب راست تہا اور قرآن مجید سچ اللہ ہی کا کلام تہا اور قیامت
کا ہونا اور مرنیکے بعد زندہ ہونا راست ہے اور حساب کتاب دوزخ بہشت عذاب ثواب برحق ہی
اپنے بی ایمانی اور بدبختی کے اوپر ہزارون طرح کی افسوس کرینگے روینگے آنسوونکی ندیان بہہ چلینگے اور
ہای ہای کرینگے اور کہینگے کہ ہم لوگ ایمان نلائے یقین نکیے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سچ کہتے تہی وہ سب ہم لوگون نے
دیکہا معلوم کیا اب ہم سہون ہم پہر ملینگے نجات بخشو لیکن کوئی اون پر رحم نکریگا اوسوقت کا جاننا اور ایمان
لانا کیا فایدہ نکریگا کچہہ نہوگا اون ...باتونکی سچ ... قدرت کی کیفیان فرماتا ہی بے خبرونکو اپنے کمالونکی
خبر دیتا ہی اور قدرت کاملہ ... اور ظاہر ... اون کمالونکو رات دن دیکہتے ہین الم نجعل الارض
ہر کسیکے لائق کہ اپنے دل مین خوب سوچین غور کرین کہ ... کا کلام

بنایا موافق پارات کو کبھی جاڑا گرمی فصل ان میں رہے ساعت دن کی رات کی مقرر کر دی ایسی حکمتیں سوائی اپنے
قادر خداوند کے کون کر سکتا ہی وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا اور بنایا تیار کیا ہمنے تمہارے سرون کے
اوپر سات آسمان محکم مضبوط جو کبھی پرانی نہیں ہوتے ہیں جب تک اللہ تعالی نہ چاہی ٹوٹ پھوٹ
انمین نہیں سکتا ہی سوراخ شگاف دراڑ کچھ نہیں آتا معلق بغیر ستون حکم کے باندہی کہڑی ہیں موجود ہیں
ایسے بڑی محکم بنایا ایسا بڑا محکم گھر بڑا محل ایسے بڑی شان کے بے ستون آسمان سوای اللہ تعالی کے کسکو قدرت
ہی جو بنا سکے اور بغیر ستون کے قایم رکھ سکے ان آسمانوں کا پیدا کرنا ایسے بڑی شان کے ساتھ بڑی تجمل
بڑی علامت ہی اللہ تعالی کے قدرت کی جو کوئی آسمانوں کو دیکھ کر تامل کرے غور کرے تو جی سمجھی یقین لاوے
اور جانے جس قادر کو ایسی بڑی قدرت ہی وہ قادر خداوند جو کچھ چاہی کر سکتا جو [illegible] وہ کرے [illegible]
کوئی کام اوسکے پاس اوسکی قدرت کی آگی بہاری نہیں مشکل نہیں وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا
اور کیا بنایا ہمنے آفتاب کو ایک بڑی جوت کا چراغ روشن تمام عالم کو روشن کرنے والا جب سورج
نکلتا ہی اندہیاری رات کی ساری عالم سے دور ہوتی ہی سب روشنی ہوتی جہان روشن ہو جاتا ہی
اگر سورج کو اللہ تعالی پیدا نکرتا چاند بہی نہوتا ہمیشہ اندہیارا رہتا ہزارون لاکہون کہیت کہلیان زمین کے
ہو جاتی اور کوئی جاندار اندہیاری کے سبب اور جاڑی سے اور برف کی گرنے سے دنیا میں جیتا نا
سورج کا پیدا کرنا ساری خلایق کے واسطے بڑی رحمت ہی بڑی قدرت ہی بڑا فضل ہی جو کوئی پہر
ایسے بڑی بڑی احسانوں کی طرف نظر نہیں کرتا غور نہیں کرتا شکر [illegible] بندگی
اوسکے حکم کو فرمانونکو اپنے دل و جان سے [illegible] اوسکی [illegible] دوزخ کے [illegible] جاتے
اندہیاری میں ہمیشہ [illegible] آپ [illegible] بڑی قدرت [illegible]

القرآن ... اور باغ الخ۔ یعنی پہلی ہری ان مینہوں کے برسنے سے ان زمینوں کو پانیوں کی سینچنے سے بڑی بڑی درخت طرح طرح کی
پیدا کریں لاکہوں کروڑوں باغ تیار کر دیویں بہاریں ظاہر ہوویں درخت شاخ در شاخ برہم در ہم لپٹے ہری ہری
سبز ہو جاویں رنگ برنگ کے گل پہول میوے درختوں میں لگ جاویں دیکہنے والوں کو تماشے نظر آویں کہانے والے
لذت پاویں درختوں کی سایہ میں آرام پاویں خوشیاں کریں راحت پاویں مینہوں کا برسانا پانی کا آسمان سے
آنا بڑی قدرت ہی پروردگار کی اور بڑی حکمت ہی تمام عالم کے واسطے رزق کا اور روزی دینے کا اس عالم میں دنیا میں
یہی ایک سبب کر دیا ہی ایک راہ رکہی ہے یہہ خداوند کے حکمت کی کارخانے ہیں جو مینہ نہ برسے تو دنیا میں کچہہ پیدا
نہووی سب جانور آدمی چرند پرند بہوک سے مر جاویں ہلاک ہو جاویں جل جلالہ خداوند کا روزی دینے والا ہی کہ حکم دیتا ہی
دریا سے بخار اوٹہتا ہی ابر بادل ہوا میں تیار ہوتے ہیں باد کو جہاں کہیں کا جس شہر کا کسی اوجڑ بستی گانوں میں
کہیتوں میں باغوں میں ہر جگہہ حکم ہوتا ہی باد بادلوں کو لے جاتے ہیں حکم سے بادلوں کو نچوڑتے ہیں چہلنی کے طرح بادلوں
میں سوراخ سوراخ ہو کر پانی برسنے لگتا ہی جتنا حکم ہوتا ہی اوتنا ہی برستا ہی زمین پر آتا ہی اور دریا سے بخار
اوٹہتا ہوا میں بادلوں کا تیار ہونا اور برسے پانی کا گرنا ظاہر کا اسباب ہے اور چہپے ہیں بہی خلق کرنیکے پوشیدہ بہید
اور بہید ہیں جن میں ہر کوئی نہیں پا سکتا ہی پیغمبروں بہیدوں کو جانتے ہیں حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے جو
عرش کے نیچے ایک دریا ہی بحر الحیات اوسکا نام ہے اوس دریا میں سے فرشتے اللہ تعالی کے حکم سے پانی لاتے
ہیں بادلوں میں رکہتے ہیں جہاں کا حکم ہوتا ہی وہاں لے جاتے ہیں برساتے ہیں ہزاروں لاکہوں طرح کے
شاید مخلوق کے واسطے دریا سے زمین سے پیدا ہوتے ہیں دریا سے [illegible] پیدا
ہیں قدرت سے موتی ہو جاتے ہیں زمین سے اس طرح کہ [illegible] جانوروں کے غذا ہی
پیدا ہوتے ہیں اور کہیں جو حیوان کا غذا ہی [illegible] طرح کی نعمت باغ پہل میوے گل پہول
دوا [illegible] کروڑوں فائدے دنیا میں پیدا ہوتے ہیں جو کوئی

اون سب قدرتونکی اوپر اوس خاوند قادر کریم کی نظر کری یا دیکہی اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں کیا بیان کیا اپنی قدرت کی

نشانیونکی اوپر جو خاوند نے بیان فرمائیں کہ یہہ زمین آسمان پہاڑ جوڑا جوڑا پیدا کرنا سونا جاگنا رات

دن چاند سورج بادل مینہ باغ بہار میوہ کہانا پینا اور ہزاروں لاکہون کارخانے حکمت کے قدرت کی جو ظاہر مین پیدا ہین

ہر کسیکو نظر آتی ہین معلوم ہین معلوم کری غور کری اور ہزاروں لاکہون کروڑون فایدون نعمتون مین سے کچہہ

تہوڑی سے فایدی نعمتین ہی اب یہہ عالم میں اپنے ظاہر مین باطن مین پاوی بوجہی سمجھے یقین کری ایمان لاوے

کہین سوای ایک پاک پروردگار کے دوسرا کوی نہین جسکو پوجے بندگی کری معبود برحق وہی ایک خاوند ہی جسکا

اعیفا نحم الحکم ہے ایسے بڑی قدرت جو چاہا سو کیا جو چاہی سو کری اور یقین جانی جو کچہہ پاک پروردگار نے

قرآن مین اپنے کلام مین خبر دی ہے سچ ہی مقرر ہے جس خاوند کو ایسے بڑی قدرت ہی جو دنیا مین ایسے بڑی

فایدون کے ایسے بڑی بڑی چیزین پیدا کین ظاہر کین بنائین وہ خاوند مردونکو پہر کر اوٹہاوی جسنے ایکبار پیدا

کیا ہے پہر دوسری بار مار کر اسکو جلاوی زندہ کری کیا تعجب ہے کیا ہی بہاری بات ہے اور جو کچہہ اون خاوند نے

خبر دی ہی آخرت کہ بارے مین اوس جہان کے کاربار کے حساب کتاب ترازو پلصراط دوزخ بہشت سب سچ ہی مقرر ہی

اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کی نشانیونکو جو دنیا مین ظاہر ہین بیان فرمایا اگر آخرت کی باتون کا بیان فرماہی قیامت

کا دن کسطرح ہووےگا خلق پر کیا گذری گی مومنون مسلمانون متقیون کی نشین کیا خوشحالیان ملجاوینگے کافرون

منکرونکی ساتہ کیا معاملہ ہوویگا فرمایا اِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ کَانَ مِیْقَاتًا تحقیق مقرر قیامت کا دن

جدائی کا [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] دنکی تعین یوم الفصل فرمایا جدائی کا دن کہا قیامت کے دن مین

[illegible] جو [illegible] ہونگے [illegible] منافق جہوٹے [illegible] ہین [illegible]

[illegible] ہونگی [illegible] ہونگی [illegible] تفاوت نہین جان سکتا

قیامت [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] شرک [illegible]

مخلصون کو منافقون سے سچی کو جہوٹہی سے بندگے طاعت کرنے والون کو گنہگارون بدکارون سے یاد کرنے والا ذاکر
غافلون سے عالمونکو جاہلون سے خبردارونکو بےخبرون سے عارفونکو منکرون سے جدا کر دیوینگے ہر کوئی اپنے اپنے
گروہ سے جا ملیگا ایک گروہ کا کوئی دوسری گروہ سے مل نہ سکیگا گروہ گروہ جدا ہو جاوین بہلا برا دوست دشمن
حق باطل جدا ہو جاوینگے ہر کوئی اپنے اپنے درجے مین مرتبے مین رہیگا ہر چیز کا تفاوت ظاہر ہو جاویگا سب
جہگڑے قضیے جو دنیا مین ہر طرح کے لوگو نمین ہوتے ہین سچ جہوٹہ اور دین کے مذہب کے جہگڑے ہو رہے ہین اوس دن
فیصل ہو جاوینگے سب انفصال پاوینگے کوئی بات لگی نرہیگی اور وہ دن سب خلق کے جمع ہونے کا وعدہ کیا ہے
آخر اول کے آدمی اوس دن مین جمع ہووینگے اوس روز مین سبکا جمع ہونیکا اکٹہا کرنیکا اللہ تعالی نے وعدہ کیا ہے
یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ قیامت کا دن جدا ہونیکا دن وہ دن جو اوس مین صور دم ہوویگا
پہونکا جاویگا قدرت کے حکم سے پہونکی کا صور ایک سنگی کی صورت ہے حضرت اسرافیل علیہ السلام جو بہت بڑے
مقرب فرشتے ہین ساتون آسمان کے اوپر اونکا سر ہے ساتون زمین کے نیچے اونکے پاؤن ہین اس صور کو
اپنے ہاتھو نمین لیے ہوئے کہڑے ہین اللہ تعالے کے حکم کے انتظار مین ہین کہ کس وقت حکم ہوویگا جس ساعت حکم ہوویگا
اوسی ساعت پہونکینگے دم کرینگے ایسا بڑا وہ صور جو پانسو برس کی راہ مین اوسکے سری کی گہرائی
ایسے بڑے صور مین جب اپنے قوت سے آواز کرینگے آسمان زمین مین ہول پڑ جاویگا آسمان ٹوٹ
جاوینگے پہاڑ اوڑنے لگینگے اور آدمی جانور تمام عالم کے بڑا ہول ہیبت کہا کر مر جاوینگے تمام عالم اور
تمام عالم کے رہنے والے نیست نابود ہو جاوینگے [illegible] لوح قلم
دوزخ بہشت اور چار فرشتے حامل عرش کے اور [illegible] میکائیل عزرائیل
علیہم السلام یہ آٹہون فرشتے [illegible] رہینگے [illegible] ایک وقت ایسا
[illegible] مر جاوینگے [illegible] امانت پاک [illegible]

نہین گیا چالیس برس کے پیچہے اللہ تعالے کا حضرت اسرافیل علیہ السلام کو حکم ہووےگا پہر صور دم کرین پہر نکلین بہت
اچہی ہوا جیسے کہ آواز نرم آواز سے صور دم کرین گے سب آدمی اول آخر کے جی اوٹہین گے زندہ ہو جاوین گے پہلی
صور کے دم ہونے کے وقت سے اوس وقت تک سب معاملہ گذرین گے قرآن میں حدیثون مین سب بیان ہی آس
صورت میں اتنا ہی فرمایا ہی پہر حکم ہووے گا حشر کے میدان میں گورون سے مردے اوٹہکر آوین حساب کے واسطے
سب کوئی جمع ہووین فتاتون افواجا پہر آؤ گے تم گورون سے اوٹہکر قیامت کی میدان مین فوج فوج گروہ
گروہ حدیث شریف مین بیان اون فوجون کا گروہ ہونے کا فرمایا ہی تفسیرون مین لکہا ہی حشر کے میدان میں کتنے گروہ
آوین گے ہر ایک گروہ کی لوگ جدی جدی صورتون مین ہووین گے ایک گروہ ہزارون لاکہون آدمی بندر
کے صورت مین آوین گے بری بری صورتون مین ہوکر حساب گاہ مین چلے جاوین گے لوگ دیکہنے والی فرشتون
سے پوچہین گے یہہ کون لوگ ہین فرشتے کہین گے یہ لوگ سخن چین ہین جو دنیا مین مسلمانون کی مجلسون میں
بیٹہ بیٹہ کر ہر ایک کی باتین چن لیتے تہے اور یہان کی بات وہان لیجاتے تہے وہان کی بات یہان لی آتے تہے ا
بات اوس سے لگاتے تہے اوس کا بات اس سے لگاتے تہے آپس مین دشمنائی ڈالتے تہے لڑائیان کرواتی تہی
آج اون اس صورت مین نکلی یہہ لوگ دوزخ مین جانی کے لایق ہوئے ہین اور ایک گروہ ہزارون لاکہون بری
صورتون مین سر نیچے پانو اوپر اور اپنے موہون پر اپنے ہاتہون سے طمانچہ مارتے ہوئے جاوین گے عذاب
فرشتے اونکی ساتہہ ہوویں گے کہتے جاوین گے پکارتے جاوین گے یہہ لوگ سود کہانے والی ہین یا جیلینے
والی ہین [illegible] ہووین گے لتین گے یہہ قاضی مفتے ہین دنیا مین رشوتین لیکر
جہوٹا حکم [illegible] زبانین بڑی بڑی اونکی منہہ سے نکل کر باہر پڑی
ہوئی [illegible] فرشتے کہین گے یہہ وہی لوگ ہین
[illegible] عالم فاضل [illegible] بعضے کہتے تہے اور اپنے علم کے

موافق عمل نکرتے تھی اور ونکو عمل کرنے کو کہتے تھی اپ نکرتے تھی اور ونکو بری کام سے منع کرتے تھی
اور اپ وہی برا کام کرتے تھی اور ایک گروہ ہزارون لاکھون ہاتھ پانو اونکی کٹے ہوئے ہوونگی بری حال مین
اوینگے کہینگے فرشتے یہہ وہی لوگ ہین جو اپنے ہمسایونکو دکہاتے تھی آزار پہچاتے تھی اور ایک گروہ
ہووینگے آگ جلتے ہوئی سولیون پر اونکو جبر کرکے لٹکا جاوینگے سولیان فرشتونکی ہاتہونمین
ہووینگے کہینگے یہہ وہی لوگ ہین جو غمازی کرتے تھی چغل خوری بادشاہون حاکمونسے لوگونکی
جاکر چغلیان کہتے تھی ظلم کرواکر لوگونکی مال چہنواتی تھی جہوٹہہ کو سچ سچ کو جہوٹہہ کرتے تھی اور ایک گروہ
اوینگے ہزارون لاکہون تن بدن اونکی گندی سڑی ہوئی مردار کے سے بدبو کہینگے یہہ وہی لوگ ہین
جو دنیامین حرام لذتین لیتے تھی حرام کرتے تھی حرام کام مین ڈوبے تھی اور ایک گروہ اوینگے قطرانکی
لباس سیاہ کپڑی بہری ہوئی رال کے گندہک کے بدبو چپک رہنے والی جو کبہی چہوٹ نسکیں کہینگے یہہ وہی
لوگ ہین جو اپنے کپڑون پر لباس پر تکبر کرتے تھی اپنے مال جاہ پر فخر کرتے تھی اپنے زیب زینت کے اوپر
اتراتی تھی اور ایک گروہ اوینگے سؤرون کے صورت مین بری [illegible] بری صورت کہینگے یہہ وہی لوگ
جو حرام کہاتے تھی حرام پیتے تھی اور ایک گروہ اوینگے اونکی پیٹونکی اندر آگ جلتے ہوئی نظر آویگی
مونہون سے دہواں نکلتا ہوا جاویگا کہینگے یہہ وہی لوگ ہین جو یتیمونکا مال ناحق کہاتی تھی
اور اسیطرح گناہگارون بدبختونکی بہت گروہ بہانت بہانت کے خوار خراب صورتون مین اوینگے
الله تعالی مسلمانونکو گناہون بری کامونسے اپنے پناہ مین رکہے [illegible] نیک کرنے والے
صالح متقی بری کامونسے پرہیزگار اچہی اچہی صورتون مین خوب [illegible] صورت سے شان
شوکت سے آوینگے بعضے مومنونکے گروہ کے صورت [illegible] روشن نورانی ہووینگے جیسے ستارہ روشن
ہین بعض گروہ کی صورتین چودہوین رات کے چاند سے ہووینگے اور بعضے گروہون ولیونکی صورتین

آفتاب سے زیادہ روشن ہوونگے اور بڑی تجمل سے آوینگے ہر ایک کے عمل کے موافق اور ہوونگا
بُرونکی ساتہ بُری معاملہ ہووینگے اچہونکی ساتہ اچہی معاملی درپیش ہووینگے وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ
فَكَانَتْ أَبْوَابًا اور کہولجاوینگے آسمان پہر ہوجاوینگے دروازی پہلا صور دم ہوویگا
پہونکیگا قدرت سے سب کچہ پیدا ہوجاویگا ساتوں آسمان زمین پیدا ہووینگے تمام آدمی جن اوٹہینگے
سب حشر کے میدان میں جمع ہووینگے بحکم ہوویگا آسمانونکو دروازی کہل جاوینگے ہر ایک آسمان
کے فرشتے اوترکر درجہ بدرجہ تمام خلق کو گہیر کر کہڑی ہووینگے اول پہلی آسمان کے فرشتے تمام اوترکر
سب آدمیونکی گرد اگرد گہر ڈالکر ہاتہ میں ہاتہ لیکر کہڑے ہوجاوینگے بعد دوسرا آسمان کہلیگا دوسری آسمانکی
فرشتے اوترا آوینگے اونکی پیچہے کہڑی ہووینگے اسیطرح ساتوں آسمانکے فرشتے اوترکر ادب سے صف
بصف کہڑی ہووینگے حکم کے منتظر رہینگے ساری بادشاہونکی بادشاہ کا تمام عالم کے پیدا کرنے والے
دربار بڑی شان بڑی تزک بڑی تجمل سے قایم ہوویگا عدالت کی دیوان کے ایسے ہا جاہ جلال کا بیٹہنا
ہوویگا جو کسی انکہونے نہیں دیکہا کسی کے کانونے وہ شان کا بندوبست نہیں سنا کسیکی دل میں
ایسی ہیبت کا خطرہ نہیں گذرا وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا اور چلائی جاوینگے پہاڑ
پہر ہوجاوینگے جیسا ریت ہو کہی بعد پہلی صور کے پہونکنے میں اوسکی آواز کے صدمے سے پہاڑ زمین سے اوڑنے لگینگے
تب پہر ہوجاوینگے دہول کے ریت ہوجاوینگے جیسے وہ ریت کو آدمی دیکہنے والا دہوپ کی تابش میں چمکنے
سے [illegible] دوڑتا ہی جب اوسکا پاس پہنچا ہی دیکہتا ہے پانی نہیں بلکہ
دہوکہا تہا [illegible] پہاڑ ہووینگے دہوان سا ہوکر اوڑ جاوینگے
قیامت [illegible] ظاہر ہووینگے دوزخ کے بابت الله تعالی فرماتا ہے
[illegible]

لوگونکی مومن کافر سبہلا برا سب کوئی اوسے راہ مین چلینگے دوزخ کی اوپر ہوکر گذر ہونگے مومن مسلمان
تو بہشت کو جاوینگے صراط ایک پل ہی دوزخ کے اوپر تینتیس ۳۳ ہزار برس کے راہ ہی بال سے باریک ہی تلوار
تیز ہی بعضے مومن مسلمان پیغمبر اولیا نظر کے طرح ایک آنکہ مین پار ہو جاوینگے بعضے مومن بجلی کی طرح
بعضے باو کی طرح بعضے پرند جانوروں کے طرح بعضے دوڑتے ہوئی بعضے قدم قدم آہستہ آہستہ جاوینگے
اپنے اپنے عملونکی موافق شتابی آہستہ اوس پل کے اوپر سے پار ہو جاوینگے بعضے اپنے قدم سے چل نہ سکینگے
تو سینہ سے چلینگے بعضے ایسے آہستے چلینگے جو پوری تینتیس ہزار برس مین پار ہووینگے بعضے جب
صراط کے اوپر پانو رکہینگے پانو کٹ جاوینگے تو ہاتہ سے پکڑینگے ہاتہ بہی کٹ جاویگا دوزخ مین
گر پڑینگے آگ مین غوطی کہاوینگے پہر ہاتہ پانون درست ہو جاوینگے پہر قدم رکہینگے تو پہر کٹ جاویگا
وہی حال ہوویگا جو پہلی ہوا تہا اسیطرح اس خواری سے وہ راہ ہزارون برس مین کاٹینگے اور کافر
سب پہلے قدم مین کٹ کر دوزخ مین گر پڑینگے پہر کبہی اوٹہ نہ سکینگے آگ مین عذاب مین جلتے رہینگے
پہر پل صراط کے راہ بہت اندہیاری ہی ہاتہ سے ہاتہ اوسمین نہین نظر آتا ہی مومنونکو ہر ایک کو اپنے
اپنے عمل کے موافق اوس راہ مین نور ملیگا بہت یا تہوڑا کم یا زیادہ سبکو کم سبکو زیادہ بڑی لوگونکو
پہاڑ برابر نور آگے آگے چلاویگا بعضونکو بڑی درختونکی برابر اوسیطرح کم ہوتے ہوتے مشعل کی مثال
چراغ کے برابر ہر کوئی اپنے ہی نور مین چل سکیگا اورکا نور اورکے کام نہ آویگا بہت کم سے کم بعضونکو
[illegible]

اندہیاری ہی ہے کافر ہی بے نور ہی اندہیاری ہے اندہیاریکو اندہیار لایق ہے اسواسطے کافر دوزخ کی
لایق ہین دوزخ مین جاوینگے باہر نکل نہ سکینگے اسواسطے اللہ تعالے فرماتا ہی لِلطَّاغِیْنَ مَآبًا دوزخ
طاغیونکی ہے فرمان بی ایمان کافرون کے رہنے کے جگہ ہی وی ہمیشہ اوسمین رہینگے نکلنے کا اونکو
کبہی حکم نہوویگا لَابِثِیْنَ فِیْهَا اَحْقَابًا رہنے والی ہین کافر دوزخ مین مدتون تک ایک مدت
گذریگی اور مدت عذاب آویگی اوسیطرح کافر ہمیشہ عذاب مین جلتے رہینگے احقاب جمعی
حُقب کے ہی حُقبہ اسی برس کا نام ہے آخرت مین حقبونکا حساب ہے ایک ایک حقبہ وہان اسی
اتنے برس کا ہوویگا اور ایک ایک برس آخرت کا تین سو ساٹہ دنکا ہوویگا اور ایک دن
وہانکا دنیکی برسون کا پچاس ہزار برس کے برابر ہوویگا اوس حساب ایک حقبہ کروڑون برس کا ہی
اسی حساب مین کافر دوزخ مین حقبے در حقبے بے حد بے شمار برسون تک جلتے چلی جاوینگے وی
حقبے تمام نہووینگے ہر ہر حقبے مین طرح طرح کی عذاب پاتے رہینگے ایک حقبہ حساب مین ایک سو
چوالیس کروڑ برس کا ہوتا ہی اسیطرح بی نہایت حقبے چلی جاوینگے تمام کبہی نہووینگے لَا يَذُوقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا نچکہینگے وی کافر بی ایمان دوزخ کی اندر کچہ سردی کچہ
خوشی اور کچہہ شربت ٹہنڈا پانی اوس آگ مین جلتے مین اونکو کبہی سردی ٹہنڈائی نہ ملیگی جو راحت
دیوین ٹہنڈا پانی سے کبہی نصیب نہوویگا جو پیاس بجہے اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا سوای گرم پانی
اور پیپ کے دوزخ [illegible] کبہی سردی آرام راحت سرد پانی شربت نام نشان نہی ملیگا
[illegible] پکارینگے کہینگے ہمکو پیاس لگی ہے پانی پلاؤ کوئی [illegible]
[illegible] پانی کرتے رہینگے پہر لوہے کے بیچ مالک دوزخ کا [illegible]
[illegible] دوزخ کی آگ [illegible]

پیدا ہوتی ہے وہ پانی جوش کہاتا ہی گرم ہوتا ہی اور غساق لہو اور پیپ کے ندیان ہین بدبو کی دوزخیونکی تن بدن سے
پہر چلتے ہین فرشتونکی ہاتہون سے گرزونکی چوٹاین لگتے لگتے زخم پڑ پڑ گئے ہین لہو اور پیپ کے پینے بہہ نکلی ہین
اور دوزخ کے آگ مین گرم ہوتے ہین وہ گرم پانی اور لہو اور پیپ اونکی پلانے کی واسطے اونکی پاس لاوینگے
جب وہ پانی اونکی منہہ کے پاس پہنچیگا اوسکی گرمی سے تمام گوشت پوست اونکی منہہ کا گل کر اوس پانی مین
جا پڑیگا ایسے گرم پانی کو چاہینگے نہ پیوین فرشتے دوزخ کے زور سے سختی سے اونکی حلق مین ڈالینگے
جب اونکی پیٹ مین پہنچیگا اوسکی گرمی سے پیٹ کے انتین روری اور جو کچہ پیٹ مین ہی گل کر سب
نیچے کی راہ سے بہہ جاوینگے یہہ پلانے بہی اسطرح کا ایک گرم پلانا ایک بڑا عذاب ہے دوزخ مین بی
ایمانونکی اور جزاء وفاقا بدلا دینا ہی موافق اللہ تعالی فرماتا ہی یہہ عذاب دوزخیونکی
اوپر جو کچہ بیان مین آئی سزا ہی اونکی دنیا مین جو کچہ یہہ کام کرتے تہی بے فرمانی کے عمل کرتی
تہی اون عملونکی موافق ہے کفر اور شرک اور نفاق کے برابر کوئی برا کام نہین دوزخ سے بدتر برا کوئی
کوئی عذاب نہین ایسے بری کام کے لایق ایسا ہی برا عذاب ہے اور کافرونکو دنیا مین ہمیشہ
کفر شرک مین رہنے کی نیت تہی کبہی اپنے اس کفر کے بلا سے نکلنے کی نیت نکرتے تہے شرک نفاق
کے بندیخانہ سے کبہی چہوٹنے کا قصد نکیا تہا اوس خرابی سے نکلنا نچاہتے تہی اسواسطے آخرت
مین بہی ہمیشہ ہمیشہ دوزخ مین عذاب پاتے رہینگے کبہی اوس سے نکلنے کے نہین اور ایمان لعنی
مسلمانی اور اللہ تعالی اور رسول کے حکم مین چلنا اون کامون سے کوئی بہتر کام نہین بہشت [illegible]
بہشت کے خوبیون سے کوئی بہتر ثواب نہین ایسے بہتر کام [illegible]
[illegible] ایمان اور مسلمانی ہی مین رہنے کی نیت [illegible]
[illegible]

خوابون مین آرام کرتے رہین پھر اس بات کی پیچھے الله تعالی اون بے ایمان نون کافرون کی حقیقت فرماتا ہی
دنیا مین یہ کسطرح تہی کیا سمجھے تہی کیا کہتے تہی کیا کرتے تہی إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا
تحقیق یہ دوزخیان دنیا مین اس حال مین تہی قیامت کی حساب کتاب کے کچھ امید نہ رکہتے تہی قیامت کے
دن پر اونکو ایمان نہتا اس سبب سے اونکو اپنے حساب کے آسانی کے امیدواری نتہی پھر بے ایمانی کی سبب
جیسے امیدواری نتہی کچھ حساب کتاب کا ڈر بہی نہتا پھر اس بات مین آخرت کے کچھ فکر بہی نتہی کچھ پرواہ بہی نکرتا
تہی جس کمبخت کو قیامت کے ہونے کو اور حساب کتاب کے اوپر ایمان نہین اور الله تعالے کے غضب سے ڈرتا نہین
خدا کی رسول کی خوشی کے پرواہ نہین ایسے آدمی کو خلق کے بہی کچھ شرم حیا نہین ہوتے ایسا آدمی کیسا ہے
ہووی کہین کیسا ہووے بہت برا آدمی ہے سوای بری کام کے اوس سے اچھا کام نہین ہوسکتا بری کامونکا
برا ہی بدلا ہی یہ بات جو الله تعالے نے ان دوزخیونکی حق مین فرمائی یہ دوزخی دنیا مین حساب کے دن کی کچھ
امیدواری نرکہتے تہی اس بات مین اشارت ہی جو یہ بہت بری آدمی تہی سوای بری کام کے اور کچھ نکرتے تہی اس
ایسے سخت عذاب مین پڑنے کے لایق تہی یہی سزا اونکی مناسب تہی اور بہت برا کام اونکا جو سب بری
کامونکی اصل ہی جڑ ہے یہ ہے وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا اور جھوٹلائی جھوٹ تہی کہی ہماری آیتونکو
قرآن کو نمانی خدا کا کلام نمانی حکم نمانی بے ہدایت رہی گمراہی کے راہ مین چلے گئے اچھی کام نکر سکا بری
کامون مین رہی کمائے بے آیتون کے جھٹلانے کے شامت سبب تہی اونکی آگی آئی بری خواری مین پڑی بڑی عذاب
[illegible] وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا اور ہر ایک چیز کو جانا ہی ہمنے
[illegible] دنیا مین جو کوئی مومن ہوا ہی [illegible]
[illegible] اچھے بات بری بات کہیگا بھلا کام برا کام کریگا [illegible]
[illegible] اچھی [illegible]

مومنون مسلمانونکو اچھا بدلا ملیگا بُری کام کرنے والی کافرون مشرکونکو برا بدلا ملیگا اس مقرر حکم مین پھر کچھ
تفاوت نہین اور دوسری بات نہین اس سبب جب کافر مشرک دوزخ کے عذاب مین پڑینگے اور وہان گرم پانی پیپ لہو
پیوینگے کہینگے ایسے بڑی عذاب سے کبھی ہم کو چھوٹنا نصیب نہوویگا تب حکم ہوویگا عذاب کے فرشتے اونسے
کہینگے فَذُوقُوا اپنے کئے کا بدلا دوزخ کا عذاب آگ کھاتے رہو لیتے رہو فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا
پھر ہرگز زیادہ نکرینگے ہم تمہاری اوپر ہمیشہ سوای عذاب کے اب جو دن آوینگے تمہاری اوپر ہمیشہ ہمیشہ
عذاب پر عذاب سے بڑہتا رہیگا اور دیر دیر دہی زیادہ ہوتا رہیگا تنبیہ الغافلین ایک کتاب ہے اوسمین
لکھا ہے دوزخی دوزخ مین دنیا کے بادل مینہ یاد کر کر بادل مینہ مانگینگے ایک کالا بادل پیدا ہوویگا اوس
بادل سے سانپ کالے کالے موٹے موٹے زہر ملے برسینگے ایسا زہر ہوویگا اونمین جو ایکبار کے کاٹنے سے ہزار برس
تک درد معلم نہوویگا وہ سب سانپ اون سب دوزخیونکو کاٹینگے یہین سے اسطرح عذاب پر عذاب ہوتا رہیگا یہ آیت بڑی سخت
آیت ہی دوزخیونکی حق مین اللہ تعالے مومنون مسلمانونکو دنیا مین ذرا ایمانی مسلمانی بغیر مانے سے اپنے پناہ مین
رکہی اور آخرت مین اپنے غضب سے پناہ دیوی نجات بخشے جب اللہ تعالے نے اس صورت مین دشمنونکی کافرونکی حقیقت
کو بیان فرمایا آخرت کی عذاب کا حال انکا اپنے بندونکو سنایا اب مومنون متقیونکی بات اپنے دوستونکی خوبیان
اور اونکی عزت خوشی آرام کا بیان فرماتا ہی اِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا تحقیق مقرر متقیونکی واسطے رستگاری ہے
ہی چھٹیان ہی عذاب سے خلاصی ہی اپنے مقصودون کو پہنچنے کی جاگہ ہے یہی لوگ جو مومن ہین متقی ہین
کفر سے شرک سے پرہیز کرنے والی ہین بری باتون سے بری نیتون سے بری کامون سے دور ہین [illegible] انکو
آخرت مین ہر طرح سے چھٹیان ہی خلاصی ہی کہین بند نہینگے اونکا کام [illegible] جو کچھ چاہینگے [illegible]
جہان کہین چاہینگے وہان پہنچ جاوینگے ہر مطلب مقصود اونکی حاصل ہوتے [illegible] باغ [illegible]
[illegible] مین بڑی خوبیونکی میوونکی نعمتون سے بہری ہوی ہر طرح کی بہار [illegible] موجود [illegible]

وَاَعْنَابًا اور انگور ہین طرح بطرح کی بہانت بہانت کے مزون کے خبر مین آیا ہی بہشت کی باغونکی درخت میوون سے سر
ٹہنیون سے لدی رہی ہین اور بہشتی جتنا چاہینگے میوہ توڑینگے کہاوینگے ایک میوہ بہی کم نہوویگا اور ہر ایک
میوی مین جس میویکا مزا چاہینگے لیوینگے وَكَوَاعِبَ اَتْرَابًا اور بہشتیونکی واسطے لڑکیان ہین دولہنین
سنواری نوجیبان جوان سونے موتے لعل جواہرین ڈوبے ہوی خوبصورت بکر کنواری ہم عمر کبہی بوڑہی نہووینگے
ایسا حسن جمال ہوویگا اونکا جو چاند سورج اونکی حسن کے آگی شرمندہ ہووینگے تفسیر زاہدی مین لکہا ہی
سب حورین بیبیان بہشت کے سولہ برس کے عمر مین ہووینگے کوئی کم زیادہ نہووینگے اور مرد سب تیس برس کے
عمر کمال جوانی مین ہووینگے اور اکثر تفسیرون مین ہی جو مرد اور حورین بہشت کے سب تینتیس برس کی
عمر مین ہووینگے اور ہمیشہ ہمیشہ ایسے ہی جوان رہینگے قوت زور حسن جمال ہمیشہ زیادہ ہوتا رہیگا
وَكَاْسًا دِهَاقًا اور بہشتیونکی واسطے پیالئین ہین شراب کے بہری پیالا بہشت کی شراب کا
ہزارون طرحکی مزون مین بہرا ہوا ہوویگا ہر پیالے مین بہت سے بہت مزی ہووینگے اور اوس شراب کے
پینے سے خوشی قوت لذت مزا ہر چیز کا بڑہتا رہیگا حسن جمال باغ بہار کے دیکہنے کا مزا اور راگ رنگ
سبہا مزا زیادہ ہوتا رہیگا غلمان لڑکے خوبصورت بہشتیونکی خدمت کرنیکو واسطے حاضر رہینگے شیشے اور پیالے
شراب کے اونکی ہاتہون مین ہووینگے اپنے [illegible] کو شراب پلاتے رہینگے اور میوونکی نعمتونکی خوان
سونے روپے کے جڑاؤ اونکی ہاتہو مین ہووینگے اور جو کچہہ دل چاہیگا حاضر کرینگے یہہ یہہ خوبیان نعمتین
مومنون مسلمانونکی واسطے بہشت مین ہووینگے لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا نہ سنینگے
[illegible] بہشت مین بیہودہ بے فایدہ بات اور نہ جہوٹہی بات یہہ ایک اور بڑی نعمت ہی
بہشت [illegible] جو شراب پینے والے آپسمین بیٹہے ہین شراب پیتے ہین مجلس کرتے ہین
[illegible] جہوٹہی باتین کہتے [illegible]

اپسمین کرتے ہین مجلسونکا مزا اچھا نار ہتاہی بہشت مین متقیون سے ایسے باتین نہووین گی بہشت کے شرابکے
نشون مین جو کچھہ باتین کرینگے اپسمین سب اچھی اچھی باتین کرینگے فایدہ محبت خوشی خوشحالی اون
باتون سے زیادہ ہوتی رہیگی اور دنیاکے مجلسونمین اپسمین بیٹھکر اپنے مقصودونکی مطلبونکی باتین کرتے ہین
کہتے ہین ہمکو دولت ہوتے مال ہوتا بادشاہت ہوتے اپنے گہر ہوتا ایسا باغ ہوتا یہہ ہوتا وہ ہوتا
تو خوب ہوتا یہہ سب باتین بیفایدہ ہوتے ہین جہوٹہہ ہوتے ہین بہشت اپسمین بیٹھکر جو باتین کرینگی ہر ایک
بات اونکو اور سننے والونکو فایدہ اور خوشوقتیان حاصل ہوتے رہینگے اور جو کچھہ مطلب مقصود کے
بات کہینگے اوسیوقت وہ مطلب حاصل ہوویگا اونکی باتین جہوٹہہ نہووینگے جو کہینگے اوسیوقت وہ ہوگا
ایسے بہار ہوتے اس جگہہ مین موتے کا محل ہوتا زمرد کی دروازی ہوتے یہہ ہوتا وہ ہوتا جو کچھہ کہینگے جیا ہیگا
وسے وقت وسے ساعت ہوجاویگا اللہ تعالی اپنے فضل سے اونکو جہوٹہا نہ کریگا پہر اللہ تعالی فرماتا ہے
جو ایسے ایسے بڑی نعمتین اونکو بہشت مین ملینگے اوسکا کیا سبب ہے کسواسطے ملینگے جزآء
من ربک عطآء حسابا بدلا ہی جزا ہی دینا ہی بڑی پروردگار کے طرف سے یا محمد بخشش ہی حساب
کے موافق مومن مسلمان سچا دنیا مین یقین رکہتے تہی اخلاص سے محبت سے اللہ تعالی کے عبد کے بجالاتا ہی اپنے
رسول کے حکم فرمانے پر عمل کرتے تہی اچھی کام کرتے تہی بری کامون سے دور بہاگتے تہی اس سبب اون اچھی کامونکا
اونکو اچھا بدلا پہچنے والا ہی اچھی جزا اچھی مزدوری ملنے والی ہے تیری پروردگار کے طرف سے یا محمد اور بہلا
عطا ہی بخشش ہے اون متقیونکے اوپر اللہ تعالی کے فضل و کرم سے یہہ ایک مہربانیکا حساب ہے حساب کے
بات ہے بیحساب نہین اونہون نے اپنے مقدور کے طاقت کے موافق اپنے بستی [illegible]
[illegible] نہین تہین اللہ رسول کو راضی رکہتا اللہ تعالی بہی اپنے کرم سے لا [illegible]
[illegible]

جو ہمین نہ کفایت ہی بس ہے یا پروردگار اور کچہہ ہمکو نہین چاہتا ہے کچہہ تو نے بخشے ہماری مقصود تمام ہوئے
مطلب پوری ہوئی سب طرحکی نعمتین خوبیان ہمنے پائین پہر اللہ تعالی مِنْ رَّبِّكَ کا بیان فرماتا ہی تیرا پروردگار
کون ہے کیسا ہے رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پیدا کرنے والا ہی آسمانون اور زمینونکا وَمَا بَیْنَهُمَا اور پیدا کرنے
والا ہی پالنے والا ہی روزی دینے والا ہی ہر چیز کا جو چیز آسمانون اور زمینونکی درمیان مین ہے جان رکہنے والا
جن پری فرشتے آدمی حیوان درند پرند چرند الرَّحْمٰنِ رحمت کرنے والا ہی مہربان سب بندونکی اوپر بڑی بخشش کرنے
والا ہی ہر سبکے اوپر دنیاکے درمیان مین مومن کافر بہلا برا اس عالم رحمت مین ہزارون طرح کی نعمتون مین ڈوبے ہی ہین
ہر کوئی اس رحمت کے سبب جو کچہہ چاہتا ہی سو کرتا ہی جو کچہہ چاہتا ہی سو کہاتا ہی اور آخرت مین جب پروردگار اپنے عظمت
اور بڑائی اور شان ظاہر کریگا لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا مالک نہووینگے آسمان زمین کے رہنے والے پروردگار
سے بات کہنے کی قدرت نہووے گی کسیکو دم مارنے کی طاقت نرہیگی کوئی بغیر حکم کچہہ پروردگار سے بات کہہ سکیگا اور
بول سکیگا کسیکو کوئی شفاعت کرسکیگا سب جوکوئی اپنے اپنے جگہہ مین ادب سے کہڑے رہینگے کسیکو کسی بات کی مجال
نہووی گی يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا جس دن مین کہڑا ہوویگا روح فرشتے اور صف باندہکر
ادب سے کہڑے ہووینگے روح ایک فرشتہ ہی تمام ارواح کا موکل ہے خبر مین آیا ہی کوئی چیز پیدایش مین اوس فرشتے سے
بڑی چیز نہین قیامت کی دن مین وہ روح فرشتہ ایک صف مین کہڑا ہوویگا اور سب فرشتے لاکہون کروڑون بے حد
بے نہایت ایک صف مین کہڑے ہووینگے وہ اکیلا اسکے برابر ہوویگا عین المعانی مین لایا ہی حضرت عبد اللہ حضرت عباس سے
بیٹھ کہتے ہین روح کا مقام چوتہی آسمان مین ہی ہر روز ہزار بار سے زیادہ اللہ تعالی کے تسبیح کرتا ہی سبحان اللہ کہتا ہی ہر ایک تسبیح
[illegible] فرشتہ [illegible] صف مین پیدا ہوتا ہی لَا يَتَكَلَّمُونَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ بات نکہہ سکینگے کسیکو
[illegible] کسیکو کوئی کچہہ عرض کر شفاعت نکرسکیگا عذاب سے چہڑانا
[illegible] کہیگا

عرض کریگا پروردگار کے حکم سے شفاعت کرواوینگا و قال صواباً اور کیا ہوویگا اچھا جس آدمی نے دنیا میں
اچھی بات کہی ہوگی اچھا کلمہ مسلمانی کا لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ دل سے زبان سے صدق
سے پڑھا ہوویگا دین کے ایمان کے بات مسلمانی کے ہدایت کی بات کہتا رہا ہوویگا کفر کے بات شرک کے
بات سے بیفایدہ بیہودہ بی ہدایتے کے بات سے پرہیز کرتا رہا ہوویگا ایسے بندے کو بات کہنے کا حکم ہوویگا
وہی شفاعت کروانی کا اذن پاویگا اس سبب کافر اس دولت سے محروم ہیں اونکو بات کہنے کا شفاعت
حکم ہوویگا اور مومنونکو کلمے کے کہنے والونکو بات کہنے عرض کرنے کا اذن ہوویگا اوس دن قیامت کے روز
شفاعت گناہ گارونکے برحق ہی سب پیغمبروں سے رسولوں سے پہلی حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم
کو شفاعت کا حکم ہوویگا سب بندوں میں ایک حضرت نبی صاحب ایسے بندے ہیں جو دنیا میں
اونہوں نے کبھی جھوٹھی بات نکلی تمام عمر اچھی بات سچی بات ہدایت ہی کے بات کہتے رہے
بیہودہ بات کہنے سے امت کو منع کرتے رہی اسواسطے سب سے پہلی اوس دن حضرت نبی صاحب کو یہ درجہ اللہ تعالے
بخشیگا اونکی شفاعت کی پیچھے اور سب پیغمبر شفاعت کرواوینگے اور سب پیغمبروں کے پیچھے حضرت نبی [illegible]
محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے امت میں جو کوئی اونکی پیروی میں قدم بقدم چلنے میں سلامت کی لوگوں میں
سے بہت قایم تہا سب سے پہلے ایمان لایا تہا دین کے قایم کرنے میں کمر باندہی تہی وہ بندہ شفاعت
کرواویگا پہر درجہ بدرجہ مومن مومنونکی شفاعت کرواوینگے جسکے دل میں ایک ذرہ برابر بہی ایمان ہوویگا
شفاعت کے سبب عذاب سے دوزخ سے آخر کو خلاص ہووینگے اور کافر بے ایمان ہمیشہ ہمیشہ دوزخ کی آگ میں
جلتے رہینگے اللہ تعالے مسلمانونکو مومنونکو نبی صاحب کے طفیل سے دنیا میں ایمان پر مسلمانی پر [illegible]
میں قایم رکھے اور بری راہ سے بری بات سے بری کام سے دور رکھے [illegible] نبی صاحب [illegible]
شفاعت [illegible] اور ارشاد [illegible] نصیب کرے [illegible] روز قیامت

آخرت کا دن برحق ہی ہونے والا ہی البتہ ہوویگا اسمین کچھ شبہ نہین قیامت کی دن جیسے مومن مسلمان کو بہ
اللہ تعالیٰ کے فرمانے سے معلوم ہوئی اور قیامت کی ہونے پر یقین محکم ہوا اب لازم ہی جو ایسے راہ لیوی وہ
کام کری جس راہ سے جس کام سے خداوند کی قبولیت کی درجی کو پہنچے پروردگار کے رحمت سے بہشت مین جگہ پاوی اسواسطی
اللہ تعالیٰ فرماتا ہی فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا پہر جو کوئی چاہے اختیار کری لیوی اپنے پروردگار کے
طرف اپنے رہنے کی جگہ جسکو خواہش ہووی چاہی حاصل کری پروردگار کے رحمت مین اپنے آرام کا ٹہکانا چاہی
ہو دنیا مین اوس تہوری عمر تہوڑی زندگانی مین وہی کام کری جن کامون سے اللہ تعالیٰ راضی ہووی اور بہشت مین
اوسکو جا جگہ دیوی اور ہمیشہ کے خوشوقتی بخشے اور جو کوئی اوس دولت کو پہنچا چاہے وہ جانے اور اوسکا کام
جانے آخر عذاب مین دوزخ مین پہر رہیگا اسواسطے بیخبرون کی خبر دینے کو غافلونکی جتانے کو اللہ تعالیٰ اوسبحانہ
فرماتا ہی اِنَّا اَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا تحقیق ڈرایا خبر دی ہمنے تمکو ایک بڑی عذاب کے آنے عذاب
جو آنا اوسکا نزدیک ہے ایک بات ڈرنے کی ہی تمسے خبر دی ہمنے تمکو ای غافلو بیخبرو خبر عذاب کی جو شتاب
حساب ہوویگا آخرت کے دن یعنی قیامت کے دنکو شتاب اسواسطے فرماتا ہی جو چیز مقرر ہونے والی ہے وہ شتاب سے
نزدیک ہے يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ اوس دن میں جس دن میں نظر کریگا آدمی اوس چیز کو جو چیز آگی بہیجی
ہے اوسکے دونون ہاتہون نی ہر آدمی کے عمل اوس دن آگی آوینگے اچھی عمل ہون یا بری جسطرف نظر کریگا اوسیطرف اپنے
ہی عملونکو دیکہیگا ہر طرف نظر آویگا اچہے عمل ہوونگے تو اچھی خوشی کے صورتین نظر آوینگے خوشوقت ہوویگا
بُرے عمل ہوونگے تو بری بری خواری کے صورتین نظر مین آوینگے غم زیادہ ہوتا جاویگا افسوس ہی کرتا رہیگا
[illegible] رہیگا وَيَقُوْلُ الْكَافِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا اور کہیگا کافر کاش کہ مین خاک
[illegible] صورتونکی اوپر نظر کرینگے اوسوقت خدا یا اپنے جیسے دیکہینگے آگ مین
[illegible] آرزو کرینگے اپنے دلمین کہینگے

کیا اچہی بات ہوتی جو ہم پیدا نہوتے اور جو پیدا ہوئی تہی مرگئے تہی پہر جی نہ اوٹہتے خاک ہوئی پڑی رہتے اور جواب
جیتی ہین پہر مرجاوین تو بہتر ہوی خاک ہوجاوین ناپید ہوجاوین اور ایک روایت ہی عنہ الله تعالی قیامت کے
دن مین سب جان رکہنے والی کو زندہ کریگا آدمی حیوان درندہ پرندہ چرندہ سب جیئنگے اول عدل انصاف
ظاہر کرینگے واسطے حیوانات کے انکی آپسمین بدلا دلایا جاویگا سینگدار بکری نی جو دنیا مین بغیر سینگ
والی بکریکو مارا تہا اس بغیر سینگ نے بکریکو قیامت کی دن مین سینگ دی جاوینگے اور اوس سینگ والی کے سینگ
دور کیے جاوینگے وہ اپنا بدلا اوس سے لیویگی اسکو اپنے سینگون سے مار لیویگی اسیطرح سب جانور حیوانون
زبردستون سے ضعیفون ناتوانون کا بدلا دلایا جاویگا جب سب جانورون کی اوپر عدل انصاف
ہو چکیگا اور سب آدمی اوس انصاف کو عدل کو دیکہینگے سب کوئی دیکہکر اپنے آپ مین ڈرینگے
کانپینگے مومنونکو شفاعت کے امیدواری ہووینگے کچہ اپنے دلکو تسلے کرینگے اور کافر ناامید ہووینگے
اور جب اون جانورونکا انصاف ہوچکیگا الله تعالی جانورون سے سوال کریگا مین تمکو اون آدمیونکے
واسطے پیدا کیا تہا آدمیون نے تم سب سے کیا سلوک کیا کہینگے پروردگار اچہی نعمتین اونہون نے آپ کیا انہیں
اور ہمکو سوای گہاس جو نہ ہو سکے اور کچہ نہ دیا اور جو کچہ آدمیونکی ہاتہ سے تقصیر پائی ہوگی سو بہی تمام عرض
کرینگے کہینگے پہر اس بات کا بہی انصاف جسطرح سے الله تعالی چاہیگا پاوینگے پہر جب کافرونکو
عذاب خواری مین گرفتار دیکہینگے جانور عرض کرینگے پروردگار ہم راضی ہین حکم ہووی جو ہم خاک
ہوجاوین پہر سواری اون جانورونکی جو آدمیونکو مومنونکو اونسے انس تہا پالے ہتی طوطا مینا کبوتر
اور سب جانور خاک ہوجاوینگے جب کافر جانورونکو خاک ہوتی دیکہینگے اوس وقت آرزو کرینگے
کہینگے کیا خوب ہوتا کیا بہلی بات ہوتی جو ہم بہی اون جانورونکی طرح خاک ہوجاتے الله تعالی
[illegible] اوراوس [illegible] خاک ہونیکو [illegible] الله تعالی

نے پیدا کیا اور علم بخشا بزرگی بخشی سب فرشتونکو حکم ہوا آدم کو سجدہ کرو سب فرشتون نے سجدہ کیا شیطان سبکا سردار
تہا اوسنے سجدہ نکیا حکم ہوگا تو نے کیون سجدہ نکیا شیطان نے کہا میری ذات آدم کی ذات سے بڑی ہی مین آگ سے
پیدا ہوا ہون اور آدم خاک سے پیدا ہوا ہی آگ خاک سے اوپر ہی خاک سب سے نیچے ہی میرا درجہ آدم کے
درجے سے بڑا ہی بڑا چہوٹے کو کسطرح سجدہ کری شیطان نے غرور کیا تکبر کیا اللہ تعالے کے حکم کو نہ مانا حکم کے اوپر اپنی
عقل کے بات زیادہ جانی اللہ تعالے کی درگاہ میں یہ بات اوسے مردود پڑی اوسکو اپنے رحمت سے
دور کیا مردود کیا آسمانون سے گرا دیا اور آدم کے اولاد کو بڑا کر دیا بڑائی بخشی مقبول کیا جب قیامت مین
حضرت آدم کے بڑائی اور اونمیں خاص بندون کے بڑائیان پیغمبرون ولیون کے مومنون متقیونکی بڑائیان
خوبیان اونکی بڑی درجے دیکہکر حیرت کریگا غم کہا ویگا آرزو کریگا جو مین بہی آگ کا نہوتا خاک سے
پیدا ہوا ہوتا تو کیا خوب ہوتا جو ایسے درجے پاتے جو آدم کو اور آدم کے اولاد کو ملی اللہ تعالے اس
عاجز فقیر بندی محتاج امیدوار کو سب مسلمانونکو اپنے فضل کرم سے دنیا مین ایمان میں مسلمانی
مین حضرت محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروی مین قایم رکہی اس دنیا سے ایمان کے ساتہ لیجاوے
اور آخرت مین محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے شفاعت نصیب کری اور دوزخ سے پناہ مین رکہے
بہشت مین داخل کری اپنے دیدار کے دولت سے ہمیشہ ہمیشہ انکہونکو روشن رکہی خوشحال رکہی

B 21

آمین آمین آمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible] عایت عم قال سوگند ہے قسم ہے اون فرشتونکی جو کہینچنے والے ہین نکالتے ہین
[illegible] کو اللہ ناشطات نشطا اور قسم ہے اون فرشتونکی جو
نکالتے ہین [illegible] سے [illegible] آسانی کرو والسابحات سبحا اور قسم ہے

اون فرشتونکی جو سبقت کرتے ہین اگی بڑہتے ایک دوسری پر فرمان برداری مین حکم کے تابع ہین جو حکم ہوتا ہی
اوس حکم کے کرنے کے واسطے ایک دوسری سے شتابی کرتا ہی فَالسَّابِقَاتِ سَبْقًا بڑہ قسم ہے اون فرشتونکی
جو سبقت کرتے [illegible] بڑہتے ہین ایک دوسری پر فرمان برداری مین حکم کے تابع ہین جو حکم ہوتا ہی اوس حکم کے کرنے کی
واسطے ایک دوسری سے [illegible] کرتا ہی فَالْمُدَبِّرَاتِ اَمْرًا اسپر سوگند ہے اون فرشتونکی جو تدبیر کرنے والی ہین کام کے
پروردگار کے حکم سے اوس عالم کے کاروبار کے تدبیر کرتے ہین جس فرشتے کو جو کام کرنا دنیا کی لوگونکی واسطے
فرمایا ہی اوس کام کے سنوارنے مین بنانے مین رہتا ہی جسطرح حکم ہوتا ہی ہر ایک کام مین اسیطرح کرتا ہی
ایک ذرہ تفاوت نہین کرتا الله تعالی کے قدرت کی کارخانے مین لاکہون کروڑون قسم کے فرشتے ہین ہر قسم
کو ایک طرح کا کام حوالے ہے اپنے اپنے کام مین ہر ایک فرشتہ تیار ہی حاضر ہے اور سب فرشتون مین چار
فرشتے بہت بڑی فرشتے ہین پروردگار کے حضور مین اون چارون فرشتونکا بہت بڑا مرتبہ ہی
قرب کے درجہ مین ہین ایک اون فرشتون مین حضرت اسرافیل ہین بہت بڑی فرشتے ہین خبر مین
آیا ہی ساتوین آسمان کے اوپر اونکا سر ہے لوح محفوظ جو ایک تخت ہی نور کے پانسو برس کی راہ مین
اوسکا چوڑاو ہے سب علم سب احوال خلق کے ہر ایک بندہ کی حقیقت اول آخر تک اوس لوح
مین قدرت سے لکہی ہوی ہے وہ لوح حضرت اسرافیل کے انکہونکی سامنے رہتے ہی سب علم
لوح کے حضرت اسرافیل کو معلوم ہین سب فرشتونکو اونہین سے خبر لوح کی علم کے ملتے ہی جو فرشتہ
جس علم کے لایق ہے اوس علم کے بات اون سے پاتا ہی لیتا ہی وہ لوح ساتوین آسمان کے
اوپر ہے اور پانو اونکی ساتوین زمین کے نیچے ہین اور [illegible] بڑائی اور بزرگی [illegible]
کے عظمت اور شان اور بزرگی اور بڑائی دیکہکر اور اپنے عاجزی [illegible] [illegible]
[illegible] سے خوف کے ڈرسے [illegible] کے [illegible] [illegible] [illegible] جو چلتی [illegible]

برابر ہوجاتے ہین حکم احکام قضا و قدر کے سب فرشتون کو پہونچاتے ہین اور صور جو قیامت کی دن دم ہوگا
اور اوسکا آواز بہکنے سے آسمان زمین توٹنے لگین گے حضرت اسرافیل ہی کی ہاتہ مین ہے اسکا پہونکنے کی
اونہین کو خدمت ہی اور وہ صور ایسا بڑا ہی جو اوسکا مونہہ کا گردا [illegible] آواز نکلے
پانسو برس کے راہ ہی اور اس صور کو نرسنگا کو لئے ہوئی ہاتہ مین تیار کہڑی رہتے ہین حکم انتظار مین
راہ دیکہتے ہین جس ساعت حکم ہوویگا اوسی ساعت صور کو پہونکینگے قیامت ہوجاویگی
ہول ہیبت ساری عالم مین پڑجاویگا اور آگ کے اوپر حضرت اسرافیل علیہ السلام موکل ہین اون
کے حکم مین آگ رہتے ہی نکلتے ہی ٹہرتے گہٹتے ہی اور دوسرا فرشتے حضرت جبرائیل ہین علیہ السلام
بہت بڑی فرشتے ہین سدرۃ المنتہی جو ایک درخت ہی ساتوین آسمان کے اوپر وہان اونکا
مقام ہی ہدایت کی علم کا کارخانہ اونکا ہوا رہی اللہ تعالی کے طرف سے پیغمبرون کی اوپر وحی
لاتے ہین پیغام کلام لاتے ہین کتاب لاتے ہین قرآن مجید حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر
اونہین کے وساطت سے اوترا ہی اللہ تعالی کے کلام کے امانت دار ہین اور باؤن کی اوپر بہی وہی موکل
ہین جسطرح باو چلتے ہی جتنے باو جہان کہین کو حکم ہوتا ہی وہی بہیجتے ہین باو کو چلاتے ہین اور کافرون کے
اوپر پہلی پیغمبرون کی وقت مین جو عذاب آیا تہا حضرت جبرائیل کو حکم ہوا تہا عذاب کرنیکا جیسے سدوم
ہاہین حضرت جبرائیل علیہ السلام کے اوہون نے ایک اپنے چہوٹے پر کو زمین مین گڑا کر سات شہر لعین کافرون
کے [illegible] پر رکہکر اوپر اوٹہاکر آسمان کے پاس تک لیجا کر وہان سے اولٹ دی تہی زمین مین اولٹ
مار [illegible] میکائیل علیہ السلام ہین مینہہ کے اوپر پانیونکا اوپر بادلون کے اوپر کہیتونکی
اوپر [illegible] درخت پیدا ہوتا ہی بعد تمام خلق کے اوپر رزق پہنچانیکی کام کے اوپر دارو غہ
ہین [illegible]

کروڑوں فرشتے اونکی تابع ہین ہر ایک درخت کی بات بتلاتے ہین ہر ایک گہاس کے پیدا کرنے مین کتنے فرشتے کام کرتے
ہین موکل رہتے ہین [illegible] یہہ سبکا قوت آدمیونکی جانورونکی پیدا ہوتے ہین اور چوتہے فرشتے حضرت عزرائیل علیہ السلام
خاک اور زمین [illegible] مین ہے اور خلق کے جان نکالنے کے اوپر موکل ہین جب وقت جسکے جان لینے کا حکم ہوتا ہے اوسی وقت نکالتے
ہین اور اونکی بہی لاکہون کروڑون فرشتے تابع ہین کافرونکی جان نکالنے کے واسطے عذاب کے فرشتے بری بری صورتون
سے ڈرانی شکلونمین آتے ہین سختی سے عذاب سے جان نکالتے ہین اور مومنون کی جان نکالنے کے واسطے رحمت کے فرشتے اچہی
اچہی صورتونمین نورانی شکلونمین آکر آسانی سے نرمی سے جان لیتے ہین الله تعالے اپنے فرشتونکی جو فرمانبردار ہین بندگی
ہین نور کے بنے ہوئے ہین قسم کہاتا ہے جواب قسم کا یہہ ہے اسواسطے اسبات پر قسم کہائی جو تم سب مرنیکے پیچہے زندہ ہوگے
اسکو ہم پہر جلاوینگے قبرون سے اوٹہاوینگے تمہارا سبکا حساب ہوویگا ہر ایک کے مومن کے کافر کے جزا سزا
لینگے البتہ ہی یہہ بات مقرر ہے یہہ بات قسم ہے اسبات کی اوپر اور قسم کہا کر الله تعالے فرماتا ہے تو بندی اپنے دل مین
خوب یقین سمجہین جس بات پر پروردگار قسم کہاتا ہے وہ بات خواہ نخواہ ہوویگی الله تعالے کا فرمانا جہوٹہہ نہین ہے اسپر قسم کہا کر فرمانا
قیامت کا ہونا مردونکا جینا عذاب ثواب برحق ہے سچ ہے پہر جو کوئی عقل رکہتا ہے اور آیت کو اور حدیث کو سنا سمجہا تو جہا
اوسکو لازم ہے جو اس دنیا کی زندگانی مین جو چلی جاتے ہین ابہی جہان کے واسطے آخرت کے زندگانی کے واسطے جو ہمیشہ قایم
رہینگے کچہہ اچہی خوب کمائی کر لیوی بہت کچہہ اپنے ساتہہ ذخیرہ باندہ کر لیجاوی ہمیشہ خوشی کرتا رہے اور فرشتونکی قسم
کہاتے ہین یہہ فایدہ ہے جو یہہ بندی خاک کے پیدا ہوئے اور جن اور پری سبکو یہ جانے جو پروردگار کے بڑی شان بڑی بادشاہی ہے
بڑا حکم ہے اوسکے دربار مین ایسے بڑی بڑی بندی ہین جو اونکی آگی او خلق بندونکا کیا رتبہ ہے کیا مرتبہ ہے کیا قوت
کیا زور ہے یہہ ضعیف البنیان ہین ضعیف ہین ناتوان ہین اپنے تکبر سے چہوڑ دین اپنے غرور کو دور کرین اپنے
عاجزی [illegible] اور یہہ فایدہ ہے جو لوگ فرشتونکی بندگی کو دیکہکر جانینگے
[illegible]

صاف بندگی مین حاضر ہین حکم کے فرمان بردار ہین اون غریب بندونکو نہ کہ جنکا حکم کیا ہی اونہین کے بہلی کے واسطے
جو بیچہ اپنے عاجزی سیکے اوپر نظر کرکر غرور تکبر کو چہوڑکر اپنے صاحب کا حکم بجالاوین اوسکا فرمان کو اپنے سر
اور انکہون پر رکہین اوسکا فرمانے کے موافق چلین وہ خاوند قادر ہے مہربان ہوکر رحم کرکر اونکی تئین ایسے
بڑی مرتبہ مین پہنچاوین جو مقرب فرشتے سے ہی اونکا درجہ زیادہ ہوجاوی قبولیت کے درجہ مین پڑجاوی اور جو اپنی
جہوٹہی تکبری کو لیے رہی ہین غرور کو نہ چہوڑین ایکتو ضعیف ناتوان عاجز درماندی ہین اور خواری خرابی مین
گر رہین گدہون کتونکی ٹہکانی سے ہی نیچے گر جاوین کہین کے نہو وین پہر اللہ تعالی قیامت کی ہونے پر قسم کہا کر فرماتا ہی
یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ یاد کرو بوجہو سمجہو ای عاجز بندو اوس دن کی بات معلوم کرو جس مین
کانپنے کا لرزیگا کانپنے والا لرزنے والا جب حکم ہوویگا پہلا صور دم ہونے لگیگا آسمان زمین مین ہول سب
پڑجاویگا آدمی جن پری ہول کہا کہا کر مرنے لگین گے پیٹ والیونکی پیٹ گرجاوینگے آسمان زمین ہلنے لگینگے
پہاڑ اور مرنے لگین گے سب کچہہ ذرہ ذرہ ہوکر نیست نابود ہوجاویگا سوای ذات پاک پروردگار کے اور کچہہ
نرہیگا تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ اسکی پیچہے آئی والا جب پہلا صور پہونک چکیگا اور سب کچہہ نابود ہوجاویگا
چالیس برس کے پیچہے اللہ تعالی اپنے حکم سے حضرت اسرافیل کو زندہ کریگا صور پیدا ہوویگا حکم دیگا جو صور کو ہاتہ مین
لے پہر بجاو صور کو دم کر حکم سے دوسری بار صور پہونکین گے آسمان زمین تیار ہوجاوینگے مردونکی تن بدن ذرہ ذرہ

صور مین ہو وینگے جانونکو خطاب کیا جاویگا آواز کرینگے تم سب اپنے اپنے بدن مین جاو داخل ہووہ پہر سب
مکہہ ہر جہ بدن جیسے لگینگے زندہ ہوجاوینگے اپنے اپنے قبرونکی پاس کہڑی ہووینگے عالم کا رنگ اور طرح
دیکہینگے [illegible] ہووینگے [illegible] درخت حویلی کچہہ نہ ہووینگی سارا عالم ایک برابر میدان مین ہوویگا
[illegible] کہین کچہہ [illegible] ہوا کیا ہوگیا پہر [illegible] کر [illegible] کہین [illegible]
[illegible]

دن ہے ہر کسیکو ہول ڈر زیادہ ہوویگا نیک کار بد کار کے اوپر ڈر غالب ہوجاویگا ہر کوئی اپنے دل میں کہیگا
آج دیکھیے میرا اوپر کیسے بنیگی میرا کیا حال ہوویگا نجات پاؤنگا یا عذاب ہوویگا اوس باتکو فرمایا
تہا فرماتا ہی قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ دل کسیکا اوس دن خلق کے خوف
سے ڈر سے کانپنے والی دہڑکنے والی ہووینگے انکہین اونکی خوف سے شرم سے نیچے ہووینگے اوس دن کا ہول قیامت کے
دلونمین ایسا پڑیگا جو سب کا دل تڑپنے لگینگے کانپنے لگینگے ہر کوئی اپنے گناہونکی اوپر نظر کر کر شرا اوٹہا
سکیگا انکہین نیچے ہوجاوینگے شرم سے عرق تن بدن سے بہ جائیگا ہر کسیکو یہی فکر پڑ جاویگا جو اب ہمارا کیا
حال ہوویگا کیسے بات ہوویگی کیا جواب دیوینگے جب یہہ باتین یہہ سب حقیقت قیامت کی ذکر کی کافرون نے اون
آیتوں سے معلوم کین یہ آیتین سنتے تعجب سے کہنے لگے کیسے قیامت کے بات سُنے تہی کچہہ بیوقوفی سے کہینگے
اونکی بات فرماتا ہی پروردگار تعالی يَقُولُونَ أَإِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ کہتے ہین کافرات دنیا مین
انکار سے تعجب کر کر کہتے ہم پہر پہرینگے پہر جیسین کے جیسے حال مین اب ہین ہم دوسری بار بہی ایسے حال مین
ہوجاوینگے کیا جسطرح اب جیتے ہین مرکر پہر اوسیطرح جیوینگے أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً
کیا جسوقت ہووینگے بوڈہی پرانی گلی ہوئی پہر جیوینگے تن بدن خاک ہوجاویگا فانی ہوجاویگا بوڈہی ہی گل کر
خاک ہوجاوینگے کیونکر دوسری بار پہر جی اوٹہینگے قَالُوا تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ کہا ان کافرون نے
یہہ جینا اسوقت دوسری بار کا برا جینا ہی زیان کا جینا ہی کافرون نے دوسری بار کے جینے حقیقت نہ سمجہکر اپنے
دلمین بوجہی جو یہہ دوسری بار کے جینے مین پہر ایسے تن بدن گوشت پوست محکم استخوان کے ساتہ ہو سکینگی صورت
شکل پہر نہو سکیگی آدمی مرتا ہی خاک مین گرتا ہی صورت شکل سب بگڑ جاتی ہی ہڈین خاک ہوتا ہی ہڈی بہی
گل جلتے ہین جو پہر جیوینگے تو بہی ہڈی گلی سڑی ساتہ ہووینگے خاک میٹے لیے [illegible]
[illegible] تو اب جینا کیا اچہا نہو خوار جینا ہی [illegible] جو پہر دکہ

آپ قادر ہے جو ایک حکم کرنے مین اوسکا اول آخر کے مُردی سب جی اوٹہین گے پیدا ہو جاوین گے ہر ایک اپنے

اپنے صورت مین تن بدن مین ہو جاویگا کچھ بار نہ لگیگا اسواسطے اون کافرون کے تعجب کرنیکا جواب قیامت کے

دن سے منکر ہونیکا جواب فرماتا ہی فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ پہر تحقیق نہین ہے یہہ زندہ ہونا کرنا جلانا

اون سب خلق کا سوا ای ایک ہانک مارنے کے یہہ دوسری بار کا جلانا پیدا کرنا کچھہ مشکل بات ہماری کام نہین ہے

اسرافیل کو حکم ہوویگا صور دم کر ایک آواز کر سبکا ارواح سے کہہ اپنے اپنے بدن مین آجاو جی اوٹہو ہماری ایک

بندیکی ایک آواز کرنے مین سب جی اوٹہین گے تن بدن گوشت پوست پیدا ہو کر قبرون سے اوٹہہ کہڑی ہووین گے

فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ پہر اوسوقت یکایک یہہ سب خلق قیامت کے زمین مین آجاوینگے نیچے تلی اوپر [illegible]

ساہرہ مین اوٹہہ کہڑی ہووینگے ساہرہ قیامت کی زمین کا نام ہے وہ زمین سفید ہووے گی برابر ہووے گی ہموار

ہوویگی برابر صاف اونچا نیچا اوسمین ایک ذرہ بہر نہوویگا روایت مین ہے ساہرہ زمینکو اللہ تعالے قیامت

کے دن اپنے قدرت سے پیدا کریگا روے کے ہوویگی طول عرض لمبا چوڑا اوس زمین کا دنیا کے زمین سے چالیس

حصہ برابر زیادہ ہوویگا اور اوس زمین کا نام ساہرہ ہی سہر عرب مین بیداری کو جاگنے کو کہتے ہین اوس دن

مین تمام خلق کے نیند جاتے رہی گے شور ہنگامہ وہموم فکر اندیشہ حساب کتاب قصہ وقضیہ ایسا کچہہ ہوویگا جو نیند

کا نام نشان نہی رہیگا پچاس ہزار برس کا ایک دن ہی وہ قیامت کا دن کسیکو اپنے اپنے حال سے تعجب [illegible]

نہوویگی جو سونیکی واسطے پلک سے پلک مارے اس سبب قیامت کے زمین کا ساہرہ نام ہوا ہی اللہ تعالے

نے قیامت کا بیان کر کر حضرت موسی علیہ السلام کا قصہ بیان کیا اونکو فرعون کے طرف بہیجا تہا ہدایت کرنے کے واسطے

فرعون نے حضرت موسے کی بات نمانی اپنے دولت کے مغروری میں رہا تکبر کرتا رہا منکر رہا آخر کو حضرت موسی علیہ السلام

نے نجات [illegible] فرعون اپنے سب لشکر فوج کی ساتھہ دریا میں ڈوبا نہ دنیا ہاتہہ مین آئی

اوسکے [illegible] حضرت موسی علیہ السلام

سے اونکی پاک دل کو تسکین اور آرام آوتا ہووی جو اکیلا مجہی کو ان کافرون نے انکار کیا اور یہی پیغمبرون کی
پیغمبری کے اوپر اونکی وقت کی کافرون نے انکار کیا تہا اونکی منکر ہوئی تہی جیسے فرعون نی حضرت موسیٰ کا انکار
کیا حکم نہ مانا یہہ کافرون کے عادت ہی جو پیغمبرونکی باتین نمانین حکم نہ سنین اور فایدہ ہی جو ہر کوئی
سُنے سمجہے معلوم کری جو کسی نے اپنے پیغمبر کو نمانا آخر کو وہ خوار ہوا عاقبت اوسکی خراب ہوئی
جیسے فرعون کے آخرت خراب ہوئی ہر کوئی عبرت لیوی اپنے پہلی کے نصیحت لیوی اور فایدہ یہہ ہی جو ہر کوئی
جانی جسکو اللہ تعالیٰ نے عزیز کیا اوسکی حمایت میں ہی اوسکو کوئی ذلیل نہیں کر سکتا کیسا ہی برا دشمن
ہوئی اوسکا دشمن سے کچہہ نقصان نہیں ہوتا اور جسکو خوار کیا اوسکے حمایت نکی پہر وہ کیسے ہی بڑی
مرتبہ مین ہووی کیسے ہی دولت دنیا رکہتا ہووی آخر کو ایسا نیچے کرتا ہی جو پہر کبہی اوٹہہ نہ سکی کوئی اوسکا
ہاتہہ پکڑنے والا نہ ملی جیسے فرعون کے تحقیق ہوئی اور یہی بہت فایدہ ہین اس قصہ مین فرماتا ہی پروردگار هَلْ
أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ تمکو یا محمد پہنچی بات موسے کی إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى
جب آواز دیکی موسے کی تئین موسے کی پروردگار نے وادی مقدس پاک جنگل مین جسکا طوا نام ہی کہا پروردگار نے
اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ جا ای موسی فرعون کیطرف اوسکو ہدایت کر بندگی کی طرف بلا إِنَّهُ طَغَىٰ
تحقیق فرعون حد سے درگذرا ہی اپنے عاجزی کے ٹہکانی بندگی کی حد مین نہیں رہا خدائی کی دعوی کرتا ہی
کہتا ہی مین خدا ہون فَقُلْ هَلْ لَكَ إِلَىٰ أَنْ تَزَكَّىٰ پہر کہہ اس سے کچہہ رغبت ہی تجہے اس بات کی طرف جو
کفر کے ناپاکی سے پاک ہو جاوی گناہ سے چہوٹ جاوی خدا تعالیٰ کے اوپر ایمان لاوی لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ
کہی تو دنیا آخرت مین نجات پاوی وَأَهْدِيَكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ اور راہ دکہاؤن تمکو مین
تیری تئین تیری پروردگار کے طرف پہر ڈری تو مین اللہ تعالیٰ کی عظمت [illegible] کہون تجہے
[illegible] معرفت پہچان اپنے پیدا کرنے والی کے [illegible] پروردگار کا خوف پیدا ہووے

تجہہ مین اوس ڈرکے سبب کہ جو تجھ سے گناہ سے دور رہیگے تو اچھی کام کرنے لگیگا بُری کام تجھ مین نر ہین اس جہان مین اور
جہان مین بہلائی پاوی خوبی پاوی فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى پہر دیکہایا جو اللہ تعالی نے حضرت موسے کو
بخشا تہا عصا ید بیضا اوسمین بڑا معجزہ تہی اور جب اوسکو دشمنوں کی واسطے زمین مین ڈال دیتے ایک بڑی
ہیبت کا ڈراونی صورت کا اژدہا ہو جاتا اور حضرت موسے علیہ السلام اوسکو جسکے کہا جانے کا اشارہ کرتے کہتے اوسکو
کہا جاوہ کہا جاتا اور ید بیضا یہ تہا جو حضرت موسے جسوقت اپنے داہنے ہاتہ کو اپنے گریبان مین ڈال کر دل کے اوپر
پہیر کر باہر نکال کر ہاتہ کو دیکہتے آفتاب کے طرح روشن ہو جاتا چمکنے لگتا اندہیاری رات مین دکہاتے تو رات سے
دن ہو جاتا کیسے انکہون کو تاب نہ سکتا جو اوسکا طرف دیکہ سکین ایسے ایسے بڑی معجزی حضرت موسے علیہ السلام
نے فرعون کو دکہلائی اون بدبختون نے ہدایت قبول نکی فَكَذَّبَ وَعَصٰى پہر دروغ گو کہا فرعون نے موسے کو
اور رہا گا بیت کیا بیتہ دی اسکی قدر مین اور عاصے ہوا جہوٹہا کہا فرعون نے موسے کو اونکی پیغمبری کو نمانا اونکی
اوپر ایمان نہ لایا خدا کا گنہگار ہوا کافر رہا ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى پہر پیچہے پہر گیا ایمان قبول کرنے سے ایمان نہ لاکر
کفر مین چلا گیا اور کوشش کے سعی کی شرارت پر کمر باندہی فساد کرنا چاہا دشمنی کرنے کی طرف دوڑا
فَحَشَرَ پہر جمع کیا فرعون نے اپنے قوم کو لشکر کو جادوگرونکو فَنَادٰى پہر پکارا فرعون آواز دی اپنے
لوگونکو جمع کر کر فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى پہر کہا فرعون نے اپنے سب گروہ سے مین ہون پروردگار
تمہارا خدا تمہارا اور سب جہوٹہی خدا تمہاری ہین مین بڑا ہون جب اوس بدبخت نے ایسے بے ادبی کی
اور ایسے بے ادبی کے کلمے کہی فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى پہر پکڑا اوسکی تئین خدای تعالے
نے [illegible] خرابی مین آخرت کی اور دنیا کے دنیا مین اوسکو اوسکی ساری لشکر فوج گروہ کی ساتھ
دریا مین [illegible] آخرت مین اوسکو اور اوسکا گروہ کو دوزخ کی آگ مین جلایا ہمیشہ کو
عذاب مین [illegible] قصے کے بیان کرنے مین عبرت ہے

نصیحت ہے اون سبکی واسطے جو خوف کری ڈری خدا کا خوف کری اس قصے کو سمجھے تو بہت فایدی حاصل کری ہوزار
بیان اس قصے کا یہ ہے فرعون ایک بادشاہ تہا مصر کے شہر مین اللہ تعالی نے اوسکو بہت مال دولت حکومت دیا تہا بہت
بادشاہ اوسکا حکم مین تہی لاکہون آدمی اوسکا فرمان برداری مین رہتے تہی ایک رات اوسنے خواب مین دیکہا جو کوئی
اوس سے کہتا ہی تیری شہر مین ایک ایسا کوئی پیدا ہوویگا تیرا ملک اوسکے ہاتہ سے خراب ہوویگا تیری بادشاہت
جاتے رہیگی تجہکو تیری سب لشکر فوج گروہ کی ساتہ پانے مین ڈوبا دیویگا غرق کریگا اور وہ آدمی بنی اسرائیل
مین پیدا ہوویگا اوس خوابکو دیکہکر فرعون چونکا بہت بڑی فکر مین غم مین پڑا صبح کو سب اپنے امراؤنکو جمع کرکر
اوس خوابکو بیان کیا اوسکے پاس اسکی ہزار امیر جادوگر تہی ہزار کاہن تہی جو غیب کے خبرین کیا ہوگا کیا نہوگا خبر
دیا کرتے تہی ہزار نجومی تہی اون سبکو بلاکر اپنے خواب کے بات کہی اون سبہون نی کہا تو فکر مت کر ہم اسکا علاج
کرسکین کے یہ بات نہونے پاوے کے چالیس دن کے فرصت مانگتے ہین کہا اچہا جاؤ کام کرو علاج یہ سب کیسے
نجومی اپنے نجوم کے پتری دیکہنے لگی حساب ٹہیک کرنے لگی ستارون کی نحوست کی صدقی مقرر کرنے لگی سونا
روپا موتے مونگا اور منتر جنتر بنانے لگی اور جادوگر اپنے جادوگری بندھ بند کرنے لگی اور کاہن اپنے راہ کی ڈہونڈہ
نے مین پڑی ہوکہی رہنا راتونکا جاگنا زمین کا سونا بڑا محنت ریاضت کرنے اختیار کرکے جنونکی طرف رجوع
ہوکر خبر ڈہونڈہنے لگی اوس خواب کے کیا بات ہی کیسے خواب ہے کیا ہوگا کیا نہوگا اوس وقت یہہ جن شیطان آسمانونکی
اوپر جاتے تہی فرشتون سے خبرین سنتے تہی جب کچہہ دنیا مین کوئی بات بڑی ہوا چاہی حق تعالے اس بات کو اول
عرش کے فرشتونکی اوپر خبر فرماتا ہی پہر عرش کے فرشتے سے سب آسمانونکی فرشتے سنتے آپسمین فرشتے آپسمین باتانکا
پہر چاکرتے مذکور کرتے یہہ جن اون خبرونکو لیکر کہین بتونمین اگر بولتے ایک سچے بات کی ساتہ بہت باتونکو
ملاکر کہتے ایسا ہوگا ویسا ہوگا بتونکو پوجو جو بت بناو جہنڈا ڈالی [illegible] محنت
کرکر لعنا جنونکی بندگی مین رہکر اون سے راہ پیدا کرکر اپنا دوست کرتے تو وی جن اونکو بہی خبر دیتے باتین کہتے یہہ

طرح کا ہے نکہ حضرت محمد مصطفی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت تک تھی جب اللہ تعالے نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا میں
پیدا کیا جس دن اپنے ماکے پیٹ مین سے دنیا مین پیدا ہوئی اوس دن سے شیطان جن آسمان کے اوپر چلنے سے بند ہوگئے
کہانت کے بات جاتی رہی پہر اون دنومین فرعون کے وقت مین اللہ تعالی عرش کے فرشتون کی اوپر وحی کی خبر دی
جو بنی اسرائیل مین ایک پیغمبر پیدا کرونگا فرعونیونکو اوسکے ہاتہہ سے ہلاک کرونگا مارونگا دریا مین ڈوباؤنگا
اور وہ پیغمبر مصر مین پیدا ہوویگا جمعہ کے رات فلانے مہینے مین فلانے ساعت مین جب تین ساعت رات سے گذریگی
اوسکو اسکی باپ کے پیٹہہ سے اوسکے ماکے پیٹ مین پہچاؤنگا یہہ بات فرشتومین مشہور ہوئی جنونکے کہ
نے دیوون نے سنے پہر اگر کاہنون کو خبر دی کہا چالیس دن مین ایسا شخص اپنے باپ کے پیٹہہ سے اپنے
ماںکی پیٹ مین آویگا کاہنون نے خبر پاکر فرعون سے یہہ حقیقت کہی فرعون نے سنکر کہا اسبات کی دفع کرنے
کے کیا تدبیر کیا فکر کیا جاہئے جو لڑکے کے ماںکو معلوم کرکر مار ڈالون ایسا لڑکا پیدا ہونے نپاوی اونہون نی
سب اوسکے اومراون نے کہا یہہ بات ہمسے نہوسکیگی ہم جان نہ سکینگے تدبیر یہہ ہی جو چالیسوین رات
جس رات کی خبر پائی ہی ہمنے سب بنی اسرائیل کے مردونکو جو اس شہر مین ہین جمع کرکر شہر سے سبکو باہر نکال دیوین
وی اپنے جورؤن سے جدا ہوویں تیری حکم سے کوئی مرد عورت ملنے نپاوی یہہ کیا جاہئے تو اوسکا
نطفہ اس تدبیر سے پیٹہہ سے پیٹ مین نہ آئی پاوی پیدا نہوسکے احمقون نی خدا تعالے کے تقدیر کے پہر اپنے
یہہ تدبیر باندہی اوس شہر مین بنی اسرائیل حضرت یعقوب پیغمبر کے اولاد حضرت یوسف علیہما السلام کی قوت سے
بہت ہوئی تہی لاکہون آدمی مرد جورو جمع رہتے تہی فرعون نے اوس دنکو حکم کیا جس دنکی اگلی رات مین مقرر
کیا تہا [illegible] مردونکو شہر سے باہر نکالا جورؤنکو شہر مین رہنے دیا محصل چھوڑی
رکہوا [illegible] اور سب فرعون کے لشکر گرد شہر مین آئی نپاوی اوسکا حکم بڑا بہاری
تہا [illegible] اوسکا [illegible] تمام [illegible]

فرعون اور عمران جو اوسکا بڑا خاص وزیر تہا یہ دونوں شہر میں گئے عمران جو بنی اسرائیل سے تہا فرعون کو معلوم
تہا اور اوسکا اوپر فرعون کا بڑا اعتبار تہا پہر اوس رات فرعون نے لشکر باہر شہر میں رہی فرعون نے عمران
سے کہا تو آجکی رات میری پاس سے کہیں مت جا میری محل کے دروازی کی چوکی میں رہ عمران نے قبول کیا تمام رات
وہیں رہے پہر اوس رات میں جب وقت پہنچا جو خدا تعالے نے چاہا تہا تمام عورتیں شہر کو چلے دیکہکر تمام شہر میں پہرتے تہے
عمران کے جورو بہی آپکو بنائی سنواری کہری عمران کے خبر پاکر عمران کی پاس آئی عمران کا دل اوسکو دیکہکر رہ نہ سکا
دونوں آپسمین ملی حکم سے خدا کی اوسی ساعت حضرت موسی باپ کے پیٹہہ سے ماں کی پیٹ میں آئی پہر عمران نے جورو سے
کہا وہ لڑکا جس سے فرعون ڈرتا ہی فرعون کے ملک کا خراب کرنے والا اوسکو پانی میں ڈوبانی والا یہی پیارا ایسا
خبردار اسبات کو کسی سے مت کہو پہر نجومیوں نے اوسی وقت کے بیچ آسمان کو نظر کرکر دیکہا تے پاکر جانا جو وہ لڑکا باپ کے
پیٹہہ سے ماں کی پیٹ میں آیا سب ملکر فریاد کرنے لگے پکارنے لگے ایسا شور ہنگامہ کیے جو فرعون نیند سے جاگ اوٹہا
عمران سے پوچہا یہ کیا شور غل ہے عمران نے کہا شہر کے باہر بنی اسرائیل جمع ہیں آپسمیں کہیلتے بازی کرتے ہیں فرعون کو
تسلے ہوئی نیند جاتے رہی سوچ میں فکر میں رہا جب صبح ہوئی نجومیوں نے اپنے مونہہ کالے کیے گریبان پہاڑ کر فرعون
کے پاس آئی اور کہی وہ تیرا دشمن آج رات کو اپنے ماں کی پیٹ میں آچکا فرعون سنا غصہ ہوا غم میں غمگین ہوا نجومیوں
نے کہا اب علاج یہ ہے جو دائیوں کو بہیجکر سب بنی اسرائیل کے جوروؤں کو دیکہکر جسکو حمل رہا ہووی دوا دیکر
گرا دیوین پیٹ سے حکم کیا ہزاروں پیٹ گرا دئے اللہ تعالے نے حضرت موسے کی ماں کی پیٹ کو چہپا دیا کسیکو
معلوم نہوا پہر نو مہینے کے بیچ حضرت موسے پیدا ہوئے نجومیوں نے معلوم کرکر فرعون سے کہا وہ دشمن
تیرا دنیا میں آیا پیدا ہوا پہر فرعون نے حکم کیا اس مہینے میں جو عورت لڑکا جنے پہر دائیاں جاکر شہر سے لڑکوں کو
باہر لا دیں مار ڈالیں ہزاروں لڑکوں کو ماؤں سے جدا کرکر مار ڈالے تو کئی ہزار لڑکے [illegible]
نے حضرت موسے کو چہپا دیا [illegible] اللہ تعالے نے [illegible]

جاہا ایک لڑکی کا صندوقچہ بناکر حضرت موسی کو اوسمین لٹاکر بند کر کر دریا مین ڈال دیوین تو اس ملک سے صندوق
بہہ جاکر اور ملک مین جاوی کسیکے ہاتہہ اوی ترس کرکر اپنا اکر پالے کسیطرح سے موسی جیتا رہی پہر اونہون نے
ویساہی کیا ایک صندوقچہ جہب کر بنوایا اہس مین بچہونے بچہاکر حضرت موسی کو لٹاکر اوسکا موُنہہ بند کر کر دریا مین
بہادیا اللہ تعالی کے حوالہ کر دیا پہر وہ صندوقچہ بہا چلا جاتا تہا فرعون دریا کی کناری اپنے محلومین بیٹہا تہا اوسکا
نظر صندوقچہ کے اوپر پڑی حکم کیا جاؤ نیاوی لاؤ لوگ جاکر پہر کر اوس صندوقچہ کو لاکر فرعون کی آگی رکہا اسکو کہولو
کیاہی اوسمین کہولا دیکہین تو ایک لڑکا ہی فرعون کے اور بی بی آسیا فرعون کے جورو تہی اوسکے پاس بیٹہی تہی اونکی
نظر حضرت موسی کے اوپر پڑی اللہ تعالی نی اونکی دلمین اور جسکی نظر پڑی اوسکا دلمین حضرت موسی کی محبت ڈال دی
شفقت آگئے فرعون نے کہا یہہ وہی لڑکا ہووی جو میرا دشمن ہی اوسکو مار ڈالون بی بی آسیا نی کہا مت مار ہمارا
بیٹا نہین ہم اوسکو بیٹا کر پالین تو خوب ہے فرعون کے بہی خاطر مین یہہ پسند آئی قبول کیا پہر اونکی پرورش
کرنے پالنے کے فکر مین ہوی دائیان بلائین دودہ پلانے کو کہا حضرت موسی نی کسیکا دودہ نہ پیا سب حیران
جسکا پلایا اسکا دودہ نہ پیا سب کوئی اسکے فکر مین تہی حضرت موسی کے بہن اوس جگہہ ان جان انکلین
اوس بات کو سنکر اونہون نے کہا میری ماکو لڑکے پالنے کا خوب ڈہب آتا ہی اوسکو مین لادون اوسکا
دودہ پیوی تو بیوی فرعون نے کہا جا بلا لادی اپنے مایکو بلا لائین اونہون نے دیکہہ کر حضرت موسی کو پہچان
اپنے گود مین لے لیا دل مین بہت خوش ہوی شکر کیا دودہ دیا حضرت موسی دودہ پینے لگی تب لوگ خوش
ہوئی اونہین کو دائی مقرر کیا اللہ تعالی نے اونکو اونکی ماکی پاس پہنچا دیا فرعون کے گہر مین اپنے ماکی پاس پرورش
ہوتی رہی بڑی ہوئی بادشاہزادون کے طرح رہتے تہی ہر کوئی اونکو فرعون کا بیٹا کہتا تہا بیس برس کے
[illegible] فرعون کے گہر مین رہتی تہی پہر ایک دن حضرت موسی کی ہاتہہ سے فرعون کا ایک مصاحب
طمانچہ سے [illegible] فرعون [illegible] کے دل مین آیا یہہ وہی لڑکا ہے جو میرا دشمن ہی اوس مصاحب کے

مدبر سا حضرت موسے کی مارنیکے مصلحت کی جو آدمی حضرت موسے کا دوست تہا اسنے کہا تم اسیوقت یہان سے
نکل جاؤ تمہاری مارنے کی مصلحت ہوئی ہی حضرت موسی اکیلے راتون رات چہپ کر اس شہر سے باہر نکل گیے دن مین
مدین ایک شہر تہا وہان پہنچے اوس شہر مین حضرت شعیب پیغمبر تہی رہتے تہی اون سے ملاقات کی قصہ کہا اونہون
نے بہت تسلی دی خاطر جمع کی دس برس اونکی پاس رہی اونکی بکریان چرائین پہر حضرت شعیب نے اپنے بیٹے
کا بی بی صفورا اونکا نام تہا حضرت موسے کی ساتہہ نکاح کر دیا پہر دس برس کے بعد حضرت موسے حضرت شعیب
سے رخصت ہوکر اپنے بی بی کو ساتہہ لیکر مصر کے طرف اپنے ماسے اپنے بہائی سے حضرت ہارون نام تہا ملنے
کے واسطے چلی پہر سفر مین راہ مین ایک وقت رات کو چلی جاتی تہی اندہیاری رات تہی جاڑا اتہا مینہ برستا تہا
اوسوقت اونکی بی بی کو دردزہ جننے کا درد پیدا ہوا آگ کے تلاش ہوئی حضرت موسی نے سبکو سب لوگونکو اپنی قافلہ
کے کہا تم اسے جگہہ رہو مین کہین سے ڈہونڈہ کر آگ لاؤن باہر نکل کر ایک اونچی پر ٹہری ہوکر ہر طرف نظر کے ایک
طرف دور سے آگ نظر آئی یہہ اوس طرف چلی ایک پہاڑ آیا اوسکی اوپر چڑہی ایک درخت کی اوپر آگ نظر
آئی اونہون نے آگ لینے کو ہاتہہ چلایا وہ آگ سرک گیے اپنی عصا سی ایک لوکا باندہ جلانیکے واسطے
عصا اوپر اوٹہایا وہ آگ اور اوپر چڑہی حضرت موسے کو خوف پیدا ہوا ڈری حیران ہوئی یہہ کیا چیز ہی
کیونکر اوپر سرک جاتے ہی اوسی فکر مین تہی جو درخت کی اوپر کے طرف سے آواز آئی موسی ڈری مت یہہ وادی
مقدس ہے اس مکان کا طوی نام ہی مین پروردگار ہون تو میری بندگی مین حاضر رہ تجہکو مین پسند کیا خاص
بندون مین داخل کیا اپنا پیغمبر کیا فرعون کے طرف جا وہ خدائی مین اپ کو شریک کرتا ہی غرور تکبر کرتا ہی گمراہ
ہوا ہی ظلم کرتا ہی خلق کو گمراہ کرتا ہی تو جاکر اوسکو میری طرف سے پیغام دی ہدایت کر راہ بتا بندگی کو حید
راہ مین بلاؤ اور بنی اسرائیل کو ہدایت کر راہ دکہلا و بندگی کے راہ مین لا حضرت موسے نے یہہ آواز کلام الٰہی
کے سنتے ضعف دہ جاتا رہا دل کو اونکی تسلی ہو آئی یہہ حکم پروردگار کا تہا قبول کیا عرض کی

کہا پروردگار میری زبان بات کہنے مین خوب نہین چلتی ہی اور مین اکیلا ہون میری بہائی ہارون کو بہی پیغمبری
عنایت کر میرا اوسکو وزیر کردی میری دل اور زبان کو کہول دی جاری کردی اور سب کام میری آسان کردی
ہر حال مین ہماری حمایت کر مددگار رہ قوت بخش فرعون بڑا ظالم ہی مغرور ہے اوسکا پاس بہت دولت ہے
فوج ہی لشکر ہے وہ میری مارنیکے خیال مین ہی بغیر تیری مدد قوت کی مجہسے کیا ہوسکتا ہی آواز آئی
ای موسے تیری سب دعائین ہمنے قبول کین کچہہ فکر مت کر تیری بہائی ہارون کو بہی پیغمبر کیا تیرا رفیق کیا خاطر
جمع سے تم دونون جاؤ اوسکو پیغام پہنچاؤ میری نظر کرم فضل کے تمہاری اوپر ہے مین تمہاری ساتہ ہون
تمہاری حال کو دیکہتا ہون تمہاری سب باتونکو سنتا ہون پہر موسے کی ہاتہ مین عصا تہا اللہ تعالی نے سوال
کیا پوچہا موسے تیری ہاتہ مین کیا ہی اللہ تعالے سب کچہہ آسمان زمین کے بہید جانتا ہی اوسکی علم سے کچہہ چیز چہپی
نہین یہہ سوال حضرت موسے کی دل لگنے کے واسطے فرمایا اونکی اوپر اس حال مین خوف اور ہیبت عظمت کے
غالب ہتی زبان چل نہ سکتی تہی اس خطاب سے تسکین ہوئی زبان کے گویائی کہلی کہا یہہ میری ہاتہ مین
عصا ہی اسکی اوپر تکیہ کرتا ہون اپنے بکریان اس سے ہانکتا ہون اور اور بہت کام کرتا ہون حکم ہوا اوسکو
اپنے ہاتہ سے زمین مین گرادی حضرت موسی نے ہاتہ سے عصا کو ڈال دیا اللہ تعالے کے حکم سے ایک بڑا سانپ
بڑا اژدہا ہوگیا حضرت موسی ڈری پیچہے کو بہاگنے لگی حکم ہوا یا موسی خوف مت کر ڈری مت ہاتہ سے پکڑ لے حضرت
موسے نی آستین نکال کر ہاتہ سے پکڑا اژدہا عصا ہوگیا حضرت موسی خوش ہوگئے پہر حکم ہوا یا موسی
اپنے ہاتہ کو اپنے گریبان مین ڈال کر باہر نکال حضرت موسے نی ہاتہ سینہ کے اوپر پہیر کر باہر نکالا
ہاتہ آفتاب کی طرح روشن ہوگیا اوسکی روشنی سے اندہیاری رات مین دن ہوگیا [illegible] دو معجزی
[illegible] حضرت موسے کو ہوئین جو کچہہ اوسوقت
[illegible] آئی سبکو [illegible]

جو کچھ درکار تھا سب کچھ موجود حضرت موسے کی ساتھ تھا بہت بکریاں تھیں اونکی رکھوالی کے واسطے اللہ تعالی
نے گرگ بھیڑیوں کو حکم کیا تمام رات چوکی دیتے رہو قصہ کوتاہ حضرت موسے مصر میں آئی اپنی مای
بھای سے ملاقات کی حضرت ہارون بھی پیغمبر ہوئی تھی دونوں صاحب فرعون کے دربار میں گئے او
ایسا بڑا تزک جاہ و جلال تھا جو کتنے دنوں سے اونکی خبر کسیتے فرعون کو نہ پہنچای جاوے اوسکو بہت دنوں میں
خبر ہوئی لوگوں نے اوس سے کہا دو آدمی باہر دروازی میں ہیں کہتے ہیں ہم پیغمبر ہیں ایسی باتیں کرتے ہیں
فرعون نے اپنے حضور میں بلایا اونکی تئیں دیکھ کر پہچانا کہا تو وہی نہیں جو گہر میں پرورش پائی تھی میرا تقصیر وار ہے
گناہ گار ہے میری ایک بندیکو مار کر بھاگا تھا حضرت موسے نی کہا میں وہی ہوں اوس وقت میں نہ [illegible] جانتا
نتہا اوسکو خطا سے مارا تھا تم نے میری مارنیکا قصد کیا تھا میں جاتا رہا اللہ تعالے جو سبکا پروردگار ہی موجود
صاحب ہے مجھکو ہدایت کی راہ بتائی پیغمبر کیا تیری طرف ہدایت کرنے کی واسطے بھیجا ہی تو اپنے اوس جھوٹی
دعوی سے توبہ کر بندہ ہو کر رہ دونوں جہان کے پیدا کرنے والی کو سجدہ کر میں جو کچھ تجھکو راہ بتاوں قبول کر
تیری اسبات میں سب طرح سے دونوں جہانمیں بہتری ہے اور جو پروردگار کی بندگی کی راہ میں نہ آوی میرا کہا ہدایت کا
نہ مانیگا آخر کو پشیمان ہوویگا دنیا آخرت میں تیری اوپر خواری خرابی آوی گی یہہ تیری طرف پیغام ہے
پروردگار تعالی کی طرف سے فرعون نے سنکر کہا میں اپنے سوا اور کسیکو جانتا نہیں مجھ سے اور دوسرا کون بڑا ہے
تیری اسبات کا کیا شاہد ہے حضرت موسے نی اپنے ہاتھ کو اپنے دل کے اوپر پھیر کر باہر نکالا آفتاب کی روشنی
اوسکی روشنی کے آگی پھیکا ہو گیا فرعون نے دیکھ کر تعجب کیا کہا کچھ اور بھی ہے حضرت موسے نی عصا کو
ڈال دیا وہ عصا ایک بہت بڑا اژدہا ہو کر فرعون کی طرف چلا لوگ سب بے اختیار ہو کر بھاگنے
لگی فرعون پکارا موسے پکڑ لے اوسکو حضرت موسے نی پکڑ لیا پھر عصا ہو گیا [illegible]
فرعون نے حضرت موسے کو رخصت کیا [illegible]

باہر آئی فرعون نے اپنے سب وزیرون اور امیرون سے مصلحت کی کہا یہہ صورت درپیش ہے کہ بات میں کیا کیا جاہئے کیا تدبیر
کیجیئے ہامان وزیر نے کہا یہہ جادوگر ہین ملک دولت ہماری لینے کے واسطے آئے ہین اوسکا علاج یہی ہے جو تمام ملک
ساحرون کو جادوگرون کو بلا کر اکٹھا کیجیئے جمع کیجیئے پس انمین جادو کو ملاوی ہزارون جادوگر اون دونوں اوپر
البتہ غالب آجاوینگے پہر اون دونون کو ملک سے نکال دیجیئے یا مار ڈالیئے فرعون نے مصلحت پسند کی ملک ملک شہر شہر
خط لکھی آدمی بھیجے جہان کہین جادوگر تہا سنکر فرعون کے دربار مین آیا ستر ہزار جادوگر جمع ہوئی سبھون نے نئی نئی طرح
طرح کی تماشی فرعون کو دیکھلائی بہت ڈرانی صورتین دکھلائین جو فرعون بہت خوش ہوا جانا جو یہہ غالب آوینگے
فرعون نے اون سب جادوگرون سے کہا دو آدمی ایسی طرح کی آئے ہین ایسا ایسا کرتے ہین جو تم اونکو زیر کرو تو مین تمکو
بہت مال دونگا ملک دونگا اور تمکو اپنا مقرب کرونگا جادوگرون نے کہا تیری اقبال سے ہم اونکی اوپر غالب آوینگے
ایک برس کی ڈہیل مانگی فرعون نے حضرت موسی سے کہہ بھیجا ایک برس تم رہو کچھ نبولو اوسکی بعد فلانے دن
تمہاری بات ہے حضرت موسی نے قبول کیا اوی جادوگر اپنی جادو جادوگری کے تمام اسباب بنانی لگی جو کچھ
ہنر جانتے تہی سب کچھ خرچ کیے ہزارون جادو کی سانپ اژدہا ہاتھی باگہ دیو بلا بہوت بنا کر تیار رکہے موجود کیئے
ایک برس کی پیچھے عید کی دن شہر کے باہر ایک بڑا میدان تہا وہان جاگہ صاف کروائی ایک بڑی بلند جاگہہ
اوپر فرعون کا تخت رکہا فرعون سوار ہو کر آیا اپنی تخت کی اوپر بیٹھا ہزارون لاکہون آدمی تماشی دیکھنے
کے واسطے جمع ہوئی حضرت موسی اور حضرت ہارون علیہما السلام بہی آکر ایک طرف کہڑی ہوئی اور اسطرف سے ستر ہزار
جادوگر آکر اوس میدان میں کہڑی ہوئی اور اپنے برس روز کی محنت کی کارخانہ جادوگری کی تماشی ہزارون طرح
لاکر [illegible] تمام کیفیت بہی یہہ دو آدمی یا اتنے ہزار جادوگرون کے اوپر کسطرح غالب آوینگے ساحرون نے حضرت
موسی [illegible] سے [illegible] لاؤ جو کچھ لائی ہو حضرت موسی نے کہا پہلی تم لاؤ جو کچھ
لائے ہو میدان [illegible] سانپ اژدہے دکہلائے

بہت بلا بدتر ظاہر کے تمام خلق مین شور پڑ گیا معدوم ہو گئے فرعون اوپر سے بیٹھا ہوا دیکھتا تہا اپنے دلمین کہا
موسے ایک سانپ کو دکھلاتا ہی یہہ ہزارون سانپ بڑی بڑی اژدہا بہرتے ہین اوس میدان مین یہہ بہت بڑی
بات ہی جب یہہ سب صورتین ظاہر ہوئین فرعون کے لوگ دیکہکر سب تعجب مین رہی بڑائی کرنے لگی سب جادوگرون
نے فرعون کو سجدہ کیا اور کہا تیری بڑائی کے تیری عزت کی قسم آج ہم موسے کی اوپر غالب آئے فرعون نے کہا
آج تمہارا مین بڑا مرتبہ کرونگا اپنا کام کرو حضرت موسے علیہ السلام نے لوگون کے نادانی سے اپنے دلمین
خوف کہایا اپنے دلمین کہنے لگی یہہ لوگ معجزی مین اور سحر مین تفاوت نکر سکینگے ایک عصا کی سانپ کو
ہزارون سانپون سے کیونکر بڑا کہینگے اسی سوچ مین تہی جو اللہ تعالے کیطرف سے حضرت جبرئیل
پیغام لائی کہا یا موسے تم ڈرو مت کچہہ خوف نکرو عصا کو ڈال دو قدرت کا تماشا دیکھو سب لوگ
انتظار مین تہی جو حضرت موسے نی عصا کو ڈال دیا زمین مین عصا کا گرنا تہا جو ایسا ایک ڈرانی
صورت کا بڑا اژدہا ہو گیا جو اوسکے دیکہنے سے سب سبکو ڈر ہو گیا بہر وہ اژدہا میدان کی تمام [illegible] لاکہون
جادو کی سانپون اژدہون کا ایک سمیٹ کر کر سب کا ایک نوالا کر لیا ساری میدان کو خالی کر دیا پہر سبکو
کہا کر فرعون کے طرف چلا ایسے ہیبت اوسکا لوگون کے اوپر پڑ گئی جو لاکہون آدمی بے اختیار ہو گئے ایک
ایک کے اوپر اپسمین گرنے لگی ستر ہزار آدمی اوس وقت اپسمین پاؤن کی نیچے دب کر پس کر گر کر مر گئے
فرعون ہی تخت سے اوٹھکر بہاگا پہر حضرت موسے نی اژدہا کو پکڑ لیا عصا ہو گیا سب جادوگرون نے
یہہ تماشا دیکہا اپنے دلمین بوجہا جانا یہہ جادو کا کام نہین ہی ہمسے کوئی بڑا جادوگر نہین ہی یہہ
خدا ہی کا کام سبہون نے حضرت موسے کی پیغمبر کے اوپر یقین کیا سچ کہا جانا [illegible]
ایمان لائی ایمان کا کلمہ لا اِلٰہ اِلّا اللہ کہہ اوٹھا سب جانے گئے [illegible] کفر سے جادو [illegible] توبہ کی
[illegible] حضرت موسے کی [illegible] دیکھ

چاہا جو ایمان لاوی ہامان اوسکا وزیر نے کہا یہہ بڑی جادوگر ہین اون سب جادوگرونکی سردار ہین اون

سبھون نے آپسمین مصلحت کرکر [illegible] کر کہا

تم کیون میری بغیر حکم موسے کی اوپر ایمان لائی اپنا بہلا چاہتے ہو تو اس بات سے پہرو نہین تو مین

تمکو مار ڈالونگا ہاتہہ پانو تمہارا کاٹ ڈالونگا ساحرون نے یہہ بات سنکر کہا ہم اس بات سے پہلی

گمراہ تہی بیخبر تہی تجکو بڑا جانتے تہی خدا کہتے تہی جادوگری ہم بہت بڑی ہین ہماری برابر کوئی نہین اب

ہم لوگون نے جانا یقین کیا پیدا کرنے والا تیرا اور ہمارا اور تمام عالم کا الله تعالے ہی سبطرح کی قدرت

اوسے خاوند کو ہی اوسکا کوئی شریک نہین وہ خاوند ایک ہے اور تو اور ہم اور سب عالم

بندی ہین اور موسے سچ پیغمبر ہے الله تعالی کی طرف سے ہمکو ہدایت کی سچی راہ دکہلائی اب

کسطرح ہم تیری بات پر راہ سے بیراہ ہو جاوین تیری مارنے سے ہم ڈرتے نہین اب دنیا مین [illegible]

دن کا حکم الله تعالے نے تجکو دیا ہی تو مار سکتا ہی مار ڈال تیری مار سے ہمکو اور بہتری ہی ہمکو

ایمان مل چکا ہی مرنے کے پیچہے ہمارا کچہہ برا نہین ہو ویگا بہلا ہی پہر وہ بخت فرعون نے حکم کیا

جو ستر ہزار آدمی مسلمان کی تہے ہاتہہ پانو باندہ کر چہ مہینا اگر کر ہاتہہ پانو کاٹ کر سبکو مروا ڈالا اور اون

لوگون نے اپنے ایمان سے ایک ذرہ تفاوت نکیا ماری جانی مین محکم تہی الله تعالی نے اون سبکو

شہیدونکا درجہ دیا بہشت مین داخل کیا ہمیشہ کے خوشوقتی نصیب کیے پہر اوسکے پیچہے حضرت

موسے اور فرعون سے بہت بہت قصے گذری بہت بہت معاملی ہوئی یہہ بہت بڑا قصہ ہے تمام قرآن

مین [illegible] حضرت موسے کی قصے کا بیان ہے پہر آخر کو الله تعالے کا حکم ہوا حضرت موسے کو

[illegible] لیکر شہر سے نکلو مین فرعون کو غرق کیا چاہتا ہون حضرت

[illegible]

اور ملک کی راہ لی صبح کے وقت فرعون کو خبر پہنچی جو حضرت موسے بنی اسرائیل کو لیکر شہر سے نکل گئے بہت غصہ ہوا اور
کہا اب لوگ میری تیار ہوکر آویں میں سوار ہوکر جاکر اون سبکو پکڑ لاکے مار ڈالونگا پہر سوار ہوا تمام فوج
اوسکا ساتہ چہہ لاکہ آدمی داہنے طرف چہہ لاکہ آدمی بائیں طرف چہہ لاکہ پیچہے اور چہہ لاکہ آگی اور کتنے لاکہ
درمیان تہی بے شمار فوج سے حضرت موسے کی پیچہے چلا جلدی سے پہنچ گیا آگی سے حضرت موسے اپنی فوج لئے ہوئی چلی
جاتے تہی شتاب سے راہ کاٹتے تہی پہر جاتے جاتے ایک بڑا دریا آیا اب بند ہو رہی اور پیچہے سے فرعون کی ہراول
کے فوج کی نشان نظر آئی لوگونکی دل میں بڑا ڈر پیدا ہوا خوف کیا یا حضرت موسے عرض کی فوج آ پہنچی
اور آگی دریا ہی اب کسیطرف راہ نہیں کسطرح اس دشمن سے بچ سکیں گے حضرت موسے نے کہا تم وسواس
متکرو خاطر اپنی جمع رکہو اللہ تعالے بچانے والا ہی موجود ہی پہر حضرت موسے نے پاک پروردگار کیطرف رجوع
کیا سجدہ کیا بندگی بجا لائے عاجزی سے اپنا حال عرض کیا حضرت جبرئیل علیہ السلام اللہ تعالے کی طرف سے آئی حکم ہوا یا موسے
تم اپنے عصا کو دریا کے اوپر مارو اور کہو ہمکو راہ دی حضرت موسے علیہ السلام حکم کے موافق بجا لائی دریا پر عصا مارا
کہا ہمکو راہ دی خدا تعالے کی حکم سے دریا پہٹ گیا باد کو حکم ہوا دریا کی زمین کو جو گیلی ہو رہی تہی اوسکا
پانی اوڑا دیو سو کہا ڈالا سورج کی حکم سے ایسے دہوپ کی گرمی جو زمین سخت ہو گئی حضرت موسے کی ساتہ اونکی
امت کی بارہ گروہ تہی بارہ فوجیں تہیں ہر ہر فوج میں لاکہ لاکہ آدمی تہی دریا بارہ جگہ پہٹا بارہ محلہ سڑک کی
ہو گئے اور درمیان میں پانی کی دیوار ہا ہو گئیں اور پانی کے دیوار میں سوراخ سوراخ جالی کی طرح ہو گئے
جو اسمیں ایک فوج دوسری فوج کو دیکہتے جاویں اسیطرح تمام فوج حضرت موسے کی خاطر جمع سے دریا کے اندر
بیٹہی [illegible] سو اس تمام آدمی پار اوتری جب پیچہاڑی حضرت موسے کی فوج کی اوس کنارے پہنچی فرعون
کے لشکر نے اگاڑی [illegible] اوس کناری دریا کے آ پہنچے فرعون کے لوگون نے یہ حقیقت [illegible]
[illegible]

دریا میں دیکھ کر حیران رہے اوسکے دلمیں آیا جو حضرت موسے علیہ السلام کے اوپر ایمان لاوے ہامان اوسکا وزیر

آگے آیا اور اوسکی یہہ حقیقت معلوم کر کر اوس سے کہا دریا نے تیری ایک بندیکو راہ دی ہی تو خدا کہلاتا ہی

تجکو کیونکر راہ نہ دیویگا و سوا اس متکر شتابی سے اوس راہ کے اندر سے چل یہہ لوگ ہاتھ سے جاتے ہیں

اونکو پکڑ بلاوین مروا ڈالین وہ کم بخت اوس سے مغرور ہو کر دریا کی راہ میں پیٹہاوے سب دریا کی راہ اوسیطرح

قایم تہی اونہون نے جانا دریا ہماری واسطے کہڑا ہو رہا ہی ساری فوج اوسکا سب راہون میں داخل ہونے لگی

جب لوگ اوسکی آدمی بہی باہر نہ رہے سبکو دریا کی درمیان پہنچے حکم ہوا دریا کی دیوارین ٹوٹنے لگین دریا کے

پانی آپس میں ملنے لگی آدمی ڈوبنے لگی اور فرعون نے اپنا ڈوبنا یقین کیا اوسنے بے اختیار کہا میں ایمان لایا

مین مسلمان ہوا موسے اور ہارون کے خدا کو برحق جانا آواز آئی اسوقت تو ایمان لایا ساری عمر کافر رہا آج

تیری تن ہی کو نجات دیکر سبکو دکہلاوینگا جو ہر کوئی دیکھ کر عبرت اوٹہاوے جانے جو کوئی اپنے پروردگار کے

بندگی سے موُنہ پہیری مغرور رہے اوسکا یہہ حال ہے اسی حال میں فرعون اور سب فرعون کے لوگ لوازم لاکہون آدمی

دریا میں ڈوب مری دریا نے حکم سے اونکو ایسا ڈوبایا بہا کر لے گیا جو کسیکا اونمیں سے نام نشان معلوم

ہوا ایک فرعون کے لاش کو باہر اوچہال کر جس کنارے میں حضرت موسے تہی اوس کنارے میں لا ڈالا جبراُگے

تاج کپڑی لباس بادشاہی کا اوسکا بدن میں تہا لوگون نے پہچان کر اللہ تعالی کے شکر بجا لائی حضرت

موسے نے پاک پروردگار کو سجدہ کیا ایسے دشمن سی اسطرح بچایا اور اوسکو ایسی خرابی سے مار ڈالا

اور سبہون نے اوسکو دیکھ کر عبرت اوٹہائی ہر کوئی کہتا تہا یہہ وہ شخص ہے جو کل کے دن لاکہون کروڑون

کا مالک تہا خدائی کے دعوی کرتا تہا کروڑون مال خزانون کا صاحب تہا آج اس خرابی سے اس حال میں

[illegible] ہی اونکا [illegible] اللہ ہی نرا سچے بادشاہ قایم دایم خدا ہی اسطرح کی قدرت

[illegible] الا تو نہیں رہے گا [illegible] تمہارے سے ایک [illegible]

تم ہدایت کرنیکا ثواب پاؤگی شتابی مت کرو ناخوش مت ہو دلگیر مت ہو یہہ مشرک کافر بہت بڑی زبردست
نہین ہین بادشاہ نہین خدائی کے دعوی نہین کرتے ہین فرعون دنیا کے لوگونمین بڑا زبردست تہا بادشاہونکا
بادشاہ تہا ظالم تہا خدائی کا دعوی کرتا تہا موسے علیہ السلام نے اوسکی ہاتہہ سے بہت اذیت پائی موسے کی قوم ہزارون
لاکہون آدمی طرحطرح کی اذیتین ظلم اوسکا ہاتہہ سے کہیچتے رہی موسے نے پانسو برس تک اوسکا جہگڑون
قصونکی اوپر صبر کیا آخر کو وہ کافر ظالم خراب ہوا اور موسے کی قوم کے لوگ بالا ہوئی غالب ہوئی تمکو
اور تمہاری اصحابونکو اور سب لوگونکو یہی بات چاہیئے خدا کی حکم بجالانے مین خدا کی رضامندی
حاصل کرنے مین کیسے ہی محنت آوی تصدیع ہووی کوئی دشمنی کری کچہہ فتنہ انگیزی کری گوارا
کری اپنے سعادت جانی صبر کری محنتین تصدیعین سب کچہہ جلنے رہنی گی راحتین ہو جاوینگے کافر
مشرک منافق سب دین ہر طرح خوار ہو جاوینگے اور مومنونکا ہر طرح سے بہلا ہوویگا مسلمانیکی آخرت
مین خوبیان اور نعمتین موجود ہین اور فایدہ یہہ ہے بندونکو چاہیئے یقین کرین جس کام کو اللہ تعالی
چاہتا ہی تمام کری [illegible] کر پہنچاوی کسیکو زمین مین آسمان مین یہہ قدرت نہین جو ویسا
نہ ہونے دیوی تمام ہونے دیوی جسکا کام ہے جسوقت تدبیر کی ہی اوسیوقت ہوتا ہی تفاوت نہین ہوتا
تمام عالم کے خلق جمع ہوکر جو چاہین تدبیر کرین وہ کام اوسوقت نہووی کسیکے تدبیر کچہہ کام نکری فایدہ نہی
فرعون نے لاکہون آدمیون کو اپنے دوستونکو لیکر تدبیر کے جو موسے پیدا نہونی پاوی کچہہ نہو سکا اوسکی
مرد [illegible] جو کچہہ چاہا تہا سو کر وادیا لاکہون آدمی ہزارہا دنجوسے بخوبی اپنے سر میں خلقت ڈالتے ہی اور غلام
[illegible] تہا ایسا قادر ہے جسکو چاہا دشمنونسے بچایا ہی لاکہون کروڑون دشمنونکے درمیان [illegible]
[illegible]
[illegible]

گروا دیی نوّی ہزار لڑکے مار ڈالی اور اونکو مار نہ سکا اپنے گہر میں اپنے ہاتہوں میں پالتا رہا اور حکم [illegible]

ڈالا جاہی لکہوں کروڑوں دوست رفیق اوسکا کام نہ آسکین کوئی اوسکو بچا نہ سکا فرعون ایسا بڑا بادشاہ

تہا اور ایسی بڑی دولت رکہتا تہا جو اوسکا حد نہتی اور اتنے آدمی اوسکے دوست تابعدار مددگار تہے جو اس

مغرور سے خدائی کے دعوی کرتا تہا جب خداوند تعالی نے اوسکو ہلاک کرنے غرق کرنے چاہا کوئی اوسکے

کام نہ آیا کسیکی دوستی یاری مددگاری اوسکے کام نہ آئی ایکدم میں ڈوب گیا ہلاک ہوا اور فایدہ

یہ ہے اللہ تعالی جب چاہی اپنے دوستوں کو پیغمبروں کو غالب کریں اور اپنے دشمنوں کو پست کریگا اول اون لوگوں

کے ہدایت کرنے فرماتا ہی دشمن اپنے دولت غروری میں اونکے خاطر میں نہیں لاتا دوستوں کا حال پہلے

ضعیف ہوتا ہی پہر آہستہ آہستہ دولت غالب آتی جاتی ہیں دشمن پست ہوتی جاتے ہیں آخر کو دشمن

ایسے گر جاتے ہیں جو پہر کبہی اوٹہ سکنے کے راہ نہیں رہتے اور دوست ایسے بڑہتے ہیں جو تمام عالم میں آفتاب

کے طرح روشن ہو جاتے ہیں اور فایدہ یہ ہے مسلمان کو چاہیے اپنے دلمین بہی دنیا کے دولت کا کچہ اعتقاد نہیں

اللہ تعالی کے پاس اس دنیا کے کچہ قدر عزت نہیں فرعون کافر تہا اور دنیا کے دولت تمام مال رکہتا تہا اوسکا [illegible]

بہت سے بہت تہا جو دنیا کے مال ہے اللہ تعالی کے پاس کچہ بہی قدر ہوتے تو اسکو نہ دیتا [illegible] اور دنیا کے مال سے کچہ

[illegible] جس چیز کے خدای تعالی کے پاس قدر ہے وہ چیز دشمنوں کو نہیں ملتے اور دنیا کے حرام مال دولت نہونے

پر مسلمان کو چاہیے کچہ غم نکہاوی اپنے ایمان میں مسلمانی میں اور جو کچہ حلال بقدر ملے اسمین خوش رہی

شکر کرتا رہی اور فایدہ یہ ہے مسلمان سب اپنے دلمین بوجہیں سمجہیں دنیا کا مال بہت بڑی چیز ہے فرعون

کو بڑی مال کا اثر کہ خداوند دیکہا بہت لوگوں تک اوپر اپنے حکومت دیکہی خدائی کے دعوی کرنے لگا

[illegible] انہوں اسی غرور میں مارا گیا اللہ تعالی مسلمانوں کو ایسے عادت سے بچاوے دنیا کے اپنی [illegible]

اور فایدہ یہ ہے اللہ تعالی جسکو بڑی دولت دنیا کے دعوی [illegible]

ظلم کرے عالموں کی فاضلوں کی مسلمانوں کی حقارت اہانت کرتا رہے حرام زادوں شریروں کو پیش کرے
یہہ سب باتیں کرتا رہے اور اوسکا دولت میں کچھ خلل نہ آوے مال بڑہتا رہے چاہئے اس بات سے کوئی مسلمان
دہوکہے میں نپڑے بری بات کو بھلی بجانے اپنے دلمیں اپنے زبان سے نکہے یہہ اچہی بات ہے اچہی راہ ہے عالم پیر
ظلم کرتا ہے برا کام کرتا ہے اچہی آرام سے خوش رہے دولت دنیا اولاد مراد پاتا ہے جو ایسے کام کرنے بری ہوتے خدا ناراض
ہوتا تو خوار ہوتا خراب ہوتا دنیا کے دولت اور یہہ آرام نپاتا بہت فاضل عالم نماز روزی کرنے والے
پریشانی میں تنگی میں ہیں کیا جانئے خدا کس بات میں راضی ہے یہ یہ خطرا پڑا ہو گیا ہے بہت جاہل نادان
ایسے ایسے خیال خطرے کیا کرتے ہیں اللہ تعالی کے پاس ہرگز دنیا کے مال کی قدر نہیں ہے علم کے ایمان کے اچہی عمل کی
قدر ہے مومن مسلمان دنیا میں کیسے ہی حال میں رہے آخر کو اوسکا بھلا ہے خوبیاں ہیں اور بے دین ظالم برا
کام کرنے والا دنیا میں کیسے ہی بھلی حال میں ہووی کیسا ہی مال دولت دنیا کا پاوے آخر کو اوسکا ہر طرح برا ہے
ہوتا ہے ظالم شریر بدکار کو اللہ تعالی دنیا میں دولت کئی دنکی واسطے دیتا ہے اور اوسکا رسی ڈہیلی کر دیتا ہے
وہ ظالم جو چاہتا ہے کرتا ہے گناہوں کی بہت بہار سا اپنے اوپر اوٹہاتا ہے آخر وہی بوجہ اوسکو لیکے ڈوبتا ہے
اور مومن مسلمان کیسے ہی حال میں ہو خواہ تنگی میں ہووی خواہ دنیا کی فراغت میں ہووی جو سچا مومن مسلمان
اچہا ہے اوسکو ہر طرح سے آخر کو نجات ہے آرام ہے راحت ہے دنیا میں کافر بے ایمان بے دین منافق کیسے ہی
اچہے حال میں ہووی سیکڑوں برس تک دنیا کے مال میں خوش رہے کچہہ اعتبار نہیں بڑی چیز نہیں آخر کو ہمیشہ ہمیشہ
اوسکو خواری ہے خرابی ہے عذاب ہے بلا کی ہے دنیا کے ہزاروں برس آخرت کے عمر کی ایک ساعت ہے
ایک [illegible] مومن مسلمان مخلص دنیا میں کیسے ہی حال میں ہووے بہتیری دنوں تنگی تکلیف میں رہے
[illegible] آخر [illegible] ہمیشہ [illegible] والا ہے فرعون بڑی [illegible]
[illegible]

ہزارون بے گناہون کو ہزارون معصوم لڑکونکو مارڈالا بنی اسرائیل کو مدتون تک بڑی سخت عذاب مین ڈالا گناہونکی

نجات کی دریا مین اسکو ڈوبایا ایسی بے ادبیون کے ساتھ اون گناہون کے اوپر پروردگار نے تحمل کیا درگذر فرماکر

اپنے نبوت کو جس پیغمبر علیہ السلام کو اوسکا ہدایت کی واسطے بھیجا اور موسے علیہ السلام کو فرمایا فرعون کی سات

نرم ملایم بات کہو سخت بات مت کہو پہر پانسو برس تک اوسکو مہلت بخشے ڈہیل دی جو وہ بدبخت

اوس مدت کے درمیان توبہ کرتا ایمان لاتا توبہ قبول ہوتے بخشا جاتا اوس بدبخت نی اتنے مدت

تک کچہہ پرواہ نکی نہ سمجہا آخر کو خراب ہوا پہر مومن مسلمان اسکے کرم فضل کے اوپر اپنے پروردگار کے نظر کرنے چاہئے

اپنے گناہون کے سبب ناامید نہووین اس خاوند کے مہربانی کے اوپر نظر کرکر امیدوار رہین صدق سے اخلاص

رجوع کرکر توبہ کرین قبولیت کا دروازہ کہلا ہوا ہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے مقبول ہو جاوینگے

اور فایدہ یہہ ہے اللہ تعالے اپنے بندونکی تئین آزمایش امتحان کرتا ہی محنت مین راحت مین تنگی مین کشادگی

مین جن بندون نے محنت مین تنگی مین صبر کیا قایم رہا ناخوش نہوا اور راحت مین کشادگی مین شکر

کیا بندگی کے آداب بجا لاتا رہا ان بندون نے سعادت پائی اور جو بندہ محنت مین تصدیع مین ناخوش

ہوا زبان سے گلا شکایت کرنے لگا کلمۂ کفر کے بکنے لگی بیزاری سے باتین کرنے لگا اور فراغت مین کشادگی

مین اپنے پیدا کرنے والی کو بہول گیا غرور مین تکبر مین ڈوب گیا کفران نعمت کیا شکر نعمت کا ادا نکیا وہ

بندہ کم بخت ہی بدبخت ہی دنیا آخرت مین خوار ہی خراب ہی جو دنیا مین خوار نہین تو آخرت مین بہت بڑی خرابی

مین گرفتار ہی حضرت موسے علیہ السلام کو اللہ تعالے نے ایک بڑی سخت دشمن کے ساتہہ آزمایا کئی سو برس تک

ا[illegible] رہتے تصدیع مین تہی اعدا اونکی اوپر اور موذی انکی اوپر اپنے حکومت چلاتا

رہا [illegible] صبر کیا [illegible] اللہ تعالے نے [illegible] آخر کو نجات پائی فتح پائی فراغت [illegible] حاصل

[illegible]

جسمین قصور فتور عیب ٹوٹ پھوٹ اوسمین نہین ایسے بڑی محکم مضبوط گہر کو ہمیشہ اپنے انکہون سے دیکھتے ہین اور ایمان لاتے ہین
جو خاوند ایسا بڑا بھاری محل بنا سکتا ہی بغیر ستونون کے قایم رکہہ سکتا ہی وہ قادر ہے سب خلق کو پہر پیدا
کر سکتا ہی مار کر پہر جلا سکتا ہی جسکو ایسے بڑی محل کے بنانیکی قدرت ہی اوسکے اوپر مُردون کو پہر جلانا کیا
بھاری بات ہی وَاَغْطَشَ لَیْلَهَا اور تاریک کیا اندہیاری کیا رات کے تئین جو آسمان سے پیدا ہوتے ہین وَاَخْرَجَ ضُحٰهَا
اور نکالا پیدا کیا دن کی تئین سورج کی نور سے یہہ ولایت اور دن تو بڑی قدرت کی نشانیان ہین پروردگار کے جو اللہ تعالے
چاہتا ہمیشہ رات ہی رہتے کسیکو قدرت نہتی جو دن پیدا کر سکتا اور جو ہمیشہ دن ہی رہتا کسیکو طاقت
نہتی جو رات لا سکتا وہ خاوند جو رات سے دن کرتا ہی دن سے رات کرتا ہی اوسے خاوند کو یہہ قدرت ہے
جو خلق کو پیدا کرتا ہی پیدا کر کر مارتا ہی مار کر پہر بہی جلا سکتا ہی ہر دن رات اوسکی قدرت کا تماشا سبکو
نظر آتا ہی سوتے جاگتے مین مرنے جینے کے حقیقت کا نمونہ دکہلا دیا ہی پہر ہر ایک رات مین تمام عالم سو جاتا ہے
سب لوگ مُردون کی طرح گر رہتے ہین پہر صبح مین سبکو پہر جاگ اوٹہتا ہی جو دلکے اندہے ہین اونکو کچہہ سوجہتا ہی نہین قیامت
کے ہونے کا انکار کرتے ہین [illegible] سمجہنے کو بہت مشکل بہارے بات جانتے ہین اتنا نہین سمجہتے ہین جیسے سلانا اور
جگانا تمام عالم کا اوس پاک پروردگار کے ہاتہ مین ہی اور آسان ہی اسیطرح جو ایک بار سب خلق کو مارے اور مار کر جلاوے
تو کیا مشکل ہے کچہہ مشکل نہین سب بات پوشیدہ ہی پروردگار پاک خاوند قادر ہے قدرت اوسکی بہت [illegible] اللہ پاک
قدرت کا بیان فرماتا ہی وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا اور زمین کو آسمان کے بنانے کے پیچہے [illegible] رات دن
[illegible] بنانے [illegible] کشادہ کیا [illegible] روایت مین آیا ہی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہین آسمان سے
پہلے زمین کو پیدا کیا [illegible] کشادہ کیا [illegible] پیچہے آسمان کو بنایا حضرت عبداللہ [illegible] کہتے ہین زمین
[illegible] ہزار برس لگے پہر آسمان کو پیدا کیا [illegible]
[illegible]

دریا ہر جگہ زمین کے اوپر جاری کر دیے بہا دیا ہمیشہ نکلتے جاتے ہیں بہتے رہتے ہیں ہزاروں فایدے خلق کو پہنچتے
رہتے ہیں [illegible] اور سبزی زمین سے نکالے پیدا کیے وے چیزیں جو آدمی کے کھانے میں آویں [illegible] میوہ اور
بعضی ہیں جو جانور چرند کے کھاویں گھاس بیل بوٹے وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا اور پہاڑوں کو پیدا کیا محکم کیا زمین کے اوپر قایم کیا
مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ یہ سب کچھ پیدا کیا تمہارے فایدہ کے نفع کے واسطے اور [illegible] جانوروں کی نفع کے
واسطے گھوڑا ہاتھی اونٹ بیل بکری کھاویں پیویں قوت پاویں تمہارے کام میں آویں تم ہر طرح [illegible] سے فایدے لیتے رہو
ہزاروں طرح کی لذتیں میری آرام قوتیں تمکو ملتے رہیں بندوں کو لازم ہے اون فایدوں کو نفعوں کو لیکر اون
نعمتوں کو پاکر نعمت دینے والے کا شکر کریں ایمان لاویں اخلاص سے بندگی کریں امر نہی کو قبول
کریں نعمتوں کے زیادتی پاویں آخرت میں بہت نعمتیں خوبیاں پاویں اپنے پروردگار کے رضامندی
خوشنودی پاویں اور جو یہ فایدے لیکر نعمتیں پاکر ناشکری کریں مغرور رہیں ایمان نہ لاویں بندگی نہ کریں
امر نہی قبول نہ کریں سب نعمتیں ہاتھ سے جاتے رہیں غضب میں پڑیں کریں فَاِذَا جَاۤءَتِ الطَّاۤمَّةُ الْكُبْرٰى
پھر جس وقت آویگی ایک بڑی سخت بلا عقلوں کی لے جانے والی سخت گھڑی [illegible] کہہ دینے والی اسرافیل کو
حکم ہوویگا صور پھونکنے کا آسمان زمین ٹوٹنے لگیں گے پہاڑ اڑنے لگیں گے قیامت ہو جاویگی جب
خلق مر جاوینگے پھر جی اوٹھینگے حساب ہونے لگیگا ہر کوئی بڑی سخت غم میں پڑیگا یا نفسی نفسی کریگا اپنے
دلمیں کہینگے آج کے دن ہمارا کیا حال ہوتا ہے بہشت کے طرف جاوینگے یا دوزخ کیطرف اور [illegible]
کے اوپر طَاۤمَّةُ الْكُبْرٰى کی سخت بات اوس وقت ہوویگی جو بہشتیوں کو حکم ہوویگا بہشت کے طرف
جانیکا اور دوزخیوں کو دوزخ کے طرف تب امیدوں کی ٹوٹ جاوینگی لاکھوں غم کی [illegible]
کوئی اور غم کو نہ پہنچیگا یَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى اوس دن [illegible]
[illegible] یاد کریگا [illegible]

پہر کہ جیسا کہ تہا میں دی جاوینگے وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى اور پیدا کیے جاوینگے دوزخ ظاہر کرینگے
دوزخ کے تئیں دیکہنے والی کے واسطے تمام خلق دوزخ کو آگ کو اپنے آنکہوں سے دیکہینگے فَاَمَّا مَنْ
طَغٰى پہر جو کوئی بے فرمان رہا دنیا میں سرکشی غرور کرتا رہا اپنے عاجزی کے حد سے پانو باہر رکہی بے ایمان
رہا بندگی نکی حکم نہ مانا وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا اور دنیا کے زندگانی پسند کی وہی کام کئے ویسے
باتیں کہیں جو دنیا میں کام آویں دنیا میں خوشی سے جینا ہووے آخرت کو بہول رہا آخر کا
کام کچہ نکیا آخر کا اپنا بہلا نچاہا فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى پہر تحقیق بیچ وہی جگہ ہے اوسکا ایسے لوگونکی
اور کہیں جگہ نہیں وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ اون پر جو کوئی ڈرا کہڑا ہونے سے نزدیک اپنے پروردگار کے دنیا
جس آدمی نے خوف کیا یا اپنے دلمیں ڈرتا رہا سمجہا جو ایک دن اپنے پروردگار کے آگے مجکو کہڑا ہونا ہوویگا پوچہا جاویگا
سوال ہوویگا کہ دنیا میں تو نے کیا کیا کام کیا تہا کیسا کیسا عمل کیا تہا ہر ایک عمل کا حساب ہوویگا بدلا ملیگا
اس بات پر یقین نہ کیا وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى اور منع کیا باز رکہا اپنے نفس کو اپنے طبیعت کو
خواہشوں سے گناہوں سے وہی کام جو اللہ رسول نے منع کیے تہے نکیے حرام کاموں سے بری باتوں سے
آپکو بچایا بچا رکہا فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى پہر تحقیق بیچ بہشت کے وہی آرام کی جگہ ہے اوسکا ہمیشہ خوشی
میں آرام میں رہیگا تفسیر زاہدی میں لکہا ہے یہہ آیت اوس بندہ کے حق میں جو اکیلی جگہہ میں خلوت میں کسی گناہ
کا قصد کرے اوس وقت کوئی منع کرنیوالا نہووے کسیکا ڈر نہووے اور اوس وقت اللہ تعالی سے ڈر کر وہ گناہ
نکرے آپکو بچا رکہے تب اوس وقت کو یاد کرے بزرگوں نے فرمایا ہے حق تعالی نے دنیا آخرت وہ ہوا خواہش نفس کے
خواہش جو اللہ رسول کے فرمانے کے خلاف ہووے اوس ہوا سے بدتر ناپاک کوئی چیز پیدا نہیں کی اور کاموں
[illegible] سے آدمی نفس کی ہوا کی تابع [illegible] بالغ جوان مرد وہی ہے اگر بیچ اپنے
[illegible] خواہشوں کا حکم [illegible]

فرمایا ہی لبئس العبد عبد الھوی برا بندہ ہوگا جو اپنے دلمین آوی سوکری حرام حلال کے اور بے فکری بات وے
خوب ہی جو اللہ و رسول نے فرمائین ہین کام وہی اچھا ہی جو حکم کے موافق ہے اور سوای اسکے جو بات جو کام ہووی سو ہوا کے
حکم سے ہی ہوا کی حکم کے بات ہوا کی حکم کا سب بے چیز ہی بی برکت ہی بے برکت ہی بیفایدہ ہی ایسے ہی بات
ایسے ہی کام مین خرابی ہے خرابی ہی ہلاکی ہی ضرر ہے نقصان ہی تفسیرون مین لکہا ہی حضرت نے صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے
قیامت کی قایم ہونیکی خبر دی لوگ کافر مومن پوچہنے لگی قیامت اویگی کس وقت ہوویگی یہ آیتین نازل ہوئین
یسئلونک عن الساعۃ ایان مرسٰھا سوال کرتے ہین پوچہتے ہین تجہ سے یا محمد قیامت کے دنکی
بات کس وقت ہوویگا قایم ہونا اوسکا کب آویگی قیامت فیم انت من ذکرٰیھا کس خبر مین ہے
تو قیامت کی یاد کرنے سے کہان ہی تو یا محمد اوسکے مقرری وقت جاننے سے بی بی عایشہ رضی اللہ عنہا
روایت ہی جو حضرت نبی صاحب سے لوگون نے پوچہا قیامت کب آویگی حضرت کی دلمین آیا جو اللہ تعالی سی
قیامت کا وقت پوچہین حکم ہوا کس خیال مین ہی یا محمد تم اوسکے ہونیکی وقت کا جاننا
تیرا حق نہین خبردار اوسکا سوال نکیا چاہیے الی ربک منتہٰھا تیری پروردگار کیطرف ہی نہایت
قیامت کے علم کے اسباب کی کسیکو خبر نہین دی یہ علم خاص پروردگار رکہا ہی انما انت منذر من
یخشٰھا سوای اسکے نہین یا محمد تو خبر دینے والا ہی قیامت کی اوسکو جو کوئی ڈرے قیامت کی دن
سے تیرا ہی کام جو خبر دینا مژدہ امتونکو قیامت ہونی والی ہے اوس دنکی واسطے جو کوئی نیکی بہلائی
کیا چاہیے سو کر لیوی یہ کام نہین جو کلام قیامت کے ہونے کا وقت پوچہی تجکو اور کسیکو جاننے [illegible]
کانھم یوم یرونھا [illegible] جیسے یہ کافر ملکی جس دن دیکہین گے قیامت کی [illegible]
لم یلبثوا الا عشیۃ او ضحٰھا نہین رہی دنیا مین قبر مین سوای ایک ساعت کی [illegible]
ہول ہیبت ہووے گا اوس دن [illegible]

جو ایک رات دنیا مین رہی ہین یا ایک تہوڑی سی دن چاشت کے وقت تک قیامت کے دن کی درازی دیکہہ
اپنے بہت برسون دنیا مین رہنے کو بہت تہوڑا جانینگے بہت حسرت کرینگے جو ایسے تہوڑی سے وقت مین دنیا کے
اچہی کام ہمنے کیون نکر لیے جو آج آرام پاتے بہلا ہوتا   سورہ عبس مکی ہے چالیس آیتین ایکسو تئیس کلمے
اور پانسو پینتیس حرف ہین اس سورت مین اور بہت بہت فایدے اس سورت مین اللہ تعالے نے بیان فرمائے
ارشاد ہی تعلیم ہے سمجہنے کے اور عمل کے توفیق بخشنے والا ہی پروردگار عالم کا فرماتا ہی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ مونہہ ترش کیا تیوری چڑہائی محمد نبی وَتَوَلّٰٓی اور مونہہ پہیر لیا مونہہ موڑا اوس سے
اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰی جب آیا محمد کے نزدیک نابینا اندہا عبد اللہ ام مکتوم کا بیٹا اس سورت کے
اوترنے کا سبب یہہ ہے حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحابون مین ایک اصحاب تہے عبد اللہ
نام تہا اونکا اور اونکی مای کا نام ام مکتوم تہا اپنے مای کے نام سے مشہور تہے اونکو عبد اللہ ابن مکتوم
کہتے تہے اور وے آنکہون سے معذور تہے فقیر تہے دنیا کے معاملت سے اونکی نسبت کچہہ کام نتہا اور اونکو
دین کے علم کے بات پوچہنے کا سننے کا بڑا شوق تہا بہت ذوق تہا ایک دن حضرت نبی صاحب مسجد مین بیٹہے
تہے اور مجلس مین حضرت کے اصحاب سب تہے اور مکی کے بڑے بڑے سردار دولتمند مشرک بہی اوس مجلس مین آ گئے تہے
بیٹہے تہے حضرت نبی صاحب اون مشرکون کو نصیحت کرتے تہے ایمان لانے کو فرماتے تہے ارشاد کے باتون مین مشغول تہے اسکے درمیان
ابن عبد اللہ حضرت کے خدمت مین آئے نزدیک جاکر بیٹہے حضرت سے عرض کئے کہا یا رسول اللہ عَلِّمْنِیْ مِمَّا عَلَّمَكَ اللّٰهُ
یعنی سکہا میری تئین مجہہ عبادات وہ کام جو کچہہ اللہ تعالی نے تمکو سکہایا ہی ہدایت کرو مجکو ارشاد کرو تلقین
کرو [illegible] حضرت کے [illegible] بات کہتے تہے اور اونکو خبر نہی تہی جو حضرت اودہر طرف مشغول ہیں اور جو
[illegible] حضرت نے اونکے ایذا دینے کے سبب اپنا مونہہ

اونکی طرف سے پہیر لیا جواب ندیا اور اصحابون نے عبد اللہ کو خبردار کیا جو حضرت اسوقت اور کام مین مشغول ہین یا

تہا اور وقت عرض کیجیو وی اوس حقیقت کو معلوم کر کر شرمندہ ہو کر اوٹہی مسجد سے باہر نکلا اوسیوقت حضرت

جبرئیل علیہ السلام آسمان سے اوترے اور ایک پردہ غیب کا حضرت کی اور اون سرداروں کے درمیان کر دیا جو اون مشرکونکی

آنکہوں سے حضرت چہپ گیئے نظر آتے سے رہگیے پہر وہ پردہ اوٹہا لیا پہر آیتونکو اللہ تعالے کیطرف سے جو لایے تہے پڑہی

اس سورت مین عجب کلام کی نزاکت ہی اول عَبَسَ وَتَوَلّٰی فرمایا عَبَسَ وَتَوَلّٰی دونون غایب کا صیغہ ہے اسطرح

سے یہ بات جیسے کوئی کسیکے بات کسی اور سے کہتا ہی جسکے بات ہی اوس سے نہین کہتا عَبَسْتَ وَتَوَلَّیْتَ

یعنے یا محمد ترش روئی کے تو نے مونہہ پہیر لیا اپنا اوس ضمیر سے اوس غایب کر کر بات کہنے مین چہپی ہوئے

ناخوشی کی اشارت ہی سمجہنے والی اوس رمز کو سمجہتے ہین جو اپنے محبوب کی ساتہ کسطرح بات فرمائی پہر کلام

مین التفات پہیرلنے فرمائی حاضر کر کر خطاب کیا فرمایا وَمَا يُدْرِيكَ اور کس چیز نے بنایا تجکو کیا جانتا ہے

تو یا محمد لَعَلَّهُ يَزَّكّٰى شاید وہ اندہا بہت پاک ہووی پاکیزہ ہووی تم اوسکو نصیحت کرو ہدایت کی راہ بتاؤ

وہ قبول کری تمہاری کہنے کے موافق عمل کری سب گناہوں سے پاک ہووی بڑی قبولیت کی ہو جاوی اَوْ

يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى یا پند لیوی نصیحت قبول کری پہر نفع کری اوسکو نصیحت

کرنے تمہاری کہنے کے موافق عمل کری قبولیت پاوی مقبول ہو جاوی اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى فَاَنْتَ لَهُ تَصَدّٰى

وہ شخص جو دولت ہی دنیا کا مالدار ہی ایمان لانے سے پرواہ نہین رکہتا مغرور ہے مسلمان ہونے سے بے نیازی

کرتا ہی پہر تو اے محمد اوسکے واسطے اوسیکی طرف مونہہ لاتا ہی اوسکے ایمان لانے کی توقع کر کر اوسکی طرف

متوجہ ہوتا ہی اوسکا بات سننے کی واسطے مشغول ہوتا ہی کان رکہتا ہی وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى

اور کیا ہی تیری اوپر یا محمد جو وہ مالدار نہ پہرے اور پاک نہووی ایمان نہ لاوی کفر سے شرک کی نجاست

[illegible] گناہ نہین تجکو [illegible] ساری [illegible]

بے پرواہی کرتا ہی ایمان سے دولت اوسکو ملنے والی نہیں ہی وَاَمَّا مَنْ جَاءَكَ يَسْعٰى اور اوسنے
وہ شخص وہ آدمی جو آیا تیری پاس شتابی دین سیکہنے کی واسطے دوڑتا ہوا شوق سی اخلاص سے عبد اللہ ابن مکتوم وَهُوَ
يَخْشٰى اور وہ ڈرتا ہی خدای تعالے سی فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى پہر تو یا محمد اوسکی طرف سے مونہہ پہیرتا ہی اوسکی جواب
دینے مین اوسکا تسلی کرنے مین مشغول نہیں ہوتا اوروں کے طرف مشغول ہوتا ہی ان مالدارونکی طرف مونہہ لاتا ہی
كَلَّا ایسا نچاہیے تجکو یا محمد جو تونی آپ کیا پہر ایسا نکیا چاہیے اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ تحقیق یہ یہہ سورت یہ
آیتیں قرآن کے یہہ تمام قرآن نصیحت نامہ ہی خلق کے واسطے فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهٗ پہر جو کوئی چاہی یاد کری اس
سورت کو ان آیتونکو اور یہہ آیتیں سب خطاب ہے حاضر کر کر باتیں فرمائیں یہہ سب مہربانی کے نصیحتیں ہیں
اپنے محبوب کی واسطے اور ارشاد ہی اور پہر اس حاضر کر کر بات کہتے ہیں اور غایب کر کر بات کہنے کے پیچھے اشارت
ہے جو وہ ناخوشی دوست کے ناخوشی تہی نصیحت کی واسطے تہی جو پہر ایسے بات نہووی اور ساری امت کے واسطی
نصیحت ہی حضرت جبریل نے یہہ پڑہی حضرت نبی صاحب کو سنائیں حضرت نے اوس وقت سنکر معلوم کیا جو یہہ عنایت ہے
عبد اللہ کے واسطے اوسکے سوال کا جواب نہ دیا اللہ تعالے کو پسند نہ آیا حضرت اس بات کو معلوم کر کر بیتاب ہو کر اوسکی
اوسکا منانے کے واسطے خاطرداری کے واسطے مسجد سے باہر نکلے اونکی پیچھے شتابی سے چلے اور اللہ تعالے کی خوف سے اور
اوس ناخوشی کے ہیبت میں حضرت کا ایسا حال ہوا جو اونکی آنکہوں کی آگے اندہیارا آگیا اور نزدیک تہا جو حضرت سے
مبارک سر کو ایک دیوار سے جا لگے چوٹ لگی پہر اونکو راہ میں پایا اونسے بہت عذر کیا خاطرداری کے ہاتہہ پکڑ کر

شتابی لیکر اپنے پاس بٹہلائی اونکی بیٹھنے کے واسطے چادر اپنی بچہادی جو جو کچھ پوچھنے کا تہا پوچہا جو کچھ فرمانا تہا
فرمایا اور کہا جب تک میں جیتا ہوں اور تو جیتا ہے تیرا کہا نا جہڑنا میرا ذمہ ہی اور اونکو بہت خاطرداری کر کر حضرت
[illegible] حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم اونکو دیکہتے [illegible] اور [illegible]
[illegible] کے واسطے [illegible]

میںنے کہا اچہا بندہ ہی مجہہ حاجت ہی تیری مجہہ غرض ہی مجہہ تمام سے تیرا جو میں کر دون حاجت بر لاؤں اور سب تہا

کرتے اور حضرت نبی صاحب جو مدینہ سی جہاد کے واسطے مشرکونکی کافرون کی تنبیہ کے واسطے باہر نکلتے یا کہیں کا سفر

کرتے عبد اللہ ابن مکتوم کو مدینہ میں اپنا خلیفہ کر جاتے بہر اللہ تعالی اسبابت کو بیان کرکر ارشاد فرماتا ہی جو

کوئی سعادت لیا چاہے سعادت مند ہوا چاہے ان آیتونکو یاد رکہی تو بہولے ان آیتونکی فایدونکو ذکر کری مذکور

کری نصیحت لیوی بوجہی سمجہی ان آیتونمیں کیسے کیسے فایدی ہیں ایمان لاوی جو کوئی سمجہیگا ایمان لاویگا

اللہ تعالی کے خوشنودی کی واسطے کام کریگا دولت سعادت پاویگا اور جو کوئی رضامندی کا کام کریگا ابدی دولت

ہے سعادت رہیگا تمام قرآن فایدون سے معمور ہے ہزارون طرح کی فایدی دنیا آخرت کے خبر کے کلام میں موجود

ہیں اور اس تمام سورت میں بہی بہت فایدہ ہیں نصیحتیں ہیں اور ان آیتونمیں جو مذکور ہو دیں کتنے فایدی

ہیں اور تیرہواں فایدہ یہ ہے ان آیتون سے اس مکرر سے فقیرون درویشون کا شرف دنیا دارونکی درمیان

مالدارونکی اوپر ثابت ہوا فقیر کے ہدایت کو آگے کیا مالدارونکی ہدایت کو پیچہے کر دیا اون دنیا دارون کے

جاننا چاہیے کہ اس جگہ ایک خدشہ ہر ایک سمجہنے والی کے دلمیں گذرتا ہی اور وہ یہہ ہے کہ یہہ اول اس سورت کی قصہ عتاب

جناب الہی کا اوپر آنحضرت صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کے کہ بہتر اور افضل سب مخلوقات سے ہیں مذکور ہی عقل

اس بات کو چاہتی ہی کہ یہہ عتاب اللہ تعالی پوشیدہ بوساطت جبرئیل علیہ السلام عم کے اپنے محبوب پر ظاہر کرتا

اور کسیکو خبر نہوتے قرآن شریف کے اندر بیان کرتا اور ہر زمانہ اور ہر وقت میں زبان قاریونا اور عالمون کے

سے ظاہر کروانی میں کیا حکمت ہی اور بار بار اوسکا یاد دلانے میں آدمیونکی تنبیہ کیا سبب ہی جواب اسکا

یہہ ہے کہ اس قصہ اور اس عتاب میں فائدی بہت ہیں واسطے مومنونکی اور تعلیم نیک باتونکی اور ادب

اسواسطے کہ ہدایت پانے والونکی تہی اللہ تعالی نے چاہا کہ اس قصہ کو ساتہہ تمام کلام کے

[illegible] کیا بہلوی تا کہ آدمی اون فائدون سے ہمیشہ فضیلت [illegible]

کہ بعضون سے بہی بعضی باتین ظاہر ہو جاتی ہین کہ اونکی تئین اپنے نزدیک اچہی سمجہتے ہین اور حقیقت
مین وہ اچہی نہین ہوتی ہین اللہ تعالے جلدی سے اون باتون سے اونپر اپنے رسولونکو خبردار کر دیتا ہی جیسا کہ اس
قصہ مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے عقل مبارک سے سمجہا کہ متوجہ ہونا اون کافرون سردارون کیطرف
اچہا ہی اس سے کہ متوجہ ہو دین طرف اس نابینا کے اسواسطے کہ اونکو اسلام کیطرف بلاتے تہی اور اونکی اسلام
لانیسے ہزارہا کافر مسلمان ہو جاتی بسبب اسکے کہ یہہ سردار اوس قوم کی تہی اور قاعدہ ہی جسطرف سردار رجوع
کرتے ہین غریب اور تابع دار اونکی بہی اوسطرف متوجہ ہوتے ہین اور یہہ نابینا فقط واسطے سیکہنے
کلام اللہ کے آئی تہی اسمین ظاہر کے اندر برابر اوسکا بہت فایدہ نہین تہا کہ وہ کفر سے اسلام مین لاتا تہا سو
اللہ تعالے نے اپنے رسول مقبول کو خبردار کیا کہ یہہ نابینا خود بخود طالب اور شوقین ہے اور اسکو دین کی بات
ہر وقت سیکہنی منظور تہی اور اون کافرونکی مسلمان ہونیکا احتمال تہا شاید ہو وین یا نہو وین اور وہ بی پروائی کرتے
تہی پس اونکی طرف متوجہ نہوا چاہیے اور انکا فرونکی طرف متوجہ ہونے مین ریا اور پاس خاطر دنیا دارون
اور کافرون کے معلوم ہونے تہی اسواسطے کہ اوس نابینا مسلمان کیطرف مشغول نہوئی اور اونکی طرف متوجہ ہوئے
دوسرا فائدہ یہہ ہے کہ بعضی چیزین ایسی ہوتی ہین اکہ کرنے والی کو معلوم نہین ہوتا کہ بری ہی اور اسکو اوسپر عتاب
ہو جاتا ہی جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم نتہا کہ اسوقت اونکا فرونکی طرف متوجہ ہونا اچہا نہین اور اسپر
اسکا عتاب ہوا اور معلوم کیا چاہیے کہ ظاہر ہونا اسبات کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اتنا برا نہین تہا
کہ سخت گناہ اور بری بات ہے لیکن اللہ تعالے اپنے محبوبون کے تئین چاہتا ہی کہ کوئی بات اونمین خلاف شرع اور
آئین [illegible] نہ رہی اور ظاہر اور باطن اونکا ہر طرح کی نامناسب چیزون سے پاک اور صاف ہو یہہ کمال عنایت
اور [illegible] اوس پاک پروردگار کی ہے کہ بعضی چیزون نامناسب سے اپنے دوستون کو آگاہ کرتا ہی
چنانچہ [illegible]

بیچ جستجو اور تلاش معاش کے اپنے عمر صرف کرین اگرچہ یہہ حلال ہے بلکہ بیچ عبادت اور بندگی الله تعالی کے مشغول

اور تیسرا فایدہ یہہ ہے جو شخص کہ لایق تعظیم کے ہووی اوسکا تعظیم اور عزت کرنے ضرور ہی اگرچہ اوسکو معلوم نہو

کہ میری تعظیم کرتے ہین یا نہین جیسا آنحضرت صلی الله علیہ وسلم کو اوس نابینا کے کہ مرد ایمان دار اور طالب راہ خدا کا تہا

واسطے امر ہوا اگرچہ اوسکو معلوم نتہا کہ آن حضرت صلی الله علیہ وسلم نے میری طرف سے مونہہ پہیرا اور ترش رو ہوئی

ہین اور میری طرف متوجہ ہین اسیواسطے حدیث شریف مین آیا ہی کہ نکرنا سلام کا اوپر اندہی کی چوری کرنے کی ہے

فایدہ جو تہا یہہ ہے کہ رغبت کرنے طرف کفار کے اگرچہ واسطے غرض نیک کے بہی ہووی اچہی نہین اسواسطے

اگرچہ واسطے ہدایت کرنے کی اونکی طرف متوجہ تہی لیکن جب بہی عتاب ہوا اور پانچوان فایدہ یہہ ہے کہ اہانت

پہیرنا اور مسلمانون سے اور بے عزتی کرنے اونکی بہت بری ہی اور چہٹا فایدہ یہہ ہے کہ اگر دوست کو کوئی بر

کرتا دیکہی ضرور اوسکا اوپر عتاب کیا چاہیے اور خبردار کری کہ یہہ بات بری ہے اسکو منکر

دوستی باقی رہیگی اسواسطے کہ جب دوست جاتے رہی گے پہر اوسکو اوس سے کچہہ علاقہ نہین رہیگا

دوستی باقی ہے راضی ہونا اور غصہ ہونا دوست کی اور ... فایدہ یہہ ہے کہ جو کوئی

اوپر سے عہدہ کے یا کام کے مقرر کری ہرگز اوسکے حال سے ... رہی اگرچہ وہ کیسا ہی ہووی

اور یقین اور قریب ہو اور بڑا مرتبہ رکہتا ہو اسواسطے کہ اوسکے حال سے غافل ہو جانے ملک مین خرابی

جیسا کہ الله تعالی حال اپنے رسول مقبول کے سے باوجود کہ ایسا بڑا مرتبہ رکہتی تہی غافل نہوا اور

فایدہ یہہ ہے اگرچہ کوئی شخص ظاہر مین حقیر نظر آوی اوسکو حقیر نہ جاننا چاہیے اسواسطے کیا معلوم

الله تعالی کی اوسکا کیا رتبہ ہی عبدالله ابن ام مکتوم ظاہر مین حقیر اور محتاج دکہلائی دیتے تہی اونکی

صلی الله علیہ وسلم پر کہ بہتر تمامی مخلوقات کے ہین عتاب ہوا الله تعالی ... فایدہ یہہ ہے کہ دین کے

... اور حیلہ بہانہ نہ بناوی اگرچہ اوسکا ... نہ اوسکو ...

مکتوم نابینا تہی اور محتاج تہی آپسے ہی سیکہنے علم کے واسطے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کرتے تہی اور دسوان
فایدہ یہہ ہے کہ اوستاد اور مرشد کے تئین چاہیے کہ اوسکے سکہلانے مین اوپر شاگرد اور مرید اپنے کے شفقت اور توجہ کری
اور جس فایدہ کی واسطے کہ اوسکے پاس آیا ہی دریغ نکری اگرچہ وہ شاگرد اور مرید کیسا ہی ہو اور گیارہوان
فایدہ یہہ ہے کہ اوستاد اور پیر کے تئین چاہیے کہ فرق نکری درمیان شاگردون اور مریدون کی کہ فلانہ مالدار
اور دولتمند ہی اور فلانہ غریب اور محتاج ہی عزتدار کو اچہی طرح پڑہاوی سکہلاوی اور غریب محتاج کے
طرف التفات نکری بلکہ شوق اور حرص اور استعداد ہر ایک کے دیکہہ لیوی اونکی شوق اور حرص کے موافق تعلیم
کری اور بارہوان فایدہ یہہ ہے جو کسی عزت والی اور بڑی مرتبہ والی سے کسی محتاج اور غریب کو کچہہ رنج پہونچی
اوس عزت والی اور بڑی مرتبہ والی کو چاہیے کہ شتاب اوس غریب کو راضی کری اور یہہ نہ خیال کری کہ اوسکے
خوشامد سے اور رضامندی سے میری مرتبہ گہٹ جاویگا اسواسطے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہی پسند ہے کہ اوس
غریب کی خاطرداری کری جیساکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واسطے منانے اوس نابینا کے دوڑی ہوئی تشریف
لے گئے اور سردار اور امیر کہ بیچ مجلس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹہی تہی کچہہ شرم نکی دنیادارونکی درمیان مین
اور حضرت نبی صاحب کی درمیان مین پردہ کروا دیا اون سے مونہہ پہیرنے کا حکم کیا اور اوس فقیر کے طرف مونہہ لانے کو
فرمایا اور چودہوان فایدہ یہہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے پاس اپنے طالبونکی مخلصونکی بہت بڑی قدر ہی بہت بڑا مرتبہ ہی ایک
غریب فقیر بے بصر کے واسطے جو مخلص تہا طالب تہا اپنے محبوب کو جو دونون جہان مین ایسا بڑا کوئی نہیں
یہہ خطاب فرمایا اپنے ایسے بڑی دوست کی اوپر عتاب کیا جو تمام عالم کے اوپر معلوم ہووی جو مخلصونکی
اللہ تعالیٰ طالبونکی ایسے بڑی قدر کرتے ہی ایسا بڑا مرتبہ ہی اور پندرہوان فایدہ یہہ ہی جو کوئی دین کے علم
[illegible] آنحضرت کے بعینہ کا طالب ہو اوسکا خاطرداری اللہ تعالیٰ کے پاس بہت ہی اور اللہ تعالیٰ نے رسول کے پاس
[illegible] حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

ہی وہ بے ضرور کام تہا جب ہدایت تونکو ہدایت کرنے مین مشغول ہی اور صحیح جواب دینیکی طرف توجہ نکیا وی وقت نیاکر
اور مونہہ چڑہاتی بات کے اوپر اللہ تعالی نے اوسکا یہہ خاطر داری کی جو اپنے نبی صاحب کے اوپر یہہ آیتین بہیجین اور
حضرت نبی صاحب نے یہہ خاطر داری کی جو اونکی ہاتھ بیچ اپنے ہاتھ کر دوری اونکا ہاتھ پکڑ لائی اپنی چادر مبارک اونکی
واسطے بچھادی اوسکا اوپر بٹہلایا اور بہت عذر کیا خوش کرکر رخصت کیا اس سلوک سے اللہ کے رسول کے جو اوس فقیر
دین کے علم کے طالب سے کیا سب مسلمانونکو لازم ہوا جو دین کے علم سیکہنے والیکے خاطر داری کرتے رہین طالب علم کی رعایت
کرتے رہین اللہ رسول کے خوشنودی چاہین اور طالب علم کے بیچ اللہ رسول کے با خوشی اور سو کہولنا فایدہ یہہ ہے جو اوس معاملت
سے اوستادونکو پیرونکو ہدایت کرنے والونکو بڑی تنبیہہ ہووی اور سچے طالبونکی حق مین سفارش ہوی چاہیے
جو سچے طالبونکی ہدایت کو اونکی راہ بتانے کو سکہانے کو سب کامونکی اوپر مقدم رکہین پہلا اونکا کام کرین پیچہے اور کام
کرین اونکی خاطر داری کو ضرور جانین خدا تعالی کی رضامندی خوشنودی کو جیسے دنیا کے طالبونمین اور دین کے
طالبونمین تفاوت کرتے دین کے طالبونکی بہت خاطر داری کرین اوسکا خاطر نشان کر دیوین جیسے ہونہون سبہونکا
فرق اور جیسے رہین اس تفاوت کے موافق ہر ایک سے معاملت کرتے رہین [illegible] دوسرا فائدہ یہہ ہے ہر ایک مسلمانکو
چاہیے جو اللہ تعالی کا خوف ہمیشہ اپنے دلمین رکہی اور آپ گو گنہگار سمجہتا رہی اور کیسے ہی بڑے مرتبہ میں
پہنچا ہووی آپکو تقصیر وار سمجہتا رہی کبہی یون نسمجہی مین خطاؤن سے پاک ہو رہا ہون اب مجہکو کچہ پرواہ نہین
حضرت نبی صاحب سے کوئی بندہ بہترا ہوا ہی نہووے گا وی ایک کام مین تہی وہ کام ہی ہدایت کا کام تہا اللہ تعالی کے حکم کے
موافق تہا اوسوقت ایک بیچ چہنے دالکی جواب نہ دیا اوسی بات کے اوپر اللہ تعالی کیطرف سے عتاب آیا پہر دوسرا کون
بندہ ہی جو آپ کو خطا سے پاک جانے بے خوف ہو کر بیٹہ رہے خدا کا ڈر دلمین ہمیشہ رکہے ہر مسلمان کو ہر حال مین خوف
ہو سب گناہ کا اپنے دلمین رکہنا لازم ہی مرد کا فرض ہے لگیکہ ہر حال مین تقصیر وار سمجہتا ہی اور [illegible]
[illegible] راہ یہی ہے پہر یہی اوس عورت [illegible] نبی صاحب [illegible]

فی صحف مکرمۃ یعنی کتاب بزرگ کتابونمین لکھا گیا ہی لکھا گیا ہی مرفوعۃ یعنی بلند کیا گیا ہی لوح محفوظ مین
لکھا گیا ہی لوح محفوظ ایک تختہ ہی ایک موتی کے دانی کا مشرق سی مغرب تک ساتوین آسمانکے اوپر پانسو
برس کے راہ مین سبطرح کی علم سب کتابونمین لکھی ہین قرآن مجید ہی اوسمین لکھا ہی برابر ایسے ایک ایک
حرف قرآن کا اوس لوح مین کوہ قاف کی برابر ہے کوہ قاف ایک پہاڑ ہے زمرد کا ساری دنیا کی گرداگرد
اوس پاس اور ایک گہر ہی جو تہی آسمان مین اوس گہر کا بیت العزت بیت المقدس نام ہی اوس گہر مینا
بہی قرآن کو لکہا ہی مطہرۃ یعنی پاک کیا گیا ہی قرآن کو دروغ سے خلاف سے قرآن مین جو بات ہی وہ سب سچ ہی
جہوٹہی ناپاک بات نہین ناپاک چیز کا اوس پاک قرآن مین کیا کام ہی تفاوت کی بات قرآن مین نہین جو بات
سے پروردگار نے فرمایا ہی ٹہیک ہے بہشت کی دوزخ کی خبر دی ہی بہشت کی راہ دوزخ کی راہ جتائی اگلی پچہلی
باتین بندون کی فرمائین ہین بے تفاوت اسیطرح سے ہین بایدی سفرۃ یعنی ہاتہون سے لکہنے والون کے
کرام بررۃ یعنی سردار ہین بزرگ بندی ہین نیک ہین یہ فرشتے جو قرآن مجید کو لوح محفوظ سے نقل کرتے
ہین لکہتے ہین کتابونمین لاتے ہین یا [illegible] حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب یا قرآن کو حضرت نبی صاحب
سے سنکر کاغذونمین لکہ لیتے ہین دلونمین نقش کر لیتے ہین قرآن کے حکم احکام کے اوپر عمل کرتے ہین قرآن کے احکام
قرآن کے بہید امتونکو خلق کو سمجہاتے ہین اور جو کوئی قرآن کو قرآن کے سورتونکو ادب سے کاغذون پر لکہتا ہی اپنے
دلمین ادب سے شوق سے یاد کرتا ہی قرآن کے آیتونکو بہیدونکو سمجہتا ہی لکہنے پر عمل کرتا ہی یہہ سب اچہی بندے ہین
اللہ تعالی کے نزدیک بزرگ نیکوکار ہین مقبول ہین حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی حدیث شریف آیا کہ
[illegible] مع الکرام البررۃ یعنی جو کوئی قرآن مجید کا ماہر ہے قرآن کے حکم احکام کا قرآن کے بہیدون کا
[illegible] دانا ہی خبردار ہے وہ آدمی [illegible] فرشتونکی ساتہہ ہے جو فرشتے جو اچہی بندی ہین کرام بررۃ [illegible]
[illegible] نزدیک [illegible] قتل الانسان ما اکفرہ

مارا جاوی لعنت کیا جاوی آدمی کس چیز سے کافر کیا اوسکو لعنت ہوئی کافر کو خدا کی رحمت سے دور پڑا کافر کس چیز سے
کس بات سے اوسکو کافر کیا خدا رسول پر ایمان نہ لایا آخرت کو سچ نجانا کیا سمجھا اپنے دل مین کیسے سمجھہ مین کس بات
ملینی منزور رہی نجانا نہ بوجہا یہ کافر مِنْ اَیِّ شَیْءٍ خَلَقَهُ کس چیز سے کون سی چیز سے خدانی پیدا کیا ہی آدمی کو
مِنْ نُطْفَةٍ آب منی سی پیدا کیا ہی اپنے باپ کے پیشاب کے راہ سے جو پانی نکلتا ہی اوس پانی سے پیدا کیا گیا ہے
مغرور ہوتا ہی خدا رسول کے حکم سے سر کہینچتا ہی آپ کو بہت بڑا جانتا ہی کس بہت بڑی چیز سی نہین پیدا ہوا ایک گندی پانی
سے پیدا ہوا ہی خَلَقَهُ پیدا ہوا ہی پیدا کیا خدانی آدمی کو فَقَدَّرَهُ پہر اوسکے پیدایش کا اندازہ کیا ایکطرح مقرر کے
چالیس دن تک اپنے مائکی پیٹ مین پانی رہتا ہی پہر چالیس دن تک وہ پانی لوہو ہوجاتا ہی جما ہوا لوہو رہتا ہے
پہر چالیس دن تک گوشت کا ٹکڑا ہو رہتا ہی سر پانون ہاتہ آنکہ کان اوس گوشت مین سے پیدا ہوتا ہی چار مہینے مین تمام
تن بدن ٹہیک ہوتا ہی پہر اون چار مہینے کے پیچہے حکم خدا تعالی کی قدرت سے روح دم ہوتا ہی پیٹ مین حرکت کرتا ہی
بڑہتا ہی دن بدن تازہ ہوتا ہی جب نو مہینے پوری ہوتے ہین باہر نکلنے کا حکم ہوتا ہی ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ
پہر اوسکے نکلنے کے پیٹ سے اللہ تعالی نے اوسکا اوپر آسان کر دیا یہ آدمی [illegible] بوجہی سمجہی اللہ تعالی کی قدرت
پہر اوسکے فضل پر ایمان لاوی شکر کری جو مین پیٹ مین تہا تنگی مین اور راہ مین اور راہ ہی اوسکے نکلنے
تنگ ہی کیا حکم سے آسانی سے اوسکو مائکی پیٹ مین رکہا ہر کس حکمت سے اس تنگ راہ سے آسانی باہر نکالا
پہر اوسکا اوپر سطر حکی [illegible] آسان کر دیا اول پہلے نکل کر قوت کی پیدا کرنیکی قدرت نہی تنگی مین تہا نہ عقل
تہی نہ شعور تہا نہ زور تہا نہ قوت تہی جو اپنے سینے قوت پیدا کرتا پالنے والونکی دلونمین پیار شفقت محبت دی مائکی
دودہ پیدا کر دیا باپ نصیحت کر کر خدمت کر کر پالا قوت کی پر راہ بولنے کی راہ بوجہنے کی راہ سمجہنے کی راہ [illegible]
کر دی جو ایک راہ ہی [illegible] ایسی سہولت نہوتی تو ہمیشہ ہمیشہ ایک طرحکی تنگی مین رہتا ایسی سب خدا [illegible]
[illegible] آسانی نہوتی تو اندہوں کے اندہیاری کوٹہری [illegible]

بہول لاکہون نعمتون سے محروم رہتا ہزارون لاکہون فایدون سے بیخبر رہتا اور سننیکی راہ جو آنکہون سے ہی اوسکے بند ہوتا تو ہزارون لاکہون فایدون سے بیخبر ہوتا اور نہ سننے کے سبب بولنیکی راہ نہ کہولتا زبانکی بات مین چل نہ سکتے گونگا ہوتا آدمی نہوتا حیوان جانورونکی طرح رہتا دونون جہانمین خوار رہتا دنیا کا فایدہ بہی نہ لیسکتا نہ آخرت کا فایدہ نہ پاسکتا دنیامین جو کوئی گونگا ہوا ہی وہ مایکی پیٹ سے بہرا پیدا ہوا ہی نہ کچہہ سن سکتا ہی نہ سمجہہ سکتا نہ بول سکتا جسکو اللہ تعالی نے عقل دی ہی وہ بہرون گونگون اندہون کے حال کو دیکہتا ہی اللہ تعالیکے نعمتون پر جو کچہہ اوسکو بخشین ہین اپنے دلسے جانکے سنکر دیکہکر سنکر کرتا ہی اپنے ایمان کو محکم کرتا ہی بندگی مین قایم ہوتا ہی پہر اللہ تعالی نے آدمی کے اوپر سمجہنے کے راہ عقل کا راہ آسان کے جون جون بڑا ہوتا جاتا ہی سمجہہ پیدا ہوتے جاتے ہی عقل آتی جاتی ہی دنیا کے معاش کی تدبیرین بوجہتے جاتے ہین دودہ پیتے سے چہوٹا کہانا پینا آگیا آیا دنیا کے مزون کی خبر پڑی اون مزون کی قوت کے تلاش آئی اوس تلاش مین بند پڑا پہر مقصودونکی پیدا ہونے کی واسطے بہی سب طرح راہ آسان کے اونکی قوم کے علوت پر اونکی راہ رسم پر کام سکہا یا نوکری چاکری کہیتی تجارت لوہاری بڑہی کا کسب جولاہی کا پیشہ اور طرح طرح کی کسب پیشے دنیامین پیدا کردی ہر ایکے [illegible] ایک طرح کی راہ آسان کر دی جونسے رامسے چاہیے اوس راہ مین آسانی سے چلا اپنا مقصود حاصل کری اور جس راہ اللہ تعالی نے جسکے اوپر مشکل کردی اوس راہ مین قدرت نہین ہو قدم رکہی جاسکے پہر دنیامین زمین پر خشکی کی راہ آسان کی دریاؤن کی راہ آسان کی خشکی مین چلنے کی واسطے پاؤن مین قوت دی جو تہکی نہ چل سکا تو ہاتہی گہوڑا اونٹ خچر رتہہ بہل گاڑی جہکڑا پیدا کرو یا دریاؤن مین جہاز ناؤ ہوڑی بنائی جہان چاہتا ہی تہان جاتا ہی اپنے اپنے مقصودونکو حاصل کر لاتا ہی پہر اوس پاک [illegible] دنیا کے راہونکو آسان کر دی آدمی کو کچہہ خبر نہی کچہہ نہ جانتا تہا دنیا کے ہزارون مقصود [illegible] جلی راہ [illegible] مقصود نہین مگر اوسے راہ [illegible] چلا جاتا تہا ایک اور فضل [illegible] اپنے کلام پاک کی کتابین [illegible]

اون کتابون مین سب خبر دی مرنے کی پیچھے جو حقیقت ہووی گی جو حال آدمیونکی اوپر گذریگا آخرت کا احوال اوس جہانکی بات
سب مُردون کا جینا حساب کتاب ترازو پلصراط دوزخ بہشت کافر مومن کا ٹہکانا مرنی پیچھے کہان جگہ عذاب
خواری عزت دوکہ سکہ ناخوشی بیماری آرام ہمیشہ کا جینا بری حال مین بہلی حال مین رہنا کہدیا اور بتا دیا دنیا مین
جیسا کوئی کچھ کام کریگا آخرت مین ویسا ہی وہ بدلا پاویگا بری کامونکی بری خبر ہے اچھی کامونکی اچھی خبر ہے
بری فعلونکا برا بدلا ہی اچھی فعلونکا اچھا بدلا ہی پہر بری کام اچھی کام سبطرح سے بتا دئی سب راہ آسان
کر دی ہی جو کوئی جس راہ مین اپنے اختیار سے اپنے شوق سے چاہی چلی جاوی اچھی راہ کے بتلانے والے لیجانے
والے پیغمبر پیر اولیا مشایخ عالم فاضل پیدا کر دئی اسباب سامان تیار کر دئی اوسیطرح بری راہ کی بہی راہ بتانے
والے لیجانے والے شیطان نفس دنیا پیدا کر دی اسباب سامان بنا دئی سبطرحکی بات بتا دی
سنا دی سکہلا دی پہر آدمی جس راہ کو اختیار کرتا ہی شوق کرتا ہی اوسے راہ مین آخر عمر تک اپنے سی چلا
جاتا ہی بہت بہت راہین جو اللہ تعالے نے آدمی کے اوپر آسان کر دین جو اون راہونکا بیان کرین تو دفتر
ہو دین کتابین لکہی جاوین سب بات کو جمع کر رہے ہے [illegible] سمجہہ [illegible] دل [illegible] جیسے جس خاوندنے اوسکو
بنایا ایک قطرہ پانی سے [illegible] بنا کر اوس درجے مین پہنچایا [illegible] ہین کیسی راہ مشکل کو آسان کر کے
ایسے خاوند سے دور رہنا اوسکے اوپر ایمان نہ لانا اوسکے بندگی اخلاص سے نکرنا بہت بری بات ہے
لعنت الله جلو ہہ کم بختی کے سنانے ہی چاہیے سمجہہ کر جو کافر ہے ایمان لاوی شرک نکری ایک جانی دل سے
مسلمان ہووے اوسیا فرمانے کو سرکے اوپر اٹہاوی اوپر رکہی بندگی کے راہ مین حکم کے ماننے مین مضبوط
ہووی محکم ہو دینے فرمانے سے دور رہا بگیری راہ کو بیٹھے دیکھو دنیا مین آخرت مین ہمیشہ [illegible]
دولت ملیگی یہ سب کچھ کام الله تعالے نے آدمی کے [illegible] سامان مین [illegible] کر دئی [illegible] کر دی
[illegible]

اوسکی بدن کو لیکر قبر مین زمین کو کہود کر داب دیوی بند کر دیوی اسبات جو اللہ تعالے نے ادمی کی موت کی اور
گہر کے بات فرمائے کہ یہ باتین ہین ایک بات یہہ ہے ہر آدمی اپنے دلمین جانے ہے بوجہی سمجہے اس دنیا کے کچہ اعتبار نہین
کچہہ بہروسا نہین آخر مرنا ہی جب یہہ بات بوجہی تو چاہئے دنیا کی بات کر کے چیز پر مغرور نہووی دنیا کے مزون مین پڑکر
آخرت کو بہول نجاوی اللہ تعالے کی بندگی سے سر نہ کہینچے غافل نرہی کئی دن دنیا مین جی کر ہزارون محنتونکی ساتہہ جو نپٹا
مرا لیکر اللہ تعالے کے اوپر ایمان نہ لاکر اپنے پیدا کرنے والی کی بندگی نہ کر کر حکم اوس خاوند کا قبول نکر کر کافر ہوکر آخر کو مر کر
دنیا کے مال کو دنیا کے مزونکو چہوڑ کر چلا جاوی حسرت غم دنیا کی جدائی کا اپنے ساتہہ لے جاوی آخرت کی دولت سے
ہمیشگی کے مزون سے محروم رہی ہمیشہ ہمیشہ حسرت کی آگ مین جلتا رہی دوسری بات یہہ ہی آدمی کو چاہیئے بوجہی اپنی
دلمین سمجہے اللہ تعالی نے اپنی حکمت سے آدمی کو مٹی سے پیدا کیا ہی ہاتہہ پانون آنکہہ کان دیکر اوسکے مانکی پیٹ سے باہر نکالا
پہر پرورش کروادی مای باپ کے ہاتہہ سے پالا بلوایا پہر عقل شعور دیکر ہر بات سیکہے ہر کام کے ہر مقصود کے پانے کی اوسکی آدمی
راہ آسان کر دیا لایق بنادیا مرتے تک اوسکو اچہی بری کام کرنے کا اختیار دیا اچہی بری کام کی خبر دی بہلی بری راہ کی
باتین اوسکو سنائین [illegible] سے اپنے اختیار [illegible] ہی کری جہان چاہی چلا جاوی مقصود حاصل کری ہر دولت
کو اللہ تعالے نے اپنے ہاتہہ مین [illegible] حکم [illegible] اسمین آدمی کو اختیار نہین دیا اسمین لاچار ہی جو موت بہی آدمی
کی اختیار ہوتی تو آپ کو ہرگز مرنے نہ دیتا ہزارون طرح کی فساد کرتا ہر کوئی خدائی کی دعوی کرتا دنیا کی لذت
اپنے مین بے قرار رہتا [illegible] رہتا بیفرمان رہتا سرکش رہتا دنیا کے جینے ہی کو جینا جانتا دنیا سے باہر دیکہنے کو
[illegible] دیکہا نکرتا آخرت کی کچہ نجانتا آخرت مین اوس جہانمین نہ پہنچتا ہمیشہ کی دولت سے محروم رہتا اونہین حکمتونکی
[illegible] تعالی نے آدمی کی موت اپنے حکم مین رکہی اجل آدمی کی مقرر کی ہر آدمی کی موت کا مرنیکا وقت اپنی حکمت
[illegible] رکہا [illegible] وقت [illegible] کام [illegible] چاہتا ہی اوسکا جان [illegible] حکم [illegible] ادمی [illegible] وقت
[illegible]

کچھہ کام نہیں آتا اس راہ سے سب کوئی لاچار ہے اپنے اپنے وقت مین آخرت کیطرف چلے جاتے ہین قافلے کی قافلہ

اوس راہ اوس جہانمین راہ لیتے ہین سفر کرتے ہین جو کوئی غور کرے سمجھے بوجھے اس دنیا کی کسی کا کسی بات کا کچھہ

اعتبار نہین کفر سے کافر سے بیزار ہووے ایمان لاوے مسلمانونکے دوستی پیدا کرے اچھے عمل کرے وے کام وے عمل کرے

جو آخرت مین کام آوین ان کامونکے سبب آخرت کی ہمیشگی کے دولت ہاتھہ آوے اور تیسری بات یہہ ہے الله تعالے

نے اس آیت مین اماتہ کے پیچھے فاقبرہ فرمایا اس بات مین یہہ فایدہ ہے جو آدمی الله تعالے کے کرم فضل مہربانی

کے اوپر نظر کرے دیکھے آدمی مرتا ہے اور اوسکے لوگون کو اوسکا گاڑنے زمین مین ڈالنے کا سکہایا کہ کیسی ... تا

ہر طرح سے اوسکو اول منزل کو پہنچاتے ہین یہہ طرح الله تعالے نے بندونکو سکہلائی حکم فرمایا مردے کو غسل دیو کفنا

کفن پہراوین خوشبو لگاوین جنازہ کرین نماز پڑہین عزت حرمت سے قبر مین رکہین پردہ پوشی کرین

اور حیوانونکی طرح آدمی کے مردار کو خوار نکیا جو گور کرنے کی راہ معلوم نہوتی حکم نہوتا آدمی کا مردہ

بدن خوار رہوتا گلتا سڑتا بدبوئی ہوتی کتے گیدڑ کہا جاتے چیڑی بے ... تے ہوتے اس بات پر بہی نظر کر کر پروردگار

کا احسان ہر طرح اپنے اوپر دیکھے ایمان لاوے شکر کرے حکم کو بجا لاوے دونون ... مین خیر خوبی پاوے

اور فایدہ یہہ ہے جو اس آیت مین مرنیکی بات اور قبر کی بات سنادی آدمیونکو چاہیے جو یہہ بات سنکر

اپنے مرنیکی اوپر نظر کرے اوس دنکی فکر کرے کیسا مرنا ہوویگا کس حال مین مرتا ہوویگا آسانی سے یا سختی

سے اور دنیا سے دل اوٹہاوے الله تعالے کی بندگی مین یاد مین دل لگاوے اور قبر کے حقیقت پر غور کرے سمجھے

بوجہے ایکدن ایسا آتا ہے جو بہی بے اختیار لاچار ہو کر اوس گور مین جاتا ہے گور مین ... کے

وحشت تنہائی کی جگہہ ہے تنگ تاریک ہے اندہاری کوٹہری ہے کیڑونکا ... ہے

... منکر نکیر ... سوال ہے اوسکا جواب ... ایمان ...

... مسلمانی کو وہ کام کرے ... کام ... ...

روح سنے اُدی جواب سوال مین منکر نکیر کے اسلیے باوی خبر ہین قبر کا احوال بہت آیا ہی حضرت نے صاحب بی فرمایا ہی

حدیث کی کتابون مین مذکور ہے بیان حدیثونکا یہہ ہے جس وقت کوئی ایک بندہ ایمان والا سچا مسلمان اللہ کا پیارا ابرار

مقبول اس حال مین پہنچتا ہی جو دنیا کو چہوڑ کی آخرت کی طرف جاوی یا اس دنیا سی کوچ کرکا اوس جہان مین پہنچنے کے وقت

آسمان سے فرشتے اللہ تعالے کی حکم سے اوترتے ہین اوس نیک بندہ کی جان لیجانیکی واسطے بہت خوبصورت آفتاب

سا مونہہ چمکتا ہوا اونکو دیکہنے سے خوشی پیدا ہوتی ہی بہشت کے خاص کپڑون کی اونکی ساتہہ کفن ہوتے ہین

اور بہشت کے خوش بوئی سے خوش بوئیان اونکی ساتہہ ہوتے ہین اگر اوس بندہ کی سامنے جہان تک نظر اوسکی

پہنچے ہی بیٹہتے ہین پہر ملک الموت حضرت عزرائیل علیہ السلام آتی ہین اوسکے سرکے پاس بیٹہتے ہین اور اوسکی

روح سے کہتے ہین ای پاک جان خوش وقت ہوکر نکل تو اس دنیا مین کفر سی کافرہ سے گناہون سے شرک سے

اللہ تعالے کے سب فرمانے سے جہوٹ سے بہ جو شیون سے اور جو باتین نکما ہین اللہ تعالے کے مرضی نہین ہی

اون سب باتون سے ای نیک بخت آدمی تو پاک تہا سچا مسلمان تہا خوش حال ہے تیرا اچہا حال ہی تیرا ای پاک

روح خوشیلے مین آ [illegible] اکر اللہ تعالے کے مغفرت کی بخشایش کے طرف چل اللہ تعالے تجہہ سے راضی ہی

رضا کے گہر مین خوشحالی کے محل مین رضوان کے جاگہ بہشت مین اور یہہ خوش خبری سنکر وہ جان بدن سے اوسیطرح

سے آسانی سی نکلتی ہی جسطرح بوند پانی کی مشک سے نکلتی ہی پہر اوس جان کو ملک الموت اپنی ہاتہہ مین لیتا ہی

پہر شتاب اوسوقت اوسکے ہاتہہ سے اور فرشتے اپنے ہاتہہ مین لیتے ہین اور وہ کفن بہشت کے کپڑا اوسکو

پہر اکر بہشت کے خوشبوئیان اوسکے اوپر لگاتے ہین ایسے خوشبوئی کہ زمین سے پیدا ہوتی ہی جو ساری دنیا کی خوشبو

[illegible] اسطرح سے بنا سنوار کر [illegible] ہین سب فرشتے جو آسمان زمین کے درمیان مین ہین اور جتنے فرشتے

آسمان [illegible] مین [illegible] مغفرت اوسکی چاہتے ہین اور اوسکا [illegible] رحمت کہتے ہین [illegible] بخشایش

[illegible] طرف فرشتونکی [illegible]

بس

ہر ایک مجلس کے فرشتے پوچھتے ہیں کہتے ہیں کیا خوب ہی روح پاک کون آدمی ہی یہ فرشتے بتلاتے ہیں فلانا آدمی ہی اونکی
بزرگی بڑائی کا نام لیتے ہیں کہتے ہیں حضرت میان فلانے صاحب ہیں میر صاحب ہیں مولوی صاحب ہیں مولانا صاحب ہیں جو دنیا میں
لوگ بہتر سے بہتر نام لیتے ہیں وہی نام فرشتے لیتے ہیں اوسیطرح سے بڑائی کرتے ہوئے ادب سے لیے جاتے ہیں یہان تک جو
پہلی آسمان کے دروازونکے پاس پہنچتے ہیں دروازے آسمان کے کہلواتے ہیں دروازونکی رکھوالی دربان فرشتے دروازے
کہول دیتے ہیں اور سب دروازے آسمان کے کہل جاتے ہیں اور سب دروازونکے فرشتے دعا مانگتے ہیں جو یہ پاک روح اسی دروازے سے
داخل ہووے پہر ایک دروازے سے داخل کرتے ہیں پہر آسمان کے سردار فرشتے مقرب فرشتے اور اونکے ساتھ ہزاروں فرشتے
اوس روح کے پیچھے ادب سے ساتھ ہوکر دوسرے آسمان تک اپنے حد سے پہنچاتے ہیں دوسرے آسمان کا دروازہ کہلواتے ہیں دوسرے
آسمان کے فرشتے اوس مومن کے روح کا استقبال کرکر ساتھ ہوکر تیسرے آسمان تک پہنچاتے ہیں اسطرح سے ہر ایک آسمان
کے فرشتے اپنے اپنے حدون تک متابعت کرتے ہیں ساتھ ساتھ چلے جاتے ہیں پیچھے ہوتے ہیں ساتوین آسمان تک اللہ تعالی کی حضور میں
لے جاتے ہیں وہان اوس پاک بندے کی اوپر قبولیت کی نظر ہوتی ہی فضل رحم مہربانی فرماکر فرشتون سے حکم کرتا ہی لکھو میری
اوس پاک بندے کا کتاب علیین میں علیین ایک محل ہے ایک جگہ ہے [illegible] نشانہ ہی [illegible] اللہ تعالی کے اچھے بندے خاص
بندے پاک بندے ہیں اون بندون کے اچھے عمل اچھے کام جو دنیا میں اخلاص سے اللہ تعالی کی رضامندی کیلئے ہیں کرتے ہیں کرنے کے
والے آگے جاتے ہیں پاک بندونکے نام لکھے جاتے ہیں ہر ایک کے ساری عمر کے کامون کا دفتر جدا ہوتا ہی اور وقت پہر اللہ تعالی
اوس بندے کی خوشی ہونیکے واسطے خوشخبری پانیکے واسطے حکم فرماتا ہی جو میری اس بندیکی کتاب علیین میں لکھو یہ میرا دوست
خاص [illegible] ہے مقربون میں سے خاصون میں سے اوسکا ہی نام داخل کرو میں قبول کیا اوسکو اپنے رحمت میں فضل میں داخل کیا
اوسکو پہر حکم ہوتا ہی اس بندہ کو زمین کی طرف قبر میں لیجاؤ میں اوسکو زمین سے خاک سے پیدا کیا ہی زمین [illegible]
زمین سے خاک سے ہی پہر پیدا کرونگا دوسری بار قیامت کے دن جلاؤنگا پہر زمین سے [illegible] فرشتے اللہ [illegible]
حکم کے موافق اوس روح کو [illegible] پہر لاکر [illegible] دیتے [illegible]

اوٹھاکر بیٹھا لیتے ہین یہہ سب کچہہ باتین معاملی اسوقت تک ہو چکتا ہی جسوقت تک آدمی مُردیکو گور مین رکہکر
قبر بناکر فارغ ہو چلتے ہین اور اپنے اپنے گہرون کو چلتے ہین مردیکی کان مین اونکی چلنے کے جوتیونکی آواز آتی ہے
سنتا ہی جانتا ہی جو یہہ آدمی لاش کو قبر مین رکہکر اپنے گہرونکو چلے اوسیوقت وی دونون فرشتے آکر اوسکو اوٹھاکر
بٹھالیتے ہین پوچہتے ہین سوال کرتے ہین تیرا پروردگار پیدا کرنے والا کون ہی دنیا مین تو کسکی بندگی کرتا تہا تب اللہ تعالی
کے فضل سے وہ پاک بندہ کہتا ہی میرا پروردگار پیدا کرنے والا اللہ تعالی ہی معبود ہی برحق ہی خاوند ہی جسنے آسمان زمین
کو پیدا کیا تمام خلق کو پیدا کیا مینے اوسے خاوند کی بندگی کی ہی وہی پاک پروردگار ہی اور کوئی اوسکا شریک نہین
پہر پوچہتے ہین دین تیرا کیا ہی کس دین مین تو رہا تہا وہ کہتا ہی دین میرا اسلام ہے مسلمانی کی دین مین رہا تہا مسلمانی
دین کا کام کر رہا تہا پہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات پوچہتے ہین پیغمبر تیرا کون تہا جسنے تجہی راہ بتائی تہی تو وہ کہتا ہی پیغمبر میرا
محمد رسول اللہ ہین پیغمبر برحق ہین پہر پوچہتے ہین پیغمبرنے تیری تئین کیا سکہلایا ہی تجہکو کیا بتلایا ہی کسطرح کس دلیل سے
تو جانتا ہی جو وی پیغمبر برحق ہین کہتا ہی مینے اللہ تعالی کی کتاب پڑہی ہے اونہون نے مجہکو اللہ تعالی کے کلام سکہلائی
بتائی قرآن پڑہائی ہین سمجہا ہی جو [illegible] لایا ہین قرآن مجید کے اوپر یقین کیا ہین سچ جانا مینے اپنے دلمین
یقین کیا جو قرآن خدای تعالی کا کلام ہی کسی بندہ کو قدرت طاقت نہین جو ایسا کلام کہی اوسکی یہی دلیل ہی گواہ ہے
پیغمبر کے سچ ہونے پر ہین میری دلمین سچ ہوا ہی دلیل مجہکو بس ہی کفایت ہی مومن ہون اپنے صدق سی مسلمانی کے
راہ قبول کی ہی پہر مین یہہ جواب جب وہ بندہ کہہ چکتا ہی آسمان سے آواز آتی ہی اللہ تعالی کی طرف طرف سے خطاب ہوتا ہی
سچ کہا میری بندے نے اوس [illegible] اس لیئے ہم سچا جانتے اوسکی واسطے قبر مین بہشت کے گرو جنت کا بچہونا بچہوا دو اور میری
بہشت کیطرف سے دروازی کہول دو اوسی حکم سے اوسوقت دروازہ بہشت کا کہل جاتا ہی قبر مین بہشت کی
خوشبو ہوائین چلی آتی ہین قبر تمام بہشت ہو جاتی ہی اور جہان تک نظر پہنچے وہانتک قبر کشادہ ہو جاتی ہے
کہل [illegible] فرشتے جواب سنکر خوش ہوکر چلے جاتے ہین پہر ایک اور آدمی

بہت خوبصورت اچھی خوب کپڑی پہری ہوئی بہشت کی خوشبوی سے وہ اگر اوسکا پاس بیٹھتا ہی اوسکو خوش خبری
دیتا ہی کہتا ہی اب تو ہمیشہ خوشحالی مین رہو یہہ وہ دن ہی جو اللہ تعالے نے وعدہ کیا تہا جو کوئی دنیا مین اچہا کام کر کر
اوسکی قبر مین مرنے کے پیچھے خوبیان پاوی وہ وعدہ تیرا پورا ہوا اب تو خوشیان کر خوشحالی مین رہ یہہ بات سنکر وہ بندہ
بہت خوش ہو جاتا ہی اوس سے پوچہتا ہی تو عجب کوئی ہی تیرا مونہہ بہت پیارا مونہہ ہی حسن مین جمال مین تو کامل ہی پاک
تیری دیکہنے مین تیری بات مین خوشی ہی خوشی پیدا ہوتی ہی دل خوش ہوتا ہی آرام پاتا ہی کون ہی تو کیا نام ہی تیرا وہ شیرین
زبان سے کہتا ہی مین اور کوئی نہین تیرا نیک عمل ہون جو دنیا مین تو نے خدا کی واسطے اخلاص سے محبت سے عمل کیے تہے
اون عملون کو اون کامون کو تیری خدای تعالی قبول کیا اون عملونکی یہہ صورت کر دی جو دیکہتا ہی اب مین ہمیشہ
تیرا رفیق ہون تیری ساتہہ ہون کبہی تو ناخوش نہووگا خوشی مین مزی مین رہیگا یہہ سنکر وہ بندہ نہایت خوش ہو جاتا ہی اور
خوشی سی کہتا ہی الہی پہر مجہکو جلا دنیا مین پہر ہیچ مین اپنے اہل عیال گہر بار مین پہونچون پہر تیری بندگی بجا لاون اچہی عمل
کرون تن بدن جان مال تیری راہ مین فدا کرون جو اور اوس سے زیادہ زیادہ ثواب خوبیان پاؤن الہی قیامت شتاب
بپا کر قیامت کا دن شتاب ظاہر کر جو اپنے ہمیشگی کے گہر مین بہشت مین پہنچون بہشت کی حقیقت سب کچہہ میری اوپر ظاہر
ہو گئی اب ایسی بڑی نعمتون کا تو ہی دینے والا ہی اللہ تعالے یہہ نعمتین خوبیان اپنے فضل سے اس گنہگار عاجز
بندی کو اچہی بندونکی برکت سے بخشے اور سب مومنونکو بخشے آمین آمین آمین یہہ حقیقت اور بہت حقیقتین ایسی ہین
حدیثون مین حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آئی ہین یہہ کامل مومن کا حال ہے پوری مسلمانون کی بات ہی جو کوئی مومن مسلمان
ہین کہ شرک کی ناپاکیون سے پاک ہو کر نفاق سے ریا سے پاک ہوئی ہین پہر تن بدن جا کہ ظاہر کی ناپاکیون سے
پاک رکہتے ہین وضو غسل نہانا دہونا شریعت کے حکم کے موافق کرتے ہین حرام نہین کہاتے زبانکو [illegible]
[illegible] سے حرام بولنے سے پاک ہین غیبت نہین کرتے جہوٹہہ نہین بولتے آنکہہ کان زبان ہاتہہ پاؤن کو [illegible]
[illegible] سے بری باتین دیکہنے سے بری کام سے پاک رکہا [illegible] نفس کو [illegible]

اپنی بری خصلتوں سے بری کو دور کیا ہی آپ کو فریب مکر حرص دشمنے کینہ حسد تکبر کیاہی صاف پاک سے جانے کے

رکہتی ہین معاملت اچھی سے ایک ہر ہین لیتے اداب کا طرح ہر ہین پہچانتے حق کا ایک ہر ہی پایا جبر کرکر محنت کو جان

پہر دل کو اپنے بری خطروں سے بری خیالوں سے بری فکروں سے دنیا کے دوستے سے دنیا کے لوگونکی محبت سے صاف کیا ہی

الله تعالے کی بندگے مین صدق سے اخلاص سے رہتے ہین الله تعالے کے یاد مین اخلاص مین محبت مین طلب مین

شوق مین ذوق مین اپنے پیغمبر محمد رسول الله صلی الله علیه وسلم کے متابعت مین ظاہر باطن کے پیروی مین رہتے ہین اخر

عمر تک اونہیں کامون مین ہین اور کامونسے خبر نہین رکہتے ایسے پاک بندونکی واسطے سب طرحکی خوبیان نعمتین

مرنے کے پیچہے الله تعالے کے رسول کے وعدہ کی موافق طیار ہین موجود ہین اور جس مومن مسلمان مین جتنا ہی جتنا تفاوت

ظاہر باطن پیغمبر صاحب کے پیروی مین خلل ہے تن بدن کے پاکے مین نفس کے دل کے روح کی پاکیون مین اوتنا ہی اوتنا خلل ہے

عذاب ہے خواری ہی خرابی ہے اوس سب ہزارون لاکہون احوال ہین حقیقتین ہین مسلمانونکی جو قبر مین دیکہینگے

پاوینگے الله تعالی اپنے فضل کرم سے سب مومنونکو مسلمانونکو توفیق بخشے دنیا ہی مین سب ناپاکیون سے پاک کرکے

اوس جہان مین پہچاوی آمین آمین آمین اور جو آدمی دنیا مین اخر عمر تک سب ناپاکیونمین رہا کافر رہا مشرک

رہا منافق رہا ظالم رہا بری باتون مین بری کامونمین گرار رہا دنیا کے دوستے مین دنیا کے لوگونکی محبت مین غیر کے

C-21

یاد مین الله تعالے کے یاد سے اخلاص سے محبت سے بہول رہا بندگے نکی ایمان نہ لایا مسلمان نہوا ایسے

لوگونکی حقیقت حضرت نبی صاحب صلی الله علیه وسلم نے اسطرح فرمایے بیان حدیث کا اسطرح ہی جب وقت کافر بندہ

بے ایمان نامسلمان اس حال مین پہچتا ہی جو دنیا کو چہوڑی آخرت کو اوس جہان کو چلا مرنے کی حال مین پہچے

[illegible] اوسکے جان لینے کے واسطے آسمان سے فرشتے اوترتے ہین بری صورتون مین ڈرانی صورتون مین

[illegible] منہ لئکے ہاتہو مین [illegible] کپڑی لئکا جیب تک بری بو [illegible] اوسکا سامنے جہان تک

[illegible] الموت [illegible]

ای جان ناپاک آسمان سے نکل اللہ کے غضب میں غصہ میں چل ایسے خواری و خرابی میں تو ہے اور اسکو فرشتہ غصہ سے کہتا ہی
وہ روح یہ بات سنکر کانپتے ہی لرزتے ہی تمام بدن میں بدبوئی بکھر جاتی ہے بال بال ذرہ ذرہ بدن کو چپٹ جاتے ہیں چمٹ جاتے
ہیں بدن سے نکلنا بہت برا نکلنا ہی کڑوا نکلنا ہی ملک الموت روح کو پکڑ کر بدن سے بڑی سختی سے بڑی عذاب سے
نکالتا ہی اسطرح سے روح بدن سے کھینچتا ہی جیسے نان بائی لوہے کے سیخ میں کباب بہونتا ہی کباب ہونیکا گوشت سیخ میں
اٹک رہتا ہی کباب نکال اوس گوشت کی چھوڑانی کے واسطے کمبل کے ٹکڑیکو تر کر کر بھگاکر سختی سے اوس سیخ کو کمبل سے
پکڑ کر چھوڑاتا ہی اوسکا پیچھے وہ گوشت اچھی طرح سے نہیں چھوٹتا اٹک رہتا ہی پھر اوس خواری سے جب جان کو نکال
کر اپنے ہاتھ میں لیتا ہی اور فرشتے شتاب اوسکے پاس سے اپنے ہاتھ میں لیکر وہ گندا ٹاٹ اوس کو پہرا دیتے ہیں
اس حال میں اوس ناپاک جان اون کپڑوں کی پہرانے سے ایسے بدبوئی پہوٹتے ہی جو دنیا کی ساری بدبوئیوں سے
زیادہ بدبوئی ہی اوس بدبوئی سے روح نکل جاتا ہی پھر اوس پیرہان کو لے چلتے ہیں پھر زمین سے آسمان تک جس مجلس
میں فرشتونکی راہ میں گذرگاہ ہوتی ہیں وہ فرشتے ان فرشتونسے پوچھتے ہیں کہتے ہیں کون ہی یہ ناپاک جان
اس گندی بلا بدبوئی کا کیا نام ہے کیا کہتے ہیں جواب دیتے ہیں فلانا شخص فلانے کا بیٹا اوس بری نام سے اوسکو
بتاتے ہیں جو دنیا میں لوگ اوسکو اوس سے برا کہتے تہی حرام زادہ قرم ساق ہوا جہوٹہا دغاباز ظالم ٹہگ
اوچکا پھر اسطرح سے اوسکو خوار رسوا کرتے ہوئی اہانت سے لی جاتے ہیں پھر جو فرشتہ ہی آسمان زمین کی بیچ اور
جو فرشتہ آسمان میں ہی سب اوسکے اوپر لعنت کرتے ہیں آسمان کے دروازے سب بند ہو جاتے ہیں اور جو جو دروازہ آسمان
کا ہی [illegible] ان فرشتے دعا کرتے ہیں جو اوس ناپاک روح کو نہ لاویں پھر وہی فرشتے لیجانے والے اوسکو
[illegible] آسمان تک پہونچتے ہیں دروازے کہلواتے ہیں [illegible]
[illegible] اس حقیقت کو [illegible] قرآن کی آیت [illegible]
[illegible] لا [illegible]

دروازی آسمانونکی حکم نہین فرشتون کو دروازی کہولنیکا اور داخل نہوونگے یہہ کافر مشرک منافق

بے ایمان بہشت مین جبتک داخل ہووی اونٹ سوراخ مین سوئی کے نہ اونٹ سوئی کے ناکیمین کبہی

داخل ہوسکیگا نہ یہہ بہشت مین داخل ہوسکینگے مطلب یہہ ہی جو اون بدبختون کو بہشت سے کبہی کچہہ نصیب نہین

ہونیکا پہر جب دروازہ نہ کہلا راہ نپائی حکم سے راہ اوپر کے ندی حکم اللہ تعالی کا حکم آتا ہی لکہو اوسکا کتاب

سجین مین ایک جگہہ ہی ساتوین زمین کے نیچے جہان ایسے لوگونکی دوزخیونکی نام لکہتے ہین اس

ناپاک کی آسمان سے اوپر جاتی نہین دور کرو گراد و فرشتے اوس حکم سے اوس روح کو خوار کر کے زمین مین پہینک

دیتے ہین پٹک مارتے ہین اور فرشتے عذاب کے اوس روح کو لیکر گور مین لاکر تن مین اوسکے ڈال دیتے ہین

دو فرشتے منکر نکیر بڑی ہیبت کی ڈرانی صورت مین آکر اوسکو اوٹہاکر بٹہلاتے ہین سوال کرتے ہین کہ کون ہے تیرا

پروردگار پیدا کرنیوالا اوسکی بڑی دہشت دل مین بیٹہی ہے ہوش حواس بحال نہین آسکتے اور دنیا مین دنیا ہی کو

جانتا تہا اور کچہہ نسوچتا تہا نہ سمجہتا تہا اوسوقت بے اختیار ہوکر کہتا ہی ہای ہای مین کچہہ نہین جانتا پہر

پوچہتے ہین دین تیرا کیا ہی کس دین مین رہتا تہا تو پہر وہی کہتا ہی ہای ہای مین کچہہ نہین جانتا پہر پوچہتے ہین

کسکے دین مین تو تہا پیغمبر تیرا کون ہی پہر اوسیطرح کہتا ہی ہای ہای مین کچہہ نہین جانتا مجکو کچہہ معلوم

نہین پہر آسمان سے آواز آتی ہے جہوٹہا ہی یہہ دنیا مین جہوٹہا ہے کامون مین رہا جہوٹہی باتین

سیکہین تب بہی جہوٹہا تہا اب بہی جہوٹہا ہی آگ کا بچہونا اوسکے واسطے بچہادو اوسکی

قبر سے اوسکے واسطے دوزخکی آگ کے طرف دروازہ کہول دو دوزخکی آگ تپش آجاتی ہی ~~کہل جاتا~~

[illegible] بجلا [illegible] قبر دوزخ کا ایک گڑہا ہو جلتا ہی یہہ قبر اوسکو

[illegible] دابتی ہے اوسکا [illegible] تنگ ہوتی ہے جو [illegible] ہے پسلیان بائین طرف [illegible]

[illegible]

اور جسکا غیر کے ساتھ دوستی کرنے سے کچھ کام نہیں آنی والی سب دوستیاں محبتین جو تھے ہین بیفایدہ ہین کوئی کسی
کام بغیر حکم اوس خاوند کے نہین آتا اور جو دنیا مین کچھ جھوٹے دوستیاں آپس مین ہوتے ہین آخرت مین کوئی کا
دوست نرہینگے بدولت دشمن ہوجاوینگے سوا اللہ تعالی کے اوسے یا جو کسی سے اللہ تعالی کے واسطے دوستی تہا
یہی دوستی کام آویگی اور بس آخرت مین خدا کے دوست خوشحال ہووینگے مزہ مین رہینگے اور دنیا کے دوست غمگین
ہووینگے خرابی مین رہینگے اسی بہید کو اللہ تعالی فرماتا ہی فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ پہر جس وقت آویگی آواز
پہاڑ کر پہٹنے والی عقل لیجانے والی جب اسرافیل علیہ السلام دوسرا صور پہونکینگے ایسے سخت آواز ہووینگے جو
اوسکی سختی سے کان بہرے ہو جاوینگے عقلین جاتے رہینگے بڑی سختی گزریگی آسمان زمین ٹوٹنے
لگینگے پہاڑ سب اوڑنے لگینگے سبکوئی نیست نابود ہو جاوینگے قیامت ہووےگی یَوْمَ یَفِرُّ
الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ قیامت کا دن ایسا دن ہی جو اوس دن بہاگیگا آدمی اپنے بہائی سے وَاُمِّهٖ
اور اپنے ماں سے وَاَبِیْهِ اور اپنے باپ سے وَصَاحِبَتِهٖ اور جورو سے وَبَنِیْهِ اور اپنے بیٹون سے
لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ہر ایک آدمی کو اون لوگون مین سے قیامت کے
دن مین ایک کام ہوویگا اور سے مشغول کر دیویگا وہ کام اوروں سے بے پروا کر دیویگا کسیکو
کسی سے کچھ کام ہوویگا کوئی کسیکی طرف نجاویگا کسیکی طرف ندیکہیگا کوئی بات کسیکی نسنیگا
کسیکو کچھ کہیگا اور بہ غم نہ ہوویگا بہائی بہائی کو دنیا مین ایسی محبت ہوا کرتا تہا باپ بیٹے پر جان فدا کرتے تہے
باپ بیٹے بغیر رہ نہ سکتا تہا جورو خاوند سے جدا نہ ہو سکتی تہی خاوند جورو سے جدا نہ ہوسکتا تہا
آپس مین اخلاص تہا پیار تہا الفت تہی محبت تہی اوس دن قیامت کے دن [illegible]
[illegible]
[illegible]

وبی بن کعب رضی اللہ عنہ اصحاب حضرت نبی صاحب کے صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہین یہہ کہتے باتین قیامت سے پہلی ہووینگی
اوسوقت یہہ دنیا کا کارخانہ تمام ہونے لگیگا چاند سورج کالے سیاہ ہوجاوینگے گرجاوینگے ستارہ ٹوٹ کے گر پڑینگے
یہ پہاڑ اوکھڑ جاوینگے نیست نابود ہوجاوینگے زمین مین زلزلہ پڑجاویگا بڑا بہونچال آجاویگا زمین
پہٹنے لگینگے گہر بار قلعہ حویلیان سب ڈہ جاوینگے خاک برابر ہوجاوینگے ساتون زمین ٹوٹ جاوینگے
پہر ساتون آسمان پہوٹ جاوینگے ایک طوفان باد کا پیدا ہوگا ہر چیز کو اوڑانے لگیگا سب جاندار مرجاوینگے کچہہ چیز
باقی نرہیگی سوای ذات پاک پروردگار کے اور جس چیز کو خاوند رکہنی چاہیگا وہ چیز رہیگی جیسے عرش کرسی
لوح قلم دوزخ بہشت اور سوای اونکی جو کچہہ اللہ تعالی کے ارادی مین ہے خواہش مین ہی وہی چیز باقی
رہیگی پہر جب سب کچہہ فنا ہوجاوینگے نیست نابود ہوجاوینگے جب تک خدای تعالی کے خواہش ہوویگی
تمام عالم ایسے حال مین رہیگا پہر جب ارادہ اوس پاک پروردگار کا عالم کے پہر پیدا کرنیکی طرف تعلق
پکڑیگا آخرت کو ظاہر کرنا چاہیگا ایک حکم سے آسمان زمین پیدا ہوجاوینگے آسمان سے زمین کے اوپر
ایک قدرت کا مینہ برسنے لگیگا تب سب آدمیون کے جان [illegible] لیمونکی طرح
جمنے لگی اور صورت شکل ہر ایک کے تیار ہوجاویگی پہر حضرت اسرافیل [illegible] حکم سے عرش کے نیچے
سے صور کو ہاتہ مین لیوینگے ساری خلق کی روحین اوس صور مین ہوینگی پہر حضرت اسرافیل علیہ السلام
بہت جوش آوازی سے دوسرا صور دم کرینگے اور اوس آواز مین کہینگے ای ارواح تم سب
اپنے اپنے بدنونمین داخل ہوجاو سب ارواحین صور مین سے ٹیڈی کیطرح سے نکل کر اوڑ کر
اپنے اپنے بدنونمین داخل ہوجاوینگے ترتیب سے اول آخر تک مردی سب جیا اوٹہینگے
اور ظاہر ہوویگا قیامت قایم ہوجاویگی اوسکی حقیقت کو اللہ عزوجل جانتا ہی [illegible]
اور جتنے روحین بدنکے ساتہہ ملینگی جلدین کے ساتہ زندہ ہوینگے [illegible]

اچھونکی ساتھ جمع کرینگے بُری لوگونکو بُری لوگونکی ساتھ جمع کرینگے مومنونکو مومنونکی ساتھ کافرونکو کافرونکی ساتھ
اوسیطرح ہر جنس کو ہر جنس کے ساتھ ملادینگے سچونکو سچونکی ساتھ دوستونکو دوستونکی ساتھ دشمنونکو دشمنونکی
ساتھ جھوٹھونکو جھوٹھونکی ساتھ شاہونکو شاہونکی ساتھ چورونکو چورونکی ساتھ جنیونکو جنیونکی ساتھ
اکٹھا کرینگے سبکی جمع تفریق ہوجاوینگے وَاِذَا الْمَوْءُدَةُ سُئِلَتْ اور جسوقت لڑکی جیتے گاڑی گئی زمین مین گور مین
ڈالی گئی پوچھی جاوینگے بِاَیِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ کس گناہ سے ماری گئی تھی جسوقت ملک کے آدمی مشرک تھی جہالت مین تھے اما
کے سلمانی کے بات بکچہ نجانتے تھی بہلی بُری کام سے بیخبر تھی اوسوقت مین بہت لوگونکو یہہ عادت تھی جو بیٹیان
اونکی پیدا ہوتا تو رکہتے پالیتے اور جو بیٹے اونکی یہان پیدا ہوتے تو اوسکو بہی رہنے دیتے پر جب پانچ برس چہ برس کی
ہوتی تب اوسکو جیتے ہی زمین کہود کر گاڑ دیتے گور مین دہکیل دیتے گلا گھونٹ کر مار ڈالتے بعضے اسواسطے
مارتے تھی جو ڈرتے تھی بڑی ہونے سے بیاہ شادی کر دینا پڑیگا دان دہیز دینا پڑیگا پیسا اٹھا اوس دولت
خرچ کروا جیسی اسی ساعت کی ڈر مین اگی ہے مار رکہتے تھی اور بعضے عار کرتے تھے ننگ رکہتے تھی جو بیٹے جا کر
دینے ہووینگے وہ داماد کہاوینگا [illegible] جسوقت اللہ تعالے نے مہربونکی اوپر اپنا اونہونکو ایمان کیا
حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغمبر کیا [illegible] کلام مجید قرآن نازل کیا اسطرح کی ہدایتونکی راہ بتادی خلق کی ہدایت
کے واسطے بہیجا [illegible] بہلی بُری راہ سمجہادی معلوم کروا دی جسکو سعادت نصیب تہی دنیا
آخرت مین اونکا بہلا ہو جاتا تہا ایمان لایا مسلمان ہوا اچہی کام نیک عمل کرنے لگا اچہی راہ پر قایم ہو گئے
ہمیشہ کی نعمت دولت کو پہنچا اور جسکو شقاوت بدبختی نصیب تہی دنیا آخرت مین اوسکا برا ہو جاتا
[illegible] جاہلیت کی مسلمانی کی دولت سے محروم رہی اچہے کام کی بات نسنی [illegible] بد عملونکو نچہوڑا [illegible]
[illegible] کام [illegible] جہالت [illegible] کام کرتے [illegible] اللہ تعالے [illegible]
[illegible] اپنی بیٹیونکو جیتے گاڑ دیا [illegible] اس کام [illegible]

نامہ عملونکی کہولی جاوینگے ہر ایک آدمی کے ہاتہ مین دیوینگے آسمانونکو درمیان سے لپیٹ دیوینگے اور اوٹہا جاوینگے پہر زمین
دوزخ کی گرمی زیادہ ہو جاویگی دوزخیونکی واسطے غصہ مین دہکی گئی آگ بہڑک گئی شعلے اوٹہنے لگینگے بہشت
مومنون سے نزدیک ہو جاویگی نظر آنی لگیگی جب یہ باتین ہووینگے تب آدمی جانیگا دنیا مین کیا کیا
تہا کیسے کام کیا تہا اچہا کیا تہا یا برا کیا تہا جب تک یہ باتین ہووینگے اون حقیقتونکو تمام آدمی اپنے
آنکہون سے نہین دیکہینگے اچہی بری کام کے قدر بے قدری تجان سکینگے جب یہ باتین ظاہر ہووینگے اپنے
آنکہون سے دیکہینگے ہر ایک چیز کے ساتہ اچہی کام کے برابر اللہ تعالی کے طرف سے نعمتین خوبیان دولتین
موجود ہین اور ہر ایک شی کے ساتہ بری کام کے برابر خواری خرابی لعنت ملامت بلا رنج تیار ہی تب ہر کوئی
نیک کامون پر اچہی عملونکی اوپر خبردار ہوویگا معلوم کریگا جانیگا نماز روزہ حج زکوۃ دعا تسبیح
ذکر شکر اور جو کچہ اچہی عمل اللہ تعالی اور رسول نے فرمائی تہی تن کے مال کے دل کے جان کے عمل ہر ایک طرح کی
بندگی کیا بڑی دولتین تہین کیا بڑی نعمتین تہین کیا خوب بہتر کام تہا کیا ہی اچہی بات تہی اور اوس وقت
ہر کوئی بری کام بری باتونکے حقیقت [illegible] دیکہا جانیگا یہ سستی نماز روزی مین جہوٹہ چوری غضب زنا مکر فریب
دغا حسد کینہ تکبر دشمنی اور جو کچہ [illegible] بری کام ہین اللہ تعالی اور رسول نے اون کامونکو منع کیے تہی کیسی بلائین
تہین کس خرابی کا نفر تہا اون کامونکی سبب آج کس خواری مین کیسے بلا مین پہنس گیے اوس وقت ہر کوئی [illegible] نیک کام اچہی عمل
والی اونکی اوپر حسرت کرینگے غم کہاوینگے اپنے دلمین کہینگے مین کیون دنیا مین ایسے کام زیادہ نکیے بہت
[illegible] ہو سکتے تہی جب اسباب ان اچہی کامونکی واسطے اللہ تعالی نے پیدا کر دیا تہا ہی ہی افسوس صد افسوس
[illegible] نعمتونکی بہتے کچہ قدر نہ جانی بہت تہوڑا کام کیا بہت ہی تہوڑا کیا جو کچہ آج کی دن لائق تہا نکیا [illegible]
[illegible] جسنے کچہ برا کیا تہا اوس وقت غم کریگا غمگین ہوویگا [illegible] جو کوئی
[illegible]

نصیحت کسیکی نہ سُنے اپنے طبیعت کی تابع رہی شیطان کا نفس کا کہا قبول کیا الله تعالے کے بندگی چھوڑ دی شیطان کی

بندگی قبول کی ہای افسوس ہای افسوس آج کیسے بُری بلا میں آپڑی ہی جان کیا کیا کیا کیا پہر اوس وقت غم کہانا رونا

کچہ کام نہ آویگا کچہ فایدہ نہ دیویگا آج دنیا ہی میں جن کنہیں نے جو کچہ کر لیا اچہا یا بُرا بہت یا تہوڑا آگی آوی گا زیادہ کچہ

نہو ویگا مسلمانون کو چاہئے اس دنیا کے زندگی کو بہت غنیمت جانی جو کچہ اچہا کام اوس سے ہوسکیا سو کر لیوی آج محنت

کر لیوی پہر کل ہزارون لاکہون طرح کی محنت سے چہوٹ جاوی سستی غفلت کو زہر جانی ہر حال مین اچہی کامون کے اوپر

محنت چلاک رہی یہی سعادت کی اور بہتری کی نشانی ہی الله تعالے مسلمانون مومنون کو توفیق بخشے جب یہ خبرین قیامت

کی الله تعالے نے اس سورت مین فرمائین مشرکون نے کافرون نے سُنین اپنے بیوقوفی سے آپسمین کہنے لگی یہ کلام خدا کی

طرف سے نہین یہ باتین محمد دروغ کہتے ہین اپنے طرف سے نئی نئی باتین کرتے ہین باپ دادون کا دین راہ

رسم چہوڑ دی ہین اپنے طرف سے کچہ باتین جوڑ لاتے ہین یہ دیوانون کے سے باتین کرتے ہین یا کوئی شیطان

اونکا آسیب ہوا ہی وہ کہہ دیتا ہی حق تعالے نے اون احمقون کا اس گمان کو دور کرنے کے واسطے سوگند یاد کی کہا یہ کلام حق ہای

سچ ہی یہ الهی کلام ہے جبرئیل نے میری پیغمبر کے اوپر میری طرف سے پہنچایا [illegible] انہین جواب دینے کے لیے

[illegible] جبرئیل کو اپنے آنکہون سے دیکہا پیغام [illegible] فرماتا ہی الله تعالی فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ

[illegible] کافر نہ سمجہتے ہین قسم کہاتا ہون مین ستارون کی جو چہپ جاتے ہین دن مین اَلْجَوَارِ ١٨

اَلْکُنَّسِ چلنے والی [illegible] مشرق سے مغرب کی طرف چلے جاتے ہین پہر آتے ہین جاتے ہین نکلتے ہین ڈوبتے

[illegible] آتے ہین وَالَّیْلِ اِذَا عَسْعَسَ قسم ہے رات کی جو تاریک ہوتی ہے اندہیری ہوتی ہی وَالصُّبْحِ

اِذَا تَنَفَّسَ [illegible] قسم ہے صبح کی جس وقت دم مارتی ہی فجر طلوع کرتی ہی سفید ظاہر ہوتا ہی اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ

کَرِیْمٍ تحقیق قرآن کلام ہی خدای تعالی کا بڑا بزرگ ہی اس کلام کو لاتا ہی پیغام پہنچانے والا بزرگی

[illegible] کلام کو لاتا ہی [illegible]

مکین نزدیک صاحب عرش کے بڑا مرتبہ رکھتا ہی عرش کے پیدا کرنے والے کے پاس اللہ تعالے پاس جبریل کا بڑا رتبہ

مُطاعٍ ثَمَّ اَمِینٍ اور فرشتے جبریل کے اطاعت کرتے ہین فرمان بردار ہین آسمانون مین امانت دار ہین

یہہ تعریفین صفت اللہ تعالے نے جبریل علیہ السلام کے فرمائین جبریل علیہ السلام سب فرشتون مین اللہ تعالے کے بڑے معتبر فرشتے

ہین اونکو یہی ہی پہنچانے کی خدمت ہی سب پیغمبرون کی پاس اللہ تعالی کا پیغام پہنچاتے ہین کلام اللہ تعالے کا سنکر پیغمبرون سے

کہتے ہین کلام اللہ پڑھتے ہین سب کتابین خدا کی طرف سے پیغمبرون کے اوپر حضرت جبریل کے معرفت اوتری ہین

علم کے خزانچی ہین جیسے اللہ تعالے کے نزدیک علم کے برابر کسی چیز کا مرتبہ نہین ویسے ہی عالم کے برابر صاحب

علم کے برابر کسی چیز کا درجہ نہین اوس سبب جبریل کو بزرگ بزرگوار فرمایا ہی ہر کوئی جانی علم کے برابر اور عالم کے برابر کسی کا

مرتبہ زیادہ نہین اور جبریل کو ذی قوت فرمایا صاحب قوت ہی جبریل تو معلوم ہووی جو علم پڑھی صاحب قوت ہی جو کوئی

صاحب علم ہی وہ صاحب قوت ہی پہر جتنا جتنا علم زیادہ ہووی اوتنا ہی اوتنا اوسکو روحانی قوت زیادہ ہووی

[illegible] بہت بڑا علم والا ہی وہ بہت بڑا قوت والا ہی حضرت جبریل کو اللہ تعالے نے ہدایت کی علم کا خزانچی کیا ہی سب پیغمبرون کے

اوپر کلام پہنچانے کا عالم [illegible] کیا تہا یعنی توریت حضرت موسے علیہ السلام کی اور انجیل حضرت عیسے علیہ السلام کے اوپر

زبور حضرت داؤد علیہ السلام کے اوپر قرآن مجید حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کی اوپر اونہین کے واسطے [illegible]

اللہ تعالے نے نازل کیا اور [illegible] اوپر ہزار ہزار روف لاکہون [illegible] کے بہید [illegible] الہام اسرار کا [illegible]

حضرت جبریل علیہ السلام ہی کے واسطے سب ہی اوس سبب حضرت جبریل کو صاحب قوت فرمایا یہ باطنی قوت کا اونکی بیان [illegible]

اور ظاہری بہی قوت حضرت جبریل کے ایسے ہے جو اونکی چہہ سو پر ہین جس وقت اللہ تعالے نے حضرت لوط پیغمبر کی امت

پر اپنا غضب نازل کرنا چاہا حضرت جبریل علیہ السلام کو حکم کیا جو اون لوگون کے زمین کو اولٹ کر [illegible]

جبریل حکم سے [illegible] اپنے ایک چہوٹے پر کو اوس زمین کے کنارہ مین [illegible]

[illegible]

تفاوت کلام خدای تعالی کا ہی جبرئیل علیہ السلام
حضرت کے اوپر لاتے ہین مجہتے ہین غلطی کو راہ نہین سچ ہی قرآن مجید نے
حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر آکر پڑہتے وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ اور تمہارے اون چیزون کی جو اوپر بیان ہوئے
ہین نہین ہے یار تمہارا صاحب تمہارا پیغمبر تمہارا دیوانہ بیہودہ مکہنے والا جو کچھہ کہتا ہی سچ کہتا ہی راست کہتا ہی
نے تفاوت نہین کہتا ہی محمد رسول اللہ سچا رسول ہے ساری دنیا کے عقلمندون سے زیادہ تر عقلمند ہے
بیہودہ بات بیفایدہ بات کو اوسکا پاس کیا دخل ہے کیا کام ہی جو کوئی پیغمبر کو ایسا سمجہے ہی وہی دیوانہ ہے
بیوقوف ہی وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ اور تحقیق مقرر دیکہا محمد نے جبرئیل کو آسمان کے کنارے پر جس طرف
سے سورج نکلتا ہی اوسکی اصلی صورت مین دیکہا نہایت خوبصورت مرصع کرسی کے اوپر بیٹہا ہوا آسمان
زمین کے درمیان مین پہر دیکہ اکر اللہ تعالے کا پیغام پہنچایا اور جو کچھہ کہتا تہا کہا سمجہا دیا اور کہا مین جبرئیل
ہون اللہ تعالے کا تمہاری طرف مین پیغام لایا ہون یہہ کلام خدای تعالی کا ہی سنو سمجہو یاد رکہو سب لوگونکو
سنا سکتا اور راہ بتاؤ ہدایت کرو یہہ پہلی دنون کے بات ہی جن دنون مین حضرت صاحب کو دنیا مین
اللہ تعالے نے اپنا پیغمبر [illegible] کے خلعت بخشی پہر تئیس برس تک حضرت جبرئیل آتی رہی پیغام لاتے
رہی آیت آیت سورت سورت کرکر تئیس برس مین قرآن نازل ہوا جو کچھہ آیۃ اوترا جو کچھہ خبر پائی حضرت
نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے امت سے خبر دی بیان فرمائی کچہہ بخل نکیا اس بات کو اللہ تعالی
فرماتا ہی وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ اور تمہارے نہین ہی وہ محمد غیب کی باتونمین
غیب کا خبر دینی مین بخیل جو کچھہ چہپی باتین غیب سے خدا کی طرف سے محمد کے اوپر اوترتی ہین وی باتین جو تم لوگ
[illegible] اپنی عقل سے نہ سکتے وی باتین نجان سکتے جو احوال آخر کے خبر دیتا ہی [illegible]
[illegible] دنیا [illegible] جو دولت نعمت دے پاونگا اون باتون سے اس کلام سے [illegible]
[illegible]

تم سبکو محمد علیہ السلام کا احسان مانو دل سے جان سے شوق سے اوس نعمت کو قبول کرو شکر کرو اور لگے تم اوسکے نا ماننے کا
گمان کرتے ہو یہہ بہت بڑی بات ہی جو محمد کے حق میں جھوٹہہ بولنے کا گمان رکہتے ہو دیوانہ پن کا خیال کرتے ہو کچہہ لالچ کہانیکا گمان
کرتے ہو محمد اون باتوں سے پاک ہے بیغرض ہے بغیر لالچ لینے تفاوت تمہاری بہتری کے واسطے تمہاری ہدایت کرتا ہی قرآن
اونکا خدای بہیجا ہوا ہی وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ اور قسم ہے نہیں ہے قرآن قول شیطان کا ملعون کا
فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ پہر کہاں جاتے ہو تم مشرکو کافرو کہاں بہکتے ہو کیا سمجہتے ہو یہہ بہت بڑی سمجہہ ہے تمہاری
یہہ سمجہہ تمکو خوار خراب کریگی ہمیشہ کے خواری خرابی میں ڈال دیویگی کہاں بہٹکے جاتے ہو یہہ گمان مشرکونکا ہے کہ کچہہ
ہیں کوی جن کہہ دیتا ہی شیطان کہہ دیتا ہی غلط ہی جھوٹہہ ہے کہتے ہیں جن کو شیطان کو ساری آدمیونکو ہرگز قدرت نہیں ہے
جو اس کلام کو کہہ سکیں بڑی بڑی عقل مندوں نے اچہی بولنے والوں نے بہت فکریں کیں بہت باتیں بنائیں قرآن کے
برابری کرنے چاہا کچہہ نکر سکا اپنے آپ شرمندہ ہورہے خفیف ہورہے آخر سبنے یقین کیا سمجہا جو یہہ کلام
سوای خدا کی اور کسیکا نہیں ہو سکتے سچ ہی تحقیق ہی جن شیطان دیو پری اس کلام کے پڑہنے سے ڈر بہاگے ہیں اور جو کوی
قرآن کو پڑہتے ہیں قرآن کے سننے سے قرآن کے باتیں سمجہنے سے قرآن کے [illegible] اونکے موافق عمل کرنے
سے دور بہاگتا ہی اور بس ہوتا ہی سست رہتا ہی [illegible] شیطان [illegible] شیطان [illegible] رہتا ہی [illegible] سے دور بہاگنے
[illegible] اونوں سے [illegible] اور بس قرآن کی حقیقت سے کہاں بہاگے ہو کیوں بہاگتے ہو شیطان کے خصلت [illegible] کیوں چلا
جاتے ہو شیطانکی پیچہے کیوں لگتے ہو کیوں بہکتے ہو بڑی بیوقوفی بڑی جہالت ہی کمال نادانی ہے قرآن کو خدا کی کلام کو
چہوڑ کر [illegible] کی [illegible] کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چہوڑ کر شیطان کے پیچہے چلے جاتے ہو گمراہ ہوتے ہو شتاب [illegible]
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت میں پیروی میں آؤ قرآن کی بات سنو قرآن پڑہو قرآن کا معنی سمجہو قرآن کی ہدایت [illegible]
[illegible] سعادت پاؤ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ نہیں ہے قرآن سوای نصیحت ساری خلق تمام عالم
[illegible]

یہت ہی حکمت ہی اور سچی ہدایت تہا اوس کلام سے بہرہ ہی یعنی جب سب بہشتی ہی اچھی راہ کا بتانے والا صحیح

بہرتے ہیں اچھی راہ کی اوپر قایم ہونے سے خدا کی رسول کے حکم بجا لانے سے دنیا مین آخرت مین خیر خوبی ملتے ہی دنیا مین جان کے

مال کے تن کے بدن کے سلامتی ہی آرام ہی خوشی ہی امن ہی جیسی ہی آخرت مین ہر طرح خوشی ہی آرام ہی بے نہایت

نعمتین ہین ہمیشہ کی دولت ہی بادشاہی بری راہ مین جانے سے گمراہ ہونے سے خدا رسول کا حکم نہ ماننے سے دنیا مین آخرت

مین ہزارون لاکھون طرح کی خرابیان ہین خواریان ہین پریشانیان غم ہین عذاب ہے دوزخ کی آگ مین ہمیشہ جلنا ہی

یہہ بڑی رحمت ہی اللہ تعالی کی اوس آخر زمانے کے لوگونکی اوپر جو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا پیغمبر کیا

سب کچھ خیر کے باتین سکہا دین قرآن بہیجا اپنا کلام بہیجا سب طرح کی بہتری کی باتین نصیحتین قرآن مین فرمادین

تمام عالم کے خوبے اوس مین ہے اور نفع فایدہ وہی آدمی اوس قرآن سے لیتا ہی پاتا ہی جو چاہی خواہش کرے اچھی

راہ پر قایم ہو جاوی ہمیشہ کی دولت کو پہنچے اور جس آدمی نے یہہ خواہش نہ کہی اس بہتر راہ پر قایم ہونا نہ چاہا قرآن سے

کچھ کام نہ کیا نصیحت قرآن کی نمانے بدبخت رہے شیطان کے ساتھ چلا گیا سب نعمتون سی محروم رہا اوس دولت

سے محرومی اللہ تعالی کی سب مسلمانونکے نصیب نکری یہہ سب باتین جو کچھ اللہ تعالی نے فرمائین سچ ہین حق ہین اون

باتون کے سچ ہونیکے [illegible] اللہ نے قسم کہائی اپنے قدرت کی نشانیون ستارون کی رات کی صبح کی اور اون

چیزون کی قسم یاد کرنے مین بہت بہید ہین سوای اوس پاک پروردگار کے کون جان سکتا ہی اور جو کوئی کچھ بہید

بیان کریگا اپنے عقل اپنے سمجھ موافق کہیگا ایک بات یہہ ہے اپنے قدرت کی نشانیونکی قسم یاد کرنیکے

سمجھ کسیکو عقل ہے شعور ہے جانے بوجہے جسکو یہہ قدرت ہی جو ستارون کو پیدا کیا پہر ان دات یہہ

سمیٹتا ہی ظاہر کر دیتا ہی چہپا دیتا ہی طلوع کرواتا ہی غروب کرواتا ہی رات پیدا کی دن پیدا کیا اوسکو تو

ایک بندیکو [illegible] کری پیغمبر کری ہدایت کا سب طرح کا علم سکہلا دی کیا یہہ کلام اوسکا

[illegible] کرنے کی خیالات ہین [illegible]

مقصود کو پہنچ جاویگا اور جس کم بخت نے اپنے مونہہ کا پردہ دور نکیا آنکھین نہ کہولین جہالت کے کفر کے شرک کے اندہیارے
مین رہ گیا چاند نے مین نہ آیا ستارون کو ندیکہا راہ نہ پہچانے گمراہی مین پڑا راہ سے دور رہا اندہیارون مین بہکا اور بھٹکا
راہ مین بہکا مقصود کے منزل سے دور گیا خواری کی گڑھے مین ڈوبا کلکے دن مین قیامت کی فجر مین ہزارون بندہین لاکہون
قیدون مین آپکو بند پاویگا طرف سے بلاؤنکی دریا مین دوزخ کی آگ مین ڈوبیگا الله تعالی مومنون مسلمانون کو اپنے پناہ
مین رکہے ایک یہہ بہید ہی جو الله تعالی نے قسم یاد کی اون پاؤن کی اون باتونکی اوپر جو بیان ہوئین اور سوای اوسکی اپنی
کلام کے کلام کی بہید الله تعالی کو معلوم ہین تفسیر و نمین قرآن کے لکہا ہی جب اس سورت کی یہہ آیت اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ
لِّلْعَالَمِيْنَ لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ۔ نازل ہوئی ابو جہل نے منکر نے کہا اس راہ پر قایم ہونا ہماری خواہش کے
اوپر موقوف ہی ہماری چاہ مین ہی جسوقت چاہین گی ہم قایم ہووین گے جب نچاہینگے نہووین گی سب کچہہ ہماری چاہ ہی کے
اوپر ہے اس بات کی جواب مین یہہ آیت نازل ہوئی الله تعالی نے یہہ آیت بہیجی وَمَا تَشَاءُوْنَ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ
رَبُّ الْعَالَمِيْنَ ۔ اور نہین چاہتے تم اور نہین چاہا ہو گے تم اچہی راہ کی اوپر قایم ہونا اچہی کام کے خواہش کرنی مگر
جو چاہی الله تعالی پرور دگار سب عالم کا اس آیت مین دو طرح کا بیان ہی ایک بیان یہہ ہے الله تعالی فرماتا ہی
مت پہرو اپنی طرف تم سب بات مین ... تمہاری ہاتہ مین کچہ نہین تمہارا چاہنا خدا کی چاہنے پر موقوف ہی تم
خدا چاہے تو چاہو نچاہی تو نچاہو تم کام کرنے کی قوت نہین رکہتے جو کچہہ کلام کیا چاہو خدا کی
قوت دینے پر موقوف ہی خدا قوت دیوی تمکو تو کر سکتے ہو نہ دیوی تو کچہہ نہین کر سکتے خدای تعالی اپنا فضل
کرے بندے گناہ کی خواہش تو بخشے طاعت کرنیکی قوت بخشے تو طاعت بندگی کر سکتے ہو اور جو وہ خواہش
قوت نہ بخشے تو کچہہ کر سکو تم کچہہ نہو سکیگا گمراہی مین کفر مین کفر کے شرک مین گناہو نمین پڑے رہو غافل آدمی
... تمہاری یہہ باتہ ... کیا ہی ... اوپر تمہارا کیا اختیار ہی جو ایسے باتین کرتی ہو
اپنے ... بہر نادانی ہے گمراہی ہے ابو جہل کے اور جو کوی ایسی بات کہی

اور دوسرا بیان اس آیت کا پہلی بیان کا بھید ہے بہت تعجب ہوئی بات ہی باریک بات ہی ہر کوئی نہیں
جانتا ہی اور نہیں جانتا نادر بات ہی خوب طرح غور کر کر سمجھا چاہیے اس بات سے بہت باتیں معلوم ہو جاتی ہیں
وہ بات یہہ ہے سب آدمیوں کے طرف خطاب ہی وہ یہہ ہی سب سے فرماتا ہی اللہ تعالے نہیں چاہتا تم جو کچھ
کام کیا چاہتے ہو مگر یہہ جو چاہتا ہی اللہ تعالے تمہاری ہاتھ میں کچھ نہیں تھا نہ کچھ خواہش کر سکتے تھی نہ کسی
کام کو نہ کسی بلا کو چاہ سکتے تھی نہ اچھا نہ برا کچھ کام کر سکتے تھی اللہ تعالے نے چاہا تمکو ہر طرح کا چاہنا ہر کام
کرنے کی خواہش بخشی اچھی بری راہ کی باتیں تمکو سنائیں کلام اپنا قرآن مجید اپنے پیغمبر کے اوپر پہنچایا پیغمبر بھلا
برا تمکو سب طرح کی بات سناتا ہی اچھی کام اچھی راہ کی اوپر قایم ہونے کی خواہش کروگی خدا تمہاری خواہش کو
زیادہ کر دیویگا تمکو قوت بخشیگا راہ آسان کر دیویگا راہ پر قایم ہو جاؤگی اچھی کام کرتے رہوگی تو اسکا
پاؤگی اور جو ایمان کے مسلمانی کی کاموں کی خواہش نکروگی دین کے راہ تمہاری اوپر زیادہ مشکل ہو جاویگی
بھٹکتے رہوگی گمراہ رہوگی بری کام کرتے رہوگی آخر کو عذاب میں ڈوبوگی آگ میں جلوگی خراب ہو جاؤگی
یہہ بات حق ہی سچ ہی اس بیان میں پورا جواب ہی ابوجہل کا اور جو کوئی [illegible] لت سے نادانی سے ایسی ایسی باتیں سمجھے
اپنی خواہش کے اوپر مغرور رہوی اور کبھی نہ چھوٹے جو کچھ چاہیگا [illegible] بعض لوگ مسلمان ہیں
کہتا ہوں نہیں غفلتوں میں پڑی رہتی ہیں اور جو کوئی مسلمان بیدار مسلمانی کے راہ سے خیرخواہی سے نصیحت
کرتا ہی کہتا ہی تو بری راہ میں پڑا ہی اچھی راہ میں آؤ بری کاموں کو چھوڑ دی اچھی کام کرو دنیا میں آخرت بہت
میں خوب پاویگا تو وہ اسکا جواب میں کہتا ہی ابھی میں جوان ہوں قوت رکھتا ہوں بوڑھا نہیں ہوں
جب بوڑھا ہو جاؤنگا ضعیف ہونگا تب آخر کو توبہ کرونگا یہہ بہت بری بات تھی ابوجہل کی
بات ہی جو اسکے کہا تھا دین پر اچھا یا برا جو ہم ہیں قایم ہوتا ہمارے خواہش پر موقوف [illegible]
[illegible] قایم ہو [illegible]

دم مین یہہ خواہش نیک بد کے پیدا ہوتی ہے اوس خواہش کے اوپر مغرور ہونا بیوقوفی ہے جو وہ قادر پروردگار چاہے تو سب سے اوس خواہش کو چھین لیوی کوئی کچھہ بچا نسکے سب کچھہ ہو سکے اور جس سے چاہی جب چاہی اوسکا خواہش کو دور کری

اسباب مین کسیکا کچھہ اختیار نہین یہہ خواہش سب آدمیونکو دی ہی بخشے ہی امتحان ہی آزمایش ہی جو کوئی اچھی خواہش اچھی راہ کی خواہش کریگا سعادت پاویگا ثواب پاویگا اور جو کوئی بری خواہش بری راہ کی خواہش کریگا شیطان کے حوالہ

ہوویگا اپنے خواہش سے آپ خراب ہو ریگا عذاب مین پڑیگا ابھی اپنے اوپر الزام لیویگا نہ کہہ سکیگا میرا کچھہ اختیار نہتا اللہ تعالی کے اوپر الزام نہ دی سکیگا اللہ تعالے کا الزام اوسکا اوپر قایم رہیگا قیامت کے دن اللہ تعالے

خطاب فرماویگا مین تجھکو خواہش دی تھی اختیار دیا تھا تو نے اپنے اختیار سے اپنے خواہش سے اچھی راہ چھوڑ دیا بری راہ مین پڑا اب عذاب دوزخ کا چکھتا رہ حسرت کھینچتا رہو غم کیا تا رہو اور اوس خواہش بخشنے مین ایک

بھید یہہ ہی جسکو وہ پاک پروردگار دیکھتا ہی اوسکو بد راہ کی خواہش ہے اوسکا خواہش کے ساتھہ چھوڑ دیتا ہی وہ اپنے خواہش سے آپ گمراہ ہوتا ہی اور جسکو دیکھتا ہی اوسکو اچھی راہ کی خواہش ہوتی ہی اوسکو اپنے

فضل کرم سے زیادہ قوت بخشتا ہی اچھے کام کی زیادہ خواہش کر دیتا ہی ہدایت کی اسباب جمع کر دیتا ہی یہہ ہدایت کی حقیقت ہی یہہ حکمتین ہین اللہ تعالے کے سب کوئی اوس خداوند تعالی کے ہدایت کا محتاج ہی بندونکو

چاہیے اپنے خواہش پر مغرور نہووین عاجزی کرتے رہین دعا کرتے رہین اچھی راہ کی ہدایت مانگتے رہین جو کچھہ برائی اپنے نفس کی جانین اپنی تقصیر بوجھین اور جو کچھہ نیکی کا کام ہونا آپ سے اوسے اللہ تعالے کا کرم فضل جانین

نعمت بوجھین شکر کرین توفیق اچھی راہ چلنے کی دعا کر کر عاجزی سے مانگتے رہین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی مین قایم رہنا اوس راہ مین چلنا اللہ تعالے سے چاہتے رہین قبول کرنیوالا ہی پاک پروردگار ہمارا

اپنے فضل کرم سے سب مقصود حاصل ہوتی ہین یا اللہ ہمارا اور تمامی مومنونکو مسلمانونکو نیکی کے خواہش [illegible] آمین آمین [illegible] آمین [illegible]

اونتیس حرف ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اذا السماء انفطرت جسوقت آسمان پہٹ جاوینگے حکم سے ٹوٹ جاوینگے اللہ تعالی نے سب
اس دنیا کو عالم کو پیدا کیا اول سب چیز سے زمین کو پیدا کیا زمین کے پیچہے آسمان پیدا کیے پہر سب اور کارخانے
پیدا کیے پہر زمین کو آسمانون کے پیچہے کشادہ کیا اور جب اوسکا کارخانے کو دنیا کے خراب کیا جاویگا اول آسمان ٹوٹینگے پیچہے زمین
ٹوٹیگے ایسے قاعدی کی اوپر دنیا مین جو کوئی محل بنایا جاتا ہی اور چہت کی نیو رکہتا ہی پہر پیچہے سے چہت بناتا ہی پہر جب
حویلی کو گرایا جاتا ہی اول چہت کو گراتا ہی پیچہے نیو اوکہاڑتا ہی یہ عالم ہی اوسیطرح پیدا ہوا ہی اسیطرح پہر خراب
ہوویگا دوسری جہان کی بنا تیار ہووی گے آخرت کا جہان ظاہر ہوویگا واذا الکواکب انتثرت اور جسوقت
ستاری بکہر جاوینگے گرینگے آسمان سے کہل جاوینگے واذا البحار فجرت اور جسوقت دریا چلائے جاوینگے
ایک دوسری مین ملائے جاوینگے سب دریا ملکر ایک دریا ہو جاویگا پہر تمام آگ ہو جاویگا دوزخیونکی جلانے کے
واسطے عذاب کے واسطے اوٹہنے لگیگا سب باتین قیامت کی اوایل مین ہووینگے پہر قیامت قایم ہووی گے
مردی اپنے اپنے قبرون سے زندگانی حیات پاکر جی اوٹہینگے واذا القبور بعثرت اور جسوقت قبرین کہوری
زیر زبر ہووینگے گورونکے خاک درہم برہم ہووینگے آخر سب مردی اپنے حیات پاوینگے زندہ ہوکر اوٹہینگے
تن بدن سبکے تیار ہوجاوینگے جب یہ باتین پیدا ہووینگے یہ حقیقت ظاہر ہو جاوی گے علمت نفس ما
قدمت واخرت جانیگا ہر ایک آدمی اوس دن قیامت کی روز کیا آگے بہیجا کیا پیچہے چہوڑا اس بات کا بیان
یہ ہے اللہ تعالی نے آدمیونکو دنیا مین پیدا کیا سب طرح کی نعمتین خوب بیان آدمیونکو بخشین بہت نعمتین
ایسے ہین جو سب کسیکو دینے ہین مومن کافر اونمین برابر ہین یہی عام نعمتین ہین بعضے اور
نعمتین خاص ہین بعضونکو بہت نعمتین ہین بہتونکو کم دیتا ہین [illegible]

ہاتھ پانو انکھہ کان مونہہ زبان تن بدن جان دل عقل فہم یہہ سب کچھہ آدمی کے اندر ہین اور وی نعمتین جو عام مین خاص
مین کسیکو زیادہ کسیکو کم ہین جیسے مال دولت زمین باغ حویلی جورو لڑکا گای بیل اونٹ گھوڑا اور بہت کچھہ اون
نعمتون مین تفاوت ہین پھر یہہ سب نعمتین دیکر اپنے فضل کرم سے اور ایک رحمت کا دروازہ کہولا اپنے
خاص رحمت دینیکے اسباب پیدا کیے اونہین آدمیونکی درمیان سے بعضے بندونکو خاص کیا اپنی دوستی کی خلعت
بخشے پیغمبر کیا رسول کیا اونکی اوپر وحی بہیجے اپنا کلام بہیجا ہدایت کا علم سکہلایا حکم کیا جو میری طرف سے سب بندونکو
خبر دو کہو پروردگارنے تم سب کسیکو دنیا مین پیدا کیا ہی سب نعمتین تمکو بخشین ہین دنیا مین رکہنیکے واسطے نہین پیدا کیا
اور ایک جہان مین تمکو جانا ہی دنیا کو ایک دن آخر کرونگا دنیاکے تمام کارخانے معدوم کرونگا آخرت کو
پیدا کرونگا قیامت کا ایک دن ظاہر کرونگا سب مردونکو اول آخر کے جلاونگا ایک ایک آدمی سے ساری عمر کا اوسکا ذرہ ذرہ
کر حساب لونگا کیا عمل کیے کیسے کام کیے تہے جو کوئی دنیا مین برا کام کریگا اوسکو آخرت مین عذاب کرونگا دوزخ کے
آگ مین جلاونگا اور جو کوئی دنیا مین اچہا کام کریگا اوسکو آخرت مین خوشحال کرونگا ثواب دونگا بہشت مین
داخل کرونگا ہزارون طرح کی نعمتین بخشونگا ہمیشہ ہمیشہ ہزارون طرح کی خوشوقتیان اور خوشوقتیونمین رکہونگا
اللہ تعالی نے یہہ پیغام اور بہت اسطرح کی پیغام پیغمبرونکی وساطت سے خلق کے اوپر بہیجی ہین بہت پیغمبر بڑی بڑی پیغمبر
ہر زمانی مین ہر وقت کی لوگونکی طرف بہیجے حضرت آدم حضرت نوح حضرت ابراہیم حضرت موسی حضرت عیسی
اور بہت پیغمبر علیہم السلام کو بہیجا بہت لوگ ایمان لائی بہت لوگ کافر رہی پہر آخر کو اس آخر زمانی مین حضرت
محمد مصطفی رسول مقبول حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغمبری کی خلعت بخشی اول آخر کا بڑا کیا سب پیغمبرونمین بہتر پیغمبر
کیا ہمیشہ بڑی بڑائی دونون جہانکی دونون جہانمین بخشی جسطرح کی علم ہدایت کی سکہلادی اپنا کلام بہیجا سب
کتابونمین بہتر کتاب بہیجی قرآن مجید نازل کیا اسطرح کی جیسی باتین اوس پاک کتاب مین فرما دین اسطرح کی
[illegible] کا حکم کیا [illegible] کی اور ثواب کا وعدہ کیا اور اسطرح کی بری بری کام

بیان کردی سمجہادی بری کام کرنیکو منع کیے فرمایا جو کوئی یہہ کام نہ کریگا دوزخ سے بچیگا نجات پاویگا اور جو کوئی یہہ بری
کام کریگا حکم نہ مانیگا آگ مین جلیگا خراب ہوویگا اور سب باتونکا اور سب باتونکا جو ہدایت کے باتین ہین خلاصہ
یہہ ہے فرمایا یہہ سب نعمتین جو دنیا مین ہین اون سب آدمیونکو بخشین ہین جو کوئی اون نعمتونکا ہماری بڑا حکم مین
ہماری بغیر مرضی مین بیفرمانی مین خرچ کریگا بُرا بدلا پاویگا جن کنہین نے اپنے تن کو ہماری بندگی مین رکہا زبان سے
ہمارا ذکر کیا ہماری باتین لوگونکو سنائین آنکہون سے قرآن کو دیکہا ہدایت کی راہ دیکہی کانون سے قرآن سنے سنائی قرآن کے ہمارے
رسول سیکہی زبان سے مرشدون کی زبان سے سنے پیغمبر کی حدیث مرشدون کی کلام خیر کے باتین سنین اسیطرح مال بانو ہماری راہ مین
خرچ کیے یا اپنے دل کو ہماری یاد مین رکہا اپنے جانمین ہماری دوستی محبت رکہی اپنے مال کو ہماری راہ مین ہماری واسطے ہماری
حکم مین خرچ کیا یہہ سب اچہی کام ہین جن لوگون نے یہہ سب اچہی کام کیے تمام عمر اپنے ایسے کامون مین خرچ کی او اس دنیا سے
دولت خوبی توشہ خزانہ اپنے واسطے اوس جہانمین آخرت مین بہیجا اپنا سب کچہہ اچہا وہان پاویگا کچہہ نقصان نہوویگا
اور بہت زیادہ زیادہ پاویگا اور جن لوگون نے اوسکا اولٹا کیا بیفرمانی کے راہ چلا اپنے تن بدن کو غیر کی بندگی مین رکہا اور زبان
سے خدمت کہتا رہا ہماری بندگی نہ کی زبان سے اوربی باتین کرتا رہا جو نہ ہو لاعنت کے عداوت کی بہتان کیا تہمت باندہی
جہوٹ کہا ہمکو گالی دی فحش بولا بیفائدی باتین کرتا رہا ہمارا ذکر نکیا اچہی باتین خیر کے باتین نہ کین بیگانے باتین بری
باتین سنتا رہا ہدایت کے باتین نہ سنین آنکہون سے حرام دیکہی کانون سے نہ سننے کے باتین سنے ہاتہون سے نکرنے کی
کام کیے پانون سے [illegible] بیجا دلمین ہماری یاد نرکہی اور ونکو یاد کرتا رہا اپنے جانورونکی دوستی مین دنیا کی لوگونکی
دوستی مین رہا ہماری مال کو حرام مین خرچ کیا یہہ سب بری کام ہین جس آدمی نے یہہ سب بری کام کیے تمامی عمر اپنا او سب
کامون مین کہوی اپنے دولت خود دنیا ہی مین کہو دیا اوس جہانمین مین اپنے واسطے کچہہ خزانہ ذخیرہ نہ بہیجا خرابی
بیچاری ہا سہیگی یہہ حقیقت یہہ باتین حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا کی طرف سے سب کسی سے فرمادی [illegible]
ہر جو کوئی بدبخت بیہدایت [illegible] دنیا سے اوس جہانمین آگی [illegible] کیا

ساری خوبیونکو اپنے ہاتہون سے خاک مین ملایا اگی جو کچہ ہی اوس جہان کو سمجہا حسرت ہی پیچہی خرابی ہی پیچہی عذاب ہی یہہ سب

اور پیچہی خرابی چہوڑی وی ہمیشہ پیچہی رہینگی یہہ حال کافرون مشرکونکا مناعقونکا ہی اور جو کوئی سعادت مند طالع ور

تہا اور ہی اور ہوویگا یہہ باتین ہدایت کی سنین قرآن کی بات حدیث کی بات نصیحت کرنے والون کی باتین سنین

باتین قبول کین ایمان لائی کلمہ پڑہا مسلمان ہوا مسلمانونکی کام دل سی جان سی کرنے لگی یہہ مومنون مسلمانونکی

درجونکا بہت تفاوت ہی ہزارون درجی ہین بعضون نی دینکے علم مین دل دیا سب کچہہ سیکہا ہر ایک باتکی حقیقت جانی

ظاہر باطن کی علم سی خبردار ہوئی سب طرح کی شک شبہی دور کیئے سب طرحکی باتونکو اپنے پورا کیا ایمان کو کامل کیا ظاہر

باطن کی عمل شریعت کی طریقت کی سب شرطونکی ساتہہ جسطرح حکم ہوا ہی اوسی طور سی بجالائی سب گناہون سی پاک

رہی حرام کہانے سی بدکاری سی ظلم سی جہوٹہہ سی دغابازی سی مکر فریب تکبر بخل غضب حرص ریاکاری

بدخوی سی اور جو کچہہ ظاہر باطن کی ناپاکیان ہین اللہ تعالی و رسول نے منع کیئے ہین اون سب باتون سی اون

سب بلاؤن سی پاک رہی صاف رہی اور جو کچہہ خطا تقصیر ہوگئی اوس سی توبہ کرتی رہی ہمیشہ اچہی کام کرتے

رہی آپ کو تقصیروار جانتے رہی ہمیشہ اللہ تعالی کی بخشش چاہتے رہی تن کو بدن کو جان کو مال کو

اللہ تعالی کی رضامندی مین خرچ کرتے رہی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی مین متابعت مین مشغول

رہی اپنے دل کو جان کو اللہ تعالی کی یاد مین فکر مین ذکر مین محبت مین دہن فانی کیئے سب طرح کی معرفت مین

جو کچہہ درکار تہی حقیقت کی درجون مین پہنچی ہر حال مین کمال حاصل کیئے ہدایت کی راہ کو ہویدا کیئے اوروں کو

ہدایت کی سلسلی اون سی جاری ہوئی اپنے دینکے گہر کو قایم کیئے سنواری زینت بخشی ایسا کچہہ

کیا جو اونکی بہت لوگ مرید ہوئی تابع ہوئی قیامت تک اوسی راہ مین چلا اپنے دین کی گہر کو محکم کرتے رہی اور ونکو

ہدایت کرتے رہی کچہہ خوبی کی بتلاتے رہی یہہ سب آدمی کامل مومن ہین اون لوگون نی دنیا سی اپنی زندگانی

[illegible] خوشی کی [illegible] کی خوشوقتی کی اوس جہان مین اگی سی بہیجی اور

اور ہزاروں لاکھوں کرانے پیچھے چھوڑ گئے جو قیامت تک اونکی پیچھے اونکو پہنچتے رہیں گے اپنے کاموں کا ثواب پایا اور اون
کاموں کا بھی ثواب پاتے رہیں گے یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے آگے سے بہت کچھ خوبیاں بھیجیں پیچھے سے خوبیاں چھوڑیں
خوبیاں اونکی بڑہاتی پہنچتے رہیں گے پھر اونکی پیچھے وہ لوگ ہیں جو دین کے علم بڑہے ایمان میں تھوڑی مسلمانی کی کام ظاہر کے باطن کے
اچھے کیے اچھا کچھ بھیجا پھر اونکی ہدایت کا درجہ بنایا پیچھے کچھ اچھا چھوڑا پھر اونکی پیچھے کے درجے بہت کم ہیں جس کام میں مسلمانی کے
دین کے کام میں جس سے کوتاہی کی علم کے سیکھنے میں قصور کیا ایمان کے درجوں میں نہ پہنچے مسلمانی کے کاموں میں سستی کے
کچھ کام نہ کیے اس سب ہزاروں تفاوت ہوگئے کسی نے کون سا علم دین کا پڑھا کون سا علم نہ پڑھا ایمان کی تفصیل کتنی سے
بات جانے کون سے نجانے کون سا عمل کیا کون سا عمل نکیا مسلمان ہی ہیں شراب ہی پیتے ہیں جھوٹ بھی بولتے ہیں حرام
بھی کھاتے ہیں حرام کرتے ہیں ظلم کرتے ہیں کون آدمی کون سا گناہ کرتا ہے کچھ مسلمانی کے باتیں مسلمانی کے کام کرتے ہیں
کچھ نا مسلمانی کے باتیں نا مسلمانی کے کام کرتے ہیں بہتوں نے مسلمانی کے ظاہر کے کام کیے باطن کے کام چھوڑ دیے
بہتوں نے کچھ باطن کے کام کیے ظاہر کے کام چھوڑ دیے بہت آدمی جہالت نادانی کے بلا میں پھنس رہے کسیکی اوپر شیطان
غالب آیا نفس کے فریب میں پھنس گیا یار آشنائی کی محبتوں نے بری راہوں میں ڈال دیا کسیکے اوپر دنیا کی محبت غالب
آئی بہت لوگ بری عادتوں میں دنیا کے صرف میں رسم رسوم میں دنیا کے جیلوں میں گرفتار ہوئے اون تفاوتوں کا
حساب دنیا میں کسیکو معلوم نہیں ہوسکتا ہر ایک آدمی کے ساری عمر کے کاموں کا حساب دم دم کا ذرہ ذرہ کا حساب
اللہ تعالی کے حکم سے فرشتے لکھتے رہتے ہیں دن دن کے نامۂ عملوں کی تیار ہوتے جاتے جمع ہوتے ہیں قیامت کے دن جب خلق کے
نامۂ عملوں کی بٹیں گے قسمت ہوویں گے ہر ایک کے نامہ کاغذ نیکی بدی کے ہاتھ میں دیویں گے ہر عمل کا بدلا ہر کام کے جزا
ہر ایک کے سامنے آنکر کھڑی ہوویں گے ذرہ ذرہ نیکی بدی کی حقیقت آگے آوے گی فرشتے سب یاد دیویں گے اور سوقت
سب سچ ہونگے دنیا میں کیا کیا کیا تب کیا اچھا برا کیا آگے آوے گا کہ کس کاموں میں [illegible]
اور [illegible] ان کاموں میں تقصیر کے وہ کام [illegible] ڈالا [illegible]

کریگا خواہ بہلا آدمی خواہ برا آدمی غم کہاویگا بہلی کام دنیا میں سے کیونکہ کیئے زیادہ کرے جو آج سے دن میں زیادہ
فایدہ پاتا اور اچہی کام چہوٹ گئے تہی اون کاموں کے کرنے میں سستی کر رہا ہے حسرت کریگا کیونکہ نیکی میں
کیوں تقصیر ہوئی مجہہ سے اور برا آدمی بہت سے بہایت غم کہاویگا کہیگا میں نے کیوں دنیا میں ایسے
بری کام کیئے اچہی کام کیوں نہ کر لیئے ہزاروں حیف ہی ہزار افسوس ہے ایسے لوگ ہزاروں حیف
کرینگے سروں کو اپنے زمین پر دے دے مارینگے حسرت کی آگ میں جلنے لگینگے بے حد بہایت غم سے ساتہ
رونے لگینگے یہ بات ہی یہہ حقیقت ہے جو اللہ تعالی فرماتا ہی عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ پہر وہی لوگ
جو اونہوں نے آگے اچہا کچہہ نہیں بہیجا جو کچہہ بہیجا سو برا بہیجا ہی جیسے کافر مشرک منافق اور وہی لوگ جنہوں نے
برائیاں بہت بہیجیں اور خوبیاں تہوڑی بہیجیں جب اوس دن میں حسرت کرینگے بہت غم کہاوینگے تب حق تعالی
کیطرف سے یہہ خطاب ہوویگا کلام اونکی اوپر ہر ایک کے طرف آوینگے یَآ اَیُّہَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّکَ
بِرَبِّکَ الْکَرِیْمِ الَّذِیْ خَلَقَکَ فَسَوّٰکَ فَعَدَلَکَ فِیْٓ اَیِّ صُوْرَۃٍ مَّا شَآءَ رَکَّبَکَ
ای آدمی نادان کس چیز نے تجہکو مغرور کیا تہا اپنے پروردگار کریم سے ایسا تہہ وہ کریم جسنے پیدا کیا پہر درست ٹہیک
کیا تجہکو پہر برابر کیا جس صورت میں جیسا چاہا ترکیب دی تجہکو اور یہہ خطاب عام ہے کافروں کی طرف بہی ہے
عاصیوں گنہگاروں کی طرف بہی ہے اور اوس دن قیامت کی دن میں بہی ہوویگا اور اب بہی یہہ خطاب
ہر کسی کے طرف ہی جس عذر سے تقصیر کرتا ہی گناہ میں جاتا ہی غیبت یہ خطاب چلا آتا ہی کوئی بوجہے یا نہ بوجہے
کوئی سمجہے یا نہ سمجہے ای آدمی ای احمق کافر مشرک منافق ای آدمی گنہگار کس چیز نے کس بات نے تجہکو فریفتہ کیا
بہلا یا کیا سمجہا تو کس سمجہہ نے تجہکو کفر میں شرک میں ڈالا کس بات نے تجہکو مغرور کیا بے فرمانی میں گناہ میں برائی
اپنے [illegible] والیا بالغیب [illegible] حکم کو ایک طرف ڈال دیا کیا تو نے شیطان کا حکم مانا اپنے نفس کے پیچہے
چلا گیا [illegible] لوگوں کے [illegible] محبت نے تجہکو فریب میں ڈالا [illegible]

خاوندکے بندگے چھوڑدی توںنے اوس مہربان خاوندکے یاد محبت ایک طرف ڈال دی وہ کریم خاوند پالنے والا جسنے تجکو
نیست سے ہست کیا کہیں تیرا نام نشان نتہا تجکو دنیا مین پیدا کیا نام نشان بخشا ایک وقت تو ایک تو اپنی ماںکی
پیٹ مین نطفہ ہوکر پڑا تہا علقہ کیا مضغہ کیا تیری تمام تن بدن کو اپنے قدرت سے راست کیا درست کیا ہاتھ پانو آنکھہ کان سب کچھ تیرا
ٹھیک کردیا پہر تیری قدوقامت کو سیدہی کیا اور حیوانون کیطرف دیکھہ سب کے کبڑی ٹیڑہی قد بنائی تیری صورت سبکی صورتون سے
اچھی بنائی تیری مزاج کو تبدیل کیا حیوانونکی مزاج سے انسانیت کی طرف پہیر دیا جیسے جیسے صورتون مین چاہا ہی تیری صورت بنائی
ہر طرح کی تجکو بنایا ہر ایک کو ہر ایک طرح کی ترکیب دی اسطرح سے تجکو بنایا سنوارا جس خاوندنے تیری اوپر ایسا کرم کیا ہی
پہر ملنے کی ایسے مہربان خاوند سے پہر رہنا کافر رہنا یہ شرک کرنا ایسے رحیم کا حکم نہ ماننا کیسی بات ہی کسطرح بات ہے
اپنے دل مین تو خوب سمجہہ کر دیکھہ غور کر تامل کر فکر کر تونے اپنے جی مین بیوقوفی نادانی سے کسیکو چھوڑا ہی کسیکو لیا ہی اوس
خاوندکے بندگے چھوڑ کر شیطانکے خلق کے دنیاکے مالکے بندگے مین عمر کہوئی ایسے پالنے والیکے یاد چھوڑ کر دنیاکی خلق کے
یاد مین رہا ایسے روزی دینی والیکے دوستی محبت دل سے اوٹہا کر دنیاکے لوگونکے مالکے دوستی محبت مین ڈوبا رہا
کیا کیا تونے کیا کرتا ہی تواب بے اپنے دلمین انصاف کر کیا سزا ہی تیری کو ہیے ع: اسکے لایق ہی کلا بل تکذبون
بالدین بچاہے ایسے بات بلکہ تم جہٹلاتے ہو لا ہنین کسے بندی کو جو اپنے پروردگار کے پیدا کرنے والی کے بندگے چھوڑ کر
اپنے نفس کے شیطانکے خلق کے دنیاکے مالکے جورو کی لڑکونکی بندگے مین رہا کری حق کو چھوڑ دی باطل کو پکڑی سیدہی راہ مین
نہ آوی جو ٹیڑہی راہ مین جاوی سزاوار نہین ہی کسی آدمی کو جو اپنے معبود برحق سچے خاوندکے یاد محبت دل مین نہ رکہی اوسکے حکم کو
پیچہے ڈالی اور ورونکی دوستی مین ہاتہہ سے جانے رہنے والونکی یاد مین محبت مین رہا کری اور ورونکو اپنا صاحب جانی اونکا حکم
مانتا رہی یہہ سب بڑی باتین ہین بڑی کام ہین ای کافرو ای شرکو ای منافقو ای بیدینو خداکی کلامکو سچ نہ جانتے
ہو تم اونکی نصیحتونکو سچ نہین جانتے جو تم جہٹلاتے ہو سچ خبرونکو جہٹلاتے ہو قیامت کی برپا ہونے [illegible]
[illegible] پر ایمان نہین رکہتے ایمان نہین لاتے جو زبان سے سچ باتے ہو [illegible]

سے اوپر تمہارا یقین ثابت نہیں اس سبب جو کچھ جانتے ہو خاطر جمع سے کرتے ہو گمان کرتے ہو مرنے پیچھے جینا نہووےگا
حساب کتاب عذاب ثواب نہووےگا اسواسطے سو برس اپنے نفس کے کام شیطان کی حکم کے کام کرتے رہتے ہو کچھ فکر
اندیشہ نہیں تمکو اور ہم تمہاری اون بری کاموں سے بے خبر نہیں ذرہ ذرہ ہمکو معلوم ہیں جانتے ہیں وَاِنَّ
عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ تحقیق تمہارے اوپر البتہ نگہبان ہیں فرشتے كِرَامًا كَاتِبِيْنَ بزرگوار لکھنے والے يَعْلَمُوْنَ
مَا تَفْعَلُوْنَ جانتے ہیں وے جو کچھ کرتے ہو تم بھلا کام برا کام نیکی بدی سب کچھ لکھ لیتے ہیں خبر و نمیں آئی ہے ہر آدمی کے
اوپر اللہ تعالے نے فرشتے نگہبان رکھے ہیں دو فرشتے اون میں صبح سے شام تک جو کچھ آدمی کام کرتا ہے اچھا برا کچھ
بات کہتا ہے نیک بد سب لکھ لیتے ہیں اور دو فرشتے رات میں شام سے صبح تک جو کچھ کہتا ہے کرتا ہے لکھ لیتے ہیں کچھ
بات کوئی کام چھوڑتے نہیں نیکی لکھنے کے فرشتے داہنی طرف رہتے ہیں اور بدی لکھنے کے فرشتے بائیں طرف رہتے
ہیں ہر وقت اونکا قلم جاری رہتا ہے پر تین قسم کے آدمیوں سے قلم اوٹھا لیتے ہیں کچھ نہیں لکھتے ایک سوتا ہوا جب تک
سو جاگے دوسرا دیوانہ جب تک ہوش میں نہ آوے تیسرا لڑکا جب تک بالغ نہووے اور سوا ہے اونکی سبکی کام سبکی
باتیں رات دن لکھتے رہتے ہیں جو بندہ نیک کام کرتا ہے اچھی باتیں کرتا ہے خوش ہوتے ہیں اور بری کام کرتا ہے
بری باتیں کہتا ہے غمگین ہوتے ہیں دن کے فرشتے شام کو جدا ہوتے ہیں رات کے فرشتے صبح کے وقت جدا ہوتے
ہیں اور ہر بندے کے عمل ناموں کو لیجا کر حق تعالے کی درگاہ میں حضور میں عرض کرتے ہیں حکم ہوتا ہے جو اون عمل ناموں کو
ہماری لوح محفوظ سے مقابلہ دیو مقابل کر و لوح محفوظ جو ساتوین آسمانکی اوپر ایک سفید تختہ ہے ایک موتی کے دلی
اسکا پانسو برس کے راہ میں عرض طول ہے اوسکا اوسمیں سب بندوں کی اول آخر کے لوگوں کی سب طرح کے عمل نیکی بدی بھلا
برا مقرر کر لکھا ہے جب آسمان زمین میں چاند سورج جن پری آدمی کچھ پیدا نہوا تھا سبکی آگے سے اللہ تعالی نے
قدیم [illegible] لوح محفوظ میں لکھ رکھا ہے جب فرشتے ہر رات دن کی عمل نامہ اوپر لیجاتے ہیں [illegible] لوح محفوظ
سے [illegible] حکم [illegible] سبھی کام بری کام نیک باتیں بری با

باتین لکھہ رکھتے ہین اور جو کچھہ مباح کام کیتے ہین اون کامونکو محو کر دیتے ہین دور کرتے ہین گناہ بندگے عذاب ثواب
کے واسطے لکھہ کر گناہونکی عمل نامہ سجین مین سونپ دیتے ہین اور طاعتون بندگیونکی عمل نامہ علیین مین سونپ دیتے ہین
اس حقیقت کی خبر الله تعالی نے اسکے واسطے دیا جو بندی اسبات کو سمجھہ کر بوجھہ کر بری کامون مین بچاوین بری باتون
سے پرہیز کرین عزم کرتے رہین سیہ دلمین اپنے جانین الله تعالی حاضر ہی ناظر ہی سب حقیقتون کو ظاہر کے باطن کی
جانتا ہی سب عمل اوسکی نظر مین ہین اور دو فرشتونکو الله تعالی نے رات دن ہر آدمی کے اوپر نگہبان کر دیا ہی اچھی
بری کام دیکھتے ہین نیکونکو بدون سے جدا کرتے رہتے ہین پہر نیکونکی حقیقت بدونکی بات جو کچھہ آخرت مین ہوتے ہین
الله تعالی فرماتا ہی اِنَّ الْاَبْرَارَ تحقیق وے لوگ جو نیک کام کرنے والے ہین مومن ہین فرمان بردار ہین لَفِیْ نَعِیْمٍ
بہشت مین رہنے والے ہین آرام مین خوبیوں نعمتونمین خوش وقت ہونے والے ہین وَاِنَّ الْفُجَّارَ اور تحقیق وے
لوگ جو بدکار ہین بے ایمان ہین قیامت کی منکر ہین جو نہین مانتے ہین بے فرمان ہین لَفِیْ جَحِیْمٍ البتہ دوزخ مین دوزخ
کے عذاب مین رہنے والے ہین عذاب کھینچنے والے ہین یَصْلَوْنَهَا یَوْمَ الدِّیْنِ داخل ہووینگے دراوینگے بدکار
بے ایمان دوزخ کی آگ مین جزا کی دن قیامت کی روز وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِیْنَ اور نہووینگے یہہ بدکار بے
ایمان دوزخ سے غایب ہونے والے کافر مشرک منافق کبھی دوزخ سے نکل نہ سکینگے ہمیشہ عذاب مین رہنے والے
ہین وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ کس چیز نے دانا کیا تجھکو کیا جانتا ہی تو ای سننے والے کیا ہی جزا کی دن کیسا
بہاری ہی دن قیامت کی روز ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ پہر کسنے خبر دیا ہی تجھکو کیا جانتا ہی تو کیا سخت
دن ہی قیامت کے دن کیسا عاجز ہو جاوینگے اوس دن مین وے لوگ جو دنیا مین بڑی سرکش تھے بڑی مغرور تھے
الله تعالی کے دربار مین حضور مین کسیکا کچھہ بس نہ چلیگا سب کوئی عاجز فقیر درماندہ ہو جاوینگے یَوْمَ لَا تَمْلِكُ
نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَیْئًا اوس دن مالک نہووےگا کوئی کسی شخص کے واسطے کسی چیز کا کوئی تن کو عذاب سے
بچانیکا ماں بیٹے کو کوئی بیٹا باپ کو بہائی بہائی کو دوست دوست کو اوس دن کچھہ [illegible]

حکومتیں اوس دن جاتی رہینگی کسیکو فقیر محتاج عاجز ہو جاوینگے قوت قدرت کسیکی نرہیگی
وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ اور حکم فرمان اوس دن میں حکم خدای تعالے کا ہی جس کسیکو چاہیگا پروردگار اوسکو شفاعت کا
درجہ بخشیگا جسکو جیتنے قوت قدرت چاہیگا بخشیگا وہی پاویگا اور کوئی محتاج رہیگا آج
دنیا میں ہر کوئی سر اوٹہاتا ہی کرشی کرتا ہی کوئی کہتا ہی میں بادشاہ ہوں کوئی کہتا ہی میں سردار ہوں میرا حکم ہی میری
حکومت ہی میں ایسا ہوں میں ویسا ہوں جو کچہہ ہوں سو میں ہی ہوں میری برابر دوسرا کون سا ہی کرسکیگا ہی حال
کل قیامت کے دن یہہ سب باتیں سب کسیکی خاک میں مل جاوینگی سب کسیکو اوس دن ظاہر ہو ویگا سبکوئی جانیگا
ہم کچہہ چیز نہیں ہماری ہاتہہ میں کچہہ نہیں سب کچہہ قدرتیں قوتیں الله تعالے ہی کے ہاتہہ میں ہی اور بس

سورة المطففین مدنے ہی یہی سورتیں جو مدینے میں نازل ہوئیں ہیں اونکا ایک سورت یہہ ہی چھتیس
آیتیں ایک سو اونہتر کلمے اور سات سو تیس حرف ہیں خبر میں آیا ہی مدینے منورہ کے رہنے والے مسلمانوں سے پہلی حضرت
رسول صلی الله علیہ وسلم کے ہجرت کرنے سے شریف لے جانے سے پہلی اس عادت میں گرفتار تہی جو سوداگری
کرتے تو دینے میں کم تولتے تہی اور لینے میں زیادہ تلواتی تہی کم دیتے تہی زیادہ لیتے تہی اور اوس عادت
میں مشہور تہی جب حضرت نبی صاحب پہلی صلی الله علیہ وسلم مکے سے مدینے میں چلتے تہی راہ میں یہہ سورت الله تعالے
کیطرف سے حضرت جبرئیل علیہ السلام لائے اور یہہ خبر دی پہر حضرت جب مدینے میں داخل ہوئے پیچہے اون
لوگوں کو ہدایت فرمائی جنہوں نے قبول کی اوس خوبی سے اور سب بری خوبیوں سے توبہ کیا پاک ہو گئے فرماتا ہی
الله تعالے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ویل ایک کلمہ ہی جہانتک خوار یاں عذاب غم درد دکہہ حسرتیں پریشانی بیخودیاں
تحسینہیں ... ہی یعنی ویل کے معنے ہیں اور دوزخ کے درمیان ایک میدان ہی ایک

بنا ہوا جو کچھ بہتا ہو دوزخیونکی بدنسے سب نکلتا ہی بہتا ہی اوس میدان مین بہکر جمع ہوتا ہی اور سانپ
بچہو اوسمین بہت پیدا ہوتے ہین جیسے گندی پانی مین کیڑی پیدا ہوتے ہین وہ پانی دوزخیونکو ڈالتے ہین وہ گندہ پانی
بدبوئی آگ ہو رہا ہی اوسمین عذاب کرتے ہین ویل ہی اللہ تعالی فرماتا ہی واے ہلاکی ہی خرابی ہی خواری ہی عذاب ہی
کم کرنے والونکی واسطے جو ناپنے مین گننے مین تول مین وزن مین کمی کرتے ہین اَلَّذِیْنَ اِذَا اکْتَالُوْا عَلَی النَّاسِ
یَسْتَوْفُوْنَ وہ وی لوگ جسوقت لیتے ہین پیمانوں مین گنتوں مین کچھہ سودا اپنے واسطے اوروں آدمیونسی بہر لیتے ہین
پورا بہروا لیتے ہین کچھہ چھوڑتے نہین وَاِذَا کَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ یُخْسِرُوْنَ اور جسوقت ناپتے
ہین اپنے چیز کو کپڑا دانہ غلہ اور جو کچھہ خرید فروخت کی چیز ہی اوروں کی واسطے بیچنے مین یا تولنے مین لوگونکی
حق کو ترازو مین کم دیتے ہین گھٹاتے ہین اوونکا نقصان کرتے ہین لوگونکو زیان پہنچاتے ہین خبر مین آیا ہی
وی لوگ جو زیادہ لیتے ہین کم دیتے ہین ناپنے مین تولنے مین خیانت کرتے ہین قیامت کے دن مین
اونکو دوزخ کی آگ کے بیچ دو پہاڑون مین بٹھا کر فرشتے عذاب کے اون سے کہینگے اون دونون پہاڑون کو
ناپو تولو وی لوگ اون پہاڑون کی آگ تولتے رہینگے جلتے رہینگے اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓئِکَ اَنَّهُمْ
مَّبْعُوْثُوْنَ لِیَوْمٍ عَظِیْمٍ کیا نہین جانتے یقین نہین رکہتے یہ لوگ جو خرید فروخت مین کم دیتے ہین زیادہ
لیتے ہین یہ بات نہین سمجھتے یہ مقرر ہی سب مر کے پیچھے زندہ ہووینگے جلائی جاوینگے حساب کے واسطے
اچھی بری عمل کا بدلا ملنے کے واسطے ایک بڑی دن مین جو بہت بڑا سخت دن ہی بہاڑون سلوت ہی یَوْمَ
یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وہ دن ہی قیامت کا جو زندہ ہووینگے سب آدمی اوٹھکر
کھڑی ہووینگے سب آدمی اوٹھکر کھڑے ہووینگے پروردگار کے حکم سے وہ پروردگار عالم ہمارا [illegible]
پیدا کرنے والا پالنے والا ہی اوسکا حکم سب جی اوٹھینگے اوٹھکر کھڑی رہینگے [illegible]
بیٹھنے کی ہووی گی کوئی مجال بیٹھنے کی نہ پاوینگے جب تک جسکو حکم ہوگا [illegible]

ہیبت کے مقام کے ہووے سو جسوقت آدمی سب اللہ تعالے کے حکم سے جیوینگے اپنے قبروں سے اوٹھ کھڑے
ہووینگے اوس وقت ایک ہیبت کے تجلی ہووے گی بڑی دہشت آن کر پڑیگی ایک ڈر سبکے اوپر
آجاویگا ایک تاریکی ہو جاویگی ایک دہواں ایک اندہیارا سبکے اوپر گہر جاویگا ہر کوئی اپنے
احوال کے اوپر نظر کریگا اگلی پچھلی بات سب نظروں میں آجاویگی اپنے عملونکے اوپر حسرت کرینگے
ندامت کھینچینگے شرم سے عرق بہہ چلینگے ہر کوئی اپنے عرق کے بیچ میں عملونکے موافق ڈوبیگا کوئی
گھٹنے تک کوئی زانوں تک کوئی کمر تک کوئی گلے تک اور سبکو آپس میں ایک دوسرے سے کہنے کی مجال نہووے گی
کوئی دم نہ مار سکیگا تین سو برس تک یہہ حال رہیگا تب آخر کو حضرت محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شفاعت
کرکے سب خلق کو اس ہیبت کی مقام سے باہر نکال کر حساب گاہ میں جہاں سبکا حساب ہوویگا لیجاوینگے
یہہ بڑی شفاعت ہووے گی اسکا نام شفاعت کبری ہے بعد حساب کے میدان میں نیک بد جدا ہو جاوینگے نیکونکی بہشت کے
طرف راہ پڑیگی بدونکی دوزخ کے طرف راہ پڑیگی اسیواسطے قیامت کا دن مقرر ہوا ہے جو چہپا پڑا تہا ظاہر ہووے
ملا ہوا جدا ہو جاوے نیک بد میں تفاوت آوے ہر ایک کو اپنے قدر معلوم ہووے پہر یہہ بات جو اللہ تعالے
نے مطففین کے حق میں فرمائی ہے یہہ ہدایت نصیحت جو کم دینے والونکو زیادہ لینے والونکو ہے عقلمندونکو
چاہیے جو اپنے دلمیں سمجہیں یہہ بات یہہ نصیحت اونہیں لوگونکو نہیں جو خرید فروخت میں ایسا کرتے ہیں
بلکہ سبکے واسطے ہے جو آدمی اچہے ہیں مسلمان ہیں دین کے علم سے خبردار ہیں اللہ تعالے سے ڈرتے ہیں حضرت
نبی صاحب کے پیروی میں ہیں اپنا بیگانہ ہر طرح حق پہچانتے ہیں ظاہر باطن میں شرع کی موافق کام کرتے ہیں
وے سب اچہے ہیں اللہ تعالے کے نصیحت پر قایم ہیں اور سوای اونکی ہر کوئی ہر ایک طرح کی معاملت میں جو آپس میں کرتے ہیں
[illegible] دیکہیں تو جانیں اس خصلت سے بہت لوگ خالی نہیں اپنے حق لینے میں بڑی سختی جہگڑا قضیہ کرتے ہیں اور
[illegible] خوش ہی ہر بات پر جہگڑا اون سے قضیہ فیصلہ [illegible]

حاکم سے ملتے ہیں کہ لینے سے بہی دینے کو دل نہیں کرتا جب کوئی حاکم زبردستی کر کر دلاوے تب دیتے ہیں تو
دیگار کہیں باتیں بناتے رہیں اور یہ بات ہی بہت لوگ اپنے کام نکلنے واسطے مزدوری کرتے ہیں اور اپنے کام
خوب طرح سے لیتے ہیں بہت تاکید کرتے ہیں پہر مزدوری دینے میں قصور کرتے ہیں کم دیتے ہیں اور بہت لوگ
آدمیونکو نوکر رکہتے چاکر کرتے ہیں نوکری چاکری کے کام خوب کرواتے ہیں خدمت بہت لیتے ہیں تو نوکری کا حق دینے میں
کمی کرتے ہیں دبا رکہتے ہیں نہیں دیتے اور بہت لوگ مزدوری کرتے ہیں نوکری کرتے ہیں مزدور اپنے کام سستی
کرتے ہیں اچہی کام نہیں کرتے نوکر نوکری کا حق بجا نہیں لاتے پہر مزدوری لینے میں درماہی لینے میں تمام پہر پورا لیتے ہیں
پورا لیتے ہیں اسیطرح سے بہت معاملتیں جو آپس میں خلق کے درمیان آتی ہیں مسلمانونکو چاہیے آپس کے معاملتوں
میں کہتے بوجہتے بات کا ملاحظہ کرتے رہیں حدیث قدسی میں آیا ہی اللہ تعالی فرماتا ہی ای بنے آدم جب تو دوست رکہتا ہی چاہتا ہی
تیرا حق پورا لی تمام پہر دیوین اسیطرح تو اورونکا بہی حق تمام پہر دی پورا کر دی اور جیسے تو چاہتا ہی تیری کام میں عدل کا
انصاف کا حکم ہووی تو بہی اورونکی کام میں عدالت کر انصاف کر اور یہ بات ہی ہر کوئی آپکو اچہا جانتا ہی
اور کو برا جانتا ہی بہت لوگ اوروں کی عیبونکی اوپر اچہی تنہا کرتے ہیں جو [illegible] دیکہتے ہیں اپنے عیبوں کی اوپر کچہہ نظر
نہیں کرتے اپنے برائیاں کچہہ نہیں بوجہتے اورونکی برائیاں برا کہے میں [illegible] کرتے آپس میں خوش کرتے ہیں اور کوئی
جو انکو برا کہی زہت بڑی ناخوش ہووین لڑنے کو تیار ہو جاوین اسیطرح بہت بہت معاملتیں ہیں سمجہنے والی کو
اتنی بات کفایت کرتی ہی پہر بہت لوگونکی خدای تعالے کے ساتہ بہی یہی معاملت ہی جو جزائی نعمتونکی
جو پاک پروردگار نے ہر ایک کو بخشی ہیں اکثر کلن تن بدن ہاتہ پانوں عقل شعور کہانا پینا اور سب چیز آدمی کے
واسطے پیدا کیا ہی ہزارون لاکہون نعمتیں ہر ایک آدمی کے واسطے تیار کر رکہی ہیں [illegible]
نعمتوں کے بدلے [illegible] اللہ تعالے کی احسان کو کچہہ نہیں سمجہتا سمجہہ کر اپنے نفس کے [illegible]
[illegible] آشنائی کی خاطر [illegible] رہتے ہیں [illegible]

کوئی روزہ نماز کچھہ کرتا ہی کچھہ عمل کرتا ہی اپنا بڑا احسان جتاتا ہی جانتا ہی مین بہت بڑا کام کیا جو کچھہ میری اوپر
فرض واجب تہا ادا کیا اور جو انصاف کے نظر سے دیکہی تو جانی جو کچھہ پروردگار کا حق ہی کس بندہ کسے ادا
نہین ہوسکتا ہی جو کوئی اول عمر سے لیکر آخر عمر تک سوای بندگی کی اور کچھہ نکری ایکدم غافل نرہی تو بہی ہزارون
نعمتون سے اللہ تعالے کے جو ہر ایک بندہ کو بخشین ہین ایک نعمت کا حق ادا نکرسکے ہر ایک بندہ کو چاہیئے
جو کچھہ بندگی کری تہوڑی یا بہت اوسپر غرور عجب نکری مغرور نہو بہت نجانے بہت تہوڑا جانے آپکو ہمیشہ تقصیروار
جانتا رہی عاجزی کرتا رہی پروردگار کے نعمتونکو اپنے اوپر بوجہتا رہی دیکہتا رہی شکر کرتا رہی اور شکر کرنے سے بہی
اپ کو عاجز تقصیرمند بوجہتا رہی اوس طریق مین اللہ تعالی کے قبولیت کی امیدوار رہی اور نہین تو مطففین مین
داخل ہوویگا بہت لینے والون تہوڑی دینے والونمین شمار کیا جاویگا بد لوگون مین گنا جاویگا کلا
سمجہنا چاہیئے کہ مسلمان کو جو ایسا کام کری کم دیوی بہت لیوی ایک دوسریکو اپس مین ضرر پہنچاوی نقصان
دیوی جو کوئی ایسا کام کرتا ہووی چاہیئے تہ نکری ایسے بد کام سے باز رہی اور جو کوئی توبہ نکریگا باز نرہیگا
ایسے بد کام کو حلال جانیگا گناہ نجانیگا کافر ہوویگا جاگہ اوسکی دوزخ ہوگی اوسکا عمل نامہ سجین
مین رہیگا اوس بات کو اللہ تعالے فرماتا ہی اِنَّ کِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِی سِجِّیْنٍ تحقیق نامہ اعمال کافرون کے
بدکارون کے مقرر سجین کے درمیان ہین خبر مین آیا ہی نامہ اعمال بدکارون کے کراماً کاتبین آسمان کو
لے جاتے ہین پہر دروازی آسمان کے فرشتے جو دربان ہین دروازہ نہین کہولتے اون عمل نامونکو نہین اوپر انی دیتے
پہر وہان سے پہر لاتے ہین زمین کے اوپر لاتے ہین یا زمین کے فرشتے بہی قبول نہین کرتے دوسری زمین کو لے جاتے ہین وہان
بہی کوئی قبول نہین کرتا اسیطرح ساتوین زمین کے نیچے ایک مکان ہی بڑی تنگی اور تاریکی اوس جاگہ
[illegible] جاگہ شیطان کے ہی اور شیطان کے لشکر کے رہنے کی ہی اون اعمال نامونکو اوس
جاگہ [illegible] رکہتے ہین اور اسیطرح کافرونکی جانونکو لیکر اور [illegible]

جانونکو جب بدن سے نکال کر فرشتے اوپر لیجاتے ہین آسمان کی دروازے نہین کہلتے وہان سے روکر زمین مین
لاتے ہین قبول نہین ہوتے پہر ایک زمین سے دوسری زمین تک اسیطرح ساتوین زمین تک کہین جگہ نہین
ملتے تب ساتوین زمین کے نیچے سجین مین اون جانونکو بند کر دیتے ہین شیطان کی ٹہکانے مین رکہکر
تنگی مین تاریکی مین ڈال دیتے ہین وہی قبر ہوتی ہے اونکی وے وہین عذاب پاتے رہتے ہین وَمَآ اَدْرٰىكَ
مَا سِجِّيْنٌ اور کیا جانتا ہی تو ای سننے والی کیا بری ہول کے ہیبت کے ڈر کے جاگہ ہے سجین كِتٰبٌ
مَّرْقُوْمٌ ایک کتاب ہی لکہی ہوئی وے اعمال نامہ کافرون کے ہر ایک کافر کا نامہ ایک لکہی ہوئی کتاب ہے ایسے
کتاب ہے وہ جو کبہی محو نہووے مٹ نجاوے جو کوئی دیکہی دیکہنے والا جان لیوے اوسمین کچہ چیز کا نام نہین تمام
ہول سے ہیبت سے عذاب سے بہری ہے وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ وای ہے افسوس ہے اور سختی
قیامت کے دن مین جہٹلانے والونکو اَلَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ وے لوگ جن لوگون نے قیامت
کے دن دین کے دن کو سچ نجانے پیغمبرون کی کہنے کو نمانے قرآن کے اور پر خدای تعالی کے کلام کے اوپر ایمان نلائے
قیامت کے دن ہونے کو عذاب ثواب نیک بد کے جزا سزا پانے کو سچ نجانے بہشت جانے خاطر جمع سے بری کام
کرتے رہی نفس کے غرور مین شیطان کے فریب مین پڑی ہمیشہ برے کام کرتے رہی کوئی اچہا کام نکیا وَمَا
يُكَذِّبُ بِهٖٓ اور نہین جہٹلاتا اوسکو اونکو جو نہین جانتا قیامت کی دنکو اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ
سوای حد سے گذرنے والی بدکار کے وے آدمی وے لوگ جو بدکار ہین ہمیشہ بدکاری مین گناہ مین بری ہاتہی
ہین [illegible] بدراہ مین خوش ہین آرام پاتے ہین اچہی بات سے اچہی کام سے دور ہو گئے ہین نصیحت
سے ناخوش ہوتے ہین یہی لوگ آدمیت کی حد سے گذر گئے ہین حیوانونکی درجی مین پہنچ گئے ہین کہانا پینا شہوت
کرتے ہی سوجہتی ہے اور کچہ نہین نظر آتا دنیا ہی کی باتین اونکو نظر آتی ہین آخرت کے [illegible]
اور حجابات کی تو بیزاری کرتے ہین [illegible] اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا [illegible]

اونکی دلونکی اوپر جو کچھ کرتے تھی کمائی تھی اونکی بدعملونکی شامت سی دلونکو اونکی گھیر لیا ہی بُری کامونکی اثر سی دلون
پر اونکی زنگار باندہ دیا ہی پردی غرور کی غفلت مین پڑ گئی ہین دل سبکی سیاہ ہو گئی ہین قبولیت کے کان بہری ہو گئی
ہین خیر خوبی کی بصیرت کی آنکہین پہوٹ گئی ہین اس سبب قرآن کی نصیحت سننے سی گذر گئی ہین خیر خوبی کے راہ سوجہنی کی قابلیت
نہین رکہتی حق کو قبول نہین کرتی ایمان نہین لاتی خبر مین آیا ہی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی جب بندہ
کوئی گناہ کرتا ہی ایک سیاہ نقطہ اوسکی دل کے اوپر پیدا ہوتا ہی جو اوسوقت توبہ کری بیزار ہووی اللہ تعالی کے طرف
عاجزی کری اوس گناہ سے ناخوش ہووی اوس گناہ سے شرمندہ ہو کر باز رہی وہ سیاہ نقطہ دل کے اوپر سے اوٹھ جاتا ہی
مٹ جاتا ہی صاف ہو جاتا ہی اور جو اوس گناہ سے توبہ نکری باز نرہی گناہ پر گناہ کیا جاوی وہ نقطہ سیاہی کا پہیل
جاتا ہی بڑا ہو جاتا ہی پھر آہستہ آہستہ دل کو گھیر لیتا ہی تمام دل سیاہ ہو جاتا ہی کلونس چڑھ جاتا ہی اندھا بن [illegible]
لگتا ہی ہدایت کی راہ سے اندھا ہو جاتا ہی پھر جتنا جتنا زیادہ گناہ کرتا جاتا ہی نیکی کے راہ سے پہیر کر گہرے دور
پڑتا جاتا ہی سیاہی پر سیاہی زنگار پر زنگار لگتا جاتا ہی سیاہی چڑہتے جاتے ہی باطن مین دل مین اندھیارا کرتے
کرتے سب سچ جہوٹ خاک مین مل جا کر دایرہ لعنت کے مُہر ہو جاتے ہی دنیا سے بے ایمان جاتا ہی خدا تعالی
مومن مسلمانونکو اس بلا سے اپنے پناہ مین رکہی اس بات پیچھے اللہ تعالی کافرون کے حال کی خبر دیتا ہی کَلَّا اِنَّہُم عَن رَّبِّہِم
یَومَئِذٍ لَّمَحجُوبُونَ حق ہی تحقیق تا سچ ہی مقرر ہی یہ کافر مشرک اپنے پروردگار سے اوس دن البتہ حجاب مین
پردون مین ہونے والی ہین یعنی آدمی جو ایمان نہین لائی قیامت کی دن کو سچ نہین جانتے حساب کتاب دوزخ بہشت عذاب
ثواب کی باتین جہوٹہ جانتے ہین پیغمبرونکی ولیونکی عالمون فاضلون پیرون مرشدونکی ہدایت نہین جانتے اللہ تعالی کی کلام کو
کہانیونکی سی بات بوجہتے ہین اپنے جہالت مین غرور مین طبیعت کے خواہشون مین دنیا کے مال کی محبت مین دوبی ہوئی
ہین یہاں جیسا ہی ویسا لوگ قیامت کے دن نہین پاتے پروردگار کی رحمت دیکہنے کی کرامت سے ناامید ہوئی اللہ [illegible]
سے بے نصیب [illegible] ہونگی [illegible] جیسے بہشت کی جو جنت بڑی نعمت ہی پروردگار [illegible]

ایسے دولت سے محروم رہینگے ہمیشہ ہمیشہ وے حسرت کی افسوس کی آگ مین رہینگے ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِیْمِ پہر تحقیق

وے لوگ مقرر داخل ہونے والے ہین دوزخ کے اندر دوزخ کی آگ سے جلنے والے ہین ثُمَّ یُقَالُ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ

تُكَذِّبُوْنَ پہر کہا جاویگا یہ وہی ہے جو تم اوسکو جہٹلاتے تہے جب یہہ دوزخی آگ مین جلینگے جلنے لگینگے نالہ

فریاد کرینگے واویلا پڑینگے تب فرشتے عذاب کے اونکی زیادہ جلانیکے واسطے کہینگے اب اچہی طرح سے جلتے رہو یہہ وہی

عذاب ہی جو دنیا مین تم ہرگز اوسکو نہ مانتے تہے جہوٹہہ جانتے تہے پیغمبرون کو اوس عذاب کے جہٹلاتے تہے اب بہی اوس

سچ کو جہوٹہہ جانتے رہو جلتے رہو عذاب چکہتے رہو پہر اللہ تعالے اون کافرون فاجرون غافلون کے حقیقت کو بیان

کرکر نیک کام کرنے والونکی حقیقت بیان فرماتا ہے كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِیْ عِلِّیِّیْنَ تحقیق مقرر اعمال نامے

نیک کارونکی علیین مین ہین علیین مین رہینگے وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّیُّوْنَ اور کس چیزنے دانا کیا ہے تجکو اور

کیا جانتا ہی تو اے سننے والا کیا چیز ہے علیین کیا خوب جگہہ ہے کیا اچہا خوشی کا مکان ہے علیین كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ

ایک کتاب ہے لکہی ہوئی یَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ حاضر ہوتے ہین گواہ ہوتے ہین اوس کتاب کے فرشتے مقرب

خبر مین آیا ہی علیون ایک تختہ ہے سبز زمرد کا عرش کے نیچے ساتوین آسمان کے اوپر سدرة المنتہی اسکے پاس ہے سبز دیکہ

جب مومن مسلمانونکے عمل نامہ ہو جاویگا جو اچہے کام کرنے والے ہین اخلاص سے کام کرتے ہین اچہے کام خدا اور رسول

حکم مین کرتے ہین اون عملونکو فرشتے کراماً کاتبین لکہکر لیجاتے ہین ہر آسمان کے فرشتے اون عملنامونکو

کرتے ہین خوش ہوتے ہین ایک آسمانکی فرشتے دوسری آسمان تک اپنے حد مین پہنچا دیتے ہین ساتوین آسمانکی فرشتے

اون عمل نامونکو دیکہتے ہین پسند کرتے ہین قیامت مومن کے ایمان پرشاہدی گواہی دیوینگے پہر وہی پاک نامہ ایک

کاملہ حجت اوس پاک محل مین سپرد کرتے ہین وہانکی فرشتونکی حوالی کرتے ہین اور علیون ایسا محل ہے جو کوئی اوس

محل کو دیکہے خوشحال ہو جاوی دل اور جان اوسمین راحت پاوے ارام پاوے اور وے لوگ

مین جگہہ اونکی جاننے سے علیین کے مقام کو پہنچتے ہین ہر ایک کے واسطے اچہے عملونکی مناسب

محل ہین خوبیونکی ٹھکانی ہین ہمیشہ خوشحالی کے گھرون مین آرام مین خوشوقتی مین رہتی ہین اسبات کو اللہ تعالے فرماتا ہے
إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ تحقیق ابرار اچھی کام کرنے والی مقرر بہشت کی درمیان نعمتون مین آرام مین خوبیون مین رہنے
والی ہین عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ تختون کے اوپر بیٹھکر نظر کرینگے بہشت کے نعمتونکی اوپر خبر مین آیا ہے بہشتیونکے
بیٹھنے کے واسطے بڑی بڑی تخت ہووینگے روپے کے سونے کے مرصع جڑاؤ لعل یاقوت موتی اون مین قدرت سے جڑی
ہوئی ہین اور ہر طرح کی تخت لعل کے یاقوت کی زمرد کی موتی کے جیسے تخت کے اوپر دل چاہیگا بیٹھینگے اور وی تخت ہر رنگکا
زیب زینت سے بہت ہی سوارے ہوئے ہین فرش مسند ہی تکیے طرح طرحکی اونمین لعل موتی جواہر لگی ہوئی ہین اور ایسی بڑی
ہین جو اونکی اوپر موتیونکی لعل کے یاقوت کے خیمے کھڑی ہین بہانت بہانت کے بیٹھکین تیار ہین ہر ایک خیمہ ہر ایک بیٹھک
مین حورین طرح طرحکی بناوٹ کیے ہوئے پانون تک موتیون لعل جواہر مین ڈوبی ہوئی نہایت خوبصورت تیار ہین جس خیمے مین
جس گھر مین بہشتیونکا دل چاہیگا وہان بیٹھکر تماشے قدرت کی دیکھینگے اور خبر مین آیا ہے ہر ایک بہشتی کا ملک
گھر بار حویلیان باغ ہزارون برس کے راہ مین ہووینگے ادنی بہشتی جو سب بہشتیونکی درجون سے اوسکا درجہ کم
ہوگا اوسکی درجے سے بہشت مین کسے اونکا درجہ کم نہوویگا اسے ادنی درجے والی کا ملک بہشت مین اس برابر ساری
دنیا کے ہزار برس کے راہ مین ہوویگا جو اوس ملک مین ہزارون لاکھون حویلیان محل باغ گلزار بہارین ہووینگے اور
سب سونے روپے لعل یاقوت موتیون ہتہیر کارخانونمین ہر طرحکی تماشے اور بہارین حوض فواری تیار ہین اور وی
تخت ایسے اونچے بلند ہین جو سو برس دو سو برس کے راہ مین اونکی بلندیان ہین جب بہشتی اون تختونکی اوپر بیٹھنا چاہین
وی تخت زمین سے لگ جاوینگے جب بیٹھنے والی بیٹھ چکینگے وی تخت اونچے ہو جاوینگے بلند ہو جاوینگے پھر اون
تختون کے اوپر بیٹھکر سب طرحکی تماشے اپنے ملک کے سب بہارین دیکھینگے خوشیان کرینگے تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ
نَضْرَةَ النَّعِيمِ پہچان لیوگی ای دیکھنے والی اون بہشتیونکے مونہونکی تازگیکے سبب نعمتونکی جو اونکے مونہ
خوشحالی نہوتا ہے اوسکے پاس رہنے کے اثر نشان بشاشت کے ... بہت سا ہوتا ہے

مونہکے روشینے تازگے کچہہ اور ہی ہوتے ہی جو کوئی ایسے دولتمندکے مونہہ کے اوپر نظر کری اوسکا خوشوقتے خرمحالی
جہرا ہی دیکہکر معلوم کرلیوی اسیطرح بہشتیونکی حقیقت ہے اب سب مومن مسلمان بہشت میں ایسے دولت
مند ہووینگے ایسے خوشحالیونمین نعمتونمین رہینگے جو اونکی مونہہ کے دیکہتے ہی معلوم ہوجاویگا جو یہ بڑی
تازگے اور روشنیان کچہہ اور ہی ہے بعضونکی مونہہ ایسے روشن ہووینگے جیسے بڑی روشن ستاری دنیامین
آسمان سے نظر آتی ہیں بعضونکی مونہہ ایسے ہووینگے جیسے چودہوین رات کا چاند اور بعضے مومن مسلمانو
کا مونہہ ایسا چمکیگا روشن ہوویگا جیسا دنیامین آفتاب چمکتا ہی آرام مین آسایش میں رہینگے اچھی
نعمتیں کہاوینگے قوتیں پاوینگے حسن جمال بڑہتا رہیگا یُسقون من رحیق مختوم ختامہ مسک
اور پلائی جاوینگے ایک شراب سے جو خالص شراب ہے مہر کئے ہوئی مہر اوسکی مشک کی ہی مومن جو ابرار ہیں اچھی
کام کرنیوالی دنیامیں برا کام کچہہ نہیں کرتے جب بہشت میں اپنے گہر میں تخت کے اوپر آرام سے بیٹہینگے تو ذرونکی
ساتہہ خوشیان کرینگے اسیطرح کی نعمتیں موجود ہووینگے غلمان جو خوبصورت لڑکے ہیں خدمت کی واسطے ہر وقت
ہین ہر ایک کام اونکی کرتے ہیں شراب پینے کے واسطے اونکی لاوینگے وہ بہشت کے شراب ہوویگا نہایت سفید خوشبوی
مزیدار جسکا پینے سے ایک ہزار خوشی بڑہ جاوینگے ضرر نقصان عقل کا شعور کا اوس شراب میں نہیں خوشی
لذت قوت ہر طرح کی اوس شراب مین زیادہ پاوینگے اور اوس شراب کے باسنونکے موہ کر اوپر مشک کی مہر ہی
ہووینگے اللہ تعالی کے حکم سے اون شیشون صراحیونکی اوپر مہرین ہو رہی ہیں اون مہرونکو کوئی کہول نہیں سکتا
کسیکو حکم نہیں اون مہرونکی توڑنیکے جب مومن بہشت میں پہنچینگے اپنے اپنے گہرون میں داخل ہووینگے
ہر کوئی جسوقت چاہیگا جس باسن کے مہر چاہیگا اپنے ہاتہہ سے توڑیگا وہ شراب پیویگا اون شرابونکی بہت
[illegible] ہر گہر گہر رکہی ہے اور وہ شراب ایسی نعمت ہی جو دنیامیں اوس شراب کا ایک قطرہ
[illegible] دنیا [illegible] بڑی نعمت [illegible]

فرماتاہی وَفِی ذٰلِکَ فَلْیَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ۔ اور ایسی بڑی نعمتوں میں چاہیے رغبت کریں رغبت کرنے والے اون
نعمتونکو طلب کرتے رہیں ایسی خوبیونکو چاہتے رہیں ڈھونڈھتے رہیں دنیا میں وہی کام کریں جن کامونکی سبب آخرت میں
بہشت میں ایسی بڑی دولتیں پاویں اسمیں تین اشارت ہیں ایک اشارت اوس شراب کے تعریف میں ہی سمجھنے والے
کو چاہیے اپنے دلمیں سمجھے بوجھے جس نعمت کے حق میں الله تعالے مومنونکو فرماتاہی سمجھاتاہی دوڑنے والے رغبت
کرنے والی اپنے خواہشونکی طرف جو ہر ایک کام دنیا میں دنیا کے ہر ایک خواہش میں دوڑتے ہیں چاہیے اون
نعمتونکو طلب کریں اون دولتونکی پانے میں دوڑیں اس بات سے معلوم ہوتاہی جو وہ شراب بہت بڑی ہے سب سے بڑی
نعمت ہی جسکا طلب کرنے میں الله تعالی رغبت دیتاہی لالچ دلاتاہی اور کونسی بڑی نعمت اس سے زیادہ ہووے گی ایسی
کچھ لذتیں خوبیاں خوشوقتیاں اوس شراب میں بھر رہی ہیں جو اون شراب کی شیشونکی اوپر مشک کے مُہر کر رکھی
ہیں اور سیکو وہ [illegible] معلوم نہیں ہوسکتا جب مومن بہشت میں داخل ہووینگے اور وہ شراب غلمانونکی ہاتھ میں
دیوینگے اوسوقت وہ مُہر توڑ کر پیوینگے تب اوس شراب کا [illegible] خوبی اور لذت جانینگے دنیا میں
اوسکی حقیقت کو کوئی نہ [illegible] سکتاہی اور دوسری اشارت یہ ہے حکم کرتاہی پروردگار اوس شراب کے طلب کرنے مومن
کو چاہیے جو کچھ اچھی عمل اچھے کام الله تعالے و رسول نے فرمائی ہیں بجا لاوے اور جو کچھ بری کلام بری عمل منع کیے ہیں
ہرگز نکرے اور جو کچھ بشریت کی راہ سے خطا ہو جاوے تو توبہ کرے بخشش مانگے [illegible] مال کو چاہیے الله تعالے
کے رضامندی میں خرچ کرے خدا کی راہ میں نثار کرے دیوے تو مقرر اوس دولت کو پاوے اور تیسری اشارت یہ ہے
الله تعالے دنیا کے طلب کرنے والونکو نفس کے خواہشونکی ڈھونڈھنے والونکو منع کرتاہی رات دن غم دنیا میں
رہیں لگی رہتے ہو دنیا کے مال کو طلب کرتے ہو دنیا کے واسطے ایک دوسری پر حسد کرتے ہو [illegible] آپس میں [illegible]
[illegible] چاہتے ہو دنیا کے مال حاصل کرنے کی واسطے [illegible]
[illegible]

لیے سیجہے ہی اس مین دو ہرستے ہو کہتے ہو ایک دوسری پاسے دولت مین مال مین بڑہ جاوین آخر کو کسیکا پاس کچہہ نہین رہنے والا
ایسے چیز کے طلب مین کیون عمر اپنے کہوتے ہو ایسے چیز کو طلب کرو جو ہمیشہ رہی اوسکا فایدہ و لذت بلکہ ہمیشہ کو شوق
بڑہتے رہین ومزاجہ من تسنیم اور ملاپ اوس شراب کا جو ابرار نیک کار پیوینگے اوس شراب کا نام رحیق مختوم
اوسکا ملاپ تسنیم کا ہوویگا عینا یشرب بہا المقربون اور تسنیم ایک چشمہ ہے بندی ہی بہشت مین اوسکا
نام ہی اوسکا پانی مقرب لوگ پیوینگے یہہ چشمہ تسنیم کا عرش کے نیچی سے آتا ہی بہشت مین مقربونکی حویلیون
مین جاری ہوتا ہی تسنیم کے پانی کے برابر بہشت مین کوئی پانی نہین شیرینے مین خوشبوئی مین مزیمین نفع مین
قوت مین سب پانیون سے بہشت کے زیادہ ہی اور یہہ پانی خاص مقربون کا نصیب ہے اور بہشتیونکے پانیون
مین اوس پانی کا ملاو دیکر دیوینگے جیسے دنیا مین شیرینیکے درمیان خوشبوئی کے واسطے گلاب ملاتے ہین یا بید مشک
ملاتے ہین اور مقرب وی لوگ ہین جو اللہ تعالی نے اپنے فضل وکرم سے اونکو اپنے درگاہ کا قرب بخشا ہی یہانتک
کیا ہی سب کمال اونکو آپ بخش دیا ہی جیسے پیغمبر یا صدیق ہین بعضے بڑی ولی اور ابرار سب مومن مسلمان ہین اپنے
محبت سے حکم کے موافق کام کیے اور راہ چلے کمال کو پہنچے مقربونکا بہت بڑا درجہ ہی جسکو حق تعالی نے آپ کامل اور سنواری
مین پہنچایا اوسکے سب طرح کے جہد کئے بدن کیر تہی نیت سوای رضامندی خدا تعالی کے اور کچہہ غرض نہین ہی جو کام کیا عمل
بجا لائی شریعت اور اخلاص سے بجا لائی اس سبب اونکی پینے کا پانی بہشت مین تسنیم مقرر ہوا ہی جس پانی کے مزیکی
اور خ[illegible] کچہہ تعریف بیان مین کیسے آدمی کے نہین آسکتے اور ابرار جو اپنے محبت سعی سے اللہ تعالی کے توفیق سی راہ چلی
اچہی کام کیا کمال کے درجونکو پہنچے مرتبے پائی اونکی عمل کرنے مین کچہہ اپنے دلکو خوشی بہی ملی ہوئی ہوتی ہی دوزخ سے
ہمیشہ کی خلاصی کی غرض ہے [illegible] یا بہشت کی غرض ہے اور اخلاص اونکا اور بہت غرضونمین ملا ہوا ہوتا ہی خدا تعالی کی
رضا [illegible] ہی [illegible] غرضین رکہتا ہی اس سبب سے اونکی واسطے رحیق مقرر ہوا اور اوسمین تسنیم کے
پانی کی [illegible] فرمایا [illegible] چاہیے حق تعالی کے پانی [illegible] کی رغبت کرنی جسکی [illegible]

تسنیم کا پانی ملا ہی محنت کرنی سے مل سکتا ہی اور نرا تسنیم کا پانا بڑی فضل کرم پر موقوف ہی
اوسمین محنت سے کسیکو راہ نہیں اور تسنیم کی تعریف بیان سے باہر ہے خبر مین آیا ہی مکی کے سردار مشرک
جو ایمان نہیں لائی ابو جہل اور ولید بن مغیرہ بن عاص وائل اور جو اونکی ساتھی تھی جب رسول صلی اللہ علیہ وسلم
کی بعضی اصحابونکو دیکھتی وی اصحاب جو فقیر نادار تھی حضرت عمار یاسر حضرت بلال حضرت صہیب رضی اللہ تعالی عنہم
دیکھکر ہنستے ٹھٹھے کرتے مسخریاں کرتے اس صورت مین یہ آیتین اللہ تعالی نی اوس حقیقت کے بیان مین بہیجی ہین
إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا تحقیق وی ادمی جو شرک کئے ہین گناہونکی درمیان ڈوبے ہوی ہین كَانُوا مِنَ الَّذِينَ
آمَنُوا يَضْحَكُونَ ۔ اون لوگونسے جو ایمان لائے ہین ہنستے ہین ٹھٹھا کرتے ہین وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ
اور جب گذرتے ہین یہ مشرک مومن کے اوپر غمزہ کرتے ہین انکہونسے ابروسے اشارتین کرتے ہین ٹھٹھا کرتے ہین مسخریان
کرتے ہین وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انْقَلَبُوا فَكِهِينَ اور جب یہ کافر اپنے اہل کے پاس جاتے ہین
اپنے گہرونکو پہیرتے ہین مومنونکی اوپر ٹھٹھے کرکر اور کافرونکی پاس جاتے ہین خوش وقت جاتے ہنستے ہوی پہرتے ہین
اور یارون سے ملکر مومنونکی اوپر ہنسیان کرتے ہین خوش ہوتے ہین وَإِذَا رَأَوْهُمْ اور جب دیکہتے یہ کافر منافق
مومنونکو دیکہتے ہین قَالُوا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ وی کہتے ہین یہ کافر منافق مشرک مومنونکو
دیکہکر یہ لوگ تحقیق گمراہ ہین باپ دادونکی راہ ہین چھوڑ دئے ہین اپنی گمراہی کو مومنونکی اوپر
ثابت کرتے ہین یہ اللہ تعالی فرماتا ہی اون کافرون منافقونکی حق مین وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ
اور یہ کافر نہیں بہیجے گئے اون مومنونکی اوپر نگہبان اون کافرونکو مومنونکا رکہوالا سمجہکر نہیں بہیجا جو اونکی
نیکی بدیکو دیکہتے رہین اپنی راہ پر چلادین اور سچی راہ مین نچلنے دیوین دنیا مین یہ لوگ جو کچھ ٹھٹھے مسخری باتین
کرتے ہین کر لیوین آخرت مین کیا کرینگے ہاے ہاے حقیقت الحال خبر دیتا ہی فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا
مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ پہر اوس دن مین قیامت کے روز وہی لوگ وی آدمی جو مومن ہین اللہ [illegible]

ہیں کہ کافروں سے کافرونکی حال دیکہنے سے ہنسینگے عَلَی الْاَرَآئِکِ یَنْظُرُوْنَ تختونکی اوپر وی تخت جو جواہر

جڑی ہیں خیمونمین یاقوت کی موتیونکی بیٹہکر مومن نظر کرینگے دوزخیونکی احوال دیکہکر جسوقت آگ مینے دوزخکی جلینگے

اوسوقت مومن خوش ہووینگے آپس مین بیٹہکر ہنسیان کرینگے اور خبر مین آیاہی وی لوگ وی کافر جو دنیا مین مسلمانونکی

اوپر ٹہٹہا کرتے تہی ہنستے تہی جب دوزخ مین پڑینگے آگ مین جلینگے فرشتے ایک دروازہ بہشت کے طرف سے

کہول دیوینگے اور اون دوزخیونکو کہینگے آؤ شتاب آؤ بہشت مین جاؤ پہر یہہ دوزخی بہت محنت

کرکر خرابی سے دروازہ تلک پہنچینگے اوسیوقت فرشتے دروازہ بہشت کا بند کرلیوینگے بہت غم کرینگے غمگین

ہووینگے پہر دوزخ کے فرشتے اونکو گہسیٹ کر بری حال سے دوزخ مین ڈال دیوینگے اس حال کو دیکہکر مومن خوش ہووینگے

دنیا کی باتونکو یاد کرینگے دوزخیونکو یاد دلاوینگے هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ

تحقیق ثواب پایا کافرون نے جزا پائی بدلا پایا کافرون نے عملونکا اون کامونکا جو دنیا مین کرتے تہی

ٹہٹہی مسخری کرکر اپنے دلکو خوش کرتے تہی اور مسلمانونکو غمگین کرتے تہی ناخوش کرتے تہی اسکام کے بدلے مین اللہ تعالی نے

اون لوگون سے وہی معاملت کی جو اونکو آخرت مین اونکی بدکاریکی سبب بدبختی کے سبب بہت غمگین کیا بڑی غم مین

ڈالا ہمیشہ اون غمونمین رہینگے عذاب کی پہنچتے رہینگے اور مسلمانونکو جو غم کہاتے تہی صبر کرتے تہی اپنا ایمان

مین مسلمانی مین زیادہ قایم رہتے تہی آخرت مین بہت خوش کیا بہت بڑی خوشوقتیان بخشین ہمیشہ ہمیشہ خوشحال رہینگے

رہینگے مومنون مسلمانونکو چاہیے یہہ اس آیت کی نصیحت کو سنکر اپنے دل مین رکہین جاگہہ دیوین اور خدا کی کسی بندیکو

اسطرح ٹہٹہا مسخری نکرین کسیکو حقیر نجانین غرور تکبر نکرین ہر طرحکی اچہی بری عمل کے جزا بدلا آخر سبکو ہر کوئی

پاوینگا ایک ذرہ تفاوت نہین ہوویگا اللہ تعالے سب مومن مسلمانونکو اپنے فضل کرم سے اچہی کامونکی

... کافرون سے بچارکہی آمین آمین آمین ۔ سورۃ انشقاق مکی ہے پچیس آیتین ایک رکوع

... کافر پوچہتے تہی قیامت کسطرح ہوویگی کب ہوویگی قیامت کی ہنسی کیا کرتے تہی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ تعالی خبر دیتا ہی

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ جس وقت آسمان پھٹ جاوینگے پارہ پارہ ٹکڑی ٹکڑی ہوجاوینگے صور پھونکنے سے اوس
دنکی ہیبت سے فرشتونکی اوترنیکے واسطے جو ہر ایک آسمان ٹوٹیگا اوس آسمانکی فرشتے اوترکر حشر کے میدانمین
سب آدمیون کو اللہ تعالی کے حکم سے گہیر کر کہڑی ہووینگے وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا اور سنیگا آسمان اللہ تعالے
کے حکم کو قبول کریگا فرمان کو حکم ہوویگا ٹوٹ ٹوٹ جاویگا وَحُقَّتْ اور سزاوار ہی آسمان کو حکم خدای تعالے کا قبول
کرنا حکم کے تابع ہوویی وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ اور جب زمین بڑہائی جاویگی اول آخر سب خلق جمع ہووینگے اگلی پچھلی
مُردی سب جیوینگے اون سبکی کہڑی ہونیکے واسطے لنبا چوڑا او زمین کا بہت بڑہ جاویگا جسطرح چمڑیکو کہینچ کر بڑہاتی
ہین اسیطرح سے فرشتے اللہ تعالی کی حکم سے زمینکو کہینچ کر بڑہاوینگے مشرق سے مغرب تک اونچا نیچا زمین مین کچھ نرہیگا پہاڑ اوکہڑ
جاوینگے دریا ندیان خشک ہوجاوینگے گہڑہا خندق اوسمین کچھ نرہیگا تمام زمین ہموار ہوجاویگی برابر ہوجاویگی.
وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ اور باہر نکال ڈالیگی زمین جو کچھ زمین کے اندر ہی خزانی اور سب مُردی زمین سے نکلینگے
اور زمین خالی ہوجاویگی زمین کے اندر کچھ [illegible] وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اور سنیگی زمین خدا کی
حکم کو جو کچھ زمین کو حکم ہوویگا بجالاویگی حکم کو قبول کریگی اور لائق [illegible] ہی کہ حکم خدا تعالی کا بجالاوی تفاوت
[illegible] جب یہہ حقیقتین ظاہر ہووینگے جب قیامت قایم ہوویگی سب کوئی اپنی سر سے جیوینگے زندہ ہووینگے پھر ایک ایک
کا حساب ہوویگا کافر مشرک بدکار دوزخ مین پڑینگے عذاب ہمیشہ کرینگے اور مومن مسلمان نیک کار بہشت مین
داخل ہووینگے ثواب پاوینگے اور یہہ بات جو اللہ تعالی نے زمین آسمان کے حق مین فرمائی وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا
وَحُقَّتْ سزاوار ہی لایق ہی آسمان زمین کو جو حکم کے تابع رہین اسمین اشارت ہی جو زمین آسمان اللہ تعالے
کے حکم کے پابند ہین ہوکی کہڑی ہین جب تک حکم ہی قایم رہو قایم ہین جب حکم ہوویگا ٹوٹ جاوینگے
اوسیطرح ہر چیز دریا پہاڑ [illegible] اگ [illegible] پیدا ہوتی ہی ذرہ ذرہ اللہ تعالی کے حکم مین قایم ہین [illegible]

کرنے کی کسیکو قدرت نہین جسکام مین جسکو حکم ہوا ہی بے اختیار کرتا ہی آسمان چاند سورج ستارون کو
حکم ہی پہرتے رہو سو پہرتے ہین کبہی آرام نکر سکتا یکدم نہین ٹہرتے زمین کو پہاڑونکو درختونکو حکم ہوا ہی کہڑی رہو
حرکت متکرو کہڑی ہین حرکت نہین کر سکتے اوسیطرح ذرہ ذرہ جس کام مین فرمایا ہی اوسی کام مین چلا جاتا ہی قایم ہی
پر آدمی بے حکمی کرتا ہی بیفرمانی چلا جاتا ہی حکم نہین مانتا جس کام کرنیکو فرمایا ہی نہین کرتا اوسکا اولٹا
کرتا ہی جس کامونکو منع کیا ہی وہی کام کرتا ہی یہہ تمام سبب اختیار کا ہی کسی چیز کو اللہ تعالے نے کسی کام کا اختیار
نہین بخشا ہر ایک چیز کو جو کام فرمایا ہی اوسی کام کے قدرت بخشی ہی اور کام کی اوسکو قدرت نہین بخشی
اسواسطے بغیر اختیار وہی کام کرتا ہی اور کام نہین کر سکتا ہی آدمی کے تئین سب طرح کی قدرت بخشی ہی
جو کام چاہی سو کری جو نچاہی سو نکری جہان چاہی وہان جاوی جہان چاہی وہان بیٹہی نقصان کیطرف
جاوی کمال کے طرف جاوی نیکی بدی کے راہ اوسپر کہول دیئی ہین نقصان کے کمال کے اسباب سب
کچہہ تیار کر دیئی ہین ہر ایک کام کا مختار کر دیا ہی پہر آدمی جو اپنے دلمین سمجہے تو جانے اللہ تعالی نے آدمی کے اوپر
بہت بڑا فضل کیا ہی بڑا احسان کیا ہی جو یہہ اختیار کی نعمت بخشی ہی جو چیز کسیکو اوسکے پیدایش مین
نہین بخشی تہی آدمی کو بخشی ہر کام کرنے مین اوسکے ہاتہہ پانو کہول دیئی ہین اسیواسطے اوسپر اپنی طرف سے
پیغمبر بہیجے اپنے کلام بہیجے اچہی بری راہ کے خبر دی بہلا برا اوسکو سمجہا دیا مسئلہ بتا دیا بہلی بری کام بتا دی
اور اوس اختیار دینے کے سبب اوسپر اپنے زبردستی نکے جبر نہین کیا جو وہ خاوند جبر کرتا چاہتا اختیار
چہین لیتا ایک پل مین گمراہ کر دیتا یہہ اختیار ہی جسسے کام مین چلا جاتا کچہہ عذاب ثواب بنا تا اسیواسطے تمام
خلقت کو اور فرشتونکو اختیار نہین دیا عذاب و ثواب بہی اونکو نہین ہوسکتا پر آدمی کو اختیار دیا ہی عذاب ثواب
بہی اوسکے واسطے مقرر کیا ہی دوزخ بہشت ہی اوسیکے واسطے بنایا ہی فرمایا ہی سب اسباب تمہاری واسطے پیدا کر دی
ہی [illegible] کام کریگا برا بہلا بدلا پاویگا آدمی کو چاہیئے اوس نعمت کے قدر [illegible]

شکر احسان کا بجا لاوی اور شکر اس نعمت کا بجا لاوی اور اپنی قدرت کو اپنے اختیار کو اللہ تعالی کے
رضامندی مرضی مین خرچ کری جو کام فرمایا ہی وہی کام بجا لاوی اپنا اختیار خاوند کی اختیار مین دیوی جو کچھ کام
پروردگار نے اوسکی واسطے اختیار کیا ہی اوسیکام کو اختیار کری اور جو کچھ کرنیکو منع کیا ہی نکری آپکو اپنے
اختیار سے اوس پاک پروردگار کے اختیار مین بے اختیار کر دیوی تب اپنے کمال کو پہنچے دین دنیا کی سعادت
خوب پاوی پہر اوس درجی کو پانا ایسے بڑے دولت کو پہنچنا بہت بہاری کام ہے بہت محنت کا کام بہت طرحکی حاصل کیا
چاہیے بہت کام کیا چاہیے تب اللہ تعالی کے فضل سے اس مرتبہ کو پہنچے پہر یہ بہت محنت کرنی جو آدمی کو درکار ہی اوسکا
سبب یہ ہی آدمی اسفل سافلین میں حیوانیت کے درجی مین پڑا ہی اس دنیا کی گہری کوئی مین ڈوبا ہوا ہی
دنیا کی کام کرنے جانتا ہی دنیا سے کی باتین اوسکی نظر مین آئی ہین ہزارون طرحکی خیال خطرون مین
گرفتار ہی اچہا کہانا اچہا پینا اچہا گہر ہزارون طرحکی نعمتین زیب زینت روپا سونا دنیا کا یاد آتا ہی
اوسکا دل دوڑتا ہی اپنے اختیار کو قدرت کو دنیا کے خوبیان پانے مین خرچ کرتا ہی آخرت سے یون نہین
اپنے ہمیشگی خوبی ہمیشگی دولت کے راہ چہوڑی ہی ہمیشگی بادشاہی پانیکی کام نہین جانتا اور جو کوئی دانا اوس
نادان آدمی کو وہ راہ بتا دیوی کام سکہلاوی تو نہین سنتا نہین سیکہتا اور سنے سیکہی تو بہی ایسا دنیا کی کامون
مین گہرا رہتا ہی وی کام وی جو آخرت کے پانیکی کام ہین نہین کرتا اون کامونکو بہت بڑی محنت جانتا ہی
مشکل جانتا ہی اور جو کرتا ہی تو بڑی سختی سے کرتا ہی اور اس باتکو نہین جانتا جو بغیر اوس محنت کیے
بغیر اس سختی کے اوٹہائی سے آخرت کے ہمیشگی کی دولت نپاویگا اوسکو لازم ہی ضرور ہے جو یہ کام کری
[illegible] راہ مین اپنے اوپر سختی اوٹہاوی یہ بات کہ اللہ تعالی فرماتا ہی یا ایہا الانسان انک کادح
الی ربک کدحا فملاقیہ ای آدمی تحقیق تو سختی سے کام کرنیوالا ہی اپنے پروردگار [illegible]
[illegible] سختی کا کام کرتا ہی پہر ملاقات کرنیوالا ہی تو اپنے کام کے پہلے [illegible]

کامونکی مزدوری کو ای آدمی نادان تو کیون بہول رہا ہی اس فلانے دنیا مین رات دن دمبدم یہہ دنیا تیری ہاتہہ سے چلی جاتی ہی
اور تو اسی دنیا کے کام مین رہتا ہی تو اپنے پیدا کرنیوالی کی طرف اور بندگی مین چست ہو چالاک ہو حکم کی بجالانی مین
محکم ہو سستی مت کر تجکو لازم ہی جو سچی راہ کی محنت اپنے اوپر اوٹہا کام کرنے مین محنت کر رنج کھینچ اپنے روزی دینے والی کی
رضامندی حاصل کرنیکی واسطے کوشش کر سعی کر تجکو ضرور ہے اچھی کامونمین محنت کرنے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی پانے مین
بہت سختی اختیار کرنی اپنے نفس کی خواہشون سے جن خواہشون کا کام نہین دور رہنا گناہون خواہشون کیطرف جانا اور
اللہ تعالیٰ کی حکم بجالانے مین اپنے تن کو بدن کو مال کو جان کو خرچ کرنا دلکو حکم مین لگانا یہہ محنت دنیا مین تجکو کیا چاہیے
آخر کو آخرت مین پروردگار کے حضور مین پہنچنے والا ہی اپنے عملون سے جو کچہہ کیے دنیا مین کیے تہی اپنے کامونکی جزا سے
ملاقات کرنیوالا ہی مزدوری پانے والا ہی جیسا کریگا ویسا پاویگا جس وقت بندونکا حساب ہونے لگیگا نامی
عملونکی جو کچہہ دنیا مین کیے تہی ساری عمر کے کام لکہی ہوئی ہر ایک کے ہاتہہ مین دئی جاوینگے سب باتین ذرہ ذرہ یاد
آوینگے اچہی لوگونکی نامی داہنے ہاتہہ مین دیوینگے اور گناہ گارونکی نامی بائین ہاتہہ مین دیوینگے فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ
كِتَابَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا پہر جو کوئی ہی جاویگے کتاب اوسکا داہنے ہاتہہ مین
پہر شتاب حساب کیا جاویگا آسان حساب وَّيَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا اور پہریگا اپنے اہل کی طرف خوشوقت وہی لوگ
جو سچے مومن مسلمان ہین اللہ تعالیٰ کی رضامندی اونکو حاصل ہوئی ہے دنیا مین اچہی کام کرتے رہی ہین اور جو کچہہ گناہ تقصیر
یا کچہہ سستی اون سے ہو گئے ہی توبہ کرتے رہی ہین اللہ تعالیٰ اونکی اوپر مہربان ہوئی گا قیامت کے دن حساب کے وقت اول
اونکی عیبون کے نامی جو کہاے جاوینگے دکہاوینگے اسطرح سے چہپا کر دکہاوین جو اور کسیکی نظر اوسکی اوپر نہین پڑیگی
پہر بدلی اپنے نیکیان کے دھر جاوینگے پہر خطاب ہوویگا اللہ تعالیٰ کیطرف سے ہر ایک بندی یا مومن کو ای بندی تو نے دنیا مین
[illegible] یہہ گناہ کیا تہی فلانا گناہ فلانے دن فلانے جاگہ کیا تہا اوس دفعہ مین اوس جاگہہ مین کیا تہا [illegible]
[illegible] اپنے گناہون پر غم کہاتا تہا ہمنے تیری اوس گناہ کو [illegible]

پھر پردہ ڈال دیا کسیکی آگے تیرا پردہ نہ پھاڑا بخش دیئی تیری سب تقصیرین معاف کر دین تیری تئین بخشا ہے پھر اوس
مہربانی سے خوش ہو جاویگا پھر نیکونکی اچھی کامونکی نامی ہاتھ کر اوسکا داہنے ہاتہ مین دیوینگے سبکی روبرو پڑھیگا بہت
خوش ہوویگا اور لوگون سے کہیگا خوشی سے آؤ میری عمل نامونکو پڑھ ہو دیکھو میری اعمال اللہ تعالے نے قبول کیے پھر وہان سے
حکم ہوویگا عرش کے داہنے طرف جاوے کہا تب خوشحال خوشوقت بہشتوں مین اپنے بہائی بند خویش اقربا یارون آشناؤن
سنجے مومنوں مسلمانوں مین آملیگا خوشیان کریگا یہ وہی لوگ ہین جنکا حساب آسان ہوویگا آسانی سے چھوٹ
جاوینگے اللہ تعالے کے فضل کرم سے فرشتے کچھ جھگڑا قضیہ اونکی ساتھ نکرینگے وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتَابَهٗ وَرَاۤءَ
ظَهْرِهٖ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا اور جو کوئی کو دی جاویگی کتاب اوسکا پیٹہ کے پیچھے سے اوسکی
پھر شتاب ہے جو آرزو کریگا اپنے ہلاکی کے اور آرزو کریگا دوزخ مین جلتے ہوئی آگ مین وہی آدمی جو کافر تھے مشرک
تھے منافق سرکش تھے مغرور تھے اللہ رسول کی رضامندی حاصل کرینگے اونکو کچھ فکر نہ تھی آخرت کا کچھ اندیشہ نتھا
دنیا کی لوگ اونکی رضامندی حاصل کرنے مین عمر اپنے کہوئی دنیاہی کے کام ہمیشہ رہی اجلکہ نکیا اون
لوگونکی بائین ہاتہ مین اون عمل نامی کو دیوینگے بری طرحسے اسطرح سے فرشتے داہنے ہاتہ کو اونکی گردنونکی
اوپر بند کرینگے گردن کو مروڑ کر مونہہ کو اونکی پیٹھ کے طرف کر دینگے اور بائین ہاتہ کو اونکی توڑ کر سینہ
کی پار کر بایان ہاتہ چھاتی کے اندر سے پیٹھ کے طرف نکال کر تب اونکی بدیون کی نامی اونکی ہاتہ مین دیونگی
ہر ایک کافر مشرک بے دین اپنے عمل نامی کو دیکھیگا معلوم کریگا آخر بدیونکا ماجرا کی حقیقت اپنے پاویگا
فرشتے اوس سے ہر کام مین جھگڑا کرینگے یہ کام کیونکیا تھا وہ کام کیون کیا تھا ایسا برا حال حساب ہین
کرینگے ایسے سختی حساب کے ہوویگی جو اوسوقت بے اختیار ہو کر اپنا مرنا چاہیگا موت مانگیگا ہلاکی کی آرزو
کریگا اپنے جلنے کہیگا پھر دوسری بار جینا ہوتا ہمیشہ مرا ہوا رہتا خوب ہوتا بہلا ہوتا [illegible]
تو پھر [illegible] مرنا کرتا ہوا دوزخ کے آگ مین داخل ہوویگا فرشتے اوسکو مارتے ہوئی [illegible]

ڈال دیوینگے پھر یہہ سختے یہہ خواری یہہ بلا یہہ جو کافر مشرک بے ایمان ہے اوپر اوسکے دن میں اونکی کس سبب آویگی وہ سبب
الله تعالی بیان فرماتا ہے اِنَّهٗ كَانَ فِيٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا تحقیق وہ کافر دنیا میں اپنے قوم کی درمیان خوش
حال تہا دنیا کا مال دولت نقد ابیسا حرام کا پایا تہا اپنے نفس کے خواہش میں اوڑاتا تہا مال میں جاہ میں ناز کرتا
تہا مغرور رہتا تکبر کرتا تہا اچھی اچھی کہانون پر اچھی کپڑون پر فخر کرتا تہا اتراتا تہا طبیعت کا نفس کا بندہ تہا
حرام حلال کے اوپر کچھہ نظر نہیں تہی اپنے شہوت کا تابع تہا اپنے گہر بار نوکر چاکر لشکر میں یار آشنا میں وے
لوگ سب جو کافر مشرک تہی اونمیں خوشیان کرتا تہا ناچ راگ رنگ ہنسی ٹھٹھی میں بیفایدہ کاموں میں عمر کو
کہو دیتا تہا الله تعالی سے رسول سے کچھہ اوسکو کام نہیں تہا خدای تعالے کا کچھہ ڈر نہیں تہا الله تعالے اور رسول کے حکم کے کچھہ
پرواہ نہیں تہی شریعت سے کچھہ غرض نرکہتا تہا آخرت کا کچھہ غم نہیں تہا جو کچھہ جی چاہتا تہا سو کرتا تہا اورونکا مال
ملک زمین باغ باڑی چہین لیتا تہا ظلم کرتا تہا ناحق خون کرتا تہا حرام کاریونمیں رہتا تہا اسے کامونمیں اونہیں باتونمیں
خوش رہتا تہا اور مومن مسلمان ہمیشہ غمگین رہتا تہا الله تعالے سے ڈرتا تہا الله رسول کے حکم میں چلتا تہا جو کام کرتا تہا
سمجھہ کر کرتا وہی کام کرتا تہا جو دونوں جہان میں دنیا آخرت کی خیر خوبی پاوے دنیا کو فانی جانتا تہا آخرت کو باقی
جانتا تہا دنیا کی زیادتی کے لیے اور مومن کے دشمنی ناخوش نہیں تہی اپنے ایمان کے نقصان میں غم کہاتا تہا ایمان کی زیادتی
میں اچھی کام کرنے میں خوش ہوتا تہا اون باتونکی سبب مومنونکو آخرت میں ہمیشے کی دولت ہمیشگی کی خوشحالی پاوینگا الله تعالی کی فضل کرم
سے مل نصیب ہوینگے اور اون بری کامونکی بری باتونکی سبب کافر مشرک بے ایمان ہمیشگی غم میں پڑینگے حسرت کرینگی کہ دنیا
آج اونکا حرمونکی خواریان کا عذاب کا یہہ ہے اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ تحقیق وہ کافر دنیا میں گمان کرتا تہا جو مرکی
پیچہی پہر کبہی پہرنے کا نہیں کسے ٹہکانی میں بازگشت ہرگز نہیں ہووی کے خدای تعالے کے طرف رجوع نکریگا اور وہ کافر بے ایمان
[illegible] ہم کو دوسری بار پہر کوئی جی نہیگا نہیں قیامت کا حساب کا دوزخ کا بہشت کا منکر تہا آخرت کو سچ نجانتا تہا
[illegible] مرکر پہر نہین جیونگا دنیا میں جو کچھہ دنیا کا جیتا لی سکون سو لیلون حرام حلال کہالا بت [illegible]

بات ہی پہر کون پوچہنے والا ہی دل کے ہوس پر اپنے اب بچاوینگے تو کب جاوینگے اون گمانو نہین رہتا تہا اس سبب اچہی کام
کچہہ نکرسکا ساری عمر بری ہی کامو نمین رہا بَلٰی اِنَّ رَبَّہٗ کَانَ بِہٖ بَصِیْرًا ہان رجوع کرتا سینچ ہی مرنیکے پیچہے
جینا ہوویگا تحقیق پیدا کرنیوالا اوسکا پالنے والا اوسکا اوس کافر مشرک کے کامونکا دیکہنے والا ہی وہ کافر برا کام کرتا تہا
حرام کاریون مین ڈوبا ہوا تہا دلمین کہتا تہا میری ان کامونکو کون دیکہتا ہی اور جو کو عیب بے ایمانی کے راہ سی اپنے بات
کہی یاد دلمین اپنے ایسے باتکا گمان رکہی قیامت مین پہر کر دوسری بار جینے کو حساب کتاب کو نمانی اور بری
کام چہپ کر کرتا ہی اور دلمین جانے جو اون کامونکو میری کوئی نہین دیکہتا نہین جانتا ایسے گمانی کو اللہ تعالی
اپنے اوس کلام سے دور کرتا ہی فرماتا ہی قیامت ہووی گی حساب کتاب بہلی بری کا ذرہ ذرہ کر کر ہوویگا جو
کوئی جیسا کام کرتا ہی نیک بد اوسکا پیدا کرنیوالا پالنے والا روزی دینے والا اوسکے سب کامونکو ذرہ ذرہ
کر دیکہتا ہی کسیکی کوئی بات اوس پاک خاوند کے آگی چہپی نہین اوسی سبب رَبَّہٗ فرمایا رب پالنے والی
کو روزی دینے والی کو کہتے ہین جو جانتا نہین روزی کسطرح سے دیتا ہی کسطرح سے پرورش کرتا ہی ہر دن
رات مین وہ پاک پروردگار اٹہارہ ہزار عالم کے روزی پہنچاتا ہی مچہر چہیونٹی مکہی تک کسیکو بی روزی نہین
رکہا کسے بندہ کی حال سے وہ خاوند بے خبر نہین سب کچہہ دیکہتا ہی جانتا ہی پہر اوس بات کی اوپر قسم کہاتا ہی
پروردگار تعالی جو ایک طرح کی بات کا جاننا کیا ہی تمہاری اگلی پچہلی سب طرح کی حقیقتین دیکہتا ہی جانتا ہی فَلَآ اُقْسِمُ
بِالشَّفَقِ پہر بد گمانیان کافرونکی اچہی نہین قیامت کی منکر ہین اپنے حال سے کامون سے پروردگار کو بے خبر بوجہتے
ہین قسم کرتا ہون مین سوگند کہاتا ہون مین شفق کی شفق کے قسم کہاتا ہون سرخی جو آسمان کی کنارے
اول شب کو ہوتی ہی شفق سرخی کا نام ہی جو صبح شام سورج نکلتے ہوئ ڈوبتے ہوئ آسمان کے کنارے
مین پیدا ہوتی ہی وَالَّیْلِ وَمَا وَسَقَ اور قسم ہی سوگند ہی کہاتا ہون مین رات کے اور جو کچہہ اوسکے
اوسکو جمع کیا ہی رات کی اور اوس چیز کے جو جمع کری اور ڈہانپ لیوی رات اور جو کچہہ [illegible] مین

وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ اور سوگند ہی چاند کی جس وقت جمع ہووی نور اوسکا اور تمام ہوا کامل ہوا چودہویں رات کا چاند
لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ البتہ البتہ سوار ہوسکے چڑہو گے تم ایک حال کے تئیں ایک حال سے موت کا ہول منکر نکیر کا
سوال پہر حشر کا حساب گذرنا صراط پہر دوزخ بہشت ان آیتوں میں اللہ تعالے نے آدمیوں کی احوال کے گردش پر قسم
کہائی شفق کے اور رات کی اور چاند کے اس سوگند کے اس قسم کے حکمتیں اللہ تعالی کو معلوم ہیں یا اللہ کے رسول کو
معلوم ہیں جتنا علم اللہ تعالی نے بخشا ہی اپنے رسول کو اور رسول کے طفیل سے امت کے لوگوں کی اوپر ہر ایک کے
حوصلے کے موافق وہ خاوند کچہ بہید حکمتیں اپنے کلام کے سمجہاتا ہے بتاتا ہی ایک بہید یہ ہے شفق کی قسم
کہائی ہی شفق اوس سرخی کا نام ہے جو شام کو سورج کے ڈوبنے کی پیچھے مغرب کے طرف آسمان میں ظاہر ہوتی ہے ایک گہڑی کم زیادہ
رہتی ہے پہر چلی جاتی ہی اوسمیں اشارت ہی جو آدمی اپنے احوال کو دیکہی تو ویسا ہی پاوی جو کوئی حال اوسکا
قایم نہیں نا خوشی صحت بیماری تونگری فقیری دوستی دشمنی اچہا حال برا حال کوئی قایم نہیں دنیا میں کسی حال کو
آدمی کے قرار نہیں پاوی ایک حال ایکوقت نظر آتا ہی جانتا ہی اسی حال میں ہمیشہ رہونگا پہر دیکہتا ہی جو وہ حال
جاتا رہا آدمی کو چاہیے جو اپنے کسی حال کے اوپر پہروسا نکری پیسے کی پرنہ بہولی نکلنے جو یہ ہمیشہ رہیگا جو کچہ اچہا کام
اپنے آخرت کا کام کرنا ہووی سو کر لیوی فرصت کے وقت کو غنیمت جانی جب وقت جاتا رہیگا افسوس کرتا رہیگا
پہر کچہ ہاتہ نہ آویگا اور اللہ تعالے نے رات کی قسم کہائی اور اوس چیز کی قسم کہائی جو رات اپنے اندہیار میں تاریکی میں
گہیر لیتے ہی ڈہانپ لیتے ہی مشرق مغرب تک سب خلق عالم کے اوسکی اندہیاری میں گہر جاتے ہی کار بار دنیا کے
چہوٹ جاتی ہیں سب کوئی سو رہتے ہیں اس سوگند میں کافروں مشرکوں کی حقیقت پر اشارت ہی جو اونکی روحیں
اونکی جانیں اونکی عقلیں ایسے اندہیاری میں ہیں جیسے آدمی رات کے اندہیاری میں سو جاتی ہیں آخرت کے
کام اچہے عمل اونسے اسطرح چہوٹے ہیں جسطرح رات کی سونے والوں سے دنیا کے کار بار چہوٹ جاتی ہیں
[illegible] ہے اور گمراہی کے تاریکی نے اونکی دلوں کو گہیر لیا ہی بی ایمانی کے اندہیاری نے اندہا کر دیا ہے

عقلیں اونکی آخرت کی عمل سے بے خبر ہیں بے نور ہیں دنیا میں اندہی رہی اندہیاری میں رہی آخرت میں بہی اندہی
اور ہیں گے دوزخ کی اندہیاری میں جل جاوینگے اور چاند کے سوگند کہای جسوقت نور اوسکا پورا ہوتا ہی اوسمیں یہہ مومنونکا
حقیقت پر اشارت ہی جسوقت آدمی کے دلمیں ایمان اور مسلمانی کا نور آتا ہی الله رسول کے خبرون کو سچ جانتا ہی یقین کرتا ہی
حکم احکام کو قبول کرتا ہی دل اوسکا اس نور سے روشن ہوتا ہی اول ایسا روشن ہوتا ہی جیسا پہلی رات کا
چاند جون جون دین کا علم سیکہتا جاتا ہی یقین کا نور زیادہ ہوتا جاتا ہی مسلمانی کی ظاہر باطن کا کام کرتا
جاتا ہی دل کے روشنی بڑہتے جاتی ہے جب ایمان اور مسلمانی مین پورا ہوچکتا ہی تمام دل روشن ہو جاتا ہی
چودہوین رات کا چاند سا ہو جاتا ہی جو آدمی ایمان دار ہی پورا مسلمان ہی دنیا مین روشن ہوا آخرت مین بہی
روشن ہو جاویگا ایمان کے روشنی مین آسانی سے بہشت مین پہنچ جاویگا پہر الله تعالی نے آدمیونکی احوال پر قسمین کہائین
آدمی ہمیشہ ایک حال پر نہین ہر کوئی ایک حال سے اور حال مین گردش کیا جاتا ہی بچہ سے کچہ ہوتا جاتا ہی اچہا حال
ہووے یا برا احوال ہووے اور وہ پاک پروردگار ہر حال پر آدمی کے خبردار ہی سب حال کو دیکہتا ہی کوئی حال کسیکا
ہووے اوس خاوند سے چہپا نہیں اول آخر کا احوال ذرہ ذرہ نکتہ نکتہ معلوم ہی ایکوقت نطفہ تہا پہر علقہ ہوا
لہو پیدا ہوا پہر مضغہ ہوا گوشت کا ٹکڑا تہا پہر ہاتہ پانون آنکہہ کان پیدا ہوئی ساری بدنکی صورت تیار ہوئی پہر روح
حکم سے تن میں پڑی پہر بچہ دنیا مین آیا دودہ پیتا رہا اور پروردگار نے اوسکے مایکی ہاتہ دائیونکی ہاتہ پرورش
کروایا پالا پلوایا پہر لڑکا پن کے حال مین آیا کہیلتا رہا کہاتا پیتا رہا پہر جوان ہوا ہر کام کے لایق ہوا قوت
زیادہ ہوئی قوت کی روزی کے پیدا کرنے کے راہ سیکہی نوکری چاکری سوداگری کہیتی کا کام سب کرتا رہا پہر وہ بڑا ہوا
آخر کو بوڑہا ہوا بہت بوڑہا ہوا ضعیفی کے سستی کے حالت آئی مرنے کے حال مین پہنچا مر گیا اس حال تک مومن کافر برابر
ہین سب سبکی اوپر یہی حال گذرتے ہین پہر گور مین قیامت کے روز کافر کے اوپر جدی حالی احوال آتی ہین مومن [illegible]
[illegible] اچہی احوال آتی ہین سچی مومن کے اوپر قبر مین ایمان کی برکت سے اپنی عملونکی سبب اچہا [illegible]

ہوتین ہین پہر قیامت مین اچہی صورت ہوکر اوٹہیگا حساب کے آسانیان ہووینگے نامے عملونکی داہنی ہاتہ مین
آوینگے نیکی کا ترازو کا پلا بہاری ہوویگا پلصراط سے آسانی سے شتاب گذر جاویگا دوزخ نظرون سے
مومن کے چہپی رہیگی حوض کوثر کا پانی پیویگا اور سب طرح کی خوبیان خوشیان آرام دیکہتا ہوا بہشت مین داخل
ہوویگا ہر ساعت ہر دن نئی نئی طرح کے خوشیان آرام لذتین خوبیان ہمیشہ ہمیشہ پاتا رہیگا اور کافر مشرک
بے ایمان کے اوپر قبر مین بے ایمانی کے سبب خرابیونکی احوال برا احوال آتی رہین گی ایک حال سے دوسرا حال زیادہ
خواری کا عذاب کا ہوویگا قبر کے تنگی وحشت اندہیارا عذاب گرز وتہا لگنا سانپونکا بچہونکا کاٹنا
آگ مین جلنا طرح کی بلاؤنمین گرنا ہر ایک صورت مین جیسے جیسے بری خصلتین دنیا مین تہین
اونہین خصلتونکی موافق ہوجانا کتے کے بلی کے چوہے کے گدہے کے سور کے صورت اور حیوانونکی صورتونمین
حرص مکر فساد احمقاپن شہوت مکر فریب غصہ حسد کینے کی سبب اور سوای اون خصلتونکی جیسے خصلت
کے جسکے مین غالب ہوویگی ویسے ہی صورت ویہی حیوانکی ہوجاویگی اور ویسے ہی صورت مین عذاب پاویگا
پہر قیامت کی دن بہی اوسے حیوان کی صورت ہوکر اوٹہیگا پہر قیامت کی ہول مین سختیونمین پڑیگا پچاس
ہزار برس کے دن مین کہڑا رہنا بہوک پیاس کہینچنا آفتاب کے نزدیک ہونا دہوپ مین اوسکی جلنا اور ہزارون
طرحکی محنتین سختیان کہینچکر دوزخ مین پڑنا پہر ہمیشہ ہمیشہ عذاب مین گرفتار رہنا اور دوزخ مین
ایک طبقے سے دوسری طبقے مین زیادہ زیادہ عذاب مین چلے جانا کافرون مشرکونکی اوپر یہہ احوال آنی والی
ہین اللہ تعالے مومنون مسلمانونکو اپنے پناہ مین رکہے یہہ سب بری حال سے نجات بخشے جو آدمی سمجہہ بوجہہ ایمان
مسلمانی کے بڑی دولت ہی چاہیئے اپنے دل اور جان کو ایمان اور مسلمانے مین فدا کرے دل اور جان سے ایمان
مسلمانی کو قبول کرے اسواسطے اللہ تعالے فرماتا ہی فما لهم لا یؤمنون پہر کیا ہوا ہی اون کافرون
[illegible] لاتے کیا بلا ہوئی ہی کس بدبختی نے گہیر لیا ہی اون کافرون مشرکون بے ایمانونکو جو ایمان

اور مسلمانی کے دولت سے مونہہ پہیرتے ہیں اللہ رسول کے احکام قبول نہیں کرتے آخرت سے کچہہ غرض نہیں رکہتے مرنا
نہ سمجہے جو کچہہ احوال گذرینگے اون احوالون کی کچہہ فکر نہیں کرتے اللہ تعالے کی کلام قرآن سے تہمت کو اور محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کے ہدایت کو نہیں مانتے نہیں لیتے بڑی سرکشے کرتے ہیں وَاِذَا قُرِئَ عَلَیْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا یَسْجُدُوْنَ
اور جس وقت پڑہا جاتا ہی اونکی اوپر قرآن سجدہ نہیں کرتے اللہ تعالے کے کلام کے تعظیم نہیں بجالاتے قرآن سنکر
زمین کو سر نہیں لگاتے مسلمانی کے حکم احکام مین گردن نہیں رکہتے نماز نہیں پڑہتے اپنے پیدا کرنے والے
روزی دینے والے کے بندگی نہیں بجالاتے یہہ تکبر غرور بہت بری باتین ہین اون مغرورون کا بہت برا بدلا
بہت بری حالو نمین پڑینگے مومن کو لازم ہی جو تلاوت کریں سجدہ کریں یہہ قرآن مین تیرہون سجدہ ہی
پہر اللہ تعالے اون بے ایمانونکی حقیقت فرماتا ہی جو ایمان نہیں لاوینگے کافر رہینگے کفر مین مرینگے بَلِ الَّذِیْنَ
کَفَرُوْا یُکَذِّبُوْنَ بلکہ وہی آدمی جو کافر ہین جہٹلاتے ہین پیغمبر کو دروغگو کہتے ہین قرآن پر اللہ تعالے
کے کلام پر جہوٹہ تہمت لگاتے ہین یہہ بڑی بدبختے کے بات ہی اس بدبختے کے شامت سے ایمان کی دولت
اونکی کیونکر کسطرح سے نصیب ہووے جو آدمی جاہل ہے ناواقف ہی کچہہ اوسنے سنا ہے نہ سمجہا نہین وہ آدمی
جہالت مین کفر مین ہی جو کچہہ ہدایت کی بات سنے اللہ کے کلام اوسکا ترجمہ بڑے رسول کی حدیث اول
آخر کے بات سمجہے سوچ مین پڑے امید ہے جو ایمان لاوے مسلمان ہووے اللہ و رسول کے حکم کو دل اور جان سے
قبول کرے اللہ تعالے کی بندگی مین یاد مین اخلاص مین اپنا دین دنیا کا بہلا جانے اچہا کام کرے بری
کامون سے دور بہاگے بری حالون سے نجات پاوے اچہی حالون مین ہمیشہ بچتا رہے اور جو
آدمی اللہ و رسول کے کلام کو سنے اور سنکر سمجہے ڈالی اون باتو نمین کچہہ تامل نکرے ہدایت کی باتین
دلمین نہ ٹہراوے اور جو سمجہے پہر سمجہکر زبان مین دلمین خدا کی کلام کو رسول کے حدیث کو جہٹلاوے جہوٹہ
تہمت لگاوے وہ بہت برا کم بخت ہی اوس سبب اللہ تعالی اوسکو ایمان سے نعمت نصیب نکرے

تہمت

اسواسطے گویا فرمایا یہ کافر ناواقف ناداں نہیں بلکہ واقف ہو کر جھٹلاتے ہیں وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوعُوْنَ
اور خدای تعالی دانا تر ہی بہت جانتا ہی اون شرارتونکو جو جھٹلاتے ہیں اپنی دلونمیں دین کے دشمنان
اللہ و رسول سے بیزاریان پوشیدہ آپ مین رکھتے ہیں مسلمانونمیں کہتے ہین جمع کرتے ہین فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ
اَلِيْمٍ پہر دو خبر یا محمد خوش خبری سنا دو اون کافرونکو بڑی عذاب کے درد دکہ دینے والی عذاب کے کہو
اون کافرون سے وی کافر جنکی یہ حقیقت ہی اپنے دلونمیں دین کی دشمنیان کینے بہر رکہی ہین اچھی
کام نہیں کرتے ہو ہمیشہ کی عذاب مین دوزخ مین رہوگی اچھی طرح آگ مین جلتے رہوگی اِلَّا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ سوای ایمان دار لوگو کہ جو ایمان لائی اور اچھی
کام کیے خاص کر اون لوگونکی واسطے ہی مزدوری بے نہایت جو ہرگز کم نہووینگے کبھی گھٹنے کے نہیں اس
آیت مین مومنون مسلمانون کے دولت کا بیان فرمایا جو آدمی پہلی سے اللہ و رسول کے کلام سنکر ایمان
لاوی اچھی عمل کرنی لگی دشمنی انکار بیزاری اونکی دلون مین نہیں ہے حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی
ہدایت سنے سچی اپنے دلکی صدق سے تابع ہوئی جو کچھ فرمایا سو کرنے لگی اور جو کچھ منع کیا سو اوس کام کی طرف
نگئے اور اون لوگون کے حقیقت کا بیان ہی جو اول پہلی دعوت مین ایمان نہ لائی انکار کیا دشمنیان
دلونمین رکہیں لڑائیان لین مومنونکو قتل کیا مارا پہر آخر کو ایسا سبب ہوا جو مسلمانی کی دین کا سچ
اونکی اوپر معلوم ہوا یقین کیا اپنے انکار سے مخالفت سے بیزار ہو گئے اپنی بے ادبیونکی اوپر افسوس کیا
غم کہایا آخر کو سچ سی ایمان لائی سچے مسلمان ہوئی حکم کے تابع ہوئی اخلاص سے اچھی عمل کرنے لگی اللہ
نے اونکی اوپر فضل کیا اونکی ایمان کو مسلمانی کو قبول کیا پہلی سب گناہونکو معاف کر دیا سچے مومنون
میں داخل کیا اونکی اچھی عملونکا بدلا اچھی مزدوری عزت کی اونکو اون لوگون سے جو کافر ہی کافر
مر [illegible] اسواسطے پہلی آیت کے پیچھے آیت کو سچا اول فرمایا وہی لوگ کافر ہیں

و اون کو پیغمبر کو جھٹلاتے ہین اللہ تعالی خوب جانتا ہی جو کچھ اپنے دلونمین دشمنیان رکھتے ہین اونکو
درد ناک عذاب کی خوشخبری دو ہمیشہ دوزخ مین جلتے رہین یہ اس فرمانے مین ناامیدی کی خبر دو جھٹلانی والونکو
دشمنیان رکھنے والونکو انکار کرنے والونکو پہر بہت مومن مسلمان ایسے تہے جو اول قرآن جھٹلاتے تہے رسول علیہ السلام
کو جہوٹہا کہتے تہے دشمنیان کینے دلونمین مسلمانسے پہلی رکہتے تہی لڑتے تہے بے ادبیانی کرتے تہی پہر ہدایت پاکر دل
اونکے کہل گئے دین کا سچ اونکی اوپر ظاہر ہوگیا دل سی جان سے مسلمان ہوئے پہر اس آیت کی اوترنے سی اوس آیت کی سننے
سے اپنے حقیقت کی اوپر نظر کے دیکہا ہم بہی اول اون باتونمین تہے یہہ بدبخت ہم سے ہوتے تہی ڈری ناامیدی آئی
گمان کیا ہم بہی اون کافرون مین ہووین اون بے ادبیونکی بدلے مین ہماری اوپر یہہ ہمیشے کا عذاب بڑی غم کہانے کا ٹہکانا
تہا اللہ تعالی نے آخر کے آیت کے پیچہے اوس گمان کو اونکی دور کیا اونکی خاطر جمع کی اونکو جدا کرلیا فرمایا اسطرحکا
عذاب ویسے کافرونکی واسطے ہی جو کافری مین کفر مین انکار مین مرگئے سوای اون لوگونکی جو ایمان لائے اچہی عمل کئے ایمان
کی برکت سے اچہی کامونکی بدلے مین پچہلی سب گناہ معاف ہوئے نہایت ثواب اونکی واسطے مقرر ہوئی کبہی خوشحالی
اونکی کم نہووینگے ہمیشہ خوشوقت رہینگے سورہ بروج مکی ہے بائیس آیتین اور ایکسو نو کلمی اور چار سو تیس حروف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ سوگند ہی آسمان کی جو صاحب برجونکا ہی بارہ برج ہین آسمان کی سورج ہر ایک برج
مین ایک مہینا رہتا ہی ایک برس مین بارہ برج تمام کرتا ہی اور چاند قریب اڑہائی دنمین ایک برج کو تمام کرتا ہی
اسطرح قمری ایک مہینے مین بارہ برج آسمان کی پہر کر تمام کرلیتا ہی دن رات کا تفاوت گہٹنا بڑہنا مہینونکا
برسونکا شمار حساب چاند سورج کی پہرنے سے اون بارہ برجون مین معلوم ہوتا ہی اور ستارونکا اون برجونمین
پہرنا ہزارون طرحکی فایدی اور حکمتین اللہ تعالی نے آسمان کے برجونمین اور چاند سورج کی پہرنے مین رکہی
رکہی ہین کمال قدرت پروردگار کے اس کارخانہ مین ظاہر ہے اسواسطے اللہ تعالی نے سوگند کہایا

آسمان کے گردش مین چاند سورج کی پہرنے مین ہوتے جاتے ہین اس زمانہ مین لاکہون کروڑون کارخانہ
تماشے قدرت کی ہوتے جاتے ہین یہ سب کچہہ دنیا کے کارخانے ہین وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ اور سوگند ہی قیامت کے
دن کے جو وعدہ لیا گیا ہی اوس دنیا کے ظاہر کرنیکا اللہ تعالی نے وعدہ کیا ہی البتہ ہوویگا وہ دن آسمان
کے گردش کا نہین قدرت سے پیدا ہوویگا وہ ایک دن پچاس ہزار برس کا ہوویگا اور اوس وعدہ کے
دن کے قسم پر جو ہر ہفتے مین حاضر ہوتا ہی اسمین اشارتین ہین ایک قیامت کا دن دوسری جمعہ کا دن
تیسری عرفے کا دن جس دنکو حاجی حاضر ہوتی ہین البتہ جزا سزا مقرر ہے وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ
اور سوگند ہی گواہ کی اور سوگند ہی اس چیز کے جو گواہی دی گئی ہی شاہد کے لفظ کے معنی مین اول اللہ تعالی
اپنے ذات کی قسم کرتا ہی وہ پاک پروردگار آپ گواہی اول آخر کے سب خلق کے کام عمل دیکہتا ہی
سبکے دلونکی بہید جانتا ہی اور مشہود سب خلق ہین اور سبکی کام اور نیتین ہین اور بعضون نے کہا ہی شاہد
ہماری پیغمبر ہین حضرت محمد ہین صلی اللہ علیہ وسلم اور مشہود حضرت کے امت ہی حضرت نبی صاحب قیامت
مین اپنے امت کے اچہی کامون کی گواہی دیوینگے اور یہہ بات ہی جو شاہد حضرت کے امت ہی اور مشہود
سب پیغمبرون کی امتین ہین جب قیامت کے دن مین حساب ہوویگا ہر امت سے سوال ہوویگا جن
لوگون نے دنیا مین اچہی کام کئے تہی منکر ہو جاوینگے کہینگے ہمکو پیغمبرون نے کچہہ خبر آج کے دن کی نہی دی تہی
ہمکو کچہہ خبر نہین ہی ہم لاچار تہی پیغمبرونکو حاضر کرینگے سوال ہوویگا مینے تمکو اون لوگونکی ہدایت
کے واسطے بہیجا تہا اور اس دن کے خبر دینے کہا تہا جو سبکو تمنے سنین اور اس دنکی واسطے کچہہ کام کرینکے
اون لوگونکو خبر دی تہی یا نہ دی تہی تب سب پیغمبر عرض کرینگے ای پاک پروردگار تو جانتا ہی ہمنے [illegible]
[illegible] خبر دی تہی جو کچہہ کہتا تہا سو کہہ دیا تہا حکم ہوویگا مین سب کچہہ جانتا ہون تم اپنے سچ کے گواہ
[illegible] کرینکے واسطے گواہ [illegible] محمد رسول اللہ کے امت ہین حضرت کی امت کے [illegible]

ہر ایک حاضر ہوویں گے سب پیغمبر اونکی بیچ ہر اور نیک عملونکی نیکی پر بدکارونکی بدی پر گواہی دیوینگے اور شاہد
عرفے کا دن ہی مشہود حج کرنیوالی ہین قیامت کی دن مین عرفے کے دنونکی صورتین موجود ہووینگے ہر ایک عرفے
کا دن اپنے حج کرنے والونکی ایمان کے اوپر گواہی دیویگا اور شاہد جمعی کا دن مشہود جمعی کے نماز پڑہنے والے
ہین جمعہ کا دن ہی نماز پڑہنے والونکی ایمان پر گواہی دیویگا اور شاہد مسجدین ہین مشہود نماز پڑہنے والی
ہین اون گواہون سے حاجی مصلے نماز پڑہنے والی بہشت مین داخل ہوویں گے اور شاہد زمین ہی مشہود عمل
کرنے والی ہین جن کنہین نے جب کام زمین کے اوپر کیا ہی اللہ تعالے کے حکم سے زمین گواہی دیوینگی اور شاہد
فرشتے کراماً کاتبین ہین مشہود سب بندی ہین ہر ایک بندی کی سب طرح کی عملونکی گواہی دیوینگے اوس
شاہد مشہود کی قسم مین قسمیہ ہین قسم کے اللہ تعالے نے اس قصے کے اوپر جو آگے بیان فرمایا اوسمین اشارت
ہے جو کفر کا اور کافرون کا آخر کو برا ہی اور مومن مسلمان کا آخر کو ہر طرح کا بہلا ہی قصہ یہ ہے فرمایا
قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ماری گئی ہلاک کیے اہل خندق کہائیان کہودنے
والی گہری کہودنے والی آگ بہری ایندہن سے لعنت کیے گئے خدا کی رحمت سے ناامید ہوئے محروم ہوئے
خندق کے گڑہونکی مار چہیپیان سے لکڑیان سے جلتے ہوئی آگ سے کیے مارا اسکے رحمت سے دور پڑے ہلاک ہوئے
عذاب مین پڑی وی لوگ جنہون نے زمین مین گڑہی کہود کر بڑی آگ جلائی تہی لکڑیان آگ مین ڈال
ڈال کر مومنون کو اوس آگ مین ڈالتے تہی جلاتے تہی اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ جب وی کافر اون گڑہونکی
کنارے کے پاس کنارونکی اوپر بیٹہے تہی بڑی بڑی کافرون سردارونکی تخت بچہا کر اون تختون کی اوپر
بیٹہنے والی تہی وَهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ اور وی کافر اوس کام پر جو مومنو
سے کر رہے تہی حاضر تہی دیکہنے والی تہی مومنونکو آگ مین جلاتی تہی عذاب کرتے تہی رحم نکرتے تہی
[illegible] خوش تہی مومنونکا تماشا دیکہتے تہی وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ [illegible]

الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ اور عیب نہ بڑا انکار نکیا اون کافروں نی مومنوں سے سوای اسبات کی جو وی مومن ایمان
رکہتی تہی الله تعالیٰ کے اوپر وہ خاوند جو غالب ہی تعریف کی لایق ہی ہر حال اوسے خاوند کو سزا ہی صفت کرنی
خوبیونکی سزاوار ہی اون مومنوں میں اور کچہ عیب نتہا جن سے یہہ کافر دشمنی رکہتی تہی اور کینہ اون سے
نکالتی تہی اونکو جلاتے تہی سوای اوسکا جو وی الله تعالیٰ کے اوپر ایمان رکہتے تہی خدا کو ایک جانتے تہی
اپنے دل سے جان سی اونہوں نے خدا کا حکم قبول کیا تہا خدا کی حکم پر راضی تہی وہ خدا جو سبکی اوپر اوس
حکم غالب ہے جو کچہ چاہی سو کری اوسکا غضب سے عذاب سے ڈرنا سب بندونکو لازم ہی اور سطرح کی
خوبیونکی تعریف کرنے اوسے خاوند کو لازم ہی اوس خاوند کی فضل کے رحمت کی مہربانی کی امید رکہا چاہی
الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وہ خاوند جو اوسکا ہی ملک آسمان زمین کا بادشاہ ہے
آسمان زمین اور سبکی ہی اور پروردگار سبکی ہی وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ اور الله تعالیٰ
ہر چیز کے اوپر گواہ ہی شاہد ہے ہر حقیقت تو جانتا ہی جو کوئی جو کام کرتا ہی ذرہ ذرہ خبردار ہی اور
جو کوئی جیسا کام کریگا ویسا ہی بدلا پاویگا جیسے اون کافروں نے مومنونکو عذاب کیا جلایا آگ میں
ڈالا الله تعالیٰ اوس حقیقت پر گواہ تہا مومنونکی کچہ پروا نہوئی آگ کے راہ سے بہشت میں پہنچے اور کافر دنیا
میں بہی آگ میں جلی اور لوہے آگ کے راہ سے دوزخ میں چلے گئے بڑی سخت عذاب میں پڑی اصحاب
الاخدود کا قصہ تاریخ کے کتابوں میں تفسیروں میں اسطرح سے ہی ایک بادشاہ تہا یہود کے قوم میں ذونواس
اوسکا نام تہا ظالم تہا بت پرست تہا جس وقت حضرت عیسیٰ پیغمبر کو الله تعالیٰ نے خلق کے ہدایت کی واسطے بہیجا تہا
اوس وقت یہودان کا غلبہ تہا وی یہود حضرت موسیٰ علیہ السلام کی امت میں تہی راہ رسم دین کے بہول گئے تہی سحر جادو کی
[illegible] تہی بت پرستی کرتے تہی بدعتیں کرتے تہی دین کے راہ چہوڑ دیا تہا جیسے اب اس زمانہ میں بہت
[illegible] حضرت محمد مصطفیٰ صلی الله علیہ وسلم کی امت جانتے ہیں دین کے کام چہوڑ دیا ہی

قبرونکو سجدہ کرتے ہین کافرونکی رسمین بجالاتے ہین ہولی دوالی دسہرا کرتے ہین سیتلا پوجتے ہین اور بہت باتین
ہین جو مرد عورت سب کرتے ہین یہہ نادانی کا سبب ہے دین کے علم سے جاہل ہین ناواقف ہین اسیطرح اوس وقت کے لوگ
یہود حضرت موسی کے امت جاہل ہوگئے تہی پہر جب حضرت عیسے پیغمبر کو اللہ تعالی پیغمبری دیکر بہیجا اونہون نے خلق کے دعوت
کے ہدایت کے طرف بلایا معجزی دکہلائی بہت لوگ ایمان لائی ہدایت پائی بہت لوگ کافر رہی ترسانے دشمنی
کرتے رہی پہر بہت دنیا مین حضرت عیسے علیہ السلام کے دین پر رہی دین قایم ہوا جابجا پہیلا مشہور ہوا یہود دشمن
تے دشمنی مین کمر باندہی حضرت عیسے کے مارنے کے فکر مین ہوئی ایک دن حضرت عیسے علیہ السلام کو اکیلا ایک جاگہ
بہت لوگون نے گہیر لیا قید کیا ایک آدمی کو اپنے سردارون مین سے اندر حضرت عیسے کی پکڑنے کے واسطے بہیجا
اوس وقت اللہ تعالی کے حکم سے حضرت عیسے کو فرشتے کہینچ کر آسمان پر لے آئی دوسری آسمان مین اونکی رہنے کا
مقام مقرر ہوا اور وہ آدمی جو حضرت عیسے کی پکڑنے کے واسطے اوس گہر مین گیا تہا اللہ تعالی نے اوسکو حضرت
عیسے کی صورت کر دیا وہ اندر بیٹہ کر ڈہونڈ کر کچہہ نہ پایا کسیکو نہ دیکہا باہر نکلا اور اپنے یارون سے کہنے لگا
اندر مینے بہت ڈہونڈا عیسے کو نہ پایا اندر کوئی نہین سب لوگون نے دیکہہ کر کہا یہی آپ عیسے ہی ہمکو دہوکا
اور دغا دیتا ہی سبہون نی اوسیکو پکڑ کر سولی کے اوپر چڑہا دیا وہ بہت کہتا رہا مین تمہارا فلانا ہون
ابہی عیسے کے ڈہونڈنے کے واسطے گیا تہا کہین نہ پایا نہ مانا اوسکو مار ڈالا آخر کو اوس یار کو بہت ڈہونڈا
نہ پایا تب جانا افسوس کرتا رہے پہر اوس قصے کی پیچہے حضرت عیسے کا دین بہت دنیا مین پہیلا اونکی خلیفے قایم
مقام ہوئی خلق کو ہدایت کرنے لگی اور یہود بہی بہت تہی اپنے اپنے ملکون مین تہی کافر تہی حضرت عیسے کے امت
کے لوگون سے نصارے سے دشمنی کرتے رہی اون وقتون مین یمن کے ملک مین وہ بادشاہ جسکا ذونواس نام
بادشاہی کرتا تہا ظالم تہا اوسکا ایک وزیر تہا کاہن تہا ساحر تہا جادوگر تہا جادو کی بہت عمل
جانتا تہا اوسی بادشاہ کی ملک کا کاروبار اوسیکی ہاتہ مین تہا بادشاہ بغیر اوسکی

سب لوگ اوسیکی تابع تہی اوسکا حکم تمام ملک مین اوسیکا جاری تہا جب وہ بوڑہا ہوا ضعیف ہوا

ایک دن بادشاہ سے کہا مین بوڑہا ہوا ہون ضعیفی سبب سے میری حواس مین قوتون مین بہت آئی ہی دیکہنے

سُننے مین تفاوت ہوا ہی صلاح مصلحت یہہ ہی جو اپنے لوگون مین سے ایک کوئی آدمی تجویز کرکر میری حوالہ

کرو جوان ہووی اصیل ہووی عقل فہم خوب رکہتا ہووی مین اوسکو تربیت کرون اپنا سب علم اوسکو

سکہاؤن میرا کام سمجہے وہ میرا خلیفہ ہووی ملک کا کاربار وہ کرتا ہی سب کام اوسکی ہاتہ سے ہوتی

بادشاہ کو یہہ بات اوسیکا پسند آئی مصلحت سے اوسکا دل چاہتا تہا ایک لڑکا جوان تلاش کرکر

عقل مند تیز فہم اوسکی حوالہ کیا وہ ساحر خوش ہوا اوسیکا تربیت مین مشغول ہوا اپنا علم اوسکو

سکہانی لگا وہ جوان ہر دن سبق لینے کے واسطے سیکہنے کے واسطے اپنے گہر سے اوسکی گہر جاتا

اوسکا علم سیکہتا ایک دن اوسیکی گہر کو جاتا تہا راہ مین ایک راہب کا گہر نظر آیا ایک فقیر بزرگ

حضرت عیسی علیہ السلام کے دین کا عالم تہا مومن تہا اللہ تعالی کے بندگی مین مشغول تہا اوسیکا جاکر دیکہی لوگون

سے اوسیکا حقیقت پوچہی معلوم کیا اوسیکا ملنے کو اوس جوان کا دل چاہا اوس بزرگ کے خدمت مین گیا

ملا نیک باتین کین اوسیکا دیندار کی باتین اوسکو بہت خوش آئی ہر روز چپ چپ کر اوسکی گہر ہی

جانے لگا دینداری کا اعتقاد اوسیکا دلمین آگیا ایمان لایا دین کو قبول کیا بندگی پسند آئی اوس

بزرگ کے طریق اختیار کے اللہ تعالی کے بندگی کرنے لگا ساحر کے گہر ہی جاتا اوس سحر کے باتین سنکر

دل سے ڈال دیتا بری جانتا اوس بزرگ کے پاس چہپ کر ہمیشہ جاتا سیکہتا راہ دین کی سیکہتا رہتا دین کا

کام کرتا رہتا کتنے دنون مین اون بزرگ نے اسم اعظم اللہ تعالی کا اوسکو سکہایا اوسنے محنت کی قبول

مقبول ہوگیا ایسا ہوگیا جو دعا کری سو قبول ہوجاوی جو کچہ زبان سے کہی سو ہو جاوی اللہ تعالی

نے اوسکو برکت سے ایک کرامت اوراوسیکے صدق اور اخلاص کے برکت سے ایک کرامت اوسکو

ہتے ہیں ایک دن بزرگ کے گہر سے اپنے گہر کو چلا جاتا تہا ایک راہ میں دیکہا تو بہت لوگ اوسمین جمع ہو رہے
ہیں آگے راہ میں کوئی قدم نہیں رکہہ سکتا لوگوں سے پوچہا کیا سبب ہے جو تم کہڑے ہو رہے ہو اور آدمی سے بند
ہو رہی ہے لوگوں نے کہا ایک اژدہا راہ میں آیا ہے راہ کو گہیر لیا ہے کسیکو قدرت نہیں جو آگے جا سکے
حیران ہو رہے ہیں وہ جوان اس حقیقت کو سنکر بے وسواس آگے گیا اسم اعظم پڑہکر اوسکی طرف دم کیا اوسکے
بیشانی کے اوپر ہاتہہ پہیرا اور اوس اژدہا سے کہا راہ کو چہوڑ دے اپنے جالہ کے طرف چلا جا وہ اژدہا سر نیچے
ڈال کر چلا گیا سب آدمیوں نے یہہ حقیقت دیکہی تعجب کیا تمام شہر میں یہہ خبر مشہور ہوئی اسطرح سے ایکبار راہ
میں شیر آکر کہڑا رہا تہا راہ کو بند کیا تہا خلق اوس راہ میں آنے جانے سے بند ہو رہی تہی وہ جوان جاکر
شیر کے پاس کہڑا ہوا اور اوسکے کان میں کچہہ بات کہی شیر بہی اوس راہ سے اوٹہہ گیا اوس جوان کی بزرگی
بڑائی کا شہرا ہوا اوسکی طرف خلق کی بڑی رجوعات ہوئی حاجت مند غرض مند ہر طرف سے اوسکی پاس
آنے لگی اوسکے دعا سے سبکی حاجتیں برآتی تہیں بیمار صحت پاتے تہے ایکروز بادشاہ کا ایک بڑا امیر تہا
اندہا ہوگیا تہا آنکہیں اوسکے جاتے رہیں تہیں اوس جوان کے پاس آیا اپنا حال کہا دعا کروانی چاہی
جوان نے اوس سے کہا اکیلے ہوکر جو تو میری بات سنے میرا تابع ہووے یا میں جو کچہہ کہوں سو کرے اور سینہ کو چہپاوے
سچے سے نہ کہے تو میں دعا کروں تیری آنکہیں چنگی ہو جاویں روشن ہو جاویں اوس امیر نے قبول کیا سب باتیں قبول
کیں جوان نے ایمان لانے کو کہا کلمہ پڑہایا دین کی راہ سکہائی پہر دعا کی اوسکی آنکہیں چنگی ہوگئیں
اور روشن ہوگئیں پہر وہ امیر خوش ہوکر بادشاہ کی پاس گیا سلام کیا بادشاہ نے دیکہہ کر تعجب کیا کہا تو اندہا
ہوگیا تہا آنکہیں تیری کسطرح سے اچہی ہوگئیں کیا سبب ہوا اوس امیر کے مونہہ سے بے اختیار نکلا خدا تعالی
نے مجکو صحت بخشی میری آنکہیں چنگا کر دیں زود نواس نے کہا تیرا خدا کون ہے امیر نے جواب میں کہا الله
لا اله الا هو یعنے خدا وہ ہے جو نہیں کوئی معبود برحق سوا اوسکے بادشاہ

یہہ بات کسیکے پاس سیکہا ہی کسینے تجکو یہہ راہ بتائی ہی مجہسے کہہ کہ مین بہی یہہ بات سیکہون اوسکا تابع
ہو جاؤن امیر بہت خوش ہوا جانا جو یہہ سچ کہتا ہی بادشاہ بہی دین مین آوی تو خوب ہووی قصہ جوان کا
تمام بیان کیا سب حقیقت بادشاہ سے کہی بادشاہ سنکر بہت ناخوش ہوا غصہ مین آیا اوس جوان کو بلا
بہیجا باتین پوچہین اون نے سو اسی طرح سچ بات تہی سو کہی مینے اللہ تعالے کے رسول کو سچا جانا یقین کیا ایمان
لایا کافری سحر جادو سے بیزار ہوا بت پرستی سے اور سب بری کامون سے توبہ کی اللہ تعالے کا
بندہ ہون بندگی مین حاضر ہون اوسکا فضل کا امیدوار ہون یہی راہ ہی تو بہی دین مین آؤ اور ایمان
لاؤ دوزخ سے چہٹوگے بہشت مین داخل ہووگے دین دنیا مین آبرو پاؤگے بادشاہ نے یہہ باتین سنکر
غصے ہوا اور اوس سے کہا تو اس راہ کو چہوڑدے بت پرستی مین رہ جوان نے کہا تو احمق ہوا ہی مین سچے
راہ چہوڑکر جہوٹی راہ مین کیونکر کسطرح پہر جاؤن تو اپنے دین کو جہوٹی راہ کو چہوڑدے پہر اوسمین
بہت رد بدل ہوئی بادشاہ نے بہت طرح لالچ دیکر غصہ کرکر مارنے کا ڈر دکہا کر جو کسیطرح پہری اوسکا
کہا قبول کرے وہ جوان بڑا دین مین مضبوط تہا محکم تہا نہ پہرا اللہ تعالے کے فضل سے قایم رہا بادشاہ نے
جب دیکہا یہہ کسیطرح پہر سکتا نہین ناامید ہوا تب غصے سے اپنے چاکرونکو حکم کیا جو اوسکا ہاتہ پانون باندہ کر
دریا مین لیجاکر غرق کر دو ڈوبا دو اون پیادون نے اوسکو باندہ کر دریا کی اوپر لیکے جاتے تہی جو ڈوبا
دیوین اوسنے دعا کے ایک باؤ آئی اون سب ڈوبانی والون کو ڈوبا دیا اوسکا ہاتہ پانون کہل گیے سلامت
پہر آیا بادشاہ کو خبر پہنچی پہر پکڑوا منگایا حکم کیا آگ جلاوین اوسمین جلا دیوین جلاتے تہی جو آگ
مین اوسکو ڈالی دیوین جلانیوالی لوگ اوس آگ مین جل گیے اوسکو کچہ ضرر نہ پہنچا پہر حکم کیا پکڑ کر سولے
پہر [illegible] دیا تیر باران کرنے لگی ایک تیر بہی کسیکا اوسکو نہ لگا سلامت رہا سب کوئی شرمندہ
[illegible] نے اپنی قدرتین اللہ تعالے کی دیکہین اب بہی ایمان نہین لاتا

فرہتا ہی بادشاہ نے غصے سے کہا مجھکو اور کچہہ نہین درکار ہے تیرا قتل کرنا درکار ہی تجھکو مارون تو خوش
ہون جوان نے کہا جو تجھکو یہی بات چاہیے میرا مارنا ہی درکار ہی تیر کمان مین رکہہ کر میری خدا کا نام لے
اور چہوڑ تیرا مقصود حاصل ہوویگا بادشاہ نے اوسیطرح کیا اللہ تعالے کا نام لیکر تیر مارا اور کہا اوس جوان
کے خدا کا نام لیکر تیر مارتا ہون وہ تیر اوسکو کاری لگا شہادت کا درجہ پایا شہید ہوا اوس وقت جتنے
خلق یہہ تماشا دیکہتے تہی سب لوگ یہہ حال دیکہہ کر ایکبارگی بے اختیار کہنے لگی آمنا برب ہذا الغلام
یعنے ایمان لائے ہم اوس جوان کے پروردگار کے اوپر خدای تعالے کے اوپر یقین کیا ہمنے بندگی کرنے اوسے
پاک پروردگار کو لایق ہی بتونکی بندگی اور سب جنکی بندگی سوای اللہ تعالے کے جہوٹہہ ہی اوس بدبخت بادشاہ نے
یہہ حقیقت دیکہہ کر غصہ ہوکر کہا اوس زمین مین گہڑی کہودین بہت گہری کہدوائی اون گہڑون مین لکڑیان
ڈالین آگ جلائی اور اپنے لوگونکو بلاکر کہا جو کوئی اوس خدا پر ایمان لایا ہی ایک ایک سے پوچہتے جاو
کسیکو مت چہوڑو اور ایک بت لاکر درمیان مین رکہا اور آپ تخت کے اوپر بیٹہا اور سب سردار اوسکی
کرسیونکے اوپر بیٹہے کہا جو کوئی اس بت کو سجدہ کرے خدا کے ایمان سے پہرے اوسکو کچہہ مت کہو چہوڑ دو اور جو
کوئی بت کو سجدہ نکرے خدا پر ایمان رکہے اوسکو آگ مین جلا دیا جاو جن لوگونکو خدای تعالے نے ایمان نصیب کیا تہا
دلمین یقین پورا تہا اپنے ایمان مین قایم رہے آگ مین جلنا قبول کیا ہزارون آدمی مومن آگ مین پڑتے تہی
کمبخت مومنونکو جلاتے تہی اور وہ بادشاہ اور سردار تخت پر کرسیون پر بیٹہے تماشا دیکہتے تہی خوش ہوتے تہی
ہنستے تہی مومن جلتے جاتے تہی پہر ایک عورت وہ بہی ایمان لائی تہی اوسکو پکڑ لائے اوسکی گود مین دودہ پیتا
ایک بیٹا تہا اوسکو کہا تو بت کو سجدہ کر خدا پر ایمان نہ لا اوسنے کہا یہہ بات مجہسے ہرگز نہوسکیگی
خدا کے غیر کو مینے سجدہ نہین کرنیکی اون بدبختون نے اوسکے بیٹےکو اوسکی گود سے چہینکر آگ
مین ڈالدیا لڑکا جلنے لگا اوس وقت اوسکی مای کو ڈر آیا اوسکے دلمین آیا

اگ کے درمیان سے پکارا اور کہا اے ماخیردار کافر مت ہو جیو یہان اگ نہین یہہ تمام بہشت ہے باغ ہے
مہا رہے گلزار ہی نہرین جاری ہین ایمانمین محکم رہ اس اگ مین چلی آؤ اون بی بی نے سنکر ایمان
کو دلمین محکم کیا اوس اگ مین چلی گئے پہر جو مومن تہا اوسکا ایمان حق تعالی کے حکم سے زیادہ ہوا کوئی اوس کافر
کے حکم مین نہ گیا اور وے کافر اوس تماشے سے اندہے ہتے مومنونکو اگ مین ڈالتے جاتے ہتے ستر ہزار آدمی کو اگ مین
جلایا اللہ تعالی کے حکم سے بہشت مین پہنچے پہر اللہ تعالی کا غضب اون کافرونکی طرف آیا اگ کو حکم ہوا باہر نکل
سب گہرونکی اگ چالیس گز بلند ہوئی اوس بادشاہ کو اور اون سب کافرون کو گہیر لیا سبکو جلا دیا گہرونکو
حویلیونکو شہر کو اگ لگ گئی کوئی کافر نہ بچی سبکو جلا دیکر راکہہ کر دیا اور مومنونکا ہر طرح بہلا ہوا اول اونکی
دولت نعمت پائی خوبی خورش پائی اور کافرونکا ہر طرح برا ہوا اول ہی دنیا مین جلی گہر بار سے گئے عذاب پایا
اور آخر کو ہی بری عذاب مین بڑی اگ مین دوزخ کے جاوینگے ہمیشہ جلتے ہی رہینگے یہہ بات اللہ تعالی فرماتا ہی
اِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ تحقیق وے لوگ جنہون نے عذاب کیا اگ مین ڈالا مومنون مردونکو
مومن بیبیونکو ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا پہر انہون نے توبہ نکی کفر سے گناہ سے نہ پہرے دین کو قبول نکیا ایمان نلائے
فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ پہر خاص اونکی واسطے ہی عذاب دوزخ کا اور خاص
اون لوگونکی واسطے ہے عذاب جلانے والا جلتی اگ کا دنیا مین بہی اور آخرت مین بہی دنیا مین
جیسے اون کافرونکو اگ نے جلا دیا گہڑہونسے نکل کر حکم خدا تعالی کے سے بلند ہوئی سبکو گہیر لیا
جلا کر راکہہ کر دیا پہر مومنون کے حقیقت اللہ تعالی بیان فرماتا ہی اِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
تحقیق وے لوگ جو ایمان لائے اور اچہی لائق کام کیے ایمان مین محکم رہے کافرونکی عذاب سے اگ مین
ڈالنے سے خوف نکیا موڑ نہ لیا اپنے دین کو خدا کی واسطے قبول کیا اگ مین جلے ایمان کو نہ چہوڑا اللہ تعالی
[illegible] ایمان مین محکم ہے جا جلتے ہین دوی کام

کرتے ہیں جو الله تعالی کے رسول نے فرمائی ہیں اخلاص سے محبت سے لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خاص اونہیں لوگونکے واسطے مقرر ہیں بہشت میں باغ بہار ایسے باغ جنکے درختونکے نیچے نہرین جاری ہیں
ہر طرح کی [illegible] ہون ہر و نمین ہیں ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ یہہ دولت یہہ نعمتیں
جو مومنونکے واسطے بہشت میں مقرر ہوئیں ہیں بہت بڑی رستگاری ہی ہر طرح کی قید سے چھوٹ ہی اس آیت میں
الله تعالی مومنونکی بہت بڑی دولت کے خبر دیتا ہی فرماتا ہی مومنونکو ہمیشہ کے عذاب سے نجات ہی ہمیشہ بہشت میں
ہر طرحکی خوبیو نمین رہنے والی ہیں کسے بات میں بند نہیں ہونگے ہر طرح کی قید سے بہشت میں چھوٹ جاوینگے
دنیا میں کیسے ہی دولت میں بادشاہی نعمت میں ہووے ہزارون قیدونمیں بند ہی بہت آرزوئیں کرتا ہی نہیں
حاصل ہوتیاں مومن بہشت میں جو کچھ آرزو کریگا چاہیگا اوسیوقت حاصل ہو جاویگا مومنونکی محل
لعل یاقوت کی حویلیاں سبز زمرد کے باغ جسطرحکی دلمیں خاطر میں گذریگا اور جو کچھ دل چاہیگا اوسی
وقت الله تعالی کی حکم سے پیدا ہوویگا کسے آرزو میں بند نرہینگے یہہ معنے ہیں فوز الکبیر کے الله تعالی
مومنونکو یہہ نعمتیں بخشے نصیب کری اپنے نبی کے طفیل سے آمین آمین آمین إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ
لَشَدِيدٌ تحقیق پکڑنا تیری پروردگار کا یا محمد سخت ہی جسکو کفر کے عذاب میں پکڑتا ہی پہر اوسکو
ہرگز نجات نہیں کبھی عذاب سے چھوٹنے کا نہیں إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ تحقیق وہ خدا پیدا
کرتا ہی ظاہر کرتا ہی پہر آخر کے دن سبکو مرنے کی پیچھے زندہ کریگا جلاویگا اول آخر کے خلق سب
حکم سے جی اوٹہینگے اور وہی پروردگار عذاب کرتا ہی کافرونکو دنیا میں پہر عذاب کریگا ہمیشہ کا
آخرت میں دوزخ میں وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ اور وہی پاک پروردگار مغفرت کرنے والا ہے
مومنونکا ایمان دارونکا اور مہربان ہی اپنے دوستونکی اوپر اور گناہ بخشنے والا ہی ساتھ مومنونکے
والا اونکا دوست ہی مومنونکا اپنے خاص [illegible]

عدل انصاف ہی ذو العرش صاحب ہی عرش کا مالک سب بادشاہی ملک کا اس دنیا میں اس عالم میں
عرش سے کوئی چیز بڑی نہیں ساتوں آسمان اور ساتوں زمین اور دریا اور پہاڑ اور کرسی عرش کے بیچ میں
ایسے ہیں جیسے ایک چھلا انگوٹھی کا پڑی بے نہایت جنگل میں میدان میں پڑا ہووی المجید بزرگی
بزرگوار ہی اپنے ذات میں اپنے صفات میں نہ اوس پاک پروردگار کی ذات سی کوئی ذات ہی برابر
صفات کی برابر کوئی صفات ہی سب عاجز ہیں بندیاں ہیں وہ قادر ہی خاوند ہی فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ کرنیوالا ہی
ہر کام کا جو کچہ چاہی جس کسیکو جو کچہ چاہی سو بخشے جو کچہ چاہی سو منع کری کسیکو قدرت نہیں جو دم ماری
کیسے کیا کیا نکیا خاوند ہی مختار ہی جو چاہی سو کری چہوٹونکو بڑا کر دیا بڑونکو چہوٹا کر دیا عاجزونکو
غالب کر دیا بڑی بڑی بادشاہونکو سرکشونکو مغرورونکو خاک میں ملا دیا ہلاک کر دیا هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ
الْجُنُودِ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ تحقیق آئی تیری اوپر یا محمد بات لشکروں کے یعنی فرعون کی فرعون کی لشکر
لاکہوں آدمی ثمود کی قوم بڑی قوت والی جنہوں نی بے فرمانی کی اونکی اوپر غضب آیا سبکو ہلاک کیا مار ڈالا
سب قوم کو پانی میں دریا میں ڈبا دیا کسے قوم کی اوپر باد کو حکم ہوا اوڑا اونکو پہاڑوں سے پتہروں سے دبا
دی مار ڈالا جو کوئی بے فرمانی میں ہی چاہیے اپنے دل میں سمجہے توجہی تکبر سے بے فرمانی سے توبہ کری بندگی کے
راہ عاجزی کے طریق اختیار کری عاجز آجاوی یہہ کافر بے دین اس نصیحت کو نہیں سنتے نہیں سمجہتے بَلِ الَّذِينَ
كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ بلکہ وی لوگ جو کافر ہیں مغرور ہیں اون قصونکی جہٹلانے میں
پڑی ہیں خدا کی کلام کو قرآن کو نہیں مانتے جہوٹہہ جانتے ہیں وَاللَّهُ مِن وَرَائِهِم مُّحِيطٌ
اللہ خدا تعالے عالم ہی دانا ہی اون کافروں کی احوال کا اونکا ظاہر باطن اللہ تعالی سے چہپا نہیں خدا
قدرت نی اونکا فروں کی گرد اگرد گہیر رکہا ہی قدرت کی احاطے سے باہر نہیں نکل سکتے جس
الکہ ... وقت ... عذاب آجاویگا ہلاک ہو جاوینگی خدا کی کلام کو قرآن کو

نہین مانتے قرآن کے مضمونکو نہین سنتے ہین بوجہتے قرآن کو کہتے ہین شعر ہی محمد کے بات ہی

ہونہتی ہین بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ بلکہ یہہ کتاب قرآن ہی بزرگ سے

لوح محفوظ مین لکہا ہوا ہی اوس قرآن کے بزرگے اور بڑائی کے حد نہین ہزارون طرح کی بہ

فایدی دین دنیا کے خوبی پانے کے اس کتاب مین ہین تمام عالم کے آدمی جن پری جمع ہوکر

قرآن کے ایک سورت کی برابر کہین ہرگز نہ کہہ سکین اوسمین کسیکو تغیر تبدیل کرنے کے قد

نہین کوئی چاہی ایک آیت ایک حرف ایک لفظ کا تفاوت اپنے طرف سے کری کم کری زیا

وہ تفاوت ہرگز نہ ہی جاتا رہی لوح محفوظ مین لکہا ہوا ہی اللہ تعالی کے حفظ حمایت

نگہبانی مین ہے قرآن کے بزرگے بڑائی کے سبب شیطان اوس سے اوسکے پڑہنے والون

عمل کرنے والون سے دور بہاگتا رہتا ہی حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت

جس لوح محفوظ مین قرآن لکہا ہوا ہی اور جو کچہ ہوا ہی اور ہوویگا عالم کے درمیان

سب کچہ اوسمین لکہا ہوا ہی ایک موتی سفید دانی کا سفید تختہ ہی طول اوسکا لنبا اوسکا

زمین تک کا ہی اور عرض اوسکا چوڑا اور اوسکا مشرق سے مغرب تک کا ہی کنارے اوسکے

[illegible] ہین [illegible] اوسکا سب طرح کی جواہر سے جڑا ہوا ہی وہ لوح ساتوین آسمان کے اوپر ہے اور

اوسکے تفاوت نہین ہوتا تغیر تبدیل نہین جو کچہ روز ازل مین اوس لوح مین لکہا ہی قدرت

اوپر جاری ہوا ہی قیامت تک اوسیطرح ہوتا چلا جاتا ہی ایک ذرہ تفاوت نہین اوسکی

عبارت لکہی ہے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ دِينُهُ الْإِسْلَامُ مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَصَدَّقَ بِوَعْدِهِ وَاتَّبَعَ رَسُولَهُ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ [illegible]

برحق ہوا ہی اللہ تعالی [illegible] وہ پاک پروردگار [illegible]

نهین دین اوسکا اسلام هی مسلمانی هے اور محمد بنده هی اوسکا اور رسول هے اوسکا پهر جو کوئی

لایا الله تعالی عزوجل کے اوپر حکم اوسکا قبول کیا اور خدای کی وعدونکو سچ جانا اور خدای کی

پیغمبر کے اور سب پیغمبرونکے پیروی کے خدای تعالی اوس بندونکو بهشت مین آرام کے گهر مین

ل کریگا خدای تعالی اس عاجز فقیر بندی محتاج امیدوار کو اور سب مسلمانونکو اپنی فضل و کرم

حضرت محمد رسول الله صلی الله علیه وسلم کے پیروی مین قایم رکهی اور دنیا سے ایمان کے ساتهه لے

دی آمین آمین آمین سوره طارق مکی هے اونیس آیتین اکسٹهه کلمی دو سو اونتالیس حرف هین

بسم الله الرحمن الرحیم

والسماء والطارق قسم هے آسمان کے اور قسم هے سب ستارونکی جو رات کو

هر سوتے هین چهپ جاتے هین خبر مین آیا هی ایک رات حضرت نبی صاحب صلی الله علیه وسلم اپنی چچا کے

ساتهه ابو طالب کے ساتهه ایک جگه بیٹهی تهی ایک ستاره روشن هوا اور اوسکے شعاع اوسکا روشنی

ت ظاهر هوئی ابو طالب ڈر اور جانا یه کیا هی حضرت نے فرمایا یه ستاره هی الله تعالی کے قدرت سے

هوا هی اوسیوقت جبرئیل علیه السلام آئی اس سورت کو الله تعالی کیطرف سے لائی طروق رات کو

هے تئیں کہتے هین طارق رات کی آنی والی ستارون کو اسیواسطے طارق کہا جو رات کو ظاهر

تے هین وما ادریك ما الطارق کس چیزنے بنایا هی تجکو یا محمد کیا جانتا هی تو کیا هی طارق

النجم الثاقب ستاری هین روشن رات کو چلتے هوئی اور وه ستاره هی روشن بعضون نی لکها هی

الثاقب وهی ستاری هین جو آسمان سے چهوٹتے هین ایک طرف سے اور طرف دوڑتے هین خبر مین

حضرت نبی صاحب کے زمانی سے پهلی جن شیطان آسمانونکی اوپر جاتے تهی فرشتے لوح محفوظ کے

کہتے کام کسطرح دنیا مین هوا چاهتے هین دیکهکر تعجب مین ایک دوسری کے

کہتے اور یہہ جن شیطان اون سے سنکر بات کو جھوڑ لاتی کاہنون سے کہتے اور بہتون میں بیٹھکر
سنچے بات میں اور بہت باتین جھوٹی اپنے طرف سے ملاتے لوگونکو گمراہ کرتے پر جب
نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم دنیا میں پیدا ہوئی شیطان آسمان کے اوپر جانے سے بند ہوئے
جو کوئی جن دیو اوپر کو جاتا ہی فرشتے آگ کے گرز اونکی اوپر مارتے ہیں نہیں آنی دیتے چلا
ستارون کا نام طارق ہی اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ نہین کوئی نفس کوئی تن
اوپر نگہبان ہی جو بندہ ہی اوسکا اوپر اللہ تعالی کیطرف سے فرشتے نگہبان ہیں بعضے فرشتے
بندہ کی عملونکی نگہبان ہیں جو کچھ کام کرتا ہی بھلا برا لکھ لیتے ہیں کچھ چھوڑتے نہیں قیامت میں
کیا کیا آدمی کا آدمی کے آگی لاوینگے دکھاوینگے ہر ایک بات کا کلام کا جیسے کہا تھا
جو مسلمان اس حقیقت کو سنے سمجھے چاہیے اپنے دلمین یقین کری یہہ معتبر بات ہی رات دن کے
جاتے ہیں آخرت کو ہر ایک کا بدلا پاویگا چاہیے سوای اچھی خیر کے بات کے اور بات نکہی او
سکے اور کام نکری اور بعضے فرشتے ہیں جو ہر ایک بندہ کی محافظت کرتے ہیں بیماریان بلائین آ
نہیں آنی دیتے بیماریان بلائین آدمی کے اوپر اسطرح سے دور کرتے ہیں جسطرح مکھیان شہد کے
اونکو آدمی سے دور کرتے رہتے ہیں جیسے کوئی شہد سے مکھیان کو اوڑاتا ہی اور حدیث
آدمی کے اوپر دو فرشتے نگہبان ہیں محافظت کے واسطے اور بعضے حدیثون میں خبر ہے جو
بعضے حدیثون میں خبر ہے جو سات فرشتے ہیں اور ایک حدیث میں ہی جو ہر ایک مومن کے
ساتھ فرشتے نگہبانی کے واسطے موکل ہیں جن بہت دیو پری بلائین بیماریان دفع کرتے رہتے ہیں
بیماری کا جس بلا کو جسکے اوپر جانیکا حکم ہوتا ہی منع نہیں کر سکتے ٹال نہیں سکتے
نہیں سکتا اوپر پانچ ہیں کسیکا اوپر سات ہیں [illegible]

ہرکے ہی محافظت کرتے ہین باطن کے بہی محافظت کرتے ہین خیال کے وہم کے عقل کے دل کے نگہبان ہین ہر کی صورتین
ی خطری بری جا سمجہہ بری خواہش شیطان کے واسطے دلو نمین نہین آنی دینے بری راہ کی طرف نہین جانی دیتے
کوئی مسلمان اس آیت کو اپنے دل مین سمجہے یقین کرے جو خاوند اپنے بندونکی اوپر ایسا مہربان ہی
طرح سے محافظت کرتا ہی نگہبان کروا تا ہی اوسیا بندگی کے سوای اور کوئی کام اچہا نہین دنیا مین وہ
م کرتا ہی جسمین اوس خاوند کی رضامندی حاصل ہووی اول ہی اوسی پروردگار سے کام تہا آخر کو بہی
اوسی سی کام ہے آخرت کا آنا برحق ہی جو لوگ آخرت کا انکار رکہتے ہین مرنے کی پیچہے پہر جینے کو مشکل
جانتے ہین اونکی سمجہانے کی واسطے فرماتا ہی پاک پروردگار فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ پہر چاہیے
نظر کرے آدمی کس چیز سے پیدا ہوئین ہین وی لوگ جو لوگ قیامت ہونی کے اوپر پہر زندہ ہونی کے اوپر
سب کے جمع ہونی کے اوپر تعجب رکہتے ہین شک کرتے ہین چاہیے اپنے اصل پیدایش کو دیکہین اول
دنیا مین کس چیز سے کہان سے پیدا ہوئی ہین خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ پیدا کیے ہین ایک پانی سے
اوچہل کر گرنے والا ہی رحم مین بچہ دانی مین يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ نکلتا ہی
وہ پانی پیٹہہ سے مرد کی اور سینے کے ہاڑون کی درمیان سے عورت کی جب حضرت حق سبحانہ و تعالے
چاہتا ہی فرزند کسی بندہ کا پیدا کرے جب پیدا ہووی مرد اور جورو کو خواہش رہتی ہی ملنے کی شہوت پیدا
ہوتا ہے آپسمین جمع ہوتی ہین پہر آخر کو مرد کی پیٹہہ سے اور عورت کی سینے سی پانی جدا ہوتا ہی دونون
ے بچہ دانی مین جمع ہوتے ہین ایک ہوکر چالیس دن تک نطفہ ہوکر ٹہر رہتا ہی پہر چالیس دن تک بندہا ہوا لہو
رہتا ہی پہر چالیس دن تک گوشت ہوتا ہی تمام ہاتہہ پانو صورت تیار ہوتی ہے پہر حق تعالے ایک فرشتے
کو بہیجتا ہی وہ بیٹہہ کر چار حکم اوس بچی کے پیشانی پر لکہتا اوپر حکم کے موافق لکہتا ہی اول اوسکا
[illegible] تا ہی دنیا مین عمل کرے گا کیسا کام کریگا اچہا یا برا دوسرا اوسکا عمر لکہتا ہے

کتنے دنون تک جئیگا تیسرا اوسکا روزی لکہتا ہی کتنا کہاویگا کیا پہنیگا کیا پاویگا کہان
چوتہا بخت لکہتا ہی نیکبخت یا بدبخت اوسکے پیچہے اوسکا تن مین روح پہونکتے ہین ن
پیٹ مین پہرکتا ہی جب دن پوری ہوتی ہین باہر دنیا مین اللہ تعالی کے حکم سے نکلتا ہی عقلمند کو
اپنے دلمین سمجہے اپنے پیدایش کو اول سے آخر تک دیکہے کہان تہا کیا تہا کہان سے آیا ہی کیا
ہوا ہی پہلی ایک گندہ پانی تہا کہان سے نکلا کس ٹہکانے مین پڑا نہ آنکہ تہی نہ کان تہی نہ سر تہا
تہی جس خاوند کے ایسے قدرت ہی اوس گندی پانی کو کس درجی مین پہنچایا کیا کچہ خوبیان اوسکا
دل جان اور ہزارون نعمتین بخشین اوسے خاوند کو قدرت ہی جو سبکو مار کر مردی کری پہر کر دوسری
کری جلاوی سبکو قبرون سے اوٹہاوی اِنَّہٗ عَلٰی رَجْعِہٖ لَقَادِرٌ تحقیق وہ پاک پروردگا
پہر آنی اوپر دوسری بار جلانی کے اوپر البتہ قادر ہے ایک حکم سے سبکو اول کے آخر کے مردہ
چاہیے تو ہر ایک آدمی کو بڑہاپی سے جوان کردی جوانی سے لڑکا کردی پہر گوشت کا ٹکڑا کردی ا
نطفہ کردی پہر ایک باپ کو جدا کرکر ہر ایک ٹہکانی مین پہنچا دیوی جیسے اوس طرف سے
کو لانا اللہ تعالی کے قدرت کی اوپر کچہ مشکل نہی ہی جیسے اسطرف سی اوسطرف پہنچانا کچہ
اسیطرح مردہ کرکر جلانا ہی دوسری بار کچہ مشکل نہین یَوْمَ تُبْلَی السَّرَائِرُ جس دن آز
جاوینگے باطن آدمیونکی اوس دن مین سبکو زندہ کریگا پروردگار جس دن مین چہپے بہید ظاہر ہو جا
حقیقت سب سبکو زندہ کر پیدا کرے جاویگی ہر ایک کے پوشیدہ کام چہپی نیتین کہل جاوینگی
کچہ لہو کرتے تہی کچہ اور وضو نکرتے تہی جنابت کا غسل نکرتے تہی لوگونکو دکہلاکر بے وضو نما
اور لوگونکو نہین آپ روزہ دار ہی کہلاتے تہی اور مکر فریب حیلی دغا بازیان دلونمین چہپی تہہ
تو نمازی [illegible] ہی تہا [illegible] دغا دکہا پردہ کہل کہولا جاویگا [illegible]

بیچہ سرخرو ہوویں تیے عزت آبرو پاوینگے جو ہو نیکی اوس دن کچہہ بس اپنی سی نہیں چلیگا جو اللہ مکر فریب
کچہہ چل نہ سکیگا فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ پہر نہیں اوسکو قوت پہر نہوویگی اوسکو طاقت اور نہ ہوگا کوئی
پہری دینے والا اور نہ مددگار قیامت کی دن جب سبکی حقیقت کہل جاویگی نیک بد بہلی بری جدا
ہو جاوینگے وی لوگ کافر منافق جو دنیا مین مال کا جاہ کا ہر طرح کا زور رکہتی تہی اللہ تعالے نے آزمانے
کے واسطے قوت قدرت دی تہی نوکر چاکر یار مددگار دی تہی اوس مال کے زور مین قوت مین جو جاہ تہا
تہی سو کرتے تہی تکبر غرور سرکشی کرتے تہی ہدایت کی بات نہ سنتے تہی ہدایت کرنے والونکو پیغمبرونکو
اور پیرونکو مرشدونکو خاطر مین نہ لاتے تہی اللہ تعالے کی بندگی سے دور بہاگتے تہی حکم کا خلاف
کرتے تہی اولٹا کرتے تہی اوسدن عاجز ہو جاوینگے درماندہ ہو جاوینگے قوت قدرت اون کافرونکی
کچہہ نرہیگی دوزخ کے عذاب سے عذاب کے فرشتون کے ہاتہہ سے آپکو چہڑا نہ سکینگے کوئی یار مددگار
ہمراہی اونکو نہ ملیگا جو اوس بلا سے عذاب سے چہٹا دیوی کوئی اونکی بات نہ پوچہیگا خرابی مین
عذاب مین ہمیشہ رہینگے وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ سوگند ہی آسمانکی جو رجوع کرنے والا ہی
پہرنے والا ہی ہر فصل مین بارش مینہہ اوسطرف سے پہر پہر آتا ہی وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ
اور سوگند ہی زمین کے جو شگاف ہونے والی ہے پہٹتے ہی آدمی اوسمین ہل چلاتے ہین پہاڑتے ہین
دانی اوسمین بوتے ہین پیدا ہوتے ہین ہر طرحکی قوت نکلتی ہی گہاس جڑی بوٹی اوس سے نکلتے ہین
درخت پیدا ہوتی ہین یا پہر کوئی کہ چشمے کا اوس مین سے ظاہر ہوتی ہین ہر طرح کی فایدے پیدا ہوتے ہین
مدار قایم قرار رہے دنیا کے لوگونکی زیست اوسے چلتی ہی درخت جو پہلیان نکلتے پہاڑ سب کچہہ زمین اپنی جگہ
[illegible] حکم سے کہڑی ہین آسمان کو حکم کیا ہی پاک پروردگار نے تو پہر تازہ ہمیشہ ہی
[illegible] قیامت تک اوسکو قرار نہین اور زمین کو فرمایا کہ تو ہمیشہ کہڑی رہ [illegible] قایم قرار رہ

اس قسم مین اشارت ہی جس خداوند کا ایسا حکم ہے وہ جو کچہہ چاہی سو کری جو وعدی کیے ہین قیا
مت کا آنا دنیا کے مُردونکا جینا حساب کتاب دوزخ بہشت سب وعدی سچ ہین کچہہ تفاوت نہین وہ سب چیزپر
قادر ہے جو کچہہ حکم کیا ہی ہر وقت مین اوسیطرح ہوجاویگا اوس قسم آسمان کے زمین یہہ دونون
باتین سب کے اوپر ظاہر ہین یا دو طرح کی حکم دونومین جاری اِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ تحقیق یہہ قرآن خدا تعالے
کا کلام ہی سچے بات ہی حق اور باطل کو جدا کرنیوالا ہی جنو بیٹہی لوگونکا [illegible] قرآن سی معلوم ہوتا ہی
کیسا ہی کوئی آپ کو بڑا کہلاوی لوگ اوسکو بڑا جانین کامل جانین [illegible] حال قرآن جانی جو
قرآن کے ہدایتون کے اثر اوسمین نہین ایمان سچے مسلمانونکی خصلتین شرم [illegible] کریم سخاوت
عدل انصاف اوسمین نہین اچھی خوبین نہین رکہتا صبر شکر خوف رجا شوق ذوق [illegible] دنیا
معلوم نہین ہوتا جہوٹہا ہی ناقص ہی آخرت مین محروم ہی اور جس سے مین ایمان کی سمجہہ مسلمانے کے کام ظاہر
کے باطن کے اچھی خصلتین اچھی حال قرآن کے موافق ہین وہی سچا ہی کامل ہے اوس جہان مین بڑی دولتونکو
پہنچنے والا ہی اچھی بُری راہ کی بہلی بری آدمی کے کسوٹی ہی اوسے کلام سے سب حقیقتین معلوم ہوتیان ہین اور جو
کچہہ فرمایا ہی اللہ تعالے نے جس کام کو فرمایا ہی جو کچہہ خبر دی ہی اول کے آخر کے دنیا کی آخرت کی قیامت کا آنا
سب کا زندہ ہونا حساب کتاب دوزخ بہشت بری کا برا بہلی کا بہلا جو کچہہ وعدہ کیا ہی وہ سب کلام درست ہے
الکبی ہوئی بات ہی یقین ہی کچہہ شک شبہہ کا لگاو نہین جو کچہہ فرمایا ہی وہ بات ویسے ہی ہے تفاوت نہین
جس کام کو اچھا کیا ہی وہی کام اچھا ہی اور جس کام کو بُرا کیا ہی وہی کام برا ہی نالایق ہی مومنونکو سچے
مسلمانونکو بہشت کا وعدہ کیا ہی کافر اسیطرح کافرونکو بے دینونکو دوزخ کا حکم کیا ہی اسیطرح ہر بات مین
دوسری بات کا لگاو نہین وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ اور نہین ہے یہہ قرآن بیہودی بات سی بیہودہ
[illegible] بات جیسے [illegible] کرتے ہین کچہہ وعدی کرتے ہین [illegible]

بڑی بڑی کام کرنیکو کہتے ہین ایسا کرین گی ویسا کرینگے پہر کچہہ نہین کر سکتے یہہ سب بیہودی باتین ہین الله
کا کلام ہرگز بیہودہ نہین اور بے فایدہ بہی نہین دنیا کے لوگ ہزارون باتین آپس مین بیٹہہ کر گپ شپ کرتے ہین
ہزارون بیفایدہ باتین کہہ ڈالتے ہین الله تعالی کا کلام قرآن مجید اول سے آخر تک فایدہ ہی ہر ہر سورت مین
ہر ہر آیت مین بہت بہت طرح کی حکمتین فایدی بہری ہوئی ہین ایکبات بیفایدہ نہین جسکو عقل ہی
سمجہہ بوجہتا ہی یقین کرتا ہی سچ دل سے قرآن پر ایمان لاتا ہی مقرر جانتا ہی جو یہہ کلام آدمی کے
نہین ہو سکتے الله تعالی کا کلام ہی بندون کو کیا قدرت ہی کیا مجال ہے جو ایسا کلام کہین
جو احمق لوگ ہین بیوقوف ہین نادان ہین ایسے احمقونکو اس کلام مین شک شبہہ ہے
اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا تحقیق یہہ کافر بے ایمان مشرک کرتے ہین مکر کہنا قرآن کو
شعر کہتے ہین سحر کہتے ہین آدمی کا قول کہتے ہین محمد مصطفی صلی الله علیه وسلم کا کلام کہتے ہین
قرآن کے برابر کچہہ کلام کہلاتے ہین بہت تدبیرین کرتے ہین اندیشے فکرین کرتے ہین کچہہ نہین
ہو سکتا محمد مصطفی صلی الله علیه وسلم کے دشمنی کرتے ہین ناخوش کرنے مین بہکانے مین مکر کرتے ہین مصلحت
کرتے ہین الله تعالی فرماتا ہی وَأَكِيدُ كَيْدًا اور مکر کرتا ہون مین مکر کرنا جیسے یہہ کلام نالایق کرتے
ہین مین بہی اونکو ویسے ہی جزا دیتا ہون دنیا مین آخرت مین ہر جگہہ جدی طرح کی جزا ہی دنیا
کا فرونکو مشرکونکو پروردگار مال دیتا ہی اولاد دیتا ہی جو کچہہ چاہتے ہین مرادین اونکی برآتی ہین
سو اگر یہہ نہین فایدہ پاتے ہین جانتے ہین یہہ فایدی پایا یہہ نفع ہمکو ہی تو نکو بوجہنے سے ملتے ہین زیادہ
زیادہ بوجہتے ہین دینداری کی دلونکی اوپر پردی پڑتے جاتے ہین کفر مین شرک مین بڑہتے ہین
کمرا ہونمین چلی جاتی ہین گمراہ ہونمین گمراہ ہونکی کو خبر نہین پاتے جاتے ہین اور ایمان کے طرف
[illegible] دور سلکے جاتے ہین اور آخرت مین [illegible]

سب لیکن ہمیشے ہمیشے تک اپنے اختیار سے اپنے کو سخت عذاب میں ڈالتے جاتے ہیں ہزاروں طرح کی
بلا یعنی دوزخ کے آگ میں گرتے جاتے ہیں فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ پھر مہلت دے یا ڈھیل دے یا محمد
اون کافروں کے تئیں جستاب مت کر اونکی ہلاک ہونے کے أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ١٧ چھوڑ دے اونکی
تئیں مہلت دے اونکو دنیا میں تھوڑے دن جہاں تک جو کچھ کر سکیں سو کر لیویں اپنے خوشیان
حاصل کریں مکر فریب کے تھے رہیں آخرت کو اون مکروں فریبوں کی حقیقت معلوم کرینگے دعا
مت کر ابھی یا محمد اونکی ماری جانے کے کیے دن میں اونکا مکر اونہیں کے اوپر پڑیگا مارے جاوینگے
خوار ہووینگے عذاب میں پڑینگے ابھی صبر کر یا محمد اونکی بے ادبی کے برداشت کر کوئی دن میں اونکی
مارنے کا حکم بھیجونگا آخر کو غلبہ قیامت تک تیرا ہی تیرا دین ہی ہمیشے ہمیشے تک جاری رہیگا تیرا
تابع تیری امت کے لوگ ہمیشہ ہمیشہ خوش حالی میں رہینگے مومن کو چاہیے جو حضرت نبی محمد صاحب
صلی اللہ علیہ وسلم کے متابعت میں جو کوئی دشمنی کرے اونکی دشمنی پر مکر پر صبر کر [illegible] لے اور بد دعا
نکرے اور جو سب کافروں بے دین بے ایمان کو دنیا کے مال و دولت اور اولاد مال زیادہ ملتا دیکھے
اور اپنے کو تنگی تصدیع میں دیکھے اس سبب چاہیے غمگین نہووے یا خوشی نکرے دنیا میں تھا
یہ دولت کافروں بے دینوں کی واسطے استدراج ہے اللہ تعالی کا اونکی ساتھ مگر پاچھے ہمیشہ کے عذاب میں ڈالتا
ہے تھوڑے دن دنیا میں خوشی کر لیویں آخر کو کچھ نہیں اور مومنوں کو اللہ تعالی دنیا میں جس حال میں رکھے دن گذر جاوینگے
آخر کو ہمیشہ کے دولت خوشحالیاں مل رہینگے اپنے ایمان مسلمانی کے دولت پر شکر کرتا رہے اللہ تعالی سے
ہر حال میں راضی رہے اچھے کاموں کی توفیق مانگتا رہے

سورہ اعلی مکی ہے اونیس آیتیں بہتر کلمے اور دو سو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى پاکی میں یاد کر یا محمد اپنے خدا کی تئیں ...

برتر ہے پاک جان تو اپنے پیدا کرنیوالے کو سب عیبوں سے سب نقصانوں سے عاجز ناتوانی نہیں سب
چیز پر قادر ہی کسی چیز کا محتاج نہیں غنی ہی بے نیاز ہی کوئی اوسکا شریک نہیں کوئی اوسکا وزیر نہیں
کوئی اوسکا مانند نہیں اوسکے ذات اور صفات کو حد اور نہایت نہیں اوسکے پاک نام کی تسبیح کر
سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى کہہ وہ پاک پروردگار سب باتوں میں سب سے بالا ہی حکم اوسکا سبکی اوپر
غالب ہے اَلَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى وہ خدا ہی جسنے پیدا کیا ہی سب خلق کو اٹھارہ ہزار عالم کو پھر ہر چیز کو
ہر طرح سے جیسا چاہا ویسا بنایا سوارا آسمان کو بنایا ایک صورت دی زمین کو بنایا اور ہر طرح
کی صورت دی چاند سورج تارے دریا پہاڑ درخت حیوان آدمی ہر ایک کو جدی طرح بنایا ہی نئی نئی
صورت بخشی جس جس چیز کو جو کچھ درکار تھا اپنی حکمت سے قدرت سے اوسکو عنایت کیا ہر چیز کو ہر ایک
طرح میں درست کر دیا آدمی کو ہاتھ پانوں دئے آنکھ کان عقل شعور اور ہزاروں طرح کی نعمتیں
جو شمار میں گنتی میں نہ آسکیں ہر آدمی کو عام بخشیں اور خاص نعمتیں پانیکا لائق کیا جو کوئی کہ
طلب کرے ڈہونڈہی تو خدا یتعالی کے فضل سے پاوی وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى وہ خدا ہی جو
اندازہ کیا ہی پھر ہر چیز کو عدم سے وجود کی طرف نیستی سے ہستی کے طرف ناچیز سے چیز کی طرف
لایا ہدایت کی راہ بتائی جو چیز ظاہر میں پیدا تھی جسوقت حکمت اللہ تعالی مقرر ہوئی ویسے وقت میں پیدا ہوئی
اور پیدا ہوتی جاتی ہی قدرت سے جس جسطرح ظاہر کرنا چاہا ویسی طرح ظاہر ہوتی جاتی ہی اونکو فضل سے ہر
کسی طرف راہ پاتی جاتی ہی وہ خدا ہی جسنے خلق کو پیدا کیا سب کی روزی کا قوت کا اندازہ کیا ہر ایک
قوت مقرر کی ہی ہر ایک کو اپنی قوت کی طلب کرنے کی ہدایت کی راہ بتائی ہر کوئی اپنی قوت ڈہونڈہتا ہی
[illegible] ہر کسیکو سکہا دی ہی ہر ایک جنس کو قوت کی پیدا کرنیکی کسب ہنر بتا دئی دلوں میں
[illegible] ظاہر کر دیں کھیتی کرنے زمین کو پہاڑنا ہل جوتنا دانہ ڈالنا

پہینکنا چہڑکنا لگانا کہانا پہرنا کلام سب جو جو کچہہ درکار تہا بی حد کلام کہول دیا پہر جیسے تن کی
بدنکے قوتکے راہ بتادی اوسیطرح سے دل کے جان کی قوت جو اوس جہانمین قوت پاوینگی
ہمیشہ کی حیات بی پیغمبرون کے ہاتہہ پیرون مرشدون کی سب ہدایت کی دلونمین آرزی خواہشین طلبین رکہہ دین
ہیکوئی اپنے قوت کو ظاہر کے باطن کے طلب کرتا ہی وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی وہ خدا جسنے زمین سے چراگاہ کو باہر
نکالا وی چیزین پیدا کین جو حیوان کہاوین گای بکری بہینس اونٹ گہوڑی ہاتہی اور سب جانور جنگلی جنین قوت
پاوین ہر طرحکی سبزی گہاسین درخت ہری تازی گل پہول بہانت بہانت کے فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰی پہر کردیا اوس
سبز گہاس کو خشک سیاہ جو ہر موسم مین جانورونکی قوت تیار رہی سبز تازی سوکہی بہوس گہاس
گرمی میں برسات مین ہری گہاس کہاوین جاڑونمین برفکی دنونمین سوکہا بہوس سونہی گہاس کہاوین
ہر وقت میں اپنے قوت پاوین اس حقیقوں کے کہنے مین جو ایک وقت سبز گہاس زمینمین سے نکلتی ہی
کچہہ دن سبز رہکر پہر سوکہہ جاتی ہی خشک ہوتی ہی ریزہ ریزہ ہوکر نیست نابود ہو جاتی ہی خشک ہو جاتی ہی
پہر حکم خدای تعالے کے حکم سے اپنے موسم مین پہر سبز ہر طرح کے نکلنے مین بہار کرنے مین اون عقلمندونکی
واسطے اشارت ہی بیان ہی جو خداوند پروردگار ہر سال ہر فصل مین تمام عالم زمین پر سبزی پیدا کرتا ہی بہارین
دکہلاتا ہی پہر اون سبزون کو خشک کر دیتا ہی نیست نابود کرتا ہی پہر اور فصل مین نئی سر سے تمام زمین مین
سبزی پیدا کر دیتا ہی ہمیشہ یہی کارخانہ چلا جاتا ہی اسیطرح آدمیون مین ایک خلقت پیدا ہوتی جاتی ہی
ایک خلقت لڑکپن سی جوانی مین آتی ہے ایک خلقت جوانی سے بڑہاپی کے طرف چلی جاتی ہی ایک خلقت
پیدا ہوتی ہے ہر ایک دنمین تمام عالم مین اوسیطرح لاکہون کروڑون پہیر بدل ہوتے ہین وہی خداوند اوسیطرح
سے قادر ہے جو ایک دن ایک بارگی سب سبکو نیست نابود کر دیویگا پہر ایک دن اپنے قدرت سے [illegible] بول
[illegible] خلقت کو پیدا کر کہڑا کریگا اوس پاک پروردگار کے اوپر [illegible] مشکل [illegible]

اور اون سبزوں کے پیدا ہونے مین جاتے رہنے مین اشارت ہی جو جاہی کوئی عقلمند دنیا کے زندگانی پر دنیا کی
دولت پر دنیا کے جوانی پر عیش خوبی پر بہروسا نکری اعتماد نلاوی کیئے دن سبزونکی طرح تازے [illegible] رہتی
آخر کو سوکہی گہاس کیطرح سب خوبیان دنیا کی مرجہا جاتی ہین کچہہ نہین رہتا حسرت ہی رہ جاتی ہی اور جس آدمی
نے آگی اس دنیا کے سب خوبیون سے دل اوٹہا کر الله تعالے کے یاد مین لگایا ہی ہمیشے کے خوشحالے ویسے ہی بندونکی
ہووینگی خبر مین آیا ہی جب حضرت جبرئیل علیہ السلام کوئی آیت سورت الله تعالے کیطرف سے لاتے حضرت نبی
صاحب صلی الله علیہ وسلم ہی شتاب شتاب پڑہنے لگتے اور جبرئیل علیہ السلام تمام پڑہ نہ چکتے جو حضرت نبی صاحب پڑہنے
لگتے اوس ڈر سے جو کوئی حرف کوئی کلمہ بہول نجاوین حق تعالے اوس آیت کو بہیجا خاطر جمع کر دیکے
بہول جانیکا خطرا دور کیا دل جمع ہوا سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسَىٰ شتاب ہی جو پڑہین گے ہم تیری
اوپر یا محمد قرآن کو پہر مت بہول قرآن کو ایسے قوت یادداشت کے بخشینگے تجکو یا محمد جو پہر
قرآن کو کبہی نہ بہولیگا قرآن کا حافظ کر دینگے تمام قرآن تجکو یاد ہو جاونگا خبر مین آیا ہی
جو حضرت جبرئیل علیہ السلام الله تعالے کے حکم سے ہر برس رمضان مین آکر حضرت نبی صاحب صلی الله علیہ وسلم کو تمام قرآن
سُناتے تہی آیت آیت سورت سورت اور جس برس مین حضرت نبی صاحب کا وصال ہوا اوس برس کے رمضان مین دو بار
ایک قرآن سُنایا حضرت کو تمام قرآن یاد تہا یہہ ہی بڑا معجزا ہی حضرت نبی صاحب کبہی کسی سے کتاب کے
کچہہ حرف پڑہی نہین تہی لیکن قرآن تمام یاد رہتا پڑہتے تہی لیکن کسی آدمی کو قدرت نہین جو بغیر کتاب کے دیکہی بغیر کسی کے
بتائی پڑہی آپ سے آپ قرآن کو پڑہ سکے ہزار طرح کے باتین اور حضرت رسول صلی الله علیہ وسلم کے پیغمبری کی سچ ہونیکے
دلیلین گواہیان شاہدیان تہین ایک یہہ بات پیغمبری کے سچ پر بڑی دلیل ہے جو کوئی تامل کر دیکہی تو
سمجہے یقین کری ایمان لاوی اور جو ایمان دار ہین اونکا ہر ایک آیت مین قرآن کی ایمان اور یقین [illegible]
[illegible] الله تعالے کا اوس نعمت کی اوپر اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ سوای [illegible]

جو خدا چاہی بہلا القرآن سے کچہہ بات ہو لینے کے نہیں ایسے قدر ہیں لوگوں کی جو خدای تعالے اوسکا بہلانا چاہی گا اوس آیت
کا پڑہنا منسوخ کردیگا منع کا حکم اوویگا جیسے آیتین قرآن سے ہوئین تہین پہر حکم ہوا اون آیتونکو کوئی نہ پڑہی وی آیتین
قرآن کی ہوئین تہین پہر حکم ہوا اون آیتونکو نہین حضرت نے صحابہ صلی اللہ علیہ وسلم الا سب اصحاب حضرت کی اونکو پڑہتی ہتی
جب اللہ تعالی نے چاہا جو اون آیتونکو بہلا دیوی ایکدن میں ایک صبح کو جو اوٹہی سب کسیکی دل سے ایکبار گی جاتے
رہین محو ہو گئین سب کوئی بہول گئے پہر کبہی یاد نہ آئین یہہ بہی ایک دلیل ہی قرآن کے اللہ اور رسول کی صداقت کے
اِنَّہٗ یَعْلَمُ الْجَہْرَ وَمَا یَخْفٰی تحقیق خدا تعالی جانتا ہی ظاہر کو اور جو چیز چہپی ہے سب طرحکی ہے سب اللہ تعالی
کے اوپر معلوم ہین ظاہر کے جو کچہہ احوال ہین خلق کے وے بہی اور جو کچہہ چہپی ہوئی باتین ہین وے بہی سب ظاہر ہین
کسیطرح کی بات کسیکی چہپی نہین سب مصلحتین خلق کی معلوم ہین جو کچہہ قرآن سے سب خلق کے واسطے مصلحت
جانتا ہی ثابت رکہتا ہی اور جو کچہہ چاہتا ہی بہلا دیتا ہی پڑہنے کو تلاوت کو منع کرتا ہی اپنے حکمت کے موافق
اور جو کچہہ چاہتا ہی سو کرتا ہی وَنُیَسِّرُکَ لِلْیُسْرٰی اور آسان کر دیوینگے ہم تیری تئین آسانی کے واسطے
توفیق دیوینگے ہم تیری تئین آسان عملہ چلنے کے واسطے قرآن کے یاد کرنے کا طریق آسان کر دین گی آسان
دین کے طرف راہ بتا دینگے شریعت کو تیری اوپر آسان کر دینگے ایسا فضل کرینگے تیری اوپر ہم جو اچہی
عمل کرنا ہر طرح کی تیری اوپر آسان ہو جاوینگی اس سبب سے بہشت کی راہ آسان ہو وینگے اور دین سے تیری جو آسان بات ہی
اوس کو قایم رکہینگے ثابت رکہینگے اور جو کچہہ سخت ہووینگے اوسکو بہلا دیوینگے دور کر دینگی منسوخ کر دیوینگے
اوس سبب تیری امت کے اوپر بہشت کی راہ آسان ہو جاوینگے یہہ بہت بڑا فضل ہے جو مسلمانی کا دین
بہت آسان ہی اگلی زمانون مین جو کچہہ سختیان تہین مسلمانونکے دین مین تہین اب کچہہ سختی نہین آسان
ہے وضو غسل کے واسطے جو پانی نہ ملی یا بیمار ہو وین حکم ہے تیمم کرین نماز مین کہڑی ہو وین طاقت
نہووی تو بیٹہکر کرین ایسے [illegible] کرین اسطرح ہر حکم مین [illegible]

چلا گیا سیدھا اسکا نیے بہشت میں پہنچ رہیگا فَذَکِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّکْرٰی پہر نصیحت کر یا محمد وعظ کر قرآن
کے شریعت کے باتیں سکہا اگر نفع کرے فایدہ دیوی یہہ نصیحت کرنا تیرا لوگونکو اور اگر فایدہ نکرے کسیکی
تئیں کوئی نفع نہ لیوی یا نہ لیوی نصیحت کرنا مت چہوڑ ہدایت کرنیسے ہاتہہ مت اوٹہا اور جو مومن ہیں ایمان
دار ہیں اونکو یہہ نصیحت خیر کے باتیں فایدہ کرتے ہیں مسلمان سچے آدمی ان باتوں سے نفع لیتے ہیں ہدایت پاتے ہیں
اور جو بے ایمان ہیں دشمن نالایق ہیں وے فایدہ لیوینگے اونکی اوپر حجت قایم ہوتی ہی کل قیامت کی دن نکہین
جو ہمکو کسیسے خبر نہ دی تہی یہہ باتیں نہ سنے تہیں مومن جو عالم ہیں دین کے علم سے خبر رکہتے ہیں اونکو بہی اس آیت کے
حکم سے لازم ہی ضروری ہے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروی میں نصیحت سبکو کرتے رہیں دین کے راہ کی باتیں
سکہاتے رہیں سچے مسلمان فایدہ لیوینگے اور جہوٹہے بے دین لوگ نہ سنیں تو کیا ہی اپنے کام کو کسیطرح چاہیے
چہوڑ بیٹہیں نہیں ہدایت کرنیکا ثواب بہت بڑا ہی اللہ تعالی کے درگاہ سے مقرر پاوینگے پہر اللہ تعالی آپ بیان فرماتا ہی
نصیحت کرنا کسیکو فایدہ کرتا ہی اور کسیکو فایدہ نہیں کرتا سَیَذَّکَّرُ مَنْ یَّخْشٰی اشتاب ہی جو نصیحت لیویگا
جو کوئی خدا سے ڈرتا ہی جانتا ہی جو قیامت برحق ہی حساب کتاب سچ ہی بہلی بری بات کا بہلی بری کام کا ذرہ ذرہ حساب
ہوویگا سوال جواب ہوویگا اچہی عمل قبول ہووینگے اچہی کام کرنیوالے بہشت میں آرام میں پہنچینگے بری عمل
رد ہووینگے قبولیت سے دور پڑینگے بری کام کرنیوالے خوار ہووینگے دوزخ میں عذاب میں پڑینگے اسبات کے
ڈر یقین سے اوسکے سبب جو نصیحت سنتا ہی دین کے اچہی بات پاتا ہی اچہی راہ دیکہتا ہی قبول کرتا ہی دین کے راہ پر قایم
ہو جاتا ہی بہشت میں اپنے جگہہ کرتا جاتا ہی وَیَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَی الَّذِیْ یَصْلَی النَّارَ الْکُبْرٰی اور
دور جاتا ہی پرہیز کرتا ہی بہاگتا ہی نصیحت سننے سے اچہی بات کی سمجہنے سے اچہی بات پر عمل کرنے سے
کنارہ کرتا ہی وہ بڑا بدبخت کافر مشرک منافق فاسق بدکار ہی در آویگا داخل ہوویگا بہت بڑی
[illegible] میں جلیگا حدیث میں آیا ہی جو یہہ آگ دنیا کی تیزی میں جل [illegible]

میں ایک حصہ ہی ستر حصوں کا دوزخ کی آگ سے وہ آگ دوزخ کی ستر حصے دنیا کی آگ سے گرمی میں تیزی میں زیادہ ہے
ہی اور خبر میں آیا ہی نار کبری بڑی سخت آگ نیچے کے طبقے میں ہی دوزخ کی سات طبقوں سے وہ جگہ فرعونیوں کی
منافقوں کی ہے اور اون لوگوں کی جگہ ہے جو حضرت عیسے علیہ السلام کے مائدہ کی منکر تھے اور نار صغری چھوٹی آگ
اوپر کے طبقہ میں ہی دوزخ کی سات طبقے سے وہ جگہ گنہگاروں کی ہے حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے
لوگ میں ہدایت رہتے تھے بدراہی میں چلا جاتے تھے بری صحبت میں بیٹھتے تھے بری کام کرتے تھے ثُمَّ لَا يَمُوتُ
فِيهَا وَلَا يَحْيَى پہر نہ مریگا دوزخ میں وہ بڑا بدبخت جب دوزخ میں پڑیگا عذاب کے سختی سے ایسے
بری حال میں ہوویگا جیسے کہ پر جانکندن کا حال سخت گذرتا ہی نہ مرتا ہی جو عذاب سے چھوٹ
جاوی نہ جیتا ہی جو اچھی طرح سے آرام پاوی اوس جانکندنے کی حال سے ہزاروں درجے اوس بدبخت کا حال
دوزخ میں زیادہ بدتر ہوویگا نہ کبھی مریگا جو عذاب سے خلاص ہو جاوی نہ کبھی اچھی طرح سے جیویگا جو آرام پاوی
اوسی حال میں ہمیشہ رہیگا یہ حقیقت ہی اوس بدبخت کی جو بدراہ چلا اور اللہ تعالی کی ہدایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی حدیث نمانی نصیحت نہ سنے مرشدوں کی ارشاد کی بات سچے بات قبول نکی سچا مومن مسلمان وہی ہی جو اچھی
صحبت میں بیٹھی اچھی نصیحت سے سمجھے قبول کری دین کے بات دین کا کام دین کے لوگوں سے سنتا ہی کرتا
رہی اپنے دین کو پاک کرتا ہی قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى تحقیق نیک بخت ہوا عذاب سے چھوٹا وہ مومن
مسلمان جنے نصیحت سنی اچھی بات قبول کی اچھا کام کیا کفر سے شرک سے نفاق سے گناہوں سے برالوں سے
بدخوئیوں سے پاک ہوا وضو کیا غسل کیا ظاہر باطن کی پاکی حاصل کی وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى اور خدا کی
کو یاد کیا اللہ تعالی کا نام لیا زبان سے دل سے تکبیر کی اللہ اکبر کہا پہر نماز پڑھی بندگی بجا لائی تحقیق مقرر اوس
سچے مومن مسلمان نے فلاح پائی دنیا کی فتنوں سے شیطان کی مکروں سے نفس کے بدیوں سے چھوٹا [illegible]
[illegible] دوزخ کے عذاب سے قیامت کی ہولوں سے نجات [illegible]

بدن کو جگہ کو پاک صاف کیا نجاست دوسرے اپنے نفس کو گناہوں بد خصلتوں سے پاک کیا دل کو غفلت سے پاک کیا
اور اللہ تعالیٰ کے ذکر تذکار زبان سے دل سے روح سے کرنے لگا ذکر کے ہمیشہ عادت کی پھر پاک ہو کر نماز
پڑھی حضور کے مقام میں پہنچا قرب کا درجہ حاصل کیا حضرت نبی صاحب علیہ السلام کی پیروی میں معراج پایا بہشت میں
پہنچنے کے لایق ہوا ایسی دولت مومن کے نصیب ہے سچے مسلمانوں کو ملتی ہے وہی لوگ جو اللہ تعالیٰ کی نصیحت سنتے ہیں
مانتے ہیں اور دین کے علم کی بات دین کے عالموں سے لیتے رہتے ہیں اچھی عمل کرتے رہتے ہیں اور وہ لوگ
بدبخت جو قرآن کے حکم نہیں بجا لاتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث نہیں سنتے وعظ نصیحت نہیں قبول کرتے
اپنے بد راہی میں چلے جاتے ہیں اونکو آخرت سے کچھ کام نہیں ایسے آدمیوں کو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ
الدُّنْيَا تمکو آخرت سے کچھ کام نہیں رہا بلکہ تم اختیار کرتے ہو پسند کرتے ہو دنیا کے جینے کو آخرت کی جینے کی قدر
نہیں بوجھتے وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى اور حال یہ ہے جو آخرت بہتر ہے اور ہمیشہ رہنے والی ہے آخرت کی زندگانی
جینا دنیا کی زندگانی سے دنیا کے جینے سے بہت بہتر ہے دنیا کے دن جاتے رہیں گے آخرت ہمیشہ ہمیشہ باقی رہے گی
بہشت کی دولت کبھی تمام ہونے کی نہیں وہاں کے جوانی کو کبھی بڑھاپا نہیں وہاں کی قوت زور کو کبھی ضعیف نہیں
گھٹاؤ نہیں وہاں کی حسن کو کبھی تفاوت نہیں اوسیطرح ہر چیز کو وہاں کی برکر وہی گھٹاؤ نہیں ایسی دولت کو خوبی کو
دنیا کی دولت فانی سے کیا نسبت ہے جو کوئی دنیا کی دولت پر مغرور ہوا دنیا کی زندگانی کو اچھا جانا دنیا کے مال کے
دوستی میں محبت میں آخرت سے بھولا رہا وہ بڑا بدبخت ہے موتی لعل یاقوت کی خزانی چھوڑ کر کتنی ٹھیکریاں لیتا ہے
اور اون ٹھیکریوں پر خوش ہوتا ہے کیا کیا چیز لیتا ہے کیا کیا چیز چھوڑتا ہے اوسی سبب سے اللہ تعالیٰ نے اشارت فرمائی جو دنیا
اختیار کرنا آخرت کو چھوڑنا بہت برا ہے اور بیان فرمایا جو کفر کا سبب اور حق بات قبول نکرنے کا سبب دنیا کی دوستی دنیا
[illegible] مال کی محبت یہ ہے جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيْئَةٍ یعنی [illegible]
[illegible] سب لائے [illegible] دنیا کی آخرت کے اوس دنیا کی دولت اور [illegible]

دنیا کی دوستی مین اپنے آخرت کو آخرت بہلی بات جوش نہین اتی نصیحت کا نو نہین [illegible] دل مین کچہ بات اثر نہین
کرتی الله تعالی مومنون مسلمانونکو اپنے محبت مین اپنے رسول کی دوستی مین پیروی مین خوش رکہی آمین آمین آمین
اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰى صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰى تحقیق یہہ باتین یہہ نصیحتین یہہ دلیلین اپنے وحدانیت
کی حکایت آخرت کی بڑائی بہلی آدمیون بُری آدمیونکی حقیقت بہشت دوزخ کا ہدایت کی راہ کا بیان اور بہید جو
اس سورت مین مذکور ہوئی پہلی کتابونمین مذکور ہے وی کتابین جو ابراہیم پیغمبر کے اوپر اُوتری تہین بیس صحیفے تہی
اور وی صحیفے جو موسے پیغمبر کے اوپر اُوتری تہی تو لوحین تہین زمرد کے الله تعالی نے اپنے پیغمبرونکے اوپر
ہدایت کی باتین اپنا کلام لکہہ کر بہیجا ہے تہین اس بات کے فرمانے کی اشارت ہی جو یہہ باتین یہہ نصیحتین
یہہ خبرین دنیا کی آخرت کی نئے باتین نہین جو کوئی اپنے دل مین بوجہی جو ایسے باتین بہلی کسے پیغمبر پر نہ اوتری
تہین اون باتونکی کسیکو لگی خبر نہ ہی سچی تہی بہلی بہی اسیطرح کے نصیحتین نازل ہوئین تہین یہہ باتین او تری ہین اون
حقیقتونمین کچہ تفاوت نہین یہہ باتین مقرر ہین شک شبہہ کسیطرح کا اونمین نہین سچی راہ قرآن مین ہی ہر سورت
ہر ہر آیت مین سچی بات ہی سچی راہ کی بات ہی جسنے پایا لیا سمجہا اسطرح عمل کیا کام کیا ہمیشہ کی دولت کو
مقرر مقرر پاویگا ہمیشہ کا دولتمند ہو جاویگا سورہ غاشیہ مکی ہے چہبیس آیتین ہین نو کلمے ہین تین سو اکانوی حرف ہین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِ کیا آئی تیری اوپر خبر قیامت کی بات تحقیق آئی تیری اوپر ای محمد بات
قیامت کی جو ڈہانپنے والی ہے قیامت کا ایک نام غاشیہ ہی اور سے غاشیہ کو عرب مین کہتے ہین جو چیز ڈہانپ
نے والی کسے چیز کا قیامت کا دن بہی اپنے ہول مین سب سیکو اول آخر کے لوگونکو ڈہانپ لیویگا او سیکا
ہیبت سب خلق کے اوپر پڑیگی چہوٹا بڑا او سیکا ہیبت سے چہوٹنے کا نہین سبکو بیہوش کر دیویگا اپنے ہول
ہیبت مین سیکا ہوش جو کسکو چہپا لیویگا او سب قیامت کا [illegible]

جگہہ جگہہ قیامت کا مذکور ہی جو سطرح ہلکا ہوکر فرمایا ہی جو سب کوئی اوس دن کا بات معلوم کرین جانین وہ کام کرین
جو اوس دن کام آوی وہ کام نکرین جو خواری مین پڑین وُجُوهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ بہت مونہہ ہووینگی اوسدن
خوار جیسے آدمیونکا حال اوسدن ایسا ہوویگا جو اونکی مونہہ پر اوپر خواری کا نشان ظاہر ہووی گی ولیکن بہت
خوار ہووینگی پریشان ہووینگے ذلیل ہووینگے ڈرتے کانپتے شرمندہ بری حال مین پڑینگے عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ
کام کرنے والی رنج کھینچنے والی محنت کرنے والی ہووینگی دنیا مین کچھ اچھا کام الله رسول کے حکم مین نکیا تہا عبادت کے
کرنے سے بہاگتے رہتے تھی نماز کرنے روزہ رکھنا بہت بہاری جانتے تھی نکر نیکو آرام سمجہتے تھی اور وی لوگ جو دنیا مین
بہت محنت کرتے تھی عملی کرتے تھی پر خدای تعالے کے رضامندی اونکو مقصود نتھی دنیا کی اپنے بڑائی جانتے تھی کو اوسدن
دوزخ مین عذاب کے فرشتے مار مار کر کام کرواوینگے بہاری بہاری طوق لوہے کے جلتے ہوی آگ کے بہاری زنجیرین
پانو مین دوڑاوینگے صعود کے اوپر چڑہاوینگے صعود ایک پہاڑ ہی دوزخ مین آگ کا بنا ہوا کئی ہزار برس کی
راہ کی چڑہائی ہی اوس پہاڑ کے اوپر دوزخیونکو فرشتے مار مار کر اوسکے اوپر زنجیرونکے ساتہ چڑہاوینگے جب کئی
ہزار برس بڑی محنت کر کر اوپر چڑہینگے وہانسے اونکو پہاڑ کے اوپر سے دہکیل دیوینگے اوپر سے جو ٹوٹنا کہاتے
ہوی نیچے گرینگے پہر گرتے ہی اوسکو اوپر چڑہاوینگے اسیطرح سے چڑہاوینگے ہمیشہ اوسی مین رکہینگے
ایک دم آرام نکرنے دیوینگے تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً داخل ہووینگی وی لوگ آگ مین دوزخ کی بہت سخت
جلتے ہوی گرمی مین نہایت کو پہنچے ہوی حدیث مین آیا ہی دوزخ کو ہزار برس عذاب کے فرشتون نی دہکایا تمام
سرخ ہو گئی پہر ہزار برس دہکایا جلایا زرد ہو گئی پہر ہزار برس مین دہونکا یا دہکایا سیاہ کالی ہو گئی
پہر ہمیشہ دہکاتے ہین رات دن کالی ہوتے جاتے ہی ایسے بلا آگ مین پڑینگے جلینگے گلینگے تُسْقٰى
مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ پلائی جاوینگے وی دوزخی کو گرم پانی نہیونکی دوزخ مین پانی کی ندیان ہین جسدن
[illegible] سے وی ندیان پانی دوزخ کی آگ [illegible] ہوی تہا اوس دن [illegible] ہین اوسکی [illegible] جلتی ہین

قیامت میں وہی گرم پانی دوزخیونکو پلاوینگے سو ہی جب برسوں تک رو روینگے پیٹین گے پانی پانی پکارینگے
لاچار ہوکر منتین کرینگے تب مالک دوزخ کے داروغہ کا حکم ہوویگا اونکو پانی پلانے کا جب وہ پانی اونکے مونہہ کے پاس
لیجاوینگے گرمی کے سبب اونکے مونہہ کا گوشت پوست گلکر گر پڑیگا جب حلق میں وہ پانی ڈالینگے پیٹ کے آنتیں اونکے
سب گلکر نیچے کے راہ سے نکل پڑیگا اور خدا تعالی نے یہ وہ گرم پانی اونکو دیا جاویگا لیس لہم طعام الا من
ضریع نہیں ملیگا اون دوزخیونکو کچھ طعام کہانا مگر ضریع سوای اوس گہاس کے جو تمام کانٹے ہیں اور اوس
جب وہ گہاس سبز رہتی ہی تازہ ہوتی ہی اوسکا نام شبرق ہی اونٹ اور جانور اوسکو کہاتے ہیں اور جب سوکہہ جاتی ہی اوسکو
ضریع کہتے ہیں تب کوئی جانور ہی اوسکو نہیں کہا سکتا دوزخ میں وہ گہاس کانٹونکی ساتھہ آگ کے ہوویگی
اور کڑوی زہر دار جب یہ دوزخی بہوکہی ہووینگے اور بہولہ کے آگ لگی ہوگی پیٹ میں ہی ایک طرح کا دوزخیونکی اوپر
عذاب ہوویگا برسوں تک بہوکہی ہوکے پکارتے رہینگے کہتے رہینگے ہم بہوکہی ہیں ہمکو کچہہ کہانیکو دو بہت برسونکی پیچہے
مالک ہزار برسوں سے کہیگا انکو ضریع کہانیکو دو تب اوس کانٹونکی گہاس کو اونکی حلقوں میں ڈالینگے وہ
گہاس جاکر گلوں میں پہنسیگی حلق کو بند کردیویگی یہہ بہی ایک سخت عذاب ہے پہر وہ گرم پانی اونکو
پلاوینگے کسطرح کا عذاب جہیلینگے اور دوزخ کے گہاس زہر دار سے تمام جگر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاویگا ایک طرح کی بلا اور عذاب
ہو جاویگا جب یہہ آیات نازل ہوئی اور حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے سبکو سنائی مومنوں نے سنکر خوف کیا
خدا کی پناہ مانگی اور ابو جہل کافر نے سنکر کہا کیا ہووی گا جیسے ہماری اونٹ اوس گہاس کو دنیا میں کہاکر موٹے
تازے ہیں ہم بہی اوسکو کہاکر موٹے ہووینگے پیٹ بہریگا اللہ تعالی نے اونکی جواب میں یہہ آیت بہیجی لا یسمن ولا یغنی من جوع
نہ موٹا کریگا کسی دوزخی کو وہ دوزخ کا ضریع اور نہ بہوکہہ سے بہوا کریگا کسیطرح کا اوس گہاس میں کچہہ فایدہ نہیں
کہانا کہانے میں یہہ دو فایدے ہیں یا کہہ جاوے پیٹ بہرے یا بدن فربہ ہووے تازہ ہووے یہ دونوں دوزخ کے گہاس میں
نہیں ... عذاب ہے اللہ تعالی ... مسلمانوں کو اپنے فضل و کرم سے ... [illegible]

حقیقت دوزخیونکی بیان فرماکر بہشتیونکی حقیقت اللہ تعالی فرماتا ہی وُجُوہٌ یَّومَئِذٍ نَّاعِمَۃٌ بہت مونہہ اوس دن قیامت کے دن
مین تازہ ہووینگے اللہ تعالی کے نعمتونکی اثر خوشوقتیان اونکی چہرونسے ظاہر ہووینگے مونہہ اونکے روشن اور جالی ہووینگے
جیسے چودہوین رات کے چاند سے چمکینگے روشن ستارونکی طرح چمکینگے لِسَعْیِہَا رَاضِیَۃٌ اپنے سعی کے واسطے راضی ہونگے
وہی عمل وہی کام جو دنیا مین اچھی کیئے تھی جب اون عملونکی خوبیان اون کامونکا ثواب دیکھینگے پاوینگے خوش ہووینگے
خوشوقتی کرینگے فِیْ جَنَّۃٍ عَالِیَۃٍ برتر بہشت مین رہینگے وی باغ خوبیونکی بھری ہوئی ہین قدر اون باغونکی
بڑی ہی مرتبہ بلند ہی ایسے باغونمین اون لوگونکی رہنے کی جگہ ہے لَا تَسْمَعُ فِیْہَا لَاغِیَۃً نہ سنیگا تو اوس عالی بہشت مین
بے معنے بات بہشت کے رہنے والی آپسمین بیہودہ بات جھوٹھی بیفایدہ باتین نکہینگے نہ سنینگے جو بات ہوویگی ستھری
اچھی بات کہینگے فایدونکی باتین کہینگے سچی باتین خوشوقتی کی باتین اللہ کی تعریف حمد شکر جو بات زبان سے
نکالینگے سو اوسیطرح سچی ہوویگی جو کچہ کہینگے ویساہی ہو جاویگا بات جھوٹھ نہ ہوویگی فِیْہَا عَیْنٌ جَارِیَۃٌ اوس بہشت مین
چشمہ ہین روان ندیان ہین جاری ہر قسم کے دودھ کی ندیان پانی کی شراب کی شہد کی فِیْہَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَۃٌ اوس بہشت مین
تخت ہووینگے بیٹھنے کے واسطے بلند ہونگے تخت مین جڑاؤ موتی زمرد یاقوت اون تختونمین جڑی ہین بلند ہین ایسے تخت
جاوے ہی اونکے تختونکی بلندی کیسی ہی کہ [illegible] سو برس مین بہشت کے زمین پر وہ چیز پہنچے جب بہشتی اون تختونکی اوپر
بیٹھنا چاہینگے وی تخت آپسے آپ زمین کے برابر ہو جاوینگے جب بیٹھ چکینگے اوسوقت بلند ہو جاوینگے اون تختونکی
اوپر بیٹھکر اپنی تمام ملک کے تماشے بہارین خوبیان دیکھینگے ہزار ہزار برس کی [illegible] برس کے راہ تک نظر جاویگی اللہ تعالی کی قدرت
کے تماشے اون تختون پر بیٹھکر تماشے دیکھینگے جو سیر کرینگے حدیث مین آیا ہی وی مومن مسلمان جو آپسمین خدا تعالی کے
واسطے دوستی رکھتے ہین [illegible] ملاپ رکھتے ہین اور دنیا کی کچھ غرض نہین رکھتے ایسے لوگ عالی بہشت مین بلند مکانونمین
[illegible] ہووینگے جو اور بہشتی اونکو اپنے گہرونسے اسطرح سے دیکھینگے جسطرح دنیا کی لوگ زمین سے
[illegible] وَاَکْوَابٌ مَّوْضُوْعَۃٌ [illegible] بہشت کی [illegible] اونکی اوپر

ہوضون کی گرد اگرد کوزی آبخوری طرح طرح کے روپہلی سونے موتیونکی لعل کے یاقوت کی طرح طرح کی شرابون سے شربت

بہری ہوئی رکہی ہین بہنایت بہت سے ایسے بے شمار ہین جتنے آسمان مین تارے بیشمار ہین اور وے شربت وے شرابین جو اونمین

بہری ہوئی ہین نہایت خوش مزے ہین خوشبو ہین وے نعمتین اونمین بہری ہین جو ایک قطرہ اون شربتونکا دنیا مین گر جاوے

تو خوشبو اسکی سے تمام مردے جی اوٹہین زندگانی پہر اوسی حیات پاوین ایسے خوبیونکے شربت شرابین بہشتی

جسقدر چاہینگے پیوینگے کہ خوشبو سے [illegible] پڑہتے رہینگے خوشبو قسم خوشبوئے زیادہ ہوتا رہیگا و نمارق

مصفوفة اور بالش ہوونگے تکئے ہوونگے پیچہے اونکے ہر مکان مین ہر جگہہ رکہی ہوئی و زرابی مبثوثة

اور فرش ہوونگے بچہی ہوئی بہانت بہانت کی فرش بردی قالین بچہونے [illegible] طرح طرح کی مسندین

تکئے نازک رنگ برنگ لال سبز زرد زربفت کے بادلے کے موتیونکی سلسلے کے لگی ہوئی لعل یاقوت

جواہر لگے ہوئے ہر ایک گہر مین ہر جگہہ بہشت مین سطرح کی تیار پائی زیب زینتین ہر ایک محل کا بناو سنوار

موجود ہین جسکا جسطرح جی [illegible] بہشتی خوش ہوونگے اونکا دل چاہیگا اسطرح اللہ تعالے کے حکم سے بہشت کو تیار کر

رکہا ہے اللہ تعالے اپنے فضل و کرم سے حضرت نبی صاحب صلے اللہ علیہ وسلم کے برکت سے ایسی بندی گنہگار کو اور اوسکے دوستونکو

اور سب مومنونکو مسلمانونکو نصیب کرے آمین آمین آمین جب یہ آیت نازل ہوئی اور سب صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے

اون بہشتونکی سر و سامان کے بڑائیونکا بیان کیا تب کافر اسمین کہنے لگے ایسے تخت کیونکر ہو سکینگے اور جو ہوونگے بہی

تو اللہ کو صف کو اور اصحاب کا نام لیا اونکو اون تختونکی اوپر چڑہنے مین بڑی مشکل پڑیگی اتنے دور تک کیونکر چڑہ سکینگے

حق تعالی نے یہ آیت بہیجی أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ کیون نہین دیکہتے ہین یہ کافر منکر اونٹ کے طرف کسطرح

ہماری قدرت سے پیدا ہوا ہے کیا کیا حکمتین فایدے اوسمین رکہی ہین اونٹ اپنے قد مین آدمیونکی قد سے اونچا ہے بڑا ہے جو چاہے

بغیر اوسکے بیٹہے ہوئے کوئی چڑہ سکے نہین چڑہ سکتا اوسکو فرمانبردار کر دیا ہے جو ایک لڑکا چاہتا ہے اوسکو دوڑاتا ہے

[illegible] جو چاہتا ہے پہر وہ اونٹ [illegible] بلند ہو جاتا ہے [illegible] دیکہنے [illegible]

بہے بلند تختون کی اوپر تعجب کرتے ہو اللہ تعالے نے اونٹ کو اور چارپایون کو تمہاری حکم میں کر دیا ہی
اور یہ پاک پروردگار کو قدرت ہی جو بہشت کے بلند تختون کو بہی بہشتیون کی حکم مین کر دیوی
جب اسکے اوپر بیٹہا چاہین زمین سے لگ جاوی جب بیٹہہ چکین گے تب بلند ہو جاوین اوسمین کیا
تعجب ہے اور کیسے فایدہ اونٹ مین ہین سبت بوجہہ اوٹہاتا ہی سب کا فرمان بردار ہی ایک لڑکا
چاہی تو اوسکا رسّی پکڑ کر لے جاوی تو چلا جاوی ایک آدمی ایک لڑکا سو اونٹ کہینچ کر
لے جاوی اور وہ ہر ایک گہاس کہاتا ہی جو گہاس ملی اوسکو کہاتا ہی پیاس مین صبر کرتا ہی دہ دہ
روز مین تین تین روز راہ چلتے ہین پانی نہ ملی تو کچہہ بے صبری نہین کرتا چلا جاتا نہین ٹہرتا
یہ سب باتین اوس پاک خاوند کے قدرت کی دلیلین ہین وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ
اور نہین دیکہتے آسمان کے طرف کسطرح ہماری قدرت سے بلند کیا گیا ہی حکمتین فایدے اوسمین
رکہین ہین آسمان اپنے بلندی مین اونچا ہی مین دنیا کے سب چیزون سے بڑا ہی دنیا کے سب
مخلوقات کی اوپر ہے اوس بڑائی کے ساتہہ پروردگار تعالے کے حکم سے گہومتے رہتے ہین پہیے آتا ہی
آدمیونکی پاؤن کے تلی اجاتا ہی اور اوس آسمان کے تاری ستاری رنگ برنگ کے بہت سے رنگ
برنگ کوزون کے طرح لٹکے ہین پہر آسمان کو اوس گہومنے تلی اوپر ہونے سے کبہی اپنے جگہہ سے
حرکت نہین کرتا ہی اولٹ نہین جاتا ہی گر نہین پڑتا ہی اور اوسمین بہشت کے مانند کبہی لغو کلام بے
معنے بیفایدہ بات نہین ہوتے رات دن دیکہتے چلتے ہو تسپر تو کچہہ تعجب نہین کرتے ہو بہشت کے تختون پر تعجب
کرتے جاتے ہو دیکہو اللہ تعالے نے آسمان کو کسطرح حکمت سے تمہاری نفع کے واسطے بنا دیا ہی حکم سے گہومتا جاتا ہی تلی اوپر
ہوتا جاتا ہی رات اور دن اوس گہومنے مین موجود ہوتے جاتے ہین دنکو محنت مشقت کرتے ہو اپنے قوت پیدا کر لیتے ہو
رات کو آسایش کرتے ہو آرام پاتے ہو سو رہتے ہو نیند مین ہو جاتے ہو اپنے دل مین ذرہ سوچو سمجہو جس خاوند نے اسطرح
ایسے چیز بنائی ہے جو تم سب ہمیشہ رات دن دیکہتے جاتے ہو پہر جو وہ بہشت کے تختون کو اونچا کری اور اوسکو
نیچی پست کری اور اوسکے شراب کے کوزی جیسے کہ تیسے رہین اپنے جگہہ سے حرکت نکرین اولٹ نہ جاوین
[illegible] کیا تعجب کی بات ہی یہ عجب بات نہین بہت آسان ہی [illegible]

اور نہین دیکھتے پہاڑونکی طرف کیونکر بھاری حکمت سے قدرت سے گاڑی گئے ہین زمین پر قایم کئے گئے ہین پہاڑونکو
بہشت کے تختون کی رنگ برنگ تکیون بالشون کیطرح زمین پر جگہ جگہ آدمی یونکی فائدونکی واسطے رکھی ہین
اور لوگ اوسمین کیا کیا فائدی اوٹھاتے ہین نفع لیتے ہین اور کبھی جھڑی آندہی مینہ بہون جال مین اوسمین
نقصان نہین آتا ہی ٹوٹتے نہین جاتا ہی گر نہین پڑتا ہی تم ہمیشہ اس بات کو دیکھتے جاتے ہو اوسمین تو کچھہ
تعجب نہین کرتے ہو اور بہشت کے بلند تختون پر اور اوسکی تکیون پر تعجب کرتے ہو خوب سوچ کی دیکھو جس خاوند قادر نے
ایسی چیز اپنے حکمت سے قدرت سے بنائی ہی اوسکے حکمت قدرت کی پاس کیا بھاری بات ہی جو بہشت کے
تختونکو اونچا کری اور اوسکے تکیونمین نقصان نہ آوی گر نپڑی کچھہ ایسی بات نہین تھوڑی بات ہے
وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ اور نہین دیکھتے زمین کے طرف کیونکر بچھائی گئی ہی پانی کے اوپر
زمین سے بھاری چیز کو جو گول جوگانے صورت گولے کی طرح ہی کسطرح الله تعالے نے پانی کے اوپر اپنے قدرت
کے حکمت سے بچھا دیا ہی وہ ویسے ہی انڈی کی طرح پہنس رہی ہے اور حال یہہ ہے جو انڈا کی طرح
سبک نہین سبک چیز اوسمین بھری ہوئی نہین ہی پر لرزتے ہی اوس زمین کو جسقدر حکم ہوا ہے اوسے قدر ڈوب
رہی ہے اور ہلتے پہنس رہی ہے پہر کبھی بغیر حکم ہلتے نہین لرزتے نہین پر جب حکم ہوتا ہی زمین کو لرزہ ہو جاتا ہی
بہون جال آجاتا ہی تب ہلتے ہی لرزتے ہی اسمین تو تعجب نہین آتا ہی پہر بہشت کے تختون پر اور اوسکے فرشون پر
بچھونون پر تعجب کرتے ہو خوب تامل کرکے دیکھو جس خاوند نے ان چار چیزونکو کسکس حکمت سے بنایا ہی رکھا ہی یہہ سب
تعجب کرنیکا محل ہے پر الله تعالے قادر جل شانہ کے حکمت قدرت کے پاس کچھہ تعجب کا محل نہین ویسے بہشت اور اوسکے
تختونکا بلند ہونا اور اوسکا پست ہونا ہی کچھہ تعجب کی جگہ نہین پہر الله تعالے نے حضرت رسول الله صلی الله علیہ وسلم
مبارک خاطر کی تسلی دینی کے واسطے فرمایا فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ پہر نصیحت کرتا رہ ای محمد سوای اسکی نہین تو
نصیحت کرنے والا ہی نصیحت کرنے ہی جو تیرا کام ہے اوسکو چھوڑنا نہین جب ان کافرونکو ایسے تمثیلین سنا
کے نصیحت سنا ہی یا ہوش مین نہ آوین تو تیری تئین کچھہ پروا نہین اونکی منع کرنے سے تعجب کرنے سے تنگ دل مت ہو
سنیا نعمت ہوان کافرونکی مکرون فریبون کیطرف کچھہ خیال مت کر کام تیرا نصیحت کرنے ہی ہے [illegible]
لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ نہین ہے تو ای محمد اون کافرون پر داروغہ تو موکل نہ

اٹہا لیوے نہیں ان کافرون پر خواہ نخواہ انکو ایمان میں مسلمانی مین لانا ہی چاہئے کسیکو دین مسلمانے مین لانا اللہ کا
کام ہی سوای اللہ تعالے کے اور کسیکا کام نہیں بشر سکے طاقت سے باہر ہے یہہ آیت قتال کے آیت سے جہاد کی آیت سے
منسوخ ہوئی پہلی یہی حکم تہا جو کوئی ایمان نہ لاوی مسلمان نہووی اوسپر زبردستے نکیا جاہئے اسکو قتل نکیا جاہئے مہربانی
سے نصیحت کرنا چاہئے جسکا نصیب مین ایمان ہے مسلمانے ہی ایسی دولت ملنی ہی وہ قبول کریگا اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَ كَفَرَ
مگر جسنے مونہہ پہیرا اور کافر رہا بار بار نصیحت کرنے سے تیری نصیحت بہی کفر کے گمراہی کے کوئے مین پہنس رہے
تیری پیغمبریکا انکار کیا پہر اوسکو بار بار نصیحت کرنے تیری اوپر فرض نہیں جتنا ضرور تہا حکم احکام
اللہ تعالے کا پہنچانا ہمیشہ کے عذاب سے ڈرانا سو کر چکا اب اللہ تعالے سے اوسکا سروکار ہی اللہ اوس سے
سمجہہ لیویگا فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ پہر عذاب کریگا اوسکو اللہ تعالے بڑا عذاب
ایمان دار مسلمان لوگ کیسا ہی گناہ کبیرہ کری بڑا گناہ کری اور بغیر توبہ کئے مرجاوی اوسکو اللہ تعالے
کے فضل و کرم سے بڑا عذاب نہیں ہوی کال قحط اور وبا اور بیماری کے صعوبت کیسے رنج اوٹہانا عذاب
موت عذاب قبر [illegible] کو اوس سے بہی کچہہ زیادہ ہی یہ سب چہوٹے چہوٹے عذاب اللہ تعالے گنہگار مسلمانون کے
جو بغیر توبہ کئے مرجاوین گناہونکی کفاریکے واسطے مقرر کر دیا ہی اور اسمین کافر منکر بہی شریک ہین اور وہ عذاب
بڑا عذاب عذاب دوزخ کا بڑا سخت عذاب ہی کافرون بے دینون منکرونکی واسطے مقرر ہوا ہی اسلئے کافرون
بے دینونکو کبہی چہوٹنا نہیں حلاصی نہایں ہونیکے ہمیشہ ہمیشہ دوزخ کے آگ مین جلتے رہین گے عذاب کہاتے رہینگے
اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ بے شبہہ ہماری طرف پہر آنا ہی ان کافرون کا مرنے کے پیچہے سبکی روح اوس جہان مین عالم
غیب مین پہنچتے ہی اور اسمین اشارہ برزخ کے احوال کا ہی ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ تحقیق پہر پیچہے جاکے
ہر ایک کا ذرہ ذرہ حساب ہماری اوپر لازم ہی ہر ایک سے سمجہہ لیوینگے دنیا مین جو کوئی جو چاہی سو کر لیوی
بہلے ایمان لاوی چاہے کافر رہی جو کوئی ایمان لاویگا مسلمان ہوویگا اچہی کام کر لیویگا بہشت مین
جاویگا ہمیشہ آرام کے گہر مین رہیگا اور جو کوئی نصیحت نمانیگا ایمان نہ لاویگا مسلمان نہوویگا اچہا کام [illegible]
دوزخ کے عذاب مین پڑیگا مخلد ہوویگا ہر ایک کام کا بدلا ہماری پاس موجود ہی [illegible] آیت سے اشارہ
[illegible] ہونیوالی ہے اور [illegible] پہلے تم [illegible] کا ہی سبب [illegible] تیسویں

سورۃ فجر تیس آیتیں ہیں اور ایک سو سینتیس کلمے ہیں اور پانسو ستانوین حرف ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَالْفَجْرِ سوگند ہی صبح کے وقت کے اللہ تعالے نے فجر کے قسم کہائی اصحابون نے حضرت نبی صاحب کی اور بڑی بزرگ آدمی جو امام تہی قرآن کے تفسیر کرنیوالی ہر ایک نے ہر ایک طرح کی بات کہی ہے بعضونے کہا صبح وقت کے قسم کہائی برکت کا وقت ہی دوستون کے مناجات کا مشغول ہونیکا وقت ہی دنکی روشنی صبح سے پیدا ہوتی ہی اندہیاری رات کے دور ہوتی ہی جیسے کسیکے دل سے کفر کا شرک کا اندہیارا دور ہووے ایمان کا نور روشن ہووی بعضون نے کہا یہہ فجر کے نماز کے قسم کہائی بہت بڑی قبولیت کی نماز ہی بعضونے کہا محرم کے مہینی کے تاریخ کے صبح کے قسم ہے برس کا ابتدا اوس تاریخ سی اوسوقت سے شروع ہوتا ہی بعضونے کہا پہلے تاریخ ذی الحجہ کے قسم ہی بعضون نے کہا ہر ایک دن جمعے کے فجر کے سوگند ہی مومنون کے حج کا دن ہی ہر جمعے کو حج کا ثواب پاتے ہیں بعضونے کہا عرفے کے فجر کے قسم ہے حاجیونکی حج کا دن ہی دعائین قبول ہوتے ہین اللہ تعالے کے رحمت مومنون کے اوپر حج کرنے والونکی اوپر اوترتے ہی بعضونے کہا عید کے فجر کے قسم ہے بڑی خوشی کا دن ہی مومنونکا بعضونے کہا قیامت کے دنکی صبح کے قسم ہی قیامت کا دن بہت بڑی صبح ہے اوس دن سب امیدوار اپنے امید کو پہنچین گے مومنونکو ہمیشہ کے بادشاہی ملیگی بہت بڑی صبح ہے کافرونکو ہمیشہ کے خواری ملیگی دوستونکا مقصود حاصل ہوویگا دشمن ناامید ہووینگے ہر ایک صبح دنیاکے پوچہنے والونکو قیامت کے صبح کو یاد دلاتا رات کی مثال ہے سو موت کے مثال صبح کو سب جاگ اوٹہتی ہین اوسیطرح قیامت کے فجر کو ہر کوئی اول آخر کے خلق جی اوٹہین فجر کے نماز حضور مین پہنچنے کے مثال ہی جو اوس دن مومن اللہ تعالے کا دیدار پاوینگے اللہ تعالے کے کلام مین ایک ایک بات مین سطرح یہ باتین ہین ایک فجر کے لفظ مین سب برکت کے فجرین داخل ہین وَلَيَالٍ عَشْرٍ اور قسم ہے اوس راتونکی جو ذی الحجہ کے مہینے کے بقرا عید کے دس دن کے ہین جن دنون مین عرفہ داخل ہے اون دس راتونکی بہت بڑائی ہے اون دس [illegible] بندگی عبادت کا بہت بڑا ثواب ہی یا دس راتین پہلے تاریخ سے محرم کے لیکر عاشوری کے رات تک [illegible] بہت بڑی راتین ہین یا دس راتین رمضان کے آخر مہینے کے ہی شب قدر اونمین [illegible]

شعبان کے مہینے کے درمیان کی ہین شب برات جن مین داخل ہے یہہ سب بزرگ راتین ہین ثواب کی راتین ہین

قسم ہے اون راتونکی بزرگی کی وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ اور سوگند ہے جفت کی اور طاق کی جوڑی جوڑی کی اور اکیلی کی

جفت چار نمازین ہین فرض دوگانے چارگانے اور طاق تین رکعتین ہین مغرب کی نماز کی یا جفت چار عنصر ہین خاک

پانی باد آگ سب کو اون چارون چیزون کا بنایا ہی اور طاق سات آسمان ہین یا جفت بارہ برج ہین اور

طاق آسمان کی سات ستاری ہین یا جفت اٹھہ بہشت ہین اور طاق سات دوزخ ہین یا جفت سب بندونکی

صفتین ہین ضد کی ساتہہ عزت کی ساتہہ خواری کی ساتہہ قدرت کی ساتہہ عاجزی کی ساتہہ علم کی ساتہہ جہل کی ساتہہ

قوت کی ساتہہ ضعف کی حیات کی ساتہہ موت کی سب بندی کی صفت ایسی نہین جو اوسکا ساتہہ ضد

نہووی ہر ایک کمال کی ساتہہ ایک نقصان ہے جو کوئی کچہہ ہی جانتا ہی سمجہہ جاتا ہی بہت بہت بات کی قدرت ہی کتنی

بات کی نہین اور طاق سب اللہ تعالی کی صفات ہین اللہ تعالی کی حیات ایسی ہی جو اوسکا ساتہہ موت نہین علم ہی جہل نہین

قوت ہی ضعف نہین قدرت ہے عاجزی نہین عزت ہی ذلت نہین جو صفت ہی اوسمین کمال ہے نقصان کا نام نشان نہین

اور جفت خلق ہی جو چیز ہی عالم مین اللہ تعالی نے جوڑا پیدا کیا ہی جو چیز ہی اوسکا ساتہہ دوسری چیز کا لگاو ہی مرد جورو

دیو پری آسمان زمین مشرق مغرب صبح شام مومن کافر بہلا برا دنیا آخرت بہشت دوزخ خوشی ناخوشی اور

اسیطرح ہزارون باتین ہین اللہ تعالی فرماتا ہی مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ یعنے تمامی پیدا ہوا ہی جوڑا جوڑا

اور وہ طاق ہی ایک ہے ایسا ایک ہے جو کوئی دوسرا نہین اوسکا شریک وہ پاک پروردگار ہے عالم کا پیدا کرنے والا

وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ اور قسم ہے رات کی جب وقت سیر کہتے ہی روان ہوتی ہی گذر جاتی ہی شب قدر ہو جاوی

یا معنی رات کی چلنے والی رات کو اپنی کام میں لگ جاوین اللہ تعالی کی یاد مین شوق مین رات ...

... اوس کی شوق مین اونکی اوپر رات گذر جاوی سو گند ہی اوس رات کی جس رات مین ...

... جاتی ہین اور رات جس رات مین علم کی طلب کرنے والی علم دین کی حاصل کرنے مین ...

کے نماز پڑہنے مین گذرتے ہین ھَلْ فِي ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ آیا اوس مقدمہ مین سوگند معتبر ہے عقلمند کو جو
خدا تعالے جزا دینے والا ہی بندونکا اون عملونکی اوپر تحقیق اون چیزون مین جو کہتے مین آئین بہت بڑی سوگندہی بہاری
قسم ہی اون لوگونکی واسطے جو عقل مند ہی دانا لوگ جانتے ہین جو یہہ قسم پروردگارنے اون چیزونکی قسم کہائی
بڑی قسم ہی پیغمبرون کو بڑی بڑی دین کے عالمونکو معلوم ہی سمجہتے ہین بڑی سوگند ہی یہہ سب چیزین اللہ تعالے کے معرفت کی
پہچاننکی دلیلین ہین قدرت کی نشانیان ہین قسم ہے اوس بات کی اوپر جو مقرر مقرر البتہ البتہ کافرونکو منکرون
کو جو سچے باتونکو جہٹلاتے ہین عذاب کرینگے ہم دنیا مین آخرت مین آخر کو دوزخ مین ڈالینگے اَلَمْ تَرَ
كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ اِرَمَ کیا ند یکہا تونے کیا نجانا تونے ای دیکہنے والا سننے والا کیا نہین
جانتا تو علم یا محمد کیا کیا کیسا کیا پروردگار تیری نے عاد ارم کے ساتہہ کس طرح سے اونکو ہلاک کیا مار ڈالا
ذَاتِ الْعِمَادِ ستونونکی خاوند تہی ایسے بڑی بڑی قد توش تہی اونکی جو اونکی کہتہ پانون بڑی بڑی ستونونکی
مانند تہی لنبے لنبے قد تہی اونکی الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ایسے قوم تہی وہ عاد کی قوم جو اونکی مثال
اون لوگونکی مانند اور شہرونمین پیدا نہین کیے گئے ویسے آدمی یونکو کسی شہر مین پہر پیدا نہین کیا اللہ تعالے نی
خبر مین آیا ہی عاد دو تہی ایک عاد اولی تہا ایک عاد اخری تہا عاد اولی اول تہا اوسکو عاد ارم کہتے تہی ایک
شخص تہا اوسکا نام عاد تہا ارم کا بیٹا ارم عوص کا بیٹا عوص سام کا بیٹا سام حضرت نوح پیغمبر کا بیٹا
بعضون نے کہا ہے عاد عوص بیٹا عوص ارم کا بیٹا ارم سام کا بیٹا سام حضرت نوح علیہ السلام کا بیٹا پہر عاد سے بہت
اولاد پیدا ہوئی بہت بڑی قوم ہوئی زبردست زور آور لوگ تہی ہر ایک کے قد بدن سو گز دو سو گز کا تین سو گز
چار سو گز کا تہا جو کوئی اون لوگونمین بہت چہوٹا تہا اوسکا ساٹہہ گز کے قد تہی اور جو کوئی اون لوگونمین بہت
بڑا تہا اوسکا سات سو گز کے قد تہی اور زور اونکا ایسا تہا جو پہاڑون سے ایک آدمی ایک پہتر کو
اوکہاڑ لیتا تہا جو اوسکا نیچے ہزارون آدمی دبجاوین لب سمندر مین کسیکو ملتی نتہا ایک

مارتے تہی تو پانی نکل آتا تہا بہت سرکشیان کرتے تہی بت پرستی کرتے تہی اللہ تعالے نے اونکی ہدایت کے واسطے حضرت
ہود پیغمبر کو بہیجا تہا اونہوں نے بہت نصیحتیں کین بہت سمجہایا آخرت کی خبر دی دوزخ بہشت کا احوال
کہا اپنے غرور مین نہ مانا عمریں اون لوگوں کی بہت بڑی تہی ہزار ہزار برس کی عمر کم زیادہ ہوتی تہی مغرور رہتی تہی
اونمیں سی تہوڑی لوگ ایمان لای چار ہزار آدمی کم و زیادہ حضرت ہود کی تابع ہوئی باقی ہزاروں آدمی گمراہ
رہی کافر رہی بہت شرارتیں شوخیان فساد کرتے تہی حضرت ہود نے کہا تمپر عذاب اویگا ایمان لاؤ تو بچوگے اون
لوگوں نے جہوٹہ جانا حضرت ہود نے کہا تمہاری اوپر باو کا طوفان آویگا تمکو ہلاک کریگا اونہوں نے کہا
باو سے ہم ڈرتے نہیں باو ہمارا کیا کر سکتی ہی حضرت ہود نے کہا غضب کے باو آویگی تمکو اوڑا اوڑا کر پہتروں
سے پہاڑوں سے دے دے ماریگی اونہوں نے کہا ہم آپس میں ایک دوسری کا ہاتہہ پکڑ کر ہاتہا جوڑی کر لینگے
پانوں اپنے زمین مین گاڑ دیوینگے باو ہمارا کچہہ نکر سکیگی حضرت ہود نے بہت سمجہایا نہ سمجہے آخر کو جب وعدہ
اونکا عذاب کا پورا ہوا حضرت ہود نے سب مومنوں کو جمع کر کر کہا فلانے دن غضب کے باو آویگی تم سب
جدا ہو کر میری پاس آو اللہ تعالے نے تمکو بچالیویگا اور سب ماری جاوینگے سب مومن وقت کی اوپر حضرت ہود
کے پاس آئی حضرت ہود نے مومنوں کو لیکر ایک طرف جدی جگہ مین گئی اور سب کو ایک جگہ بٹہال کر تمام اونکی
گرد اگرد اوس پاس خط کر دیا گہیر دیا پہر وہ باو آئی پہلا آہستے آہستے چلنے لگی وہ کافر ہنستے ہنستے کہنے لگی اس
باو سے ہمکو ہود ڈراتا ہی پہر وہ باو بڑہنے لگی اونکی جنس بست کو اوڑانی لگی پہر اونکی اوپر زور کے باو چلنے لگی
باو کا زور اونہوں نے معلوم کیا پہر آپسمیں ہاتہا جوڑی کر کر قایم ہوئی پہر باو نی بہی خدای تعالے کے حکم سے ایسا زور کیا
جو لوگوں کو الگ الگ کر کر پچاس پچاس سو سو آدمی کو اوٹہا کر زمین سے اوپر لیجاتے تہی اور دے دے مارتے تہی
تو پہر جاتے تہی ہاتہہ پانو جوڑوں سے جدے ہو جاتے تہی اور اوٹہا اوٹہا کر پتہروں سے پہاڑوں سے دے دے ماری
بہت جاتے تہی ٹوٹ ٹوٹ کر مرتے تہی اسطرح سے وہ باو سات دن اور آٹہہ رات

چلتے رہی سبکو مار ڈالا ایک کافر نہ بچا ہلاک ہو گئے اور وہی باو جب حضرت ہود کی خط پر دایرہ کی اوپر پہنچتے تہی

نرم ہوتے تہی ملایم چلتے تہی اللہ تعالی کے فضل سے سب مومن آرام مین تہی خوش تہی پہر سات دنکی پیچہی باو چلتی رہی حضرت ہود

اور سب مومن اوس دایرہ سے باہر نکلے اللہ تعالی کے شکر بجا لائی اون سب کافرونکا مال متاع سونا روپا جو کچہہ تہا مومن

اوسکے وارث ہوئی اور وی کافر دنیا سی بہی گئے اور دین سی بہی گئے وہ قوت زور اونکی کچہہ کام نہ آئی یہہ معاملہ

اللہ تعالی نے پہلے عاد کی ساتہہ کیا اس بابت مین اس آیت مین عاد کا بیان فرمایا ہی اور دوسری عاد سی بہی ایک

بڑی معاملت گذری اونکا قصہ بہی اسی آیت مین آگیا اس قصے کی طرف بہی اشارت ہو گئی اس قصے کے اشارے

کے واقف آیت کے معنے یہہ ہین اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِعَادٍ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ یعنے کیا نہ دیکہا

سمجہا نا تو نے کیا کیا کیسا کیا تیری پروردگار نے عاد سے جو صاحب ارم کا تہا وہ ارم جو صاحب ستونونکا تہا

لَمْ یُخْلَقْ مِثْلُھَا فِی الْبِلَادِ یعنے وہ ارم جو نہین بنایا گیا اوسکی مثال کوئی باغ کوئی مکان شہرون مین

قصہ اسطرح ہی ارم ایک شہر کا نام ہی عاد نی بنایا تہا وہ ایک شخص تہا پہلی عاد کے اولاد مین تہا اوسکی

دو بیٹے تہی ایک کا نام شدّاد تہا دوسریکا نام شدید تہا وی دونون بہائی بادشاہ [illegible] بادشاہ ہوئی بہت

ملک لیے بہت بادشاہ کے اوپر غالب آئی فتح پائی مشرق مغرب کے بادشاہت پائی پہر شدید مر گیا شداد اکیلا رہ گیا بادشاہ

ہوا سب بادشاہ اوسکے تابع ہوئی نو سو برس کی عمر پائی تہی کافر ہو گیا خدائی کے دعوی کی خلق کو اپنی بندگی کرنی

کو کہا مغرور ہو گیا اللہ تعالی نے اوسکے ہدایت کے واسطے پیغمبر بہیجی پیغمبرون نے خدای تعالی کا پیغام پہنچایا نصیحتین

کئین نہ سنین اونکا کہا نہ مانا پیغمبرون سے پوچہا جو مین تمہارا کہا مانون تو تمہارا خدا مجہکو کیا بڑی چیز دیویگا

جو میری پاس نہین پیغمبرون نے کہا جو تو ایمان لاوی تو تیرا یہہ ملک اور یہہ بادشاہی جو اللہ تعالی نے تجہکو بخشی ہی

تیری اوپر برقرار رکہی اور آخرت مین تجہکو بہشت مین داخل کریگا شداد نی بہشت کو پوچہا پہر

پیغمبرون نی بہشت کے تعریف کی بہشت مین سونی روپا کی محل ہین باغ ہین [illegible]

بہشت کے کیونکہ شداد نے کہا یہہ ملک اور بادشاہی جو کچہہ میرے پاس ہین سو تو میری ہین اور بہشت مین بہی جا سکتا ہون
دو سو ساٹہہ بادشاہ اوسکے حکم مین تہی سب بادشاہونکو نامی فرمان بہیجے جو جسکا پاس جو کچہہ سونا روپا جواہر لعل یاقوت
مشک عنبر زعفران اور جو کچہہ مصالحے ہوویں ہمارے پاس بہیج دیوی اور سب ملکونمین لوگ محصل بہیجے جہان جہان
سونا روپا موتے لعل یاقوت زمرد الماس مونگا ایشم پاوین جمع کرین بہت برسون تک اسطرحکی خزانی جمع
کیے پہر یمن کے ملک مین عدن کے شہر کے پاس ایک بڑا میدان تہا اوس زمین کے ہوا بہت خوب تہی وہان
یہہ سب اسباب جمع کیے سو دارونمی مقرر کیے اوس شہر کے بنانے کے واسطے ہر ایک داروغہ کے ساتہہ ہزار آدمی
تابع کر دیئے لاکہہ ہزار مزدور کام کرنے والی تہی سونے روپے کے اینٹین بنائین عقیق یمنی کے اینٹین مشک عنبر کا
گارا بنایا اسیطرح سے تمام شہر کے دیوارین تیار کین اندر اوسکی ہزارون محل بنائی سونے روپے کے دیوارین یاقوت
یاقوت سے زمرد سے جڑاؤ کیے ہر طرحکی بالاخانے باغ تماشے بنائی نہرین حوض فوارے سب سونے روپے کے
جڑاؤ تیار کیے باغونکی درخت بہی جڑاؤ کیے زمین اوس شہر کے تمام روپے کے بنائی کیاریان جنمین سب جڑاؤ
کین پہول لگائے زمین مین کنکر پتہر کے جگہہ لعل یاقوت موتے بکہیر دیے تین سو برس مین وہ شہر تیار ہوا حورون
غلمانونکی جگہہ ہر جگہ سے خوب صورت لڑکیان لڑکے ہزارون منگا کر وہان محلون مین بسائی تمام شہر کو آباد کیا
وہانکی رہنے والونکو اچہے خوب طرح کے لباس پوشاک مقرر کیے بہشت کا نمونا بنالیا ایسا بنایا جو اللہ تعالی فرماتا ہے
لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ یعنے ایسا شہر بنایا گیا تہا وہ ارم جو دنیا مین ایسا اور شہر نہین کسینے بنایا
جب اوس خوبی کے ساتہہ تین سو برس مین تیار ہو چکا تب شداد نے آپ اوسکا دیکہنے کا شوق کیا سب بادشاہونکو
بلا یا دعوت کیے سب جمع ہوئے بڑی خوشی سے بڑی دہوم سے بڑی شان سے بڑی تجمل سے بڑی تیاری سے سب بادشاہونکو
ساتہ لیکہ اپنے ملک سے اوس شہر کو چلا لاکہون آدمی اوسکے ساتہہ تہی خوشیان کرتے ہوئے گاتے بجاتے چلے
جاتے تہی جب اوس شہر کے پاس جا پہنچے ایک منزل کی راہ رہی شداد اپنے بہشت پر فخر کرتا تہا غرور کرتا تہا

اور سب لوگ اوسکا تعریف کرتے تھے سب کوئی خوش تھے کل جا کر اوس بہشت کو آرام سے جگہ کو دیکھینگے ایک منزل کم
مسافت رہی جو اللہ تعالی کا حکم ہوا ایک فرشتے کے تئین اون سب کافرونکی اوپر ایک ہانک ماری فرشتے نے آسمان
ایسے ایک سخت زور کے آواز سے جو اون سب کافرونکی کلیجے پھٹ گئے سب مر گئے اون ہزاروں لاکھوں آدمیوں
ایک بھی نہ بچا اور اوس شہر کو آدمیوں کے نظروں سے چھپا لیا اور دنیا ہی مین اوسی جگہ موجود ہی کسیکو نظر نہیں آتا
مردود گیا نا قبول کر دیا بعضے احمق بیخبر جاہل کہتے ہین اوس شہر کو اللہ تعالی نے پسند کیا آسمان کے اوپر اوٹھا لیا
آٹھوین بہشت وہی ہے یہہ بات بڑی جہوٹی بات ہی ایسے بات بغیر جاہل کے جو بہشت کے خوبی کے خبر نہیں رکھتا کوئی
نہیں کہتا اور یہہ کتنا مکان تھا کس قدر تھا اتنے جگہہ تھی وہ ارم جو بہشت مین حاضر ور ہوتا تو کسے ایک مومن کے
گہر مین حاضر ور کے بہی لایق نہوتا وہ ارم عاد شداد کی سو کوس کے زمین تھی تمام دنیا ہزاروں لاکھوں کوسونکی راہ
مین ہی پہر بہشت مین لاکھوں کروڑوں آدمی پیغمبر اصحاب پیرولی مومن مسلمان آخرت مین داخل ہووینگے پیغمبرونکی
دولت ملک اور سب لوگونکی ملک دولت باغ حویلیان محل خوبیان نعمتین ایسے ہین اتنے ہین خوبیان ہین اور سما
مین نہین آسکتے ادنی سے ادنی کم سے کم چہوٹون سے چہوٹے مسلمان کو جو سب مسلمانون سے پیچہے بہشت مین داخل
ہووینگا اوس بندیکو اللہ تعالی اپنے فضل وکرم سے ایسا ملک دیویگا جو ساری دنیا سے سو حصے زیادہ ہووے گا تمام
دنیا اوس برابر نہووینگی جس مین ہزاروں باغ محل نہرین حوض بہارین تماشے موجود ہین زمین دیوارین تمام سونے روپے
کے جڑاو موتیونکی لعل یاقوت کے ہین بہشت کے ادنی مکان کے یہہ حقیقت ہی شداد کے کیا بادشاہی کیا بہشت ہی
جو ادنی بہشتی کے چہوٹے گہر کے برابر کرسکے عاجز بندونکی کام کو قادر پروردگار کے کام حکمت سے کیا نسبت ہے
کیا برابری ہی جو شہر وہ باغ دنیا ہی مین ہی خبر مین آیا ہی تفسیر کے کتابون مین لکھا ہی حضرت معاویہ کے وقت مین
یمن کے ملک مین ایک شخص تہا اوسکا نام عبداللہ بن قلابہ تہا ایک بار اوسکا اونٹ کہو یا گیا تہا وہ اپنا اونٹ کے
ڈہونڈھنے کے واسطے عدن کے شہر کے جنگل مین پہرتا تہا ایک میدان مین چلا جاتا تہا [illegible]

محکم دیوارین سونے روپے کے اینٹین لگی ہوئیں اچھے اچھے محل ہر طرف بنے ہوئی آگی چلا گیا ایک بڑا دروازہ نظر آیا
سونیکا جڑاؤ اچھی قیمتی جواہر اوسمین جڑے ہین دیکھکر حیران ہوا اور آدمی کوئی اوسمین نظر نہین آتا دروازیکی راہ سے
اندر پیٹھا شہر مین داخل ہوا ہر طرف طرح طرح کے محل نظر آئی سونے روپے کے جڑاؤ کیے ہوئی ستون جڑاؤ یاقوت
زمرد کے لگی ہین بادلون کے فرش بچھی ہین زردوزی سائبان پردہ لگی ہین زمین روپے کے ہین کنکر پتھر کی جگہہ یاقوت
زمرد موتی بکھر رہی ہین نہرین سونیکے جڑاؤ ہر ایک محل مین بنا ہین پانی جاری ہین باغ تیار ہین میوی لگ رہی ہین پھول
کھل رہی ہین بہار ہو رہی ہی او جگہہ جگہہ سونیکی درخت بنے ہین زمرد کے سبزیات بہار کر رہی ہین روپے کے سفید پھول
لگے ہین لعل کے یاقوت کے میوی بنائی ہوئی درختون مین لگ رہی ہین تماشی ہو رہی ہین عبد الله نے ہر طرف سیر کین
ہر طرح کے تماشی دیکھی بڑا تعجب کیا اپنے دل مین کہا الله تعالے نے مومنون کو بہشت کا وعدہ کیا ہی یہہ وہی بہشت ہووی
پھر اوس جگہہ سے جتنے جواہر موتی اوٹھا سکا باندہ کر وہان سے باہر نکلا پھر وہ شہر اوسکی نظرون سے چھپ گیا
یمن مین آیا شہر کے لوگون نے جواہر اوسکے پاس دیکھی حقیقت پوچھی اوسنے جو کچھہ دیکھا تہا سو کہا لوگون نے بہت
تعجب کیا ہر ایک جگہہ اس بات کا مذکور ہونے لگا چرچا ہوا مشہور ہوتے ہوتے یہہ خبر حضرت معاویہ کو شام کے ملک مین
پہنچی حضرت معاویہ نے اوسکو یمن سے بلایا اپنے کانون سے تمام قصہ اوسکی زبان سے سنا بہت تعجب کیا
اوسکو اپنے مجلس مین ایک جگہہ بٹھالا کعب احبار کو بلایا کعب احبار ایک بڑی بزرگ تہی حضرت رسول الله صلی الله علیہ وسلم
کے امت مین تہی نصارا تہی بڑی دانا تہی سب کتابین توریت انجیل زبور پڑہی تہی بہت خبرین جانتے تہی پہر حضرت عمر کے
وقت مین مسلمان ہوئی تہی سب اصحابون سے ملی تہی قرآن کے حدیث کے عالم تہی سب اصحاب اونسے ہر طرح کی بات پوچھتی تہی
حضرت معاویہ نے اونکو اپنے پاس رکہا تہا جب وے حضرت معاویہ کے پاس آئی اون سے پوچھا دنیا مین کوئی ایسا شہر ہی
جسمین یہہ تماشے ایسے خوبیان ہین سونے روپے کا بنا ہوا موتی جواہر اوسمین لگی ہوئی ہین کعب احبار نے کہا یہہ وہی
[illegible] الله تعالے نے قرآن مین فرمایا ارم ذات العماد التی لم یخلق مثلها فی البلاد

یعنی ایسا شہر عاد کے بیٹے نے شداد نے بنایا ہی تمام عالم کا سونا روپا موتی لعل جواہر مشک عنبر جمع کرکر وہ شہر بہشت کا نمونہ
بنایا ہی تین سو برس مین بنکر تیار ہوا شداد کو اوسکا دیکہنا نصیب نہوا ہی تمام قصہ اونہون نے کہا بیان کیا اور اوس
شہر کو اللہ تعالے نے خلق کے نظرون سے چہپا دیا ہی پہر یہہ قصہ کہکر کہا مین نے کتابون مین پڑہا ہی پڑہایا ہی جو تیری خلافت مین
تیری حکومت کے دنون مین ایک مرد مسلمان اپنے اونٹ کے ڈہونڈہنے کے واسطے اوس میدان مین جاویگا شہر اوسکا نظر آویگا
اوسمین داخل ہوویگا اوس جگہہ کے خوبیان تماشے دیکہیگا تعجب کریگا اور اوس شہر سے جواہر موتی کچہہ اوٹہا لاویگا اور
اوس مسلمان کے قد چہوٹے ہووینگے اوسکا سرخ رنگ ہوویگا اور انکہون مین سبزی ہووینگی اور مونہہ کے اوپر اور گردن کے اوپر
اوسکے خال ہووینگے یہہ علامت ہی اوسکا ایسا شخص اوس شہر مین پہنچیگا اور اوسکو دیکہیگا حضرت معاویہ نے یہہ
بات کعب احبار سے سنکر ابن قلابہ کے طرف نظر کرکے دیکہا تو سب علامتین اوسے مین ہین حضرت معاویہ نے کہا
واللہ قسم ہے خدا کے یہہ ہی آدمی ہے کعب احبار کو دیکہا یا اوسکا قصہ جانیگا اوس شہر کے دیکہنے کا بیان کیا کعب
احبار نے بہی ابن قلابہ کو دیکہہ کر کہا مقرر یہی آدمی ہے سبہون نے یہہ حقیقت سنکر دیکہہ کر کعب کے علم پر تعجب کیا
اور اللہ تعالے کے کلام کے قرآن کے سچ کے شاہد معلوم کے سننے والے اونکا دیکہنے والونکا ایمان یقین زیادہ ہوا
خدا تعالے نے کافرونکے ساتہہ اور عاد شداد کی ساتہہ جسنے ارم بنایا تہا کیا معاملہ کیا کسطرح سے اوسکو
ہلاک کیا اور اوس شہر کو چہپا ڈالا اسمین عبرت ہین خداوندی کے صاحب سمجہو اوس کافر مغرور نے اپنے بنائی چیز کو
دیکہنے نپایا ایسا غضب اوسکا اوسپر پڑا جو اوسکا اور اوسکی گہر کا نام نشان نرہا وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا
الصَّخْرَ بِالْوَادِ اور کیا کیا تعالی تیری یا محمد ثمود کی قوم سے جو صالح پیغمبر کے قوم تہی کسطرح اونکو مار ہلاک
کی لوگ تہی ہی جو وادی قرا مین پہترونکو کاٹ کر اپنے رہنے کے واسطے گہر بناتے تہی اول جن لوگون نے بری بری
سخت پتہر کاٹ کر بنائی ثمود کے قوم تہی عاد کے بہائی کے اولاد تہی بڑی زور آور ایک ہزار سات سو شہر بنائے تہے
ہر ایک شہر مین ہزارون گہر تہی سب پتہرون کے سنگین محکم طرح طرح کی محل [illegible]

نام وادی قرا تہا ہزاروں کوس کا میدان تہا مال ملک گہر بار مین محفوظ تہی جب اونہوں نے حضرت صالح پیغمبر کے
بیغوما نے کے اور اونکی اونٹنی کو جو پتہر سے حضرت صالح پیغمبر علیہ السلام کی دعا سے اللہ تعالے نے پیدا کی تہی مارا اونٹنی کے
پانو کاٹ ڈالے اللہ تعالے کا غضب اونکی اوپر آیا سب مر گئے حضرت صالح اور جو مومن تہی وہی بچی فرعون ذی
الاوتاد اور نہ دیکہا نجانا کیا کیا کیا پروردگار تیری نے فرعون کے ساتہ جو اوتاد کا خداوند تہا جسکا
بڑا ملک تہا بڑی لشکر تہی محکم سپاہ تہا جب باہر نکلتا تہا اوسکا اور اوسکے لشکر کے بہت خیمے کہڑے ہوتے تہے
بے شمار خیمے لگتے تہی اپنے اس دنیا کے دولت مین مغرور تہا آدمیونکو چومیخا کرکر مارتا تہا خبر مین آیا ہی
فرعون کا ایک خزانچی تہا اوسکا نام حزبیل تہا فرعون سے چہپ کے حضرت موسے علیہ السلام کے اوپر ایمان
لایا تہا کسیکو معلوم نتہا اور جورو اوسکا فرعون کے بیٹے کے مشاطہ تہی کنگہی چوٹی کرتی تہی وہ
بہی ایمان لائی تہی کسیطرح اوس لڑکے نے خبر پائی اپنے باپ فرعون کو جاکر کہہ دیا فرعون غصہ
ہوا اوسکو بلایا ایمان کے بات پوچہی معلوم کیا اوس سے کہا اپنے کو چہوڑ دی کافر ہو جا
موسے کو مت مان بہت کہا مارنے سے ڈرایا وہ بے بے اپنے ایمان کے اوپر محکم رہی نہ پہری
فرعون سے کہا تو مار ڈالے خواہ کچہہ کر مین اپنے ایمان سے پہرونگی نہین تیرا حکم دنیا مین چلتا ہی
کئی دن کے حکومت چلا لی آخرت مین تیرا حکم کچہہ چل نہ سکیگا فرعون نے کہا اوسکا چارون ہاتہہ
پانوں کو باندہ کے لوہے کی چار میخوں سے زمین مین ٹہوک دیوین اوسکو چومیخا کر دیا اوس ظلم سے اس
بے بے کو مارا اللہ تعالی نے اوسکو بہشت مین داخل کیا اور فرعون کی جورو بے بے آسیہ نام تہا اوسکا وہ
بہی چپکی حضرت موسے کی اوپر ایمان لائی تہی اوس بے بے کو جو مشاطہ تہی مارتے ہوئے بے بے آسیہ کو ترس آیا
فرعون سے کہا کیوں اسطرح مارتا ہی ظلم کرتا ہی فرعون نے غصہ ہوکر کہا کیا تو بہی موسے کے اوپر ایمان لائی ہی بی بی
آسیہ نے کہا ہان مین بہی ایمان لائی ہوں فرعون نے غصے ہوکر کہا جو تو ایمان سے پہر جاتی ہی تو بہتر نہین تو
تیرا بہی ایسا ہی حال کرونگا اللہ تعالے نے اوسکو بہی ایسی قوت بخشی جو وہ بہی اپنے ایمان پر محکم
مخلوق کے بات نہ مانے اور اوسکو بہت نصیحت کے کہا کیوں خوار ہوتا ہی عاجز بندہ ہو کر
[illegible] خدا کا غضب سے نہین ڈرتا اور ایسے ایسے باتین کہین جو فرعون بہت غصہ ہو

اپنے شرم حیا ننگ ناموس دور کرکر لولوگونکو کہا جو اس بیبیکو پاک دامن کو زمین میں چت لٹا کر اوسطرح
جو میخا گڑ کر رہا تہا پانو میں میخاین ٹہوک کر مارنے لگا اوسکے چہاتی اوپر چکی رکہی بہاری پتہر رکہا بہت سخت عذاب
کیا تو بہی بیبی آسیہ نے اپنے ایمانکو نچہوڑا اوس مرتے وقت اللہ تعالے کے درگاہ میں دعا کے الہی میری واسطے بہشت
مین گہر بنا اپنے پاس پہنچا اللہ تعالے نے اوسکے دعا قبول کے اوسیوقت اوسجگہہ حضرت موسے حاضر ہوئی خدا تعالے
کے حکم سے کہا خاطر جمع رکہہ نظر اوٹہا کر اپنے اوپر دیکہہ اون بیبی آسیہ نے اوپر دیکہا درمیان سب پردہ اوٹہہ گیا بہشت
مین اپنے جگہہ اپنا گہر دیکہا بہشت کے خوبیان سب نظر آئین شکر کیا اوس خوشی مین اوسکے پاک روح بدن سے نکل گئے
بہشت مین جا پہنچی اسطرح سے جو لوگونکو فرعون جو میخا گڑ کر مارتا تہا اسواسطے اوسکو ذی الاوتاد فرمایا اَلَّذِینَ
طَغَوْا فِی الْبِلَادِ وہی لوگ جنہے فرمانے کے انہون نے شہرون مین یہہ تینون گروہ عاد اور فرعون اور ثمود وہی لوگ
جو اپنے نادانی اور گمراہی کے سبب بندگی کے حد سے گذر گئے تہی شہرون مین بے فرمانی کے کام کرتے تہی فَأَكْثَرُوا فِیهَا
الْفَسَادَ پہر بہت کیا اون تینون گروہ نے اون شہرون مین فساد خرابیان ظلم لوٹ مار زبردستیان خواریان
اللہ تعالے کا حکم نہ مانا پیغمبرون کے اوپر ایمان نہ لایا ہدایت کے باتونکو جہوٹہہ جانا بہلے کام بہلی راہ کو برا جانا بری
کامونکو اچہا جانا بڑی خلق کے اوپر ظلم کیا ستم کیا فَصَبَّ عَلَیْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ پہر ڈالا اون کافرون
ظالمونکی اوپر تیری پروردگار نے ایک دفع عذاب تین کوڑی عذاب کے ہر ایک کو ایک طرح کا عذاب کیا پہلی عاد کے
قوم کو باو مین اوڑا دیا دوسری عاد کے قوم کو لاکہون آدمی کو شداد کے ساتہہ ایک غضب کی آواز نعرہ ڈالا ہلاک کیا
اور ثمود کے قوم کو بہی ایک سخت عذاب کے آواز سے ایک آگ کے شعلی کے ساتہہ جو آسمان سی آی نیست نابود
کر دیا اور فرعون کو اور فرعون کے ساتہہ کے لوگونکو جنہیں لاکہہ آدمی کو دریا مین غرق کر دیا پانی مین ڈوب مری
ایک تو می نہ بچا حویلیان گہر بار محل خزانے باغ تماشے اون لوگونکی سب کچہہ ایک ہی دن مین چہوٹ گئے رہ گئے
یہہ جو کچہہ اون کافرونکو دنیا مین عذاب کیا اوس عذاب کی آگی جو آخرت مین ہوویگا ایسا ہی جیسے تہوڑی
سے نار آگ مین جلنا اور ہمیشہ کے عذاب مین رہنا ابہی باقی ہے اون آیتونمین نصیحت ہی ارشاد ہی تمام آدمیونکو
جو ہمیشہ ڈرتے رہین مومن مسلمان بندگی کرنے مین حکم بجا لانے مین چست چالاک رہین اور کافر شرک کرنے
والی حکم نہ ماننے والی اپنے دلونمین سمجہین سوچین پروردگار نے بچہا ڈالنے ...

تھی کیسی بڑی زور اور قوت والی تھی بڑی دولت دنیا مال خزانی لوگ لشکر رکھتے تھی اونکی
بے ایمانی کے سبب کس طرح سے خراب رسوا کر کر مار ابی کس بہروسے کی اوپر ایمان نہین لاتی
اپنے پیدا کرنے والی کا حکم نہین مانتے بندگی نہین کرتے اللہ رسول کے حکم کو قبول نہین کرتے اللہ تعالے
کے عذاب کو اللہ تعالے کو کیا دور بوجہا ہی اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ تحقیق پروردگار تیرا البتہ
مرصاد پر ہے مرصاد گذرگاہ کو کہتے ہین جہان اور راہ نہووی ایک ہے راہ ہووی تنگ اور جو کوئی
جانے والا ہووی مسافر راہ کا چلنے والا اوسے راہ مین ہوکر نکلا اور اوس گذر کے سر کی اوپر جو گذربان
بیٹھا ہی سب راہ چلنے والی اوسکے آگی سے ہوکر نکلتے ہین اوس گہاٹوال کو سب مسافرون کے خبر رہتی ہی ہر ایک
کو بوجہتا ہی ٹہگ چور شاہ اوس سے چہپا نہین ہر ایک سے اوسکے موافق سلوک کرتا ہی چور ٹہگ پکڑا جاتا ہی
سچا صاف شاہ آدمی خاطر جمع سے چلا جاتا ہی اوسے مثال پر اللہ تعالے فرماتا ہی خبر دیتا ہی جو پروردگار
اوسے طرح سے ہی سب خلق کے اوپر سب کسیکی ساتھ سبکی نسبت جو کوئی بندہ اوسکے آگی سے کہین جا نہین سکتا
ایک راہ کے سوا اور راہ نہین دنیا سی آخرت کو سب کوئی چلا جاتا ہی آگی یا پیچھے اور دنیا مین جو کوئی
جو کچھ کام کرتا ہی بہلا برا جیسے نیت بہلی بری دلمین رکہتا ہی پروردگار دیکھتا ہی جانتا ہی جیسے کوئی
بات کہتا ہی بہلا برا سنتا ہی وہ بات لکہے جاتے ہی کوئی کام کوئی نیت کوئی بات اوس پاک پروردگار سے
اوپر چہپی نہین دنیا مین جسکو چاہتا ہی بری کام بری بات بری نیت کی بدلے مین عذاب کرتا ہی خوار کرتا ہی
ذلیل کرتا ہی اور آخرت مین کافرون مشرکون بے دینون کو ضرور عذاب کرتا ہی کریگا کافر ہمیشہ کے عذاب مین
پڑیگا اور مسلمان گنہگارون مین جسکو چاہیگا عذاب کریگا جسکو چاہیگا نکریگا اور دنیا مین جسکو
چاہتا ہی اچھی بات اچھی کام اچھی نیت کے بدلے مین ثواب دیتا ہی صحت عافیت خیر برکت خیر کی توفیق
دین ایمان کے رغبت بخشتا ہی اور ہزارون خوبیان دیتا ہی عزت حرمت بخشتا ہی اور آخرت مین آنکھو
مومنون مسلمانون کو بہشت مین داخل کریگا سب کسیکو موت کا مزہ چکہنا جو نہ چکہے کو دنیا سی آخرت کی راہ مین
[illegible] اپنے پروردگار کے حضور مین پہنچتا ہی جو اسمین ہر ایک کو ملنے ہی اور قیامت کے دن [illegible]
[illegible] اوسکے اوپر ہرگز نا مردہ ہووینگا وہ پلصراط بال سے باریک تر ہی تلوار سے تیز تر ہی

پس ہزار برس کی راہ ہی سبکو اوس راہ ہو کر چلیگا سچے مومن مسلمان آرام سے جونسی شتابی سے چلی جاوینگے پار ہو جاوینگے
اور جو نہی لوگ منافق مشرک کافر چل نہ سکینگے یا تو ہاتہہ کٹ کٹ کر دوزخ مین گر گر پڑینگے اور فرشتے آگ کے گرز ہاتہ
مین لیے ہوئے دونون طرف سے پل کی کہڑی ہووینگے ہر کسے سے ایک طرح کی بات کا سوال کرینگے پوچھینگے
اس پل کے اوپر سات مقام مین جدا جدا سوال ہے جو کوئی ٹہیک جواب دیویگا اچھی طرح چلا جاویگا اور جو کوئی جس مقام
مین جواب نہ دیسکیگا وہین کٹکر دوزخ مین گر جاویگا اول مقام مین ایمان کا سوال کرینگے پوچھینگے دنیا مین تم
اللہ رسول کے اوپر ایمان لایا تہا خدا تعالے کو ایک جانتا تہا اوسکے بندگی مین اور کسیکو شریک کرتا تہا یا نہ کرتا تہا
پہر جو کوئی دنیا مین بے ایمان تہا کافر مشرک منافق تہا اوس جگہہ سوال مین اٹک جاویگا کلمہ نہ پڑہ سکیگا پانچ
سات بناویگا فرشتے گرز مار کر دوزخ مین ڈال دیوینگے اور مومن مسلمان اپنے ایمان کی خبر دیکر کلمہ پڑہ کر آگے
چلا جاویگا پہر دوسری مقام مین نماز کا سوال ہوویگا پوچھینگے تو مسلمان نماز پڑہتا تہا اور جو پڑہتا تہا
تو کس طرح پڑہتا تہا فرض واجب سنت مستحب فاسد مکروہ نماز کے ارکان احکام نماز کے کیا ہین جو اچھی طرح سے
جواب دے سکیگا اچھی طرح سے آگے چلا جاویگا اور جو جواب مین اٹک جاویگا کہ دنیا مین
نماز نہ پڑہتے تہے جیسا کہ نہ سکیگا بندیخانہ مین پڑیگا بات بہت مشکل ہو پڑیگی ایک ایک بات کی تفاوت
مین ہزار ہزار برس قید پڑیگا پہر تیسری مقام مین زکات کا سوال ہوویگا چوتہی مقام مین روزونکا
سوال ہوویگا پانچوین جگہہ مین صلہ رحم کی بات پوچھینگے بہن بہائی کا حق بجا لایا تہا یا حق تلف کیا تہا
چہٹے مقام مین طہارت وضو غسل پاک ناپاک کا سوال کرینگے ساتوین مقام مین ماباپ کا حق خویش
اقربا بہائی بند یار آشنا دوست ہمسایہ اون سبکا حق ادا کیا تہا یا نہ کیا تہا یہہ سوال ہوویگا جو کوئی ان
سوالونکا اچہا جواب دیویگا سب گرفتاریون سے فراغت کرچکیگا فارغ ہوویگا چہوٹ جاویگا تب بہشت
جاویگا داخل ہوویگا اور جو کوئی اچہا جواب نہ دیگا دوزخ مین گریگا عذاب مین پڑیگا یہہ حقیقت اوس گذرگاہ
کی سب کسیکو اوس راہ کے اوپر ہو کے خواہ نخواہ البتہ گذرنا ہوویگا یہہ سب معاملے تین اوس جگہہ ہر ایک کے
[illegible] دینگے جیسا جیسا دنیا مین جس کسینے کام کیا ہوگا ویسا ہی ویسا بدلا پاویگا [illegible]
[illegible] فرشتے اوس گذرگاہ مین منتظر ہین موجود ہین ہر ایک کے عمل کے موافق [illegible]

کوئی اچھی طرح سے چلا جاویگا پار اور تر جاویگا کوئی بند مین پڑ جاویگا مار کہاویگا عذاب مین پڑیگا یہ حقیقت ہی اوس
راہ کے مسلمان کو چاہئے جو دنیا مین اس حقیقت کو سنکر سمجھ بوجھ کر اچھی راہ مین قدم رکھی حضرت نبی صاحب کے
پیرو بنین محکم ہووی الله تعالے سے توفیق مانگی جو دین کے راہ مین اوسکا قدم ثابت کر دیوی اور کسی راہ مین نہ جا پڑی
گمراہ نہووی جو صاحب علم ہووی اپ کتاب کا پڑہنے والا ہووی تو کتابون سے قرآن مجید سے تفسیر سے حدیث سے دین کے
راہ کو معلوم کر لیوی علم کے موافق کام کری اور جو ان پڑہ ہووی تو طاقت کے موافق علم حاصل کری پڑہی اور جو اپ
پڑہنے کی طاقت نرکہتا ہووی تو پڑہونسے پوچہتا رہی ایمان کیا چیز ہے مسلمانی کیا چیز ہے ایمان کے اصل اعتقاد
کتنے ہین الله تعالے کی کیسی صفتین ہین قرآن مجید مین کیا کیا کچھ فرمان ہی کیا کیا نصیحتین ہین حضرت محمد رسول
صلی الله علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہی آخرت کے کیسے حقیقت ہی سب خلق آخر کو جیوینگے اوٹھینگے کیسے معاملتین
اگی اوینگے دوزخ کیسے ہی کیا ہی اوس مین بہشت کیسی ہی کیسی نعمتین ہین اوسمین حضرت نبی صاحب نے
دنیا مین کیا کیا کام کئے کیسے کیسے کام امت کو فرمائی کسطرح ہے خدا تعالے کی بندگی کسطرح سے نماز پڑہی
روزہ رکہا خلق سی کیا معاملتین کین کسطرح اوٹہی کسطرح بیٹہی کسطرح کہایا کئے کسطرح پہنے کیا عبادت
تہی کیا عادت تہی علم اور جو دین کے علم ہین سب ضرور ہین لازم ہین جسنے نیک بندہ نی یہ راہ پائی
اور اوس راہ کے اوپر قایم ہوا بری راہون سے دور ہوا دنیا مین بہی خوش رہی مرنے کے پیچہے بہی خوش ہوا اور
آخرت مین بہی خوشی سے وہ گذرگاہ مین چلا گیا تلوار سے پلصراط کے اوپر سے ہو کر گذر جاویگا بہشت مین پہنچ
جاویگا اور جسنے یہ راہ نہ بوجہا نہ سمجہا نہ پایا دین کے راہ مین نہ چلا دنیا مین آخرت مین دونون جہانمین خوار ہووگا
کہین اوسکا ٹہکانا نہین الله تعالے سب مومنون مسلمانون کو جہل سے نادانی سے گمراہی سے فرمانے سے اپنے پناہ مین
رکہی یہ حقیقت ہی اچہی راہ کی یہ بابت ہی عزت کے اور خواری کے جو کوئی اچہی راہ مین دین کے راہ مین چلا ظاہر
باطن کے کام مین دنیا کے بہتر کام کئے بندگی کو پہچانا دنیا مین آخرت مین عزت پائی آبرو پائی اور جسنے دین ایمان
مسلمانی کے راہ چہوڑ دی دونون جہانمین خوار ہوا یہ دین کے راہ ہی اور بے ایمانی کے راہ خواری کی راہ ہی وہی
[illegible] جنکو ایمان ہی الله رسول کو آخرت کو نہین پہچانتے نہین جانتے وہی عزت اور خواری کے [illegible]
[illegible] یہ حقیقت الله تعالے فرماتا ہی فاما الانسان اذا ما ابتلاہ ربہ فاکرمہ

وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ پھر آدمی جس وقت آزمایا اوسکو پروردگار نے اوسکا پھر بزرگی دی اوسکو اور نعمت دی
اوسکو پھر کہتا ہی پروردگار میری نے بزرگ کیا مجھی بڑا کیا وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ
رَبِّي أَهَانَنِ اور جب آزمایا آدمی کو پروردگار نے پھر تنگ کیا اوسکے اوپر رزق کو پھر کہتا ہی پروردگار میری نے حقارت
کے میری اہانت سے میری خوار کیا مجکو وی آدمی جو کافر ہیں منافق ہیں بیدین بی ایمان ہیں اور جو ایمان میں دین میں سست
ہیں آخرت کے اوپر یقین نہیں رکھتے رات دن دنیا کے کام میں دنیا کے دوستے میں ڈوبے رہتے ہیں آخرت کے
اوپر کچھ ایمان نہیں رکھتے ایسے لوگونکی پاس بڑائی بزرگی عزت آبرو جو کچھ ہے سو دنیا کے مال میں اسباب میں روپے
اشرفی میں ہے اون لوگونکو اوسے بڑائی کے فکر ہے اسے بڑائی کو ڈھونڈتے ہیں اور اللہ تعالی سب بندون کو
ہر طرح سے آزماتا ہی بہت لوگونکو دنیا کے فراغت جمعیت مال دولت میں آزمایش کرتا ہی جو کونسا بندہ دولت
نعمت پاکر شکر بجا لاویگا مال کو خدا تعالی کے حکم میں خرچ کریگا اچھے کام میں دین کے کام میں لگاویگا عزیزونکی خبر لیویگا
بھوکونکو کھلاویگا ننگونکو پہناویگا حق پہچانیگا حق دینا لیویگا حق میں دیویگا جو کوئی ایسے کریگا آخرت کو ثواب
پاویگا اور کونسا بندہ اس دنیا کے نعمت دولت لیکر ناشکری کریگا مال کو حرام میں کہوویگا تکبر غرور کریگا گناہونمیں
پڑیگا اللہ تعالی کے حکم کا الٹا کریگا اوس سبب دوزخ میں دوزخ کے عذاب میں دوزخ کے لایق ہو جاویگا یہ ایک
طرح کے آزمایش ہے اور بہت لوگونکو فقیری ناداری تنگی تصدیع میں آزماتا ہی جو کونسا [illegible] اپنے ایمانمیں رہکر صبر کریگا
اللہ تعالی کا گلا شکوہ سے تقدیر کے اوپر راضی رہیگا بہشت کے لایق ثواب کا لایق ہو جاویگا اور کونسا بندہ بی صبری کریگا
اللہ تعالی کا گلا شکوہ کرتا رہیگا تقدیر سے ناخوش ہو جاویگا بدراہی میں جاویگا دوزخ میں گرنیکا سزاوار ہوویگا دونون
جہانمیں بدبخت ہوویگا اللہ تعالی مومنوں مسلمانوں کو اوس بلا سے اپنے پناہ میں رکہی اس طرح کے یہ آزمایش دنیا میں
اللہ تعالی سب بندونکی ساتہ کرتا ہی جب اون آدمیونکو جو کافر مشرک منافق بے دین ہیں اور وی لوگ جو دین میں
سست ہیں دنیا ہی کی طلب کرنے والی ہیں پاک پروردگار آزماتا ہی اوسکو مال دنیا دولت اولاد مراد خوبیاں نعمتیں
دیتا ہی ایسے دنیا میں دنیا کے کاروبار میں مشغول ہوتے ہیں جو کوئی اونکو ہدایت کری آخرت کی راہ بتاوی آخرت کی
[illegible] باتیں بتاوی اوس ہدایت کو کچھ نہیں سمجھتے وی خیر کے باتیں کچھ نہیں ملتے جو کوئی اون کو
کہتا ہی تم دنیا [illegible] مت مشغول ہو جاو دنیا کے مال کے اوپر مغرور مت ہو غافل

آخرت مین ہمکو عذاب ہوویگا دوزخ مین پڑوگی آگ مین جلوگے سمجہو ہیند سنگرو اپنا کفر شرک نفاق کو چہوڑ دو ایمانکے
مسلمانونکے کام مین سستی مت کرو تو وی لوگ اوسکے جواب مین کہتے ہین ہمکو خدانی بزرگی دی ہی مال مین دولت مین
بڑا کر دیا ہی ہمکو کیا پرواہ ہی کچہہ نہووےگا دنیا مین ہم بڑے ہین آخرت مین بہی ہمکو بڑائی ہے ملیگی اور محنت کرنے سی
ہمکو کیا کام ہی اور جو ایسے لوگ ہین انکو وہ خاوند پاک آزمایش کرتا ہی روزی رزق کو تنگ کرتا ہی فقیری ناداری مین
آزماتا ہی تو یہہ آدمی بے یقین اللہ تعالےٰ کے قضے مین سخت ناخوش ہوتے ہین ناراض ہوتے ہین گلا کرتے ہین ہر وقت شکوہ
کرتے ہین کہتے ہین ہمکو خدانی خوار کیا ہماری اہانت کے ہمکو رسوا کیا ایسے آدمی یہہ لوگ جنکو آخرت پر ایمان نہین آخرت
کے خوب کے اوپر یقین نہین رکہتے دنیا کے دولت کو مال کو دنیا کے جمعیت کو فراغت کو دنیا کے اسباب کو اولاد کو
مراد کو بہت بڑی بات بوجہتے ہین عزت آبرو اسیطرح سے اوسے مین سمجہتے ہین اوسیکی زیادتی مین خوش ہوتے ہین
اور روزی کے کم ہونے کو فقر فاقے کو بہت برا جانتے ہین دنیا کے مال نہونے کو اپنے رسوائی اپنے اہانت اپنے خواری خرابی
سمجہتے ہین اوس سبب بہت ناخوش رہتے ہین ناخوشی ظاہر کرتے ہین گلا کرتے ہین شکوہ کرتے ہین بہت آدمی آپس مین
کافر ہین مشرک ہین اور دنیا کے دولتمند ہین اور اونکو کوئی ہدایت کے بات کہے اچہی کامونکی طرف بلاوی بری کامونسے منع کری
تو ہرگز نہین مانتے اور یہی بات کہتے ہین ہم اچہی ہین ہمارا دنیا مین بڑا مرتبہ ہے اور جو آخرت بہی ہووےگی تو ہمارا بہلا ہی
ہووےگا اور جو فقیر ہین ہو رہین تو بہی ایمان نلاوین اور کہین خدانی ہمسے دنیا مین کیا بہلا کیا جو آخرت مین بہی بہلا کریگا
خواری خرابی مین پڑی ہین اور وہی لوگ جو منافق ہین اونکو اللہ تعالےٰ نے دنیا مین مال دولت دیا ہی تو اپنے نفاق ہی کو زیادہ
کرتے ہین ہدایت کے بات نہین مانتے اپنے دلمین یہی کہتے ہین خدانی ہمین اسطرح بے ایمانی ہی مین دولت دی ہی یہی بات ہماری
بہلی ہے اور ۔ ۔ ۔ اونکو فقیری ناداری کی تو بہی نفاق کو زیادہ کرتے رہتے ہین کہتے ہین مسلمانونسے ہمکو کیا فایدہ ہوا ہی کلمہ
پڑہنے سے ہمکو کیا نفع ہوا ہی جو کچہہ مسلمانونکے کام کرین اسیطرح دی مسلمان جو اپنے ایمان مین سست ہین آخرت کے
حقیقت خوب اونکو کچہہ معلوم نہین نزدیک نہیت خوب دنیا ہی کی دیکہتے ہین اوسیکو بہت بڑی چیز جانتے ہین جنکا
ایسے لوگ انکو دنیا کا مال دولت دیتا ہی آزمایش فرماتا ہے تو یہہ لوگ اپنے اس دولت مین مغرور ہو جاتے ہین دین کے
[illegible] دین کے کامونسے دین داروسے دین کے عالمون فاضلونکے بیزار رہتے ہین حقارت کرتے ہین حقارت سے
[illegible] دیکہتے ہین ۔ ۔ ۔ کو بہت برا جانتے ہین اپنے دلمین بوجہتے ہین ہمکو اسیطرح جسے [illegible]

یہہ دلمین سمجہکر اپنے دنیا کے عیش مین خوشی مین سب دین داری کے کامونکو بہول رہتے تہی ہین آخرت کی اپنے بہلائی
فکر نہین کرتے اور تنگی کی تضییع مین پڑین فقر فاقہ مین پروردگار اونکو آزمایش کری تو اپنے دلمین بوجہتے ہین زبان سے کہتے
ہین خدائی زاری مین خرابی مین ڈالا ہی گئی ہمارا بہلا کیا نماز روزی سے کیا ہمکو فایدہ ہوا مسلمانی کے کامونکا کیا اچہا
بدلا دیا گلہ کرتے ہین اللہ تعالے کے بندگی سے روزی نماز سے دلمین اعتقاد کو سست کرتے ہین ایمان اور مسلمانی کے کامونکی
جزا اچہی عملونکا بدلا دنیاہی کے مال دولت کو سمجہتے ہین یہہ بات ایسا اعتقاد بہت بڑی جہالت ہی نادانی ہے آخرت کے
حقیقت سے بیخبری ہی اللہ تعالی نے جو کچہہ مومنون مسلمانونکی واسطے اچہی کامونکا بدلا آخرت مین مقرر کیا ہی اوس سے
بے وقوفی ہی بیہوشی ہی اور وہی آدمی جو سچے مومن مسلمان ہین یقین اونکا تمام ہے اونکی پاس دنیا کے مال دولت کا ہونا نا
ہونا برابر ہے مال دولت کہونے سے کچہہ اپنی عزت حرمت نہین بوجہتے اور اوسکا ہونے سے اپنی عزت حرمت نہین بوجہتے ہین
عزت حرمت آبرو کرامت اپنی اسے مین بوجہتے ہین جو اللہ تعالے اونکو جہل کے بلا سے نادانی کے گمراہی کے کوئی سے نکال کر
علم کے ایمان کے درجے مین پہنچایا مسلمان کیا مسلمانی کے دولت بخشے اپنے بندگی کے توفیق عنایت کے زیادتی بڑائی
بزرگی اوسیمین بوجہتے ہین جو ایمان مین مسلمانی مین رہتے ہین تقوی مین زیادہ زیادہ توفیق پاتے جاتے ہین اخلاق
اچہی ہوتے جاوین بد خصلتین چہوٹتے جاوین نیک خصلتین آتی جاوین اللہ رسول کی محبت زیادہ ہووی اللہ تعالے کے
یاد سے شوق سے دل معمور ہو جاوین رسول اللہ کی پیروی مین قایم ہو جاوین اللہ تعالے کے بندگی مین محکم ہووین خلق کے
اوپر شفقت کرتے رہین یتیمون کے اوپر مہربانی کرتے رہین اپنے مقدور سے پہر کہونکا بہت بہرین ننگونکو کپڑی پہناوین
ہر ایک پر احسان کرتے رہین سبکا بہلا چاہتے رہین یہہ باتین اور اسیطرح کے بہت باتین ہین جو مومن اپنی بڑائی
آدمین بوجہتے ہین اور خواری خرابی ذلت حقارت کفر مین شرک مین نفاق مین بے ایمانی مین دیکہتے ہین جسکو دیکہتے ہین
اون بلاؤنمین پہنسا ہی جہالت سی کفر سے شرک سے نفاق سی نکل نہین سکتا ویسے ہی ایمان کے باتونکو بہلا جانتا ہے
اور ایمان اور مسلمانی کے کامونکو برا جانتا ہی اس سبب جو سچے مسلمان ہین بوجہتے ہین یہہ بہت بڑی خرابی اور ایمان سے
جو خدای تعالے اونکی اوپر ڈالے ہے خدا تعالے سے پناہ مانگتے ہین اور جو آپ مین دیکہتے ہین کچہہ غفلت آگئی بندگی کے
توفیق کم ہو گئی کوئی گناہ ہوگیا کسی فرض مین واجب مین خلل آگیا کوئی سنت ترک ہو گئی کسی حرام کی خواہش
نفس مین پیدا ہوئی دنیا کے مال کے دوستی دل مین آگئی امر نہی کے ادا کرنے مین کچہہ خلل آگیا

ذلت دیکہتے ہین ندامت کرتے ہین شرمندہ ہوتے ہین توبہ کرتے ہین پہر اللہ تعالے اونکو عزت سے مدعون مین پہنچاتا ہی دین کے کامون مین لگا
ہو جاتے ہین اور جسکو دیکہتے ہین اللہ تعالے نے اوسکو دنیا کا مال دیا ہی دولتمند کیا ہی اور توفیق نہین دی جو اوس مال کو
خدا کی راہ مین خرچ کرے بخیلی کرتا ہی دین کے جگہہ مین نہین دیتا نالایق کامون مین حرام مین اوڑاتا ہی یتیمونکی خبر نہین
لیتا ہی غریب فقیرون مسکینونکو کہانے پینے مین یاد نہین کرتا اور صلہ رحم مین حق ہمسایونکا مسافرونکا اور جو حق اوسکے
گردن کے اوپر ہین نہین بجا لاتے اون باتونکو اہانت حقارت بوجہتے ہین دنیا کے ہونے نہ ہونے [illegible] ہونا ہی
نہین بوجہتے یہہ بات اللہ تعالے فرماتا ہی كَلَّا یہہ بات نہین جو تم گمان کرتے سوای کافرو مشرکو بے ایمانو دنیا آزمایش کا گہر
عمل کا گہر ہے جزا کے جگہہ نہین اکرام اور اہانت کے جاگہ عزت اور خواری کیا [illegible] جو عملونکی بدلے مقرر ہوا ہی آخرت ہی دنیا
نہین دنیا مین عزت اوس بات مین ہی جو خیر کے کام کرو دنیا کے مال دولت مین نہین ہے دنیا کے خزانے اسباب مین ہی جو بری
کام کرو بری خصلتین تم مین ہووین ناداری فقیری مین نہین بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ بلکہ اہانت خواری تمہاری
اوسمین ہی جو یتیمونکی حال کے اوپر نیکی نہین کرتے یہہ بہت بری بات ہی بری بدنیتی ہی مسلمانونکو لازم ہی جسکا باپ
مرجاوے اوسکے اوپر چاہیے شفقت کرین پیار کرین اوسکے کہانے پینے کی خبر لیوین اوسکو تربیت کرین اللہ تعالے کے پاس
قبولیت کا درجہ پاوین اسباب کا اولٹا کرنا کافرون بے ایمانونکا کام ہی وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ
اور یہہ اہانت کے بات ہی جو آپسمین ایکدوسری کو فقیر مسکین کے کہانا دینے کے واسطے نہین کہتے آپ بہی کسی بہوکہی
کو کہانا نہین کہلاتے اور جو لوگ طاقت کہلانے پلانے کے رکہتے ہین اونکو غریبون مسکینونکی کہانا دینی مین
رغبت بہی نہین دلاتے نصیحت بہی نہین کرتے وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا اور یہہ بات ہی اہانت کی تمہارے
جو کہاتے ہو تم میراث کی مال کو بہت سخت کہانا حرام حلال مین کچہہ تفاوت نہین کرتے لعد میراث والونکا حصہ دبا رکہتے ہو بہت
بہت طرح سکلز تین لینے مین مشغول ہو بہانت بہانت کی کہانے پکا کر رات دن کہاتے رہتے ہو پیٹ بہرتے رہتے ہو
اور کچہہ اپنے آخر کے بہلی کا غم نہین کہاتے دن رات کہانے ہی کے فکر مین کہانے ہی کے کام مین رہنا چوپایونکا کام ہی یہہ
بہی بہت [illegible] بات ہی وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا اور یہہ بات ہی اہانت کے تمہاری جو دوست رکہتے ہو مال کو بہت دوست
رکہنا مال خواہ حلال ہووی خواہ حرام ہووی بڑی محبت اوسکا رکہتے ہو مال کے جمع کرنے مین بڑی حرص ہے تمکو سو یہہ خلق
[illegible] سو یہہ سب باتین [illegible] کے دلیلین ہین خواری کی نشانیان ہین ان باتون مین اہانت ہی تمہارے ناداری

فقیری مین اہانت نہین جو سچے مومن مسلمان ہین اونکو دنیا کے اور دنیا کے مال کی محبت نہین اللہ تعالی کے حکم کی رسول اللہ کے متابعت
پیروی ملک کی دین کے علم کی محبت دوست رکہتے ہین حلال کہاتے ہین عبادت بندگی کے قوت کی نیت سے کہاتے ہین اپنے مقدور کے
موافق ہر ایک کا حق پہنچاتے ہین بہوکہونکو کہانا کہلاتے ہین مسکین فقیرون کی حاجت برلاتے ہین یتیمونکی حال پر شفقت کرتے ہین یہ
باتین ہین بڑائی عزت کی اللہ تعالی کے نزدیک دنیا کے مال دولت مین کچہہ بڑائی نہین کَلَّا لایق نہین بجا ہے کسیکی
شئین جو اسطرح کا اعتقاد رکہی دنیا کے مال دولت مین اپنے بڑائی بوجہین فقیرونکو خوار بوجہی اور بے ایمانی بے دینی کے
کام کرتا ہی اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا یعنی جس وقت کوٹی جاویگی زمین ہلای جاویگی توٹ جاویگی
کوٹنے پر کوٹنا توٹنے پر توٹنا ریزہ ریزہ ذرہ ذرہ ہوکر ہموار برابر ہو جاویگی بلندی پستی اونچا نیچا
اوسمین نرہیگا وَجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا اور اویگا حکم پروردگار تیریکا خلق کی جزا دینے
کے واسطے اول آخر کے خلقت زندہ ہووینگے سب جی اوٹہینگے ہر ایک اپنے عمل کا جزا بدلا پاویگا پروردگار کے
قدرت کے اکثر تماشی ظاہر ہووینگے اور اوترینگے ہر آسمان کے فرشتے حشر کے میدان مین صف باندہ باندہ کر کہڑی
ہووینگے اول تمام خلق کو اول آخر کے آدمیونکو پہلی آسمان کے فرشتے گہیر کر کہڑی ہووینگے دوسری آسمان کے فرشتے صف باندہ کر
پہلی آسمان کے فرشتونکو گہیر کر کہڑی ہووینگے اسیطرح سے سب آسمانونکی فرشتے صفین باندہ کر ایک دوسری کی پیچہے
کہڑی ہووینگے حکم کے انتظاری مین ہووینگے جسکو حکم ہوویگا ویسا ہی کریگا وَجِیْٓءَ یَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ
اور لائی جاویگی دوزخ اوسدن فرشتے حکم پروردگار سے کہینچ لاوینگے عرصات مین حشر کے میدان مین
حاضر کرینگے خبر مین آیا ہی جب حکم ہوویگا دوزخ کو حاضر کرو ستر ہزار مہار زنجیرین لگی ہووینگی ہر ایک
زنجیر سے ستر ہزار فرشتے لگکر دوزخ کو کہینچ لاوینگے اور اوسوقت دوزخ غصے سے جوش کریگی پہاڑ پہاڑ برابر شعلی
دوزخ سی نکلینگے ایسے ہیبت کے آوازین نعری دوزخ سے نکلینگے حشر کے میدان مین کوئی نرہیگا کہ خوف سے
ڈر سے ہیبت سے اپنے دانتونکی اوپر گرپڑیگا بیہوش ہو اوس کسیکے جلتے رہینگے پیغمبر فرشتے ولی مومن مسلمان
بہی اوس ہیبت مین پڑجاوینگے گر جاوینگے کافرون منافقونکی تو کیا بات ہی ہر کوئی اوسوقت یا نفسی نفسی
کہیگا کوئی کسیکو یاد نکریگا سب کسیکو ہیبت کے مارے اپنے ہی اپنے فکر پڑجاویگی سوای حضرت محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے جو اپنا فکر اوسوقت کچہہ نکرینگے اپنے امت ہی کے واسطے دعا کرتے رہینگے کہینگے

اُمت کو اُس سے بہت سی نجات حشر کے دن ملیگی دوزخ سے اوسوقت حضرت نے جناب کی جواب میں کہینگے یا محمد تجھ سی اور تیری اُمت سی راضی
جو سچے مومن مسلمان ہیں کیا کام ہی الله تعالے اوسوقت سب فرشتوں سے فرماویگا دیکھو میری دوست کی طرف میری حبیب کی طرف کسیکو کسی
نفسی نفسی کہتا ہی محمد اُمتی اُمتی کہتا ہی اوسوقت بہی حضرت محمد رسول الله کا درجہ مرتبہ سب خلق کے اوپر ظاہر ہوویگا سب کو ہی جانیگا
جو ایسا بندہ پیارا مقبول خدای تعالی کا کوئی نہیں جب ہول بہت حشر کے میدانمیں پڑینگے اوسوقت ہر کسیکو اپنے
حقیقت سوجھ پڑیگی دنیا کی زندگانی کے حسرت کہاویگا دنیا مفت ہاتھ سے جاتے رہنے کا غم کہاویگا یَوْمَئِذٍ یَّتَذَکَّرُ
الْاِنْسَانُ وَاَنّٰی لَهُ الذِّکْرٰی اوس دن نصیحت لیویگا اپنے کئے ہونکو یاد کریگا آدمی اور کہان ہی تب اوسکو فایدہ
نصیحت کا وے لوگ جو دنیامیں کافر رہے مشرک رہے منافق تبہ دین آخرت سے اوپر ایمان نہ لائی قیامت کی دن کی حقیقت
کچھ نجانی معلوم نکی دنیا کے فکر میں ہمیشہ رہی آخرت کی کچھ فکر نکی خراب خیال سا جانا بری باتیں بری کام کرتے رہی اپنے ایمان
اور مسلمانی کو ٹہیک نکیا اوسے غفلت میں دنیا سی چلی گئے جب یہ ہول بہت انکو پڑینگے تب ہزاروں طرح
کے حسرتیں اپنے دلمیں کرینگے افسوس کرینگے کہینگے ہمنے کیا کیا کیا کیا پیغمبروں کے ہدایتونکو نہ مانا خاطر میں نہ لائے
مرشدونکی بات نہ سنے کچھ اچھا کام نہ کیا بہت پستاوینگے اوس دن سب خبرون کو سچ جانینگے سب نصیحتونکو
اپنے دلمیں ملینگے کہینگے یہ پیغمبر سچ کہتے تھی ہمکو یقین نہ تھی الله تعالے فرماتا ہی اوس وقت اونکی نصیحت
قبول کرنے کچھ فایدہ نہ کریگی افسوس کرنا کچھ کام نہ اویگا کام کا وقت گذر گیا عمل کا ٹھکانا دنیامیں تھا
فایدہ جاتا رہا آخرت کی بدلے کی جگہ ہی عمل کے جاگہ نہیں ہی جسنے دنیامیں الله تعالے کا حکم بجالایا مرضی کے موافق
کے کام کئے اچھا بدلا پاویگا اور جسنے حکم نہ مانا نافرمانی کا کام کئے خوار ہوگیا برا بدلا پاویگا اور جسوقت کافر بے ایمان
کو بری صورتیں عذاب کے صورتیں نظر آوینگے ہیبت پڑیگی اپنا حال برا دیکہیگا کہ یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ
کہیگا کاشکے میں آگے پہنچاتا اپنے اس جینے کے واسطے بے دین بے ایمان آدمی اوسوقت غم کہاویگا حسرت کریگا کہیگا ہائے
میں کیا برا کام کیا خوب ہوتا جو دنیامیں ایمان لاتا بندگی کرتا دنیا کے تھوڑی زندگانی میں خیر کا کام کر لیتا اس مرنے کے واسطے
اس جگہ کی ہمیشہ کے جینے کے واسطے خوبیاں نعمتیں دولتوں میں پہنچتا اس حسرت میں اپنا ہاتھ ملتا رہیگا کچھ فایدہ
نکریگا فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ وَّلَا یُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ پہر اوس دن قیامت کے روز
[illegible] عذاب کرنا کوئی اور بند نکریگا خدای تعالے کا سا بند کرنا کوئی الله تعالے کافروں منافقوں

کو ایسے ایسے طرح سے عذاب کریگا جو ایسا سخت عذاب کبر نا کسیکی اوپر کسے بندیکو قدرت نہین اور ایسے محکم بندون
قیدیون مین دوزخ اونکو بند کریگا جو کوئی کسیکو اسطرح سے بند نکر سکے کافر مشرک منافق ایسے سخت بندون مین طوق
[illegible] مین بڑے رہینگے جو تمام آسمان زمین کے خلق جمیع ہووین اور چاہین کہ ایک دوزخی کافر مشرک کو چھڑا لیوین نہ
چھڑا سکینگے سبکوئی اون قیدیونکی توڑنے مین عاجز ہو جاوین پہر اللہ تعالے نے دوزخیونکی حقیقت کو بیان فرماکر
پہر سچے مومنون مسلمانونکی حقیقت کو بیان فرمایا جسوقت مومن مسلمان پاک دین پاک اعتقاد دنیاسی اوٹہا
چاہتا ہی دنیا کو چہوڑتا ہی آخرت کے طرف کوچ کرتا ہی جان بدن سے جدا ہوتے ہی اوسیوقت سے خدا تعالے کیطرف سے
فرشتے اوسکو خوشخبری سناتے ہین کہتے ہین یٰۤاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ای جان پاک آرام پائی ارْجِعِیْۤ اِلٰی
رَبِّكِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً رجوع کر چل اس دنیاسی اپنے پروردگار کے طرف اس حال مین جو تو خدای تعالے سے
راضی ہے اور خدای تعالے تجہہ سے راضی ہے یہہ خوشخبری اوس بندیکو آویگی جس بندہ نے اپنا تمام [illegible] عمر باخدا آکے
بندگی کے عبادت مین قرار پکڑا ہی اوسکے دل نے اللہ تعالی کے یاد مین اخلاص مین محبت مین آرام پایا ہے [illegible] کے حکم
مین راضی ہوا ہی اللہ تعالے کو اپنے سے راضی کیا ہی فرشتے اوسکو آخر وقت مین یہہ خطاب کرینگے جو خوش ہوکر آسانی سے
اس دنیا کو چہوڑ دیگا اور سہانکو چلیگا پروردگار کے رحمت مین داخل ہوویگا اور بعضے خاص بندونکو بغیر
واسطہ فرشتے کے اللہ تعالے آپ خطاب کرتا ہی فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ پہر داخل ہو در آ ای
جان پاک میری خاص بندونکی درمیان اور میری بہشت مین میری خاص رحمت مین داخل ہو آرام کر خوش رہ
یہہ رحمت کا خطاب مومنونکی حق مین مرنے کے وقت ہی ہوتا ہی اور جسوقت قیامت ہوویگی قبرون سی اپنے سر کو کی
اوٹہیگا اوسوقت بہی ہوویگا اور جسوقت مومن بہشت مین داخل ہووینگے اوسوقت بہی یہہ خطاب ہوویگا کسیکو رحمت
کے فرشتے یہہ خوشخبری سناتے ہین اور کسیکو بے واسطہ اللہ تعالی اپنے فضل کرم سے آپ یہہ خوش وقتی سناویگا اور خطاب کے سبطح
کے لذتین اور مزی اور خوشحالیان مومن کو ہوجاوینگے اور جن بندونکی روحین پاک ہین اون روحونکی اوپر یہہ
خطاب ہووینگے اللہ تعالے یہہ خطاب آج وقت اس بندہ گنہگار کو بہی پاک بندونکی صدقے سے نصیب کری آمین آمین آمین

سورہ بلد مکی ہے مکی مین نازل ہوا ہی بائیس آیتین تراسی کلمے اور تین سو اکتیس حرف ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لَآ اُقۡسِمُ بِهٰذَا الۡبَلَدِ قسم کرتا ہون مین اوس شہر کے سوگند ہی مکی کے شہر کے بڑا مبارک شہر ہے وَاَنۡتَ
حِلٌّ بِهٰذَا الۡبَلَدِ اور تو حلال ہووی گا اوس شہر مین تجکو قتل کرنا مکی مین حلال ہووےگا اور حال یہ
جو داخل ہے یا محمد اوس شہر مین تو رہنے ہارا ہی تیری پیدایش ہونے کے رہنے کے جاگہہ ہے مکی کے شہر کو اللہ تعالی نے
بخشی ہی مکی کے درمیان اپنے نام کا بندونکی بندگی کرنے کے واسطے ایک گہر مقرر کیا بیت اللہ اور اوس گہر کا نام رکہا
جسکے جگہہ امن آمان کا ٹہکانا کیا تم جو کوئی اوس گہر مین سچے نیت سے جاوی داخل ہووی دوزخ کے عذاب سے امن
پاوی اور ظاہر کے قتل سے مارنے سے امان مین رہی اوس شرف کے ساتہ اپنے حبیب کے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
رہنے کا شرف زیادہ کیا اور فرمایا تو اوس شہر مین رہنے والا ہے اوس سبب اوس شہر کے بڑی بڑائی ہی وَوَالِدٍ
وَّمَا وَلَدَ اور سوگند کرتا ہون مین جننے والی کے اور اوسکے جو جننا یہ قسم ہے حضرت آدم علیہ السلام کے جو
سب آدمیونکی باپ ہین اور تمام آدمیونکی جو آدم علیہ السلام کے اولاد ہین قیامت تک پیدا ہوتے جاتے ہین
اور بعضون نے کہا ہے وَوَالِدٍ سی ابراہیم خلیل اللہ مراد ہین اور مَا وَلَدَ سے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اور اونکی اولاد ہین اور مکی نے قسم کے اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے جو اونہون نے کعبہ بنایا مکی مین اور حضرت محمد
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جو مکی مین پیدا ہوئی اور مکی مین اول رہتے تہی قسم کا جواب یہ ہے لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ
فِیۡ کَبَدٍ تحقیق مقرر پیدا کیا ہمنے آدمی کے تئین سختی کے واسطے محنت مشقت رنج کہینچنے کے واسطے دنیا مین اور آخرت مین
اول آدمی کے پیدایش چار چیز بنائی گرمی سردی نرمی خشکی چارون چیز آپس مین ضد ہین چار طبیعت ہین جو ایک
غالب اوی زیادہ ہووی رنج آزار تصدیع پاوی نو مہینے اپنے ماکی پیٹ مین رحم مین نچی دامین قید رہتا ہی پہر سختی سے
باہر نکلتا ہی پہر کئی برس عاجز رہتا ہی چل نہین سکتا کچہہ کام کر نہین سکتا بول نہین سکتا ضعیف ہی محتاج ہے
پہر دانتونکی نکلنیکا بڑا دکہہ کہینچتا ہی پہر اور بہت بیماریون مرضون مین گرفتار ہوتا ہی پہر دودہ چہوڑنیکی تصدیع
پاتا ہی پہر کئی دن بیفایدہ کہیل کر مکتب مین قید پڑتا ہی پڑہنے لکہنے مین اوستاد کے مار دکہہ اوٹہاتا ہی پہر کئی برس
مین عقل سمجہ دنیا کے کامونکی آتی ہے پہر جب بالغ ہوتا ہی نکاح بیاہ کے فکر پڑتے ہی جو رو لڑکے ہوتے ہین معاش کے
فکرون مین پڑتا ہی جہگڑی قصے لڑائیان ناخوشیان آپسمین آتی ہین غم غصہ کہینچتا ہی پہر قوت کی پیدا کرنی
[illegible] آتی ہین بغیر محنت کے حاصل نہین ہوتا ہی نوکری چاکری مین پڑتا ہی حکم مین چلنا [illegible]

خواری پاسچتاہی تجارت سوداگری مین دریا جنگل شہر شہر مین ادہر سے اودہر سے مارا مارا خوار پڑا پہرتا ہی کہیتی کرنے مین تمام دن
دہوپ مین جاڑی مین گرمی مین برسات مین بیلون کے پیچہے ٹک ٹک کرتا رہتا ہی زمین کو پہاڑتا ہی بیج بوتا ہی چوکیداری
کرتا ہی کتنے کتنے محنت کے پیچہے نوالا منہہ مین پڑتا ہی دوکاندار کیئے ٹکونکی لالچ مین ساری دن اپنے دوکان مین قید
ہو بیٹہا رہتا ہی مزدور کیئے پیسونکی واسطے سر کے اوپر بہاری بوجہ اوٹہاکر سختی کہینچتا ہوا کوسون دوڑا چلا جاتا ہی لوہار
تہوڑی مزدوری کے خاطر ساری دن آپ کو آگ مین جلاتا ہی دہوئین مین تن بدن کو کالا کرتا ہی اسیطرح ہر ایک سب
جو قوت پیدا کرنیکے واسطے کہائی بغیر محنت بغیر سختی پائے نہین ہوتا ہی ہر ایک آدمی بادشاہ سے لیکر غریب فقیر تک
سختی مین رہتے ہین بادشاہ یہہ مال پایا ہی دولت پائی ہے طبیعت اوسکے کہتے ہی اسیطرح کے لذتین لیتا رہہ
مزی اوڑاتا رہہ آرام کرتا رہہ سب لوگ اوسکی چاکری کیسیر لیتے ہین عرضین حاجتین عرض کرتے ہین ہزار طرح
مقصود کہتے ہین اندر باہر چہوٹ نہین ملتے ایکدم خاطر جمع کے ساتہہ آرام نہین کر سکتا ہہ دشمن منہہ پہر
لگی ہین رہتے ہین دیکہتے ہین جو یہہ عیش مین پڑی غافل ہو جاوی تو اوسکا ملک چہین لیوین ہرج مرج ڈال دیوین
پہر لشکر جمع سے لڑائی کی سختی اوٹہاوین پہر الله رسول کا حکم ہے جو خلق کے نگہبانی کرتا رہہ آپ کو آرام مین
مت ڈال عدل کر احسان کر ظلم مت کر تمام رعیت کے نیکی بدی کے زور زیادتی کے پرسش تجہہ سے ہوتی ہین
بادشاہ اون قیدون مین پڑی ہوئی ہین اور رعیت ہمیشہ بادشاہونکی حکم مین ہین خوف مین ڈر مین ہین حاکمونکی
پرسش مار ڈانڈ کے سختی کہینچتے ہین اولاد باپ کے اوستاد کے حکم مین چلنے کا خدمت کا رنج کہینچتے ہین مای
باپ اولاد کے پالنے کے تربیت کے سختی مین ہین جورو خاوند کے ہاتہہ مین پہنسی ہی ہے خاوند جورو کی ہاتہہ مین
اٹک رہہ ہی لونڈی غلام میان بیبی کے حکم مین رات دن کام کاج مار دہاڑ مین بند ہی ہے میان اونکی شرارت
مین کام کے ٹال مٹول مین عاجز ہو رہی ہین تنگ ہین گلے مار کرتے کرتے تہک گئے ہین پہر سب آدمی اون محنتون کے
سامہنے ہو کوئی جب بالغ ہوا ہی تب سے شریعت کا حکم آیا ہی الله رسول کا فرمان پہنچا ہی دین کا حکم علم سیکہنا
تب فرض ہے مسلمانی کی کام کرتا رہہ اور کام سوائی مسلمانی کے مت کر آپ کو پاک رکہہ غسل کر وضو کر نماز پڑہ روزہ
رکہہ زکات دے حج کر ایسا کر ویسا کر اچہا کام دین کا کام کرتا رہہ برا کام چہوڑ دی حق پہچان حق مین
بے حق مین دی حلال کہا حرام مت کہا ناحق کے طرف مت جا اچہا کام کریگا تو آخر کو [illegible]

پہر اسلام کر دیگا تو آخر کو بڑی خرابی مین پڑیگا پہر آدمی کے طبیعت مین ہزارون طرح کے بُری باتین چہپی ہوئی ہین شہوت
غصہ حرص ہوا گناہ غرور تکبر بہت ایسے چیزین بہری ہین اوسکی طبیعت مین موجود ہین کبہی شہوت حرص لالچ
غالب آتی ہے حلال حرام کے اوپر نظر نہین کرتے گاے بیل کے طرح حلال آگی آوی یا حرام اندہا ہوکر اوسمین جا پڑتا ہے
پیچہے کیا ہوویگا مار کہاویگا مارا جاویگا کچہ دیکہتا نہین کبہی غصے کے آگی اوٹہتے ہے لڑتا ہے جہگڑتا ہے مارکٹائی کرتا ہے
پہاڑ کہانے کو دوڑتا ہے کُتا بہیڑیا باگہ ہوجاتا ہے اون خصلتون مین مغلوب ہوجاتا ہے خدا رسول کے حکم پر نظر
نہین رہتے آدمی جو اپنے اس حال کے اوپر نظر کری غور کری کر کر دیکہی تو جانے کسیطرح کے محنت مین سختی رنج کہینچنے
مین پڑا ہی ہر ایک شریعت کا جدا حکم ہی اللہ تعالی کیطرف سے حکم ہے یہہ کر یہہ نکر اوسکا نفس جورو دنیا کے زیب
زینت مانگتا ہی دنیا کے لذتین مزی چاہتا ہی جدا حاکم ہے طبیعت جو کہانا پینا مانگتے ہی جدا حاکم ہے شیطان جدا حکم
کرتا ہی خدا رسول کے بے فرمانی کیطرف بلاتا ہی خلق یار دوست جُدی حاکم ہین اپنے طرف کہینچتے ہین جورو بیٹا
بیٹے اپنے خدمت مین بلاتے ہین کہتے ہین تو بہشت مین جا خواہ دوزخ مین کر ہمارا کام کر دی ہماری کہانے پینے کے
واسطے پیدا کردی حلال ہووی یا حرام نان حلوی سے ہمکو کام ہے پہر آدمی بیچارا غریب عاجز اِس سختی مین
پڑا ہی کدہر کدہر جاوی جو اللہ تعالی کے حکم کیطرف جایا چاہی اللہ رسول کو اختیار کری تو بغیر بہت بڑی سختی
اوٹہائی نہین جاسکتا اور جو یہہ نہ اوٹہاوی تو پہی اون غیرونکی حکم مین ملا مارا پہرتا رہی ہزارون [illegible] خواریون
مین پڑا رہی ہر طرح مشکل ہے آتی رہی پہر اور طرح کے سختیان لگی رہتے ہین آزار بیماریان تپ جاڑا درد وغم
گہیری رہتے ہین اور سانپ بچہو باگہ بہیڑیے جن بہوت بلا مچہر مکہی مکوڑا اور بہت طرح کی بلائین جُدی دشمن
ہین پہر سے ضعیفی کے رنج مین پڑتا ہی ہر طرح کی قوت کم ہوتی ہی کوئی آدمی اون سیطرح کی محنتون سے خالی نہین
دنیا مین اون سختیون سے فراغت کر بیٹہ نہین سکتا پہر اون سب سختیون کی ساتہ آخر کو موت کے سختی جانکندنی کی
سختی گہر بار جورو بیٹا بیٹے یار دوست کے جدائی کے سختی پہر جنکو اللہ تعالی اپنے فضل کرم سے دنیا مین اچہی
عملونکی توفیق بخشے اپنے طرف آنی کا شوق دیا اپنے راہ مین چلایا پہر اونہون نے حق کے راہ مین سچے دین کے طریق مین
محنت کے [illegible] اللہ تعالی کے حکم مین چلا اور سبکا حکم اپنے اوپر نہ لیا شیطان کے اوپر طبیعت کی اوپر [illegible]
[illegible] اون سبکا اوپر غالب آیا سبکی ہدہ سے اپنا دامن چہڑالیا سب [illegible] پاک [illegible]

اپنے ایمان اور مسلمانی مین سچے ہوئے اون خاص بندونکو مرنے کے پیچہے سے آخر تک ہمیشہ ہمیشہ آسانی ہی آسانی ہی
آرام سے آرام ہے اونکو سختیان سب دنیا مین ہو چکین سب محنتون سے چہوٹ گئے اور سوای اون خاص بندونکی
ہر ایک آدمی کو اپنے گناہونکی تقصیرون کے موافق مومن ہووی یا کافر ہووی تہوڑی یا بہت سختے آتی ہی ہول
ہیبت دیکہتے ہین اور وی لوگ جو ایمان مسلمانی کچہہ ہی سلامت لے گئے ہین آخر کو جب اللہ تعالی چاہیگا
چہوٹینگے تہوڑی سختے کہینچین یا بہت اور جن لوگون نے دنیا مین دنیا ہی کے کامون مین سختیان کہینچا ہین محنت کہین
اللہ تعالی کے راہ مین سچے دین مین کچہہ سختے نہ اوٹہائی بہلی کام بہلی بات اونکو برا جانا اور دنیا کے سب کامونکو
بہلا جانا ساری عمر دنیا مین ہزار ہزار طرحکی سختے کہینچتے رہی مرنے کے پیچہے ایسے بلا سختیون مین پڑینگے جو
کبہی نہ چہوٹینگے اور مرتے وقت کے سختے کا کچہ حساب نہین مرنے کے پیچہے قبر کے تنگی تاریکی تنہائی کے سختے منکر نکیر کا
جواب سوال قبر کا عذاب پہر قیامت کے ہول عملونکی پرسش ترازو کا کہڑا ہونا بہلی بری کامونکا ملنا سورج کا
نزدیک آنا بڑی سخت دہوپ مین ہزارون برس کہڑا رہنا بہوکہ پیاس کا لگنا کہانے پینے کو نہ پانا کسیکو اپنی
پر مہربان نہ دیکہنا سب یارون دوستونکا دشمن ہو جانا ہمیشہ کے دولت کا ہاتہ سے جاتا رہنا اس دولت کی ملنے
کا دنیا مین وقت کا گذر جانا آپکو خیر خوبی نیک عملون سے خالی ہاتہ مفلس دیکہنا آپ کو خوار ذلیل پانا نا امیدی
کی حسرت گناہونکی شرمندگیان غفلتونکی بے حیائی تقصیرونکی خجالت دوزخ کے آگ اور عذابونکا نظر آنا
بہشت کے خوبیونکا معلوم ہونا اور اس نعمت سے اپنے تئین محروم پانا پہر پلصراط کے اوپر جانی کا خوف
کہ کیا جانے اس راہ مین چل سکینگے یا نہین ایمان کفر شرک نفاق کے سبب دوزخ مین گر کر ہمیشہ کے عذاب کے
سختے کہینچتے رہنا تمام آدمیونکو دنیا مین اور سختیان ہین اور یہ سختیونکو آخرت مین یہ سختیان ہین آدمی کا وجود
تمام تن محنتون مین خمیر ہوا ہی یہہ بیان ہی تہوڑا اس بات کا جو آدمی رنج محنت سختے کے واسطے پیدا ہوا ہی
اور اس آیت کے یہہ معنے ہین اللہ تعالی فرماتا ہی لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ یعنے تحقیق آدمی کو پیدا
کیا ہی ہمنے سختے مین قوت مین قدرت مین توانائی مین زور مین تن بدن ضعیف ہی ناتوان ہی پر جان کا دل کا
بڑا سخت ہی کہ کیسے سختیان اوس پر آتی ہین اور سختیونکو اپنے اوپر اوٹہا لیتا ہی جان کے قوت سے
آدمی کے بدن مین بہی قوت پیدا ہوتی ہی پہر کس طرح کے کام کرتا ہی تدبیر [illegible]

ہوا سے نیچے اوتار لیتا ہی جال مین پہانس لیتا ہی مچہلی کو بانسی سے کہینچتا ہی اونٹ ملکیسا بڑا جانور ہی ایسے
اونچے لمبے جانور کو گرا کر اوسکی ناک مین نکیل ڈال کر کہینچے پہرتا ہی شیر کا شکار کرتا ہی ہاتہی کے گردن
پر سوار ہو کر جہان چاہتا ہی لئے لئے پہرتا ہی دیوون سے لڑتا ہی مارتا ہی بہت بڑی بڑی کام کرتا ہی یہہ ادنا
دلیل ہی اللہ تعالی کے قدرت کی عقلمند معلوم کرتا ہی جس خاوند نے ایسا عجوبہ نادر پیدا کیا ہی وہ بڑا نادر خاوند ہی
اوسکا بہت بڑی قدرت ہی اور اس ایت کی یہہ معنے ہین جو آدمی کو دنیا مین سختے کہینچنے کے واسطے پیدا کیا ہی جو بڑا آدمی ہی
سمجہ کر اچہی کام کے سختے لینے اوپر اوٹہا لیوی نفس کا طبیعت کا شیطان کا حکم نہ مانے اللہ رسول کا حکم دل سے
قبول کر کر دین کے راہ مین اچہی کامو ملکی سختے کہینچنے مین کمر محکم باندہ لیوی آخر عمر تک دین کے راہ مین دین کے
کامو مین سختیان اوٹہاتا رہی تو آخر کو بہشت کے آسانیو ملی دروازی کہل جاوین آسانی سی آرام کے گہر مین
پہنچ جاوی اسیکو اسواسطے دنیا مین اون سختیان کہینچنے کے واسطے پیدا کیا ہی اور نہین تو دونون جہان مین بہی کہینچا سی کہینچتا ہی
گا اور اوس ایت کے ضمن مین اللہ تعالی ایک کافر کے حقیقت کو بیان فرماتا ہی ملک کے شہر مین ایک
مشرک تہا کلاہ اوسکا نام تہا اسید کا بیٹا اوسکو کلاہ بن اسید کہتے تہی بڑا زور آور اور پہلوان
تہا ایسا زور آور تہا اوسکو جو بیل گای کے چمڑی کے اوپر کہڑا ہو کر کہتا جو کوئی اوس چمڑی کو میری پاؤن کے نیچے سی
نکال لیوی تو اوسکو اتنا اتنا کچہہ دون بہت سے لوگ ملکر زور کرتے پکڑتے کہینچتے وہ چمڑا ٹکڑی ٹکڑی
ہو جاتا اور اوس کے پاؤن کے نیچے سے نکال نہ سکتا اوس زور کے واسطے اوسکو ابوالاشدین بہی کہتے تہی جب حضرت
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکو مسلمان ہونے کو فرمایا وہ کافر اپنے غرور سے ایمان نہ لایا تکبری کے باتین کرنے لگا اپنے اور
یارون سے کہنے لگا محمد مجکو ایسے سنبہالنا سے دوزخ کے ڈر دکہاتا ہی ڈراتا ہی جسکے اونیس رکہوالی موکل ہین اون
سب اونیسونکو ایک مین ہی بس ہون تہام رکہونگا تمام عرب کے آدمیونکو جیتا اونگا اوس کافر کے جواب مین یہہ آیت
نازل ہوئی اَیَحْسَبُ اَنْ لَّنْ یَّقْدِرَ عَلَیْهِ اَحَدٌ کیا جانتا ہی گمان کرتا ہی یہہ کافر یہہ بات جو ہرگز قادر
نہو سکیگا کوئی اوپر اپنے زور کے مغروری مین بوجہتا ہی جو کوئی اوسکو زیر نکر سکیگا دنیا مین بہی اپنے زور کے آگی کسیکو
خاطر مین نہین لاتا مرنے کے پیچہے بہی بوجہتا ہی جو فرشتونکی ہاتہونکے عذاب سے بچ رہیگا نہین جانتا جس خاوند نے
اوسکو ایسا عجوبہ پیدا کیا ہی بڑا سخت جان پیدا کیا ہی سختیان اوٹہاتا ہی سختیان کہینچتا ہی اوس کی قدرت

ایسا زور اور پیدا کیا ہی وہی پاک خداوند اوسکی اوپر اور سب خلق کے اوپر قادر ہے زور اور ہے ہر بات کے اوپر قادر ہے جسکو
جو کچھ چاہے سو ایک دم مین کر ڈالی وہ کافر کیا چیز ہے تمام عالم کو آسمان زمین کو جب تو چاہی ہلاک کرے دیوے نیست نابود
کر دیگا پھر سبکو پیدا کر کر جسکو جس طرح کا بدلا دینا چاہیگا دیویگا خبر مین آیا ہی جب پاک پروردگار نے چاہا
اوس کافر کو ہلاک کری وہ اوسی تکبر مین غرور مین تہا جو حکم ہوا ایک اوسکے پیٹ مین بڑی سختی سی
درد پیدا ہوا سب کچھہ بھول گیا زمین پر پڑا ہوا لوٹتا تہا فریاد کرتا تہا اور کہتا تہا محمد کے خدا نی مجکو مارا اوسیطرح
فریاد کرتا کرتا مرگیا یَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا کہتا ہی ہلاک کیا کہویا مین نے بہت دشمنی مین عداوت مین محمد کے اور
لوگونکو وہ کافر رشوت دیتا پیسے دیتا جو کسیطرح سے کوئی آدمی حضرت نبی صاحب کو آزار پہنچاوی تصدیع دیوی
چہپ چہپ کر دشمنی مین مال اپنا خرچ کرتا اور اپنے عملین پوچھتا جو اوسکو خبر نہین اسواسطی فرماتا ہی پروردگار
اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ کیا گمان کرتا ہی وہ کافر یہہ بات جو نہین دیکہتا اوسکو کوئی نہ اوس مال کے خرچ
کرنے مین ایسے بری کام مین اوسکو اون عملون کو کوئی نہین جانتا جو اللہ تعالی سبکی کامونکی اچہی بری دلکی
خطرون کو سب نیتونکو اچہی طرح سے جانتا ہی دیکہتا ہی ہرطرح کے بدلا دینے کے اوپر قادر ہے اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ
عَيْنَيْنِ کیا نہین دیا ہمنے آدمی کو کیا نہین پیدا کین ہمنے آدمی کے واسطے دو آنکہین بینا دیکہنے والیاں
جو اون آنکہون سے آسمان زمین سب کچھہ دیکہتا ہی وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ اور زبان گویا باتین کرنے والی
اور ہونٹہ جنکی سبب مونہہ کے زیب زینت ہی بہت باتین ہونٹھونکی سبب مونہہ سے نکلتین ہین دانتونکی
اوپر پردی ہین مونہہ کے اوپر کیواڑ ہین جب دانت نہتی ہونٹھون سے مای کا دودہ کہینچتا تہا کہاتا تہا
پیتا تہا دم کرتا ہونکتا ہونٹہون کا کام ہے وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ اور ہدایت کے راہ بتائی ہمنے دو پستان
کے سبب سے ہی ایک بہت بڑا احسان ہی پروردگار کا اس آدمی کے اوپر جو اپنے دلمین بہی جو اپنے دل مین سمجھہ کر
دیکہی معلوم کری جب ماکی پیٹ سے نکلتا ہی کچھہ بوجہہ سمجھہ نہین رکہتا کسی بات کو نہین پوچہتا کسی اور کے
بے بتائی اللہ تعالی کی قدرت سے پستان کے طرف قصد کرتا ہی دودہ ہونٹھون سے پکڑ کر پینے لگتا ہی پرورش
پاتا ہی اور جب آدمی کو اللہ تعالی عقل بخشتا ہی بالغ ہوتا ہی اوسکے واسطے دو طرح کے راہ بیان کر دی ہین
نیکی بدی کے راہ کی باتین اپنے کلام پاک بہیج کر اپنے پیغمبر کے زبان سے دین کے عالمونکی زبان سے [illegible]

ہووی ایسے کام کرتے ہیں جو فقیر ہیں غریب ہیں تو آپس میں فقیرونکو صبر کی نصیحت کرتے رہیں اور جو دولت مند ہیں آپ کو
خیر خوب شفقت مہربانی خلق کے اوپر کرتے رہیں اور اور دولت مندونکو رحم کرم فقیروں مسکینوں کے حق میں سکہاتے رہیں جس میں
دنیا کی دولت خوب پاتے رہیں یہ کام نیک بختی کے سعادت کے نشانیاں ہیں اول ایمان دوسری نصیحت کرنے صبر
کے اوپر تیسرے نصیحت کرنے خلق کے اوپر شفقت مہربانی کرنے کی چوتہی بندہ آزاد کرنا پانچویں کہانا کہلانا قوت کی خبر
لیتے سمجہونکی خدای تعالی کی رضامندی حاصل کرنے کے واسطے وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ
اور وہی لوگ جو کافر ہیں ایمان نہ لائی آیتوں کو یعنی نشانیاں جو ہماری وحدانیت کی ظاہر ہیں قرآن
کتابیں پیغمبروں کے معجزے اونکی یقین نکئے اچہی خیر کے کام کچہ نکئے یہی لوگ ہیں شامت کی بدبختی کی بار
شوم نحس نامبارک میثاق کے دن یہ لوگ حضرت آدم علیہ السلام کے بائیں ہاتہ کے طرف ہتی دنیا میں
اچہی راہ میں نچلی اچہی کام میں سست رہی قیامت کی دن اونکی عملوں کے نامی بائیں ہاتہ میں دیوینگے عرش
کے بائیں طرف سے دوزخ میں داخل ہونگی عَلَيْهِمْ نَارٌ مُؤْصَدَةٌ اوپر اونکی ہووگی ایک سخت آگ
مسلمان گناہ گاروں کو حکم ہووگیا دوزخ سے نکلنے کا درجہ بدرجہ نکلیں گے جب نکل چلیں گے تب حکم ہووے
دوزخ کے دروازے بند کر دیوی بند کر دیں گے اوس طرح سے محکم بند ہو وینگے جو ہمیشہ ہمیشہ کبہی نہ کہلینگے
دوزخ کے کافر اندر گہٹ گہٹ کر جلیں گے نہ باہر سے کوئی باد ٹہنڈی اندر جاوی گی نہ اندر سے آگ کا دہواں
بخار باہر نکلیگا اللہ تعالی مومنوں مسلمانوں کو دنیا آخرت میں اپنے غضب سے پناہ میں رکہیو آمین آمین آمین

سورہ شمس مکی ہے پندرہ آیتیں اور چوّن کلمے و سو چالیس حرف ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا قسم ہے آفتاب کی اور اوسکی روشنی کے ضحی کے وقت کی وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا
اور قسم ہے چاند کی جب سورج کی پیچہی نکلتا ہے جو دہویں رات کا چاند اور سوگند ہے چاند کی جو نکلتا ہے رات کو سورج
پیچہے رات کی روشنی آفتاب کی روشنی ڈوبنے کے پیچہے ہوتے ہیں وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّاهَا اور قسم ہے دن کی جب روشن کیا
خدا نے طلوع آفتاب کو دن میں روشن کیا رات کے اندہیاری کو دور کیا تاریکی جاتی رہی دنیا کی زمین سب روشن ہوگئی
[illegible] اور سوگند ہے رات کی جب ڈہانپ لیتی ہے چہپا لیتی ہے اپنے اندہیاری سے سورج کو زمین کو

دنیا کو اللہ تعالے اون چیزون کی قسم کرتا ہی ہر ایک چیز پروردگار کے قدرت کی بڑی نشانے ہی دوزخ بہشت بڑی علامت ہی اللہ تعالے کے
قدرت کی بہت بہت نفع خلق کا سورج سے متعلق ہین تمام جہان آفتاب کے نکلنے سے روشن اوجالا ہو جاتا ہی گیہون اناج دہوپ ہی مین
پکتے ہین جس چیز کا سکہانا درکار ہوتا ہی دہوپ ہی مین سکہاتے ہین جاڑا سورج ہی کے گرمی سے دفع ہوتا ہی اور جو کچہ فایدے
ہین سورج کے پیدا کرنے مین سب کسیکو بہت فایدے معلوم ہین اور بہت بہت فایدے معلوم نہین اور چاند دوسری نشانی ہی
پاک پروردگار کے قدرت کے بہت بہت فایدے چاند مین رکہی ایک بڑا فایدہ یہہ ہے جو چاند کے گہٹنے بڑہنے سے شمار برسون کا مہینون کا
دنون کا جانا جاتا ہی تاریخین بہی لوگون کی معلوم ہوتے ہین دین دنیا کے چین معاش کے واسطے ہی اور رات آرام کے
واسطے راحت کے واسطے وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنٰهَا اور سوگند ہی آسمان کے اور اوسکی جسنے بنایا آسمان کو وَالْاَرْضِ وَمَا
طَحٰهَا اور قسم ہے زمین کی اور اوسکے جسنے بچھایا ہی زمین کو وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا اور قسم ہے ہر ایک نفس کے یعنی تن کی جان کی
اور اوسکی جسنے ہر ایک تن کو جان کو درست کیا سوانرا تمام کیا پورا کردیا ہاتہہ دیئے پانو دیئے آنکہہ کان اور جو کچہ چلتا تہا درکار تہا
ہر ایک کو دیا آنکہہ مین دیکہنا رکہا کان مین سننا رکہا دلمین بوجہنا رکہا ہر چیز مین آدمی کے ایک طرح کا فایدہ رکہا ان آیتون مین
اللہ تعالے نے آسمان زمین جان تن کے قسم کہائی اور اپنے بہی آپ قسم کہائی آسمان کا بنانے والا زمین کا بچھانے والا
تن کا درست کرنے والا سب آپ ہے ہی اور اوسکو قدرت ہی جو بناسکے اور فرمایا وَمَا سَوّٰىهَا اسمین
اشارت ہی جو کوئی کچہہ چیز بناتا ہی کام کرتا ہی جو اوسکو ناتمام چھوڑ دیوے پورا کرنیکے کار کو جانے یہہ قدرت نہین
رکہتا عاجز ہے اور جو کوئی سب کچہہ جانتا ہی سب کچہہ کرسکتا ہی کیونکر تمام نکرے پورا نہ بناوے پروردگار کو ہر طرح کا علم ہے
سب کچہہ پر قدرت ہی پہر ایک آدمی کے پیدایش کو تمام کیا پورا بنادیا فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا پہر الہام کیا
خبر دی دل مین ڈالا ہی نفس کو اوسکے باطن مین ظاہر کردیا اوسکے بے فرمانی کو اور پرہیزگاریکو اللہ تعالی نے ہر ایک
آدمی کو آپ بنایا سوانرا تمام کیا جو کچہ آدمی سے نہو سکتا تہا آپ اپنے قدرت سے بخشا پورا کردیا سب کچہہ دیا ایک
بڑی نعمت تہی اختیار کے وہ بہی بخشے پہر وہ خداوند جانتا تہا جو یہہ آدمی اس اختیاری بخشنے کے سبب اپنے اختیار سے
بہلا بہی کام کریگا برا ہی کام کریگا اس سبب عقل بخشے بہلی بری کام بہلی بری بات سکے اسمین سوچ بخشے سمجہہ
بوجہہ کہ بہلائی اختیار کرے بری راہ مین نچلے پہر پیغمبر بہیجے اپنے طرف سے اونکو علم بخشا پہر اپنا کتاب
اونکو [illegible] بہیجا اس طرح کے مانتے نہ فرمانے کی فرمانبرداری کی بات جو نبی سے نہ ماکے [illegible]

شرک توحید نفاق اخلاص بدخوئی خوشخوئی گناہگاری بندگی پرہیزگاری ناپرہیزگاری یہہ سب باتین اونکی حقیقت اول
ب کے تمام کھول کر ذرہ ذرہ بیان کر دی بیان کر دادی تو ہر کوئی سمجھ کر کام کرے اپنے خیر خوبی بھلائی کی راہ لیوے برائی
رابی مین نجاوے خوار نہووے یہہ سب احسانون سے خاص احسان ہے اللہ تعالی کا بندونکی اوپر اور خاص نعمت
رس احسان کے قدرت بوجھے شکرگذاری کرے یہہ اوپر اس سورت مین جو قسمین کھائین اللہ تعالی نے جواب
ن قسمونکا یہہ ہے اس بات پر سوگندین کھائین فرمایا قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا تحقیق رستگار ہوا
ب سے چھوٹا نجات پائی نیک بخت ہوا وہ شخص وہ آدمی جسنے پاک کیا اپنے نفس کو شرک کے
ے بدخوئیون کے ناپاکیون سے وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا اور تحقیق زیان کار ہوا ناامید ہوا
سے ہوا خوار ہوا جسنے گم کیا اپنے نفس کو اپنے جان کو کفر مین شرک فسق مین بدکاری مین بے فرمانی مین
فرمی جسنے اچھی راہ لی ایمان لایا مسلمانی کے کام کیے اچھی راہ چلی صلاح تقوی اختیار کیا آپ کو بری کامون
ی بری خصلتون سی پاک صاف کیا اللہ تعالی کے نزدیک اور خلق کے پاس اپنے قدر بڑھائے اپنا مرتبہ زیادہ کیا
جو کوئی بری راہ چلی بد عمل برا کام کرنے لگا آپ کو ناپاک رکھا اپنے نفس کو گندگی مین عیبون مین ناپاکیون مین
نپ دیا اپنے روکو سیاہ کیا خدا تعالی کے قبولیت سے دور پڑا خلق کے نظرون مین خوار ہوا آخر کو عذاب
بلا مین پڑا بعضے اون لوگونکی حقیقت کو فرمایا ہی اللہ تعالی جنہونے بے فرمانی کی گناہ کے ناپاکی کے چادر
ے اوپر اوڑھی آخر کو خراب ہوا كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَا جھٹلایا دروغ کو کیا ثمود کے گروہ نے اپنے
بر خدا کی رسول کو حضرت صالح علیہ السلام کو اپنے کفر کے بے فرمانی کے سبب بدراہی سے بدبختی سے اِذِ انْبَعَثَ
شْقٰىهَا جسوقت اوٹھا اور کھڑا ہوا بدبخت کے کام مین بے فرمانی مین بڑا بدبخت تہا اوسکا قبیلے مین قدار بیٹا سالف
ر نسنے بدبختونکی ساتھ ملکر اوس اونٹنی کے مارنیکا قصد کیا جو حضرت صالح کا معجزہ تہا اونکی دعا سی اللہ تعالی اپنے
درت سے بڑی پتھر مین سے اونٹنی پیدا کی تھی اوسکا سبب تمام اوس قوم مین برکت تہی سب کسیکو اوسکا دودھ
ہنچتا تہا فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا پہر کہا اون لوگون کے تئین اللہ تعالی کے رسول نے صالح
نے سے خبردار رہو اوس خدا کی ناقے سے پرہیز کرو ڈرتے رہو مارنے کا خیال مت کرو اوس اونٹنی کا اور
کے کہلانے کے حصے مین خلل مت کرو پینے سی پانی بند مت کرو اوسکا پانی کا حصہ تمام ہو کم مت کرو

جب تک یہہ اونٹنی تمہاری درمیان رہی تہی خیر برکت رہی سے عذاب تمہاری اوپر نہ آویگا نصیحت کے اونکی ہلاکی کے واسطی
اونہون نے نمانا فَکَذَّبُوْہُ فَعَقَرُوْہَا پہر جہٹلایا صالح علیہ السلام کو اون قوم نے اسبات مین اونٹنی کی سبب
عذاب سکتا آنی مین دروغ گو کہا پہر کے اوسکو کوچین مارین اوس اونٹنی کو مار ڈالا اوسکا گوشت آپس مین بانٹ لیا سب
قوم اوسکے مارنے کے مشورت مین شریک تہی اوپر یہہ قصہ بیان ہو چکا تہوڑا سا بیان اس قصے کا یہہ ہے ثمود ایک
قوم کا نام تہا نور اور لوگ تہی بت پرستی کرتے تہی اللہ تعالی نے حضرت صالح پیغمبر کو اوس قوم کے ہدایت کرنیکو بہیجا
اور اونہون نے قوم سے جو کہنا تہا سو کہا جسکا بہلا ہونا تہا سو ایمان لایا اور بہت آدمی کافر رہی پہر اون قوم نے کہا ایک
اونٹنی گابہن حاملہ پوری دنون کے فلانے بڑی پتہر سے ہماری روبرو نکلے ہم اپنے آنکہون سے دیکہین پہر نکل کر
اسیوقت ایک بچہ جنے تب ہم ایمان لاوین اللہ تعالی کے طرف سے حکم آیا ای صالح تو خاطر جمع سے دعا کر مانگ مینے
جانا اور بس آگی اونکی سوال سے ایک اونٹنی اوس پتہر مین پیدا کر رکہی ہے حضرت صالح نے سبکی حضور دعا کے
پتہر سے اونٹنی پیدا ہوئی بچہ جنے جو کوئی ایمان لایا یہہ معجزہ دیکہہ کر سو لایا اور کتنے لوگ بدبخت کافر رہی پہر وہ
اونٹنی جنگلو مین باغو مین پانی کے کنارے پہرتے چرتے ہوئی گہاس بہت کہاتے پانی بہت پیتے دودہ
بہت دیتے اوس قوم مین پانی بہت تنگ تہا کم تہا اونکی مویشی چارپائی جانورون کو پانی کم کرتا گہاس
تہوڑی پاتے پہر گہاس پانی قسمت کیا ایکدن اونٹنی کا اور ایکدن سب مواشی کا جو دن سب مواشی کا ہوتا اوس
دن اونٹنی نہ آتی اور جس دن اونٹنی کا ہوتا آکر سب پانی کو پی لیتی پہر جس راہ سے آتی اوس راہ سے
پہر جاتے پانی کی تنگی کے سبب قوم تنگ آئی کہنے لگی یہہ اونٹنی اونکی واسطے کیسی بلا ہوئی ہے یا صالح کو مار ڈالین
یا اوسے اونٹنی کو مار ڈالین پہر نو آدمی اکٹہے ہو کر رات کو حضرت صالح کے مکان گئے کو سنبہل پکڑ اندر چہپے مارنیکا
قصد کیا اللہ تعالی کے حکم سے حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت صالح کے گہر کے کوٹہی کے اوپر اور فرشتونکی ساتہ
نگہبانی کرتے تہی اون کافرون کو پتہرون سے مار ڈالا صبح کو قوم نے نو آدمی کو حضرت صالح کے گہر مین مرا پایا
دشمنی زیادہ کرنے لگے پہر ایکدن ایک عورت کے گہر مین مہمان ہوئی ضیافت ہوئی پانی مانگی اوس عورت
نے کہا آج اوس اونٹنی کے نوبت ہے پانی کہان سے لاوین بچہ سکو تو ہم اوس بلا سے چہڑا لاوین اونٹنی کو
مار ڈالا اور آدمیون نے اسبات کے اوپر قسمین کہائین مارنا موت کا سب [illegible]

ن صورت میں شریک کیا سب راضی ہوگئی کہین مخالفت نکی پہر دو آدمی جاکر اوسکی راہ مین چھپ رہی جب
ن نکالنے میں آئی ایک آدمی نے اوسکے تیر مارا دوسری نے کوچین ماریں پانو کاٹ ڈالی اونٹنی گر پڑی
بچہ اوسکے اوپر بہاگ کر پہاڑ پر چڑہ گیا تین بار پکارا بولا آماہ آماہ آماہ پہر غایب ہوگیا جب یہ خبر حضرت
صالح کو پہنچی بہت افسوس کیا اور کہا تمہاری کم بختی آئی اب عذاب کے منتظر رہو تین دنکی بعد تمہاری
اوپر عذاب آویگا پہلی دن تمہاری سبکی منہہ زرد ہوجائینگے دوسری دن سرخ ہوجائینگے تیسرے
دن کالے ہوجائینگے چوتہی دن عذاب آویگا پہر اگلی دنکی صبح کو جو اوٹہی سبکے منہہ
زرد ہوگئے پہر سرخ ہوگئے پہر سیاہ ہوگئے تب سبکو یقین ہوا جو اب ہم مرینگے بچینگے نہین بہت
نالے فریاد کرنے لگی کچھ فایدہ نکیا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوَّاهَا پہر ہلاک کیا
اس قوم کو ہلاکے ایکبارگے اونکی اوپر بہیج دی پروردگار نے اونکی گناہ کی بے فرمانی کے سبب پہر اوس جا
کے کو برابر کردیا اوس قوم کے اوپر چہوٹا بڑا جورو مرد کے اوپر عذاب یکسان ہوگیا سب کوئی
اس عذاب میں آگئی کوئی نہ بچا سب خاک برابر ہوگئی حضرت جبرئیل علیہ السلام کو حکم ہوا ایک ایسی
غضب کی آواز کی جو سب کی ایک بارگی کلیجے پہٹ گئے سوای حضرت صالح علیہ السلام کے اور مومنوں کی
کوئی نہ بچا سب اکٹہے مر گئے وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا اور نہین ڈرتا خدای تعالے آخر کام سے اوسکی ہلاکی
خدای تعالے کچھ پروا نہین کرتا بے فرمانوں کی مار ڈالنے سے وہ آخر کو کس بلا مین عذاب کے پڑیگا نہ سیکھا
اسطرح وہ قوم بڑا بدبخت اونٹنی کا مارنیوالا حکم کے خلاف راہ چلی بے فرمانی کے بد انجامی مین دہڑا
حکم نہ ماننے مین گیا آخر کو اوسکے کچھ وسواس نکیا خدا تعالے نے بہی کچھ پروا نکی کیا برا حال ہوگیا بے فرمانونکا کس
عذاب میں پلی گئی اس قصے مین اشارت ہی جو کوئی اللہ تعالے کا حکم فرمانا اور اسکی رسول کا حکم نہ مانیگا اوسکا
ایسا ہی حال ہوویگا جیسا ثمود کی قوم کا حال ہوا اسطرح کی خبر جو دی اللہ تعالی نے رسول کے حکم ماننے کی
اور اسیطرح حرام کی بری برائی عذاب خداوندی سے فرمانے مین مومنونکو اللہ تعالے ہمیشہ ایمان مین قایم رکہی
آمین ثم آمین تمت ۔ سورہ لیل مکی ہے اکیس آیتین اکہتر کلمے اور تین سو دس حرف ہین یہ سورت
ابوبکر صدیق کی حق مین اور [illegible] خلف ایک کافر تہا اوسکی حوال مین [illegible] نازل ہوئی ہے

اور سب کسیکو نصیحت ہی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى سوگند ہی رات کی جب ڈہانپ لیتی ہی عالم کو اپنی اندہیاری مین وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰى اور سوگند ہی دن کی جب ظاہر ہوتا ہی رات کی رات کی اندہیاری کو دور کرتا ہی یہہ رات اور دن دو آئینہ ہین نشانیان ہین دو دلیلین ہین قدرت کی خلق کی بوجہنی کی واسطی کبہی دن زیادہ ہوتا ہی رات گہٹتی ہی کبہی رات زیادہ ہوتی ہی دن گہٹتا ہی ایک دوسری کی پیچہی چلا آتا ہی تفاوت نہین ایک قاعدہ بندہا ہوا ہی پہر اوس قاعدی مین تفاوت نہین جانتی جاننی والی جانتی ہین جو ایک خاوند ہی پیدا کرنی والا دانا قادر حکیم کریم رحیم اپنی بندونکی فایدون کی واسطی یہہ تدبیرین کرتا ہی اپنی علم سی قدرت سی حکم سی حکمت سی رحم سی کرم سی دن پیدا کرتا ہی جو یہہ سب کام کرنی والی پہرین چلین کام کسب کرین روزی پیدا کرین آپسمین دوسری کو نفع پہنچاوین پہر رات کو پیدا کرتا ہی اندہیاری آتی ہی جو یہہ آدمی کام کاج کی حرکت سی چہوٹ کر سووین آرام پاوین پہر تازی کی قوت اوٹی دن ہووی اونہین کام کاج کرنی لگین اور بہت فایدی حکمت کے اوس دن رات کی بنانی مین ہین وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنْثٰى اور سوگند ہی پیدا کرنی کے نر اور مادہ کی مرد اور عورت کا پیدا کرنا ایک بڑی دلیل ہی الله تعالے کی قدرت کی پیٹ کی درمیان اپنی حکمت سی کسیکو نر پیدا کرتا ہی کسیکو مادہ پیدا کرتا ہی حکمت جو اوس سی سب خلق کی نسل باقی رہی آپسمین ملین فایدی ایک دوسری سی لیتی رہین ہزارون طرح کی حکمتیں اس حکمت مین چہپی ہین وقت مین پیدا ہوتی ہین جواب قسم کا یہہ ہی إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى تحقیق سعی کوشش کام کاج تمہاری پراگندہ ہین طرح طرح کی ہین کوئی دنیا ڈہونڈہتا ہی کوئی آخرت ڈہونڈہتا ہی بہت لوگ ایمان مسلمانی کے کام کرتی ہین نیکی کی راہ مین چلی جاتی ہین بہت آدمی کفر کی فسق کی بی فرمانی کی کام کرتی ہین بدی کی راہ مین چلی جاتی ہین بہت لوگ دنیا ہی چاہتی ہین آخرت بہی ڈہونڈہتی ہین بعضی ہر صورت مین خدا تعالے کی رضامندی ڈہونڈہتی ہین دیدار چاہتی ہین ہر کوئی ہر طرح کا کام کرتا ہی ہر ایک کام کا بدلا ہی آخرت مین جدا جدا ہی جیسا کام کریگا جیسی نیت رکہی ہوگی ویسی جزا پاویگا اسباتکا بیان فرماتا ہی پاک پروردگار فَأَمَّا مَنْ أَعْطٰى وَاتَّقٰى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى پہر جسنی خدا کی واسطی دیا اور پرہیزگاری کی اور سچا جانا الله تعالے کی رسول کو بہشت کی وعدون مین دنیا آخرت کی خوب ...

دیتا خدا کی راہ مین اپنا دل دیا اپنی جان دی اپنا مال دیا اللہ تعالی کے رضامندی حاصل کرنیکے واسطے اور [illegible]
کیا کفر سے شرک سے نفاق سے بیفرمانی سے مال کے دینے لینے مین پرہیز کیا بخل سے ریاسی حرام طرح کی لینے سے
حرام کام مین دینے سے کسی مستحق کے دینے مین پرہیز کیا منت رکہنے سے اپنے احسان تہوڑا جتانے سے سایل کو مانگنے
والیکو جہڑکنے سے ناخوش ہونے سے اور برات کو جانا سچا جانا اللہ تعالی کو سب وعدون مین دنیا کی وعدی آخرت کے وعدی
اللہ تعالی فرماتا ہی قران مین وَمَا اَنْفَقْتُمْ مِنْ شَیْءٍ فَهُوَ یُخْلِفُهُ یعنے جو کچہ خرچ کرتے ہو خدا کی رضامندی مین
خیر کے کام مین خدای تعالی اوسکا بدلا برکت دنیا مین ہی دیتا ہی حدیث مین آیا ہی اور فرشتے ہر روز دعا مانگتے ہین
خدای تعالی سے کہتے ہین اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا یعنے ای پاک پروردکار خرچ کرنے والونکو تیری راہ مین دینے
والونکو خلیفہ اونکی مال کا نیک بدلا اونکا دنیا مین ہی بخش اور اسیطرح بہت آیتین حدیثین ہین وعدونکی جو کوئی خیر
کرتا ہی خیرات کرتا ہی دنیا مین ہی اوسکو خیر خوبی برکت دولت دولت نیک نامی ملتی ہی اور آخرت مین بہشت کا
بڑا درجہ ملتا ہی اور نعمت ملتے ہی جو سب دنیا مین آخرت کی خیر خوبی کی اصل ہی جڑ ہی اللہ تعالی فرماتا ہی فَسَنُيَسِّرُهُ
لِلْيُسْرٰى پہر تحقیق آسان کرینگے ہم اوسکو یسری کی واسطے بہشت کے راہ جو کوئی ایسا ہوویگا ایسا مقبول
کام کریگا اوسکو ہم توفیق دیوینگے سبطرح کی اچہی کامون کے سبطرح کی بندگی عبادت کی اپنے راہ پر قایم کر دیوینگے
ایک دم ایک قدم ہماری رضامندی کے راہ کے سوای اور راہ مین نجاویگا آسانی سے بہشت مین داخل ہونیکے لایق
کر دیوین ہم اوسکو اور دنیا مین ہی اور آخرت مین آخرت کے اوسکے مشکلین آسان کر دیوینگے یہ آیت حضرت
ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حق مین اوتری ہی قصہ یہ ہی ایک کافر مشرک تہا اوسکا اُمیہ نام تہا خلف کا بیٹا لوگ اوسکو
اُمیہ بن خلف کہتے تہی حضرت بلال رضی اللہ عنہ جو بہت بڑی اصحابہ نمین ہین حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
اوپر اول ایمان لای ہین حضرت ابوبکر صدیق کے ساتہ ملکر اور بہت بڑا درجہ ہی اونکا پہلی وی اس مشرک کے غلام تہی اونکا
بت خانے کے داروغہ تہی جب اللہ تعالی کا فضل کرم ہوا مسلمان ہوئی اپنے ایمان مین بہت محکم ہوئی سچی بندگی اللہ تعالی
کے بندگی مین عبادت مین جیسا حکم تہا قایم ہوئی ایک ذرہ متفاوت نکرتے تہی دونکی ایمان کے مسلمان [illegible] کو
معلوم ہوا [illegible] حضرت بلال سے پوچہا بلال تو کسکی بندگی کرتا ہی بتونکو پوجتا ہی یا محمد کے خدا کو
[illegible] حضرت بلال [illegible] اوس معبود برحق کی بندگی کرتا ہون جسکا دوسرا کوئی شریک نہین آسمان زمین کا [illegible] خلق کا

پیدا کرنے والا پالنے والا روزی دینے والا داتا ایک بنار الله تعالی سچا خداوند ہی اور اون بتونکی پوجنے مین بیزار ہوا ناخوش ہو
اونکی بندگی بیفایدہ ہی اُمیہ یہہ باتین سنکر ناخوش ہوا کہا تو اوس دین سے پہر بیزار ہو نہین تو تجکو مار ڈالونگا عذاب
کرونگا حضرت بلال نے کچہ پرواہ نکی ایسے باتین کین جو اوسنے مقرر جانا یہہ دین سی پہر نیکا نہین پہر اون کافرونی
مارنا عذاب کرنا مقرر کیا طرح طرح کی عذاب کرنا کسیطرح مسلمانی سے ناخوش ہووین بت پرستی مین پہر اوین
اونکا ایمان زیادہ زیادہ بڑہتا جاتا تہا الله تعالے کی محبت مسلمانی کی دوستی زیادہ ہوتی جاتی بڑہتے جاتی تہی کبہی اونکو
ننگا کر کر کانٹونکی چہڑیون سی مارتا تہا کلیتے اونکی بدنمین گوشت مین چبہ چبہ جاتی تہی اور جب دہوپ گرم ہوتی
ننگی بدن مین اونکو زرہ پہنا کر دہوپ مین بہٹالتا اور کبہی اونکو ننگا کر کر دہوپ مین گرم ریتے مین لٹاتا اور اونکی
سینے کے اوپر پتہر رکہتا اسیطرح کی عذاب کرتا اور کہتا محمد کی دین سے پہر تو الله رسول کو یاد کرتے اور کہتے الله رسول محمد
ایکدن حضرت امیر المومنین ابوبکر صدیق رضی الله عنہ کسی کام کو اوسطرف چلی جاتے تہی اُمیہ کے گہر کے پاس سے ایک آواز
اونکی رونیکی کانمین پڑی لوگون سے پوچہا کیا ہی کہا اُمیہ اپنے غلام کو مارتا ہی محمد کے خدا پر ایمان لایا ہی وہ اوس دین سے
پہیر اچاہتا ہی وہ نہین پہرتا یہہ بات سنکر ابوبکر صدیق اوسکے دروازی مین جاکر اوسکو بلایا احوال پوچہا اپنے اوسنے
یہہ سب حقیقت کہی حضرت ابوبکر نے اوس سے کہا وَیْلَكَ لِمَ تُعَذِّبُ وَلِيَّ اللهِ یعنے خوار ہو تو ہلاک ہووی تیری ادہر اوس
خدا کی دوست کو کیون کر عذاب کرتا ہی اُمیہ نے کہا جو تیرا دل اوسکے اوپر بہت جلتا ہی اور تو مہربان ہی تو تو اوسکو
میری قید سے چہڑا لی اوسکو مجہ سے مول لی اونہون کہا تو بیچتا ہی کہا مین بیچتا ہون کہا کتنے کو بیچتا ہی کہا وہ
تیری اوس رومی غلام کے بدلے مین بیچتا ہون حضرت ابوبکر صدیق کے پاس ایک رومی غلام تہا گورا اچہا رومی
نسطاس اوسکا نام تہا دس ہزار دینار اوسکے پاس حضرت ابوبکر کے سوداگری کا مایہ تہا پونجی تہی اور وہ
غلام دنیا کی بہت کام کا تہا سوداگری خرید فروخت جواب سوال خوب جانتا تہا اُمیہ کے اور سب لوگونکی پاس
اوسکا قدر تہی حضرت ابوبکر اوسکو مسلمان ہونے کو کہتے تہی اوس سے کہتے تہی اقرار کرتے تہی جو تو مسلمان ہووی تو یہہ
مال اسباب تیرا ہی تجہی کو بخش دین وہ ہرگز مسلمان نہوتا تہا کفر مین خوش تہا اوس سبب حضرت ابوبکر اوس سے بیزار تہی
اُمیہ نے یہہ بات بہت بڑی بات جان کر کہتا تہا اور حضرت بلال اوسکے پاس بہت بے قدر تہی جانتا تہا
ابوبکر اپنے نکماری غلام کو ایسے کام کے غلام سے کسطرح بدلا کرینگا جب ابوبکر صدیق نے

اوس سے سُننے اوسیوقت قبول کیا غنیمت جانی خوش ہوکر نسطاس کو بلاکر دس ہزار دینار کے ساتھ اوسکی حوالہ کیا
اور حضرت بلال کا ہاتھ پکڑ کر چلی اُمیّہ ہنسا حضرت ابوبکر نے پوچھا تو کیون ہنستا ہی اوس مشرک نے کہا
تمنے اپنا بڑا نقصان کیا کچھہ سمجھے نہ آپ تمکو یہہ غلام میری پاس ایسا بیقدر تہا جو کوئی ایک دمڑی کو مول لیتا
تو مین دی ڈالتا تمنے ایسا کام کیا اوس غلام کے بدلے مین نسطاس کے عوض اور دس ہزار دینار جدا دیکے
بلال کو لی لیا بڑا نقصان کیا حضرت ابوبکر بہی ہنسے اور اوس سے کہا نقصان زیان تجھکو ہوا بلال کے قدر
میری پاس ایسے ہے جو تو اوسکو میری ساری مال متاع کے بدلے مین دیتا تو مین غنیمت جانتا پہر حضرت
بلال کو لیکر حضرت محمد رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے پاس آئی قصہ بیان کیا حضرت نبی صاحب بہت
خوش ہوئی اور فرمایا ابوبکر بہت بڑا کام کیا بلال کے مول مین خرید مین مجہی بہی شریک کر حضرت ابوبکر نے کہا
مینے بلال کو خدا کی واسطے خرید کیا خدا تعالی لا شریک ہے اوسکا شریک کوئی نہیں مینے بلال کو خدا کی رضا کے واسطے
آزاد کیا حضرت نبی صاحب بہی خوش ہوئی اور سب اصحاب خوش ہوئی اور الله تعالے نے حضرت ابوبکر صدیق
رضی الله عنہ کے شان مین یہہ سورت بہیجے اور روایت ہی جو حضرت ابوبکر کے یہہ عادت تہی بردی خرید کرتے اور
خدا کی واسطے آزاد کر دیتی اوسیطرح نو غلام اور تہی مسلمان ہوئی تہی ایمان کے سبب کافرون کے قید مین تہی
عذاب مین تہی حضرت ابوبکر نے خبر پاکر اونکو خرید کیا اور خدا تعالی کے راہ مین آزاد کیا ایسے ایسے
بڑی کام تہی حضرت ابوبکر کے جو الله تعالی نے اونکو قبولیت اور بڑائی بخشے اور اونکی اور سب خوبیونکی
راہ دین دنیا کے دولت کے راہ بہشت کے راہ اپنے قرب کی راہ آسان کر دی آسانی سے سب دولت کو پہنچ گئی
ساری امت کی پیشوا ہو گئی جو کوئی ایسے کام کریگا اونکی طفیل سے اوسکو بہی آسانی کے راہ کہل جاویگی
دین دنیا کی سعادت کو آسانی سے پہنچ جاویگا پہر اب سات کو فرما کر الله تعالی اُمیّہ بن خلف کی بات اور جو کوئی
ایسے کام کری ایسے کامونمین اوسکا تابع ہووی پیرو ہووی اوسکا بات فرماتا ہی وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ
وَاسْتَغْنَىٰ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَىٰ اور اوسنے جسنے بخیلی کے اور بے نیازی کی اور جہٹلایا جو تہا جانا
الله رسول کے وعدونکو فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَىٰ پہر تحقیق آسان کر دینگے ہم اوسکو عسری کی واسطے بڑی
[illegible] آسان ہو جاویگا جسنے بخیلی کی اپنے مال مین خدا کی حکم خدا کے

راہ مین اپنا مال نہ دیا جان دینے مین بخیلی سے جہان کہین سر دینے کا حکم تہا جان دینے کو فرمایا کافرون سے جہاد کا
حکم فرض ہوا مال سے جان سے الجہلے کے دل دینے مین بخیلی کے ایمان نہ لایا خدا کی یاد نکی دلمین خدا رسول کے محبت نرکہی
ہمیشہ اندروت کی زور رہا نہ نکی یاد مین محبت مین رہا زبان مین تن مین بخیلی سے خیر کا کلمہ نہ کہا بندگے طاعت پروردگار سے
نکی اپنے اوپر بہاری جانے نفس کے شیطان کے خلق سے بندگے مین رہا اور بے نیازی کیجہ بے پروائی سے خدای تعالی کے
رضامندی سے کچہ کام ثواب کا نکیا اور خدا کی رحمت کا آپ کو محتاج نجانا اس سبب خدا کی حکم تمانی
بندگے نکی نماز روزہ اور کام مسلمانی کے کرنے کے فایدے نجانی اور خدا تعالی کے وعدونکو اور خبرونکو جو دنیا
آخرت کے فرمائی ہین اور اچہی نیک کامونکو ثواب کو بہشت کے نعمتونکو خوبیونکو جہوٹہہ جانا اوس
اوس جہوٹہہ جاننے کے سبب اور بے پروائی کے اور بخیلی کے شامت مین بڑی سخت بلا مین پڑیگا دوزخ
مین گرنے کے راہ آسان کر دیوینگے جس سبب شتاب دوزخ مین بڑی جلی عذاب مین پہنچے ویسے ہی کام اوسکے
اوپر آسان کرینگے اوسکو ویسے ہی سوجہ پڑتے رہینگے وہی کام آسان نظر آوینگے جن کامونکی سبب
سے شتاب دوزخ ہی مین چلا جاوی کچہ اکہا ونہو وی ویسے ہی باتین سنے ویسے ہی اسباب جمع ہو جاوے
یہہ اثر ہی ایمان نہ لانیکا اللہ رسول کے وعدونکو سچ نجاننے کا بخیل کرنے کا کافر مشرک منافق اوسے بلا مین
پڑے ہوئے ہین وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ اور فایدہ نکریگا مال اوسکو اور جسوقت گریگا کچہ
کام نہ آویگا وہ مال جس مال مین بخیلی کے خدا کے راہ مین ندیا جیسے وہ کم بخت امیہ ایمان نہ لایا حضرت
بلال کو جو اوسکا مال تہی خدا کی واسطے آزاد نکیا بہر طرح کی بخیلی کے خدا کی وعدون کو بہشت کو جہوٹہہ جانا
حضرت بلال کے کبیر نے مین بہت مال لیا کیا نفع کیا اوسکو اور جسوقت گریگا موت کی بیماری مین پہر گر کر
گور مین گریگا پہر آخرت مین زندہ ہوکر دوزخ مین پڑیگا آگ کے کوی مین گریگا ہزارون بلاؤن مین جا
پڑیگا یہی حال سب کافرون مشرکون منافقون بی دینونکا ہے ابوجہل ہووی یا ولید ہووی یا امیہ ہووے
یا کوئی ہووے آگے پہر فرماتا ہے پاک پروردگار إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ تحقیق ہماری اوپر ہے بیان کرنا حق کا اور باطل کا
وعدہ وعید کا اسباب کی بیان کا ایک فایدہ یہہ ہے جب اللہ تعالی نے ہدایت کی باتین بہت بیان
فرمائین کسی کے معاملہ مین نہ آوی نادانی سے کہ اتنا تمام کس واسطے کہا اوسکا [illegible]

آخرت کے کارخانے کے بہت بڑی تفصیل مقرر کی ہی میزان حساب کتاب موافق پلصراط دوزخ بہشت اور ہر طرح کی عمل کی جزا مقرر
ہو چکی ہی پہلی کے پہلی اور بڑی کے بڑی اور جو بات اللہ تعالی نے مقرر کی ہی اوسمین کہہ کسیطرح سے تفاوت نہین ہو سکتا جیسا ہو چکا
ہی گیا ہی پہر بندونکو ایک طرح کے اختیار کے اسباب دئی ہین عقل شعور سوجہہ بوجہہ رکہتے یا نو قوت قدرت اور
بہت چیزین پہر دنیا مین پیدا کین ہر طرح کی چیز دیکہنے ہر طرح کی بات سننے ہر طرح کے مزے پانے ایسے مزونکی
طرف دل دوڑنے لگا طلب پیدا ہوئی کام ہر طرح کی کرنے لگا وہ پاک پروردگار جانتا تہا جو آدمی اپنے عقل سے
دنیا ہی کے باتین بوجہہ سکیگا اختیار اپنے ہی کام مین جاری کریگا دنیا ہی کے کام کر سکیگا اور آخرت کی بات
اور اوس جہان کے کام نہ بوجہہ سکیگا اور جو یہہ اوس جہان کے آخرت کے تمام حقیقت نہ سنیگا نجانیگا
حساب کتاب دوزخ بہشت سے بیخبر رہیگا تو اپنے اختیار سے ایسے کام کریگا باتین کہیگا ایسے
خصلتین پکڑیگا ایسے راہ چلیگا جسکے سبب ہلاک ہو جاویگا سیدہا دوزخ مین چلا جاویگا ہمیشہ دوزخ
کے آگ مین جلتا رہیگا اوس سبب اللہ تعالی نے اپنے فضل کرم سے آخرت کے راہ سمجہانا بتانا اپنے اوپر لازم پکڑا
مقرر کیا اونہین آدمیون مین سے بعضے بندونکو بڑا مقبول کر دیا اونکو پاک کر دیا فرشتے حضرت جبرئیل علیہ السلام
کو اونکی اوپر بہیجے اپنے اپنے کلام بہیجے وحی بہیجے جو علم چلتا تہا سکہا دیا اونکو پیغمبر کیا خلق کے طرف بہیجا فرمایا اون
لوگونکو آخرت کے باتین بتا دو سنا دو اور دوزخ بہشت کے حقیقت جتا دو اور وی کام جن کامونسے دوزخ
مین پڑتا ہی ہمیشہ کے عذاب مین رہتا ہی اون سب کہہ دو اور وی کام جن کامون سے دوزخ سے نجات پاوین
اوس مشکل مین نہ پہنسین بلکہ آسان ہو جاوی بستان بہشت مین پاہونچے ہمیشہ آرام سے ہمیشہ کے دولت مین رہین بتا دو
بیان کر دو ہمارا کلام اونکی اوپر پڑہکر سنا دو سکہا دو پہر آخر زمانے مین سب پیغمبرون کے خاتم تمام خلق کے سردار
حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کو بہیجا اسطرح کی ہدایتین سب پیغمبرونکی طریق مسلمانی کے راہ مین جمع کر دی قرآن
اپنا کلام بہیجا اول آخر کے باتین حکم احکام خیر کے طور طریق سب کچہہ فرما دی یہہ سب خبرین اور بیان آخرت
کے اور حکم احکام سکہانا اللہ تعالی کی اپنے مہربانی سے اوپر لازم کئے کمال احسان کیا اون بندونکی اوپر جو یہہ بات
کے قدر سمجہین اور اپنے اختیار کو اللہ رسول کے اختیار مین دیوین حکم کے تابع رہین دین کا علم سیکہین
[illegible] طاقت کے موافق سنتے رہین حقیقت کو جانتے رہین ویسا ہی کام کرتے رہین

ہدایت پاویں توفیق پاویں مقصود کو پہنچ جاویں ایک فایدہ یہہ ہی اس بیان کا اور دوسرا فایدہ یہہ ہے جو کافروں
مشرکوں منافقوں بے دینوں کے اوپر حجت ہووی قیامت کی روز جب دوزخ کی عذاب میں گرفتار ہوویں نہ کہیں
ہمکو اوس دن کے دوزخ بہشت سے خبر نتھی رہ جانتے نتھی اچھی کاموں کی خبر رکھتی تہی ہماری کیا تقصیر ہے اور جو اللہ تعالے
یہہ حقیقتیں ان چیزوں کے بیان نکرتا یہہ خبریں ندیتا اپنے رسول کو دوزخ بہشت سے حقیقت ندکہاتا تو ہرگز کوئی
نجات سکتا میں وجہہ سکتا سب اندہی رہتی دنیا ہی کے کار بار میں پڑی رہتے بہشت سی محروم رہتی دوزخ میں جا پڑتے
اس سبب اور حکمت کے واسطے فرمایا إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ یعنی تحقیق ہمارا اوپر لازم ہی ہمنے اپنے فضل کرم سے اپنی
اوپر واجب کیا ہی اچھی راہ کو دکہانا ایمان کے بہید سمجہانے تقوی پاکی ناپاکی کی حقیقت بیان کرنے اور کفر توحید
اور شرک طاعت اور بے فرمانی میں فرق کر دینا سکہانا سمجہا دینا تو یہہ آدمی سنکر سمجہہ کر اپنے اختیار سی
ہدایت پاویں ایمان لاویں مسلمان ہوویں توفیق پاتے جاویں صالح متقی ہوویں کمال کو پہنچیں نقصان سے چھوٹیں
تو سب بہی پاویں اور جو اوس بیان کو سنکر نہ سمجہیں اپنے اختیار سے حکم نمانیں توفیق کے راہ بند ہو جاویں
خوار ہوویں اور یہاں سے یہہ بات جاننا چاہئے ہدایت دو قسم ہے ایک ہدایت یہہ ہی راہ دکہانا راہ کی
بہلی بری کی حقیقت بیان کر دینے اوس ہدایت کو اپنے اوپر لازم کیا ہی اور اپنے مہربانی سے کرم سے جو کچہ
بیان کر دینے کی بات تہی بیان کر دی اور دوسری ہدایت یہہ ہی پار لگا دینا اگر راہ پر اوپر قایم کر دینا مقصود
کے منزل پہنچا دینا یہہ ہدایت خاص ہے یہہ بہی دو قسم ہی ایک ہدایت یہہ ہے جو کوئی اپنے اختیار سی ایمان لاوی اچہا
عملوں کی توفیق پاوی پہر جوں جوں اچہا کام کرتا جاوی اور زیادہ زیادہ توفیق پاتا جاوے اور اچہے کام اوس سے
ہوتی جاویں مقصود کے منزل سے نزدیک ہوتے جاویں یہہ ہدایت اوسی طرح میں خاص ہیں ویسے اس سورت میں فرمایا
فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَاتَّقَىٰ لِلْعُسْرَىٰ تک یعنی پہر جسنے دیا خدا کی واسطے اور پرہیزگاری کی بری باتوں سے بی خبردار
سے بچ رہا اور سچ جانا اللہ کو اللہ کے کلام کو اللہ کے وعدوں کو اور رسول کے کلام رسول کے وعدوں کو بہشت
آخرت کی نعمتوں کو اوسکی اوپر آسان کر راہ کہول دی بہشت کی راہ آسان کر دی ہے اور جسنے اپنے اختیار
سے [illegible] اور جو کام کرنے کا اوسکو حکم تہا نکیا اللہ نے اوسکو اوسکے اختیار میں چہوڑ دیا ہی [illegible]
توفیق [illegible] سکتا [illegible]

گمراہ ہوتا ہی اللہ تعالی اوس مین کچھ گمراہی اپنے طرف سے پیدا نہین کر دیتا ہی اللہ تعالی کا جو کام ہے سب خیر ہی کا کام
ی شرارت آدمی ہے کی کسب ہین کام مین ہوتے ہی یہی معنے مین جو کوئی بخیلی کرتا ہی بے پروائی کرتا ہی سبا تو نکو اللہ سوکے
نہ جانتا ہی آپ سے آپ اوسکا اوپر سختی مین پہنچنے کے راہ راہ کہل رہتے ہی عسری مین پہنچ رہتا ہی یہی حکمت ہے
پروردگار کے جسنے حکم کو نہ مانا آپ سے آپ گمراہ ہوا اور توفیق نہ ملی اوس حکمت مین فرمایا جو کوئی بخیلی
اہی اور بری کام کرتا ہی اوسکو ہم دوزخ مین جانی کے راہ آسان کر دیتے ہین اور دوسری خاص ہدایت یہہ ہے
پروردگار کسے عمل کے کسب کے کے اپنے بندیکو آپ سے راہ سمجھا دیوی آپ سے مقصود کے منزل مین پہنچا دیوی
جیسے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والسلام کو اول پیغمبری بخشے کچھ عمل کیے آخر ایسے درجے مین پہنچا دیا جو کوئی تمام عالم عمل کرے
اوس درجے کو نہ پہنچے پہر ایسے بڑی درجے مین پہنچا کر عمل کرنے کے راہ بہی آسان کر دی سب طرح کی
نعمتین بخشین اور جیسے حضرت عیسے علیہ السلام کو ماکی پیٹ سے نکلتے ہی پیغمبری بخشے عمل انجیل کا پڑہا دیا جو دینا چاہے
دیا اور اسیطرح حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے امت مین بہتو نکو بغیر پڑہی بڑہائی بغیر محنت کیے ولی کر دیا یہہ
خاص الخاص بات ہی پر یہہ اپنے اوپر لازم نہین کیا جسکو خاوند چاہتا ہی اوسیکو دیتا ہی بندونکو بہی لازم ہی کہ اوس راہ
ہ خواہ نخواہ دخل نہ کیا چاہیے جو کچھ اونکو حکم ہوا ہی اوسی کے اوپر چلی جاوین شاید قبولیت کی درجے کو پہنچ جاوین یہہ
سے بہتر اسا بیان ہی اِنَّ عَلَیۡنَا ... کیا یہہ اوپر بات کے سمجھے فرماتا ہی پاک پروردگار جو آدمی کو چاہیے
ری حکم کا تابع رہی ہمنے جو کچھ اوسکو راہ بتائی اپنے کلام مین بیان کیا ہی اوسکو یقین سے سینے سمجھے اخلاص سے اوس
نکے اوپر قایم ہووی کسے اور راہ مین نپڑی اور کسے بات پر نظر نکری سب کچھ پا رہیگا وَاِنَّ لَنَا لَلۡاٰخِرَۃَ وَالۡاُوۡلٰی
تحقیق آخرت اور دنیا ہمارا ہی ملک ہے دنیا اور آخرت اوسکا سیا مالک نہین ہم جسکو جو کچھ دیوین وہ وہی کچھ پاوی جسکو
ہمین آخرت دیوین جسکو چاہین دنیا آخرت دونون دیوین اسمین اشارت ہی جو کوئی پروردگار کے محبت نہین رکہتا
خلاص نہین کرتا دنیا کے محبت مین پہولا پہرتا ہی دنیا ہی کو طلب کرتا ہی یا بہشت کے دولت ڈہونڈہتا ہی یہہ اخلاص کے راہ
ن ہی وہ بڑا احمق ہی آخرت یہہ اخلاص کے راہ مین ملتے ہی وہ دنیا آخرت کو وفا نہین کرتے جانکے بلا ہو پڑتے ہی
اللہ ... لیتے ہی دانا عقلمند وہ کوئی ہی جو اللہ تعالی کا ہو رہی حکم کو سر کے اوپر رکہی جو کام کری سو خالص محبت سے ہی
... بندیکو جو کام کرنا فرمایا ہی دل سے تن سے کرتا ہی جو خاوند کا ہی وہ جانی

وہ پاک خاوند سبکی نیت سبکی کام اسکو کیا دیجیی کون کس لائق کا ہی بہتر جانتا ہی اوسکا کام اوسی کے حوالہ رکہی
اور جو کچہہ مانگی اوسی خاوند سے عاجزی سکہ راہ سے بندگی کے راہ سے مانگتا رہی دعا کرتا رہی اپنی دنیا کی آخرت کے
حکم کے موافق اپنا بہلا چاہتا رہی اور جو کچہہ مانگی اوسیطرح مانگی جسطرح حکم ہی زیادہ اپنا کچہہ تصرف نکری حکم کہلاوے
اوسکو کیا خبر ہی جو اوسکے واسطے کونسی چیز بہلی ہی اور بس پاک پروردگار کے حوالہ کر دی جیسا بہتر جانیگا
سو کریگا سب کچہہ اوسیکے ہاتہ میں ہی اور جسنے اوس پاک پروردگار سے کچہہ کام نرکہا حکم نہ مانا دنیا آخرت
ہاتہ سی جلتے رہینگی آخرت ہاتہ نہ آویگی بڑی بلا میں جا پڑیگا فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى پہر خبر دی میںنے تمکو
ایک بڑی اگ سے شعلہ کرنے والی سے دوزخ کے حقیقت تمسے بیان کے تمہاری ڈرنیکے واسطے جو ڈرونے ڈرا
نکروگے نہیں تو ایک ایسی اگ میں پڑوگے جو بہت بڑا بہڑکا وہی اوس اگ کا ذکر خبر میں آیا ہی دوزخ جب حشر کے
میدان میں آویگی ایسا شعلہ کریگا جو دو سو برس کے راہ کی تفاوت میں کافرونکو لرزا دیویگا اور فرشتے عذاب کی
کافرونکو زنجیروں میں باندہ باندہ کر کہینچیں گے اور لوہے کی گرزوں سی مار مار جلاتی جاوینگے اور اوس حال
پر دوزخ کی شعلونکی ہیبت سے گر گر پڑینگے اسطرح دوزخ میں پہنچینگے لَا يَصْلٰىهَا اِلَّا الْاَشْقَى
الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى نہ در آسکیگا داخل ہوویگا اوس اگ میں ویسے سخت شعلہ مارنے والی
اگ میں ہمیشہ رہنے کے واسطے کفر کرنے کے کوئی مگر وہ جو بڑا بدبخت ہی کو جہٹلایا دروغ کہا رسول کو جہوٹہ
جانا اللہ تعالیٰ کے کلام کو اور منہ پہیر لیا ایمان لانے سی مسلمان ہونے سی اللہ تعالیٰ کے بندگی نکی رسول کے متابعت
سے باز رہی جیسے امیہ بن خلف ابو جہل ابولہب اور اور لوگ جنکی سیہ بدبختی ہی وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى الَّذِيْ
يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى اور شتاب سے جو دور کیا جاویگا اوس اگ سے وہ بڑا متقی پرہیزگار وہ جو دیتا ہی خرچ کرتا ہی
اپنا مال خیر کے کام میں خدا کی واسطے پاکی ڈہونڈہتا ہی اوس مال دینی میں اپنے مال کو پاک کرتا ہی آپ پاک ہوتا ہی
ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ یہ آیت یہی حضرت ابو بکر صدیق کی شان میں نازل ہوئی ہی اور یہی آیت دلیل ہے اسپر کہ حضرت
ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ پیغمبروں کے بعد تبہونکی پیچہے نبیونکی درجونکی بعد اور سب سے افضل ہیں سبہی ہیں اسواسطے جو اس آیت میں
اللہ تعالیٰ نے الاتقی فرمایا بہت بڑا متقی کہا اور اور جگہہ قرآن میں فرمایا ہی اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ
یعنی تحقیق بہت بڑا اعتبار اللہ کی پاس وہ آدمی ہی جو اتقی ہے بڑا متقی ہی پرہیزگار کہ [illegible]

ت برا ہی بڑا کہتا ہی امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہی جو کوئی حضرت ابو بکر صدیق کے خلافت میں کچہ شبہہ رکہی طعنہ کری
سنے گویا سب اصحابون کے اوپر مہاجر انصار کے اوپر طعنہ کیا سب اصحابون نے جمع ہو کر اونکو خلیفہ کیا اور اونکو
ر جانا اور جسنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحابونکو برا کہا طعنہ مارا اونکو جہوٹا جانا نالایق جانا بیعقل بے فہم بے دین
انا اور جسنے اصحابونکو حضرت نبی صاحب کے ایسا جانا اوسنے حضرت نبی صاحب کو مرشد کامل نجانا کچہ نجانا
برا بدبخت ہی اپنے ایمان میں خلل ڈالا دوزخ میں جانیکا لایق ہوا ان ہیں آیتوں سی معلوم ہوا دوزخ میں نجاوی گا
وای اوس بدبخت کے جسنے اللہ رسول کو جہٹلایا اور سچے راہ سے منہ پہیرا دوزخ میں جانی کے یہی علت ہی جسنے سطرح
ے دین کو جہوٹہا جانا سب خیر کے کاموں سی سطرح سے منہ پہیرا وہ دوزخ میں جاویگا اور کبہی باہر نہیں نکلیگا
و مسلمانوں گناہ گاروں میں وہ آدمی دوزخ میں جاویگا جو کوئی کچہ کسی خیر کے کام سے کسیوقت منہ پہیرا کچہ سستی
. اللہ رسول کے حکم سے نکل کر نفس کے شیطان کے حکم میں گیا ہی عمل کے خلل سی ایمان کے خلل سے خدا پناہ میں رکہی اصحابونا
. اوپر نقصان کے تہمت دینے سے ایمان میں خلل ہے سب اصحابوں رسول اللہ کے رسول کے پاس مقبول ہیں اللہ تعالی کے
دوست ہیں پیاری ہیں وی اللہ تعالی سے راضی ہیں اور اللہ تعالی اون سے راضی ہے رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ
ونکی حق میں اللہ تعالی فرماتا ہی اور کس سے کیا زیادہ درجہ ہوویگا جو کوئی اونکو برا جانے وہی برا ہی جسنے بری کام
ے ہدایت سے منہ پہیرا ایمان میں ناقص رہے سچے باتونکو جہٹلایا وہ بہی بری لوگونکی ساتہ دوزخ میں داخل
ہوویگا اور جو کوئی دوزخ سے کبہی نکلیگا سو ایمان اور مسلمانی کے برکت سے نکلیگا اور جس کسینے وہی کام کئے جیسے حضرت
ابو بکر صدیق نے کئے اور بڑی بڑی اصحابوں نے چار تنو خلیفوں نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایمان کو اپنے کامل
سے مسلمانی کے ظاہر باطن کے کام تمام کئے جو کچہ کیا سو خدا تعالی کے رضامندی کے حاصل کرنیکے واسطے کیا وہ آدمی کامل ہی
اونکی ساتہ نجات پاویگا دوزخ کو ایسے لوگونکی ساتہ کچہ کام نہووےگا آدمی اور دوزخ میں پردہ ہو جاویگا
بہشت میں خیر خوبی سے داخل ہوجاوین یہ پوری ایمان کے برکت ہی پوری مسلمانی کے واسطے ہی اللہ تعالی سب
مومنوں مسلمانوں کو ایمان اور مسلمانی میں محکم رکہی کامل کردی آمین آمین آمین پہر جب حضرت ابو بکر صدیق نے حضرت
بلال کو اونچی قیمت میں خرید کیا اور آزاد کیا کافرونکو جب بہت بڑا تعجب ہوا کہنے لگی ابو بکر نے کیوں بلال کا کچہ حق
[illegible] کے واسطے خرچ کیا اوس حق کا بدلا کیا حق تعالی اونکی بات کے رد میں فرماتا ہے

وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰىٓ اور نہی کسے ایک آدمی کے ابوبکر کے نزدیک کچھہ کسیطرح کے نعمت سے
جزا دی جاوے اور بعضون نے کہا ہی حضرت بلال احد احد اتنا کہتے تہی جو لوگونے [illegible] والون نے اونکا
یہی نام احد رکہہ دیا تہا الله تعالی کا احد نام ہی زیادہ کہنے سی اونکا نام ہوگیا تہا اس آیت مین وَمَا لِاَحَدٍ
اسمین بلال کے اوپر اشارت ہی معنے اسطرح سے ہین اور نہی بلال کے ابوبکر کے پاس کوی نعمت دوستے منت جو عوض
کیا جاہے اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى مگر طلب کرتا تہا رضامندی اپنے پروردگار کی جو بڑے سبکے اوپر
غالب ہے حاکم ہے ابوبکر کے اوپر بلال کا کچھہ حق کا ثابت نہین جو اوس حق کا بدلا کرنا ضرور ہووے یہہ جو کچھہ عمل
کیا ابوبکر نے اسواسطے جو ابوبکر خدا کی رضامندی کا طالب تہا اور سن وَلَسَوْفَ يَرْضٰى اور ہر طرح سے شتاب
راضی ہوویگا ابوبکر وہ ہماری رضامندی چاہتا تہا ہم اوسکو شتاب جنت مین داخل کرینگے اور وہی نعمتین
اوسکو دیوینگے ایسے خوبیان اوسکے ساتھہ کرینگے جو ابوبکر ہمسے راضی ہوویگا جو کچھہ اوسکی رضامندی
ہوویگی وہی کرینگے رضا کا بہت بڑا درجہ ہی نہایت کا مقام ہے کامل بندونکا دنیا مین اور بہت بڑی نعمت ہی
آخرت مین یہہ دولت حضرت ابوبکر صدیق کو ملی اور جو کوی اونکی طریق پر چلیگا اوسکو بہی اونکی طفیل سے ملیگا
اور یہہ عاجز گنہگار بہی امیدوار ہے الله تعالی کے رحم کرم کا جو اسکو بہی اپنے سب مقبول بندونکی طفیل سے اس
دولت سے نصیب بخشے آمین آمین آمین سورۂ ضحی مکی ہے گیارہ آیتین ہین چالیس کلمہ اور ایک سو بانوے حرف ہین

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحٰى وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى قسم ہے ضحی کے چاشت کے وقت کے اور قسم ہے رات کے جب
تاریکی ہوتے ہی اور سب چیز کو اپنے اندہیاری مین چہپا لیتے ہی الله تعالی نے ضحی کے اور لیل کے قسم کہای دین کے بڑی
لوگون نے اوسمین بہت باتین کہین ضحی چاشت کا وقت ہے جس وقت آفتاب بلند ہوتا ہی دہوپ ساری عالم مین
پہیل جاتے ہی بڑا وقت ہی دنیا کے کام مین کسب مین کاروبار مین مشغول ہوویگا کے فرض نماز وقت نہین
تعلق [illegible] کا وقت ہی یاد دنیا کے کامونکا وقت ہی ایسے وقت مین جو کوی عبادت مین مشغول ہووے دو
رکعت چار رکعت بارہ رکعت تک جتنے ہو سکے اشراق کے ضحی کے نیت مین پڑہی تو ثواب پاوی
یہہ نماز [illegible] ایمان کے نشانی ہے [illegible] کا وقت تہا دنیا کے کام مین مشغول ہونے کا

اوس وقت اخلاص سے پاک پروردگار کے بندگی مین حاضر ہوا حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی فجر کے نماز
پڑھ کر اپنے مصلا مین بیٹھا رہی جب آفتاب بلند ہووی اشراق کے نماز پڑہی جتنے رکعتین کر سکا پورا حج کا ثواب
پاوی اسیواسطے بعضون نے کہا ہی جو ضحی کے قسم اشراق کے نماز کے قسم ہے اور دنیا کے کام مین بہی جو کوئی نماز پڑہ کر مشغول
ہووی اور نیت حلال قوت کی پیدا کرنے کی رکہتا ہووی اور اپنے دل مین کہی نیت کری جو اوس قوت سے قوت
ہووی گے اوس قوت کو خدا کی بندگی مین خرچ کرونگا تو اس دنیا کے کام مین بہی مومن ثواب پاتا رہتا ہی اور چاشت کا وقت
وہ ہی جو اللہ تعالی نے حضرت موسے علیہ السلام سے کلام کیا اور اوس وقت مین حضرت موسے اور فرعون کے جادوگرون سے مقابلہ
ہوا ستر ہزار آدمی ایمان لائی پاک پروردگار کو سجدے کیے بعضون نی کہا ہی ضحی سے تمام دن مراد ہی ایک بڑی نشانی
ہی قدرت کی تین نمازین فرض تمام دن میں اور روزہ فرض دن ہی مین ہوتے ہین حج بہی دن مین ہوتے ہین اور رات بہی
ایک بڑی نشانی ہی قدرت کے رات نہوتے تو دن کی قدر نہ معلوم ہوتے اور خلق کے آرام کا وقت ہی رات کی عبادت
بڑی مقبول ہی مغرب کے نماز عشا کے نماز فرض و وتر رات کو ہوتی ہین آخر شب کے نماز تہجد کے رات کو ہی تہجد کے نماز کا
بہت بڑا ثواب ہی بڑی اخلاص کے بندگی ہی اللہ تعالی نے فرمایا ہی جو کوئی آخر شب کو اوٹہی بندگی مین حاضر ہووی
اوسکا واسطے ویسے نعمتین خوبیان چہپا رکہین ہین جنکی دیکہنے سے آنکہین ٹہنڈی ہووین روشن ہو جاوین
اون نعمتون کے کسیکو خبر نہین کوئی نہین جانتا جو بہشت مین تہجد کے نماز رات کی نماز پڑہنے والون کو ملینگے
خبر مین آیا ہی جو کوئی فقر سے نادلیری سے ڈرتا ہی چاہیے چاشت کے چار رکعت نماز پڑہی اور جو کوئی گور کے اندہیرے
تنگی سے دہشت سے ڈرتا ہی چاہیے آخری رات کے نماز پڑہی اور بعضونے کہا ہی ضحی سے مراد وہ ہی دن کا
جس دن مین حضرت محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم دنیا کے پردی کی اوپر پیدا ہوئی اپنے ماں کے پیٹ شکم سے باہر آئی وہ دن بڑی
برکت کا دن تہا اوس دن کے قسم کے اور رات سے مراد معراج کے رات ہی جو اوس دن رات مین حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم
کو اللہ تعالی نے اپنے پاس بلایا عرش کے اوپر پہنچایا اسطرح کے اپنے نعمتین بخشین اور بعضون نے کہا ہی والضحی یعنی
قسم ہے اونکی جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے مشغولی کا وقت ہی خلق کے ہدایت کرتے ہین دعوت کرتے ہین سبکو
کفر سے شرک سے نکال کر ایمان کے توحید کے طرف بلاتے ہین اور واللیل یعنی قسم ہے رات کی جو حضرت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشغولی کا وقت ہی اللہ تعالی کے بندگی مین عبادت مین اور بعضون نی

والضحیٰ ... قسم ہی روشن نورانی چہری مبارک محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے آفتاب سے زیادہ روشن ہی دونون جہان
مین اوسکا [illegible] نور [illegible] پہنچ گیا ہی دونون جہان کو روشن اوجالا کر دیا ہی واللیل یعنے قسم ہے زلفونکی بال
موی مبارک کے جو کالی رات کا [illegible] مین حقیقت یہ ہے والضحیٰ واللیل مین یہہ نعمتین داخل ہین جو آ
قسم کا یہہ ہی ماودعک ربک سو ما قلیٰ نہین چھوڑ دیا تجکو یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیری پروردگار نے اور دشمن
نہین جانا یہہ آیت کافرونکی ایکبات کے جواب مین آئی ہے جب حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم حکم سے مکی
خلق کو دعوت کی ایمان کے طرف بلایا شرک بت پرستی کو چھوڑ دینے کو فرمایا مکی کے لوگون نے تعجب کر کر مدینہ مین یہود نصا
رٰی پاس اپنے آدمی بہیجے وی حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دین مین تہی توریت انجیل جو حضرت موسیٰ و عیسیٰ اور حضرت
او پر اللہ تعالیٰ کے پاس سے اوتری تہی اون کتابونمین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے سب خبرین تہی یہود نصاریٰ کو واقف تہی
پوچہہ بہیجا تمہاری کتابونمین کیا لکہا ہی آخر زمانے کے پیغمبر کے پیدا ہونے کا وقت ہوا ہی یا نہین ہماری درمیان مین مکہ
محمد نام ایک آدمی ہے وہ محمد ہماری بہائیونمین سے پیدا ہوا ہی پیغمبری کا دعوی کرتا ہی کہتا ہی کہ مین آخر زمانے کا پیغمبر ہون
تم اپنے کتابون مین دیکہہ کر معلوم کرو ہمکو خبر دو یہہ بات سچ ہی یا کیسے مدینہ کے لوگون نے یہود نصاریٰ نے
کتابین دیکہین اور کہا آخر زمانے کے پیغمبر کے پیدا ہونے کا یہی وقت ہی اور یہہ جو تم مین پیدا ہوئی ہین اون سے تین
باتون کا سوال کرو پوچہو ایک اصحاب کہف کا احوال دوسرا اسکندر ذوالقرنین کا قصہ تیسرا روح
بات کیا چیز ہی روح جو وی دونون باتونکا جواب دیوین اور روح کا جواب نہ دیوین تو ہمسے اونکا [illegible]
سچ جہوٹہ معلوم کہرین بکے وی آدمی مکی کے مدینہ سی یہہ بات لائی پہر مکی کے مشرکونے ایک دن حضرت صاحب کی
خدمت مین یہہ سوال کئے حضرت نے فرمایا کل کو جواب دونگا انشاء اللہ تعالیٰ نہ کہا وحی سے اللہ کے کلام سے
کتنے دنون وحی نہ آئی حضرت جبرئیل نہ اوتری بعضے کہتے ہین دس دن بعضے کہتے ہین پندرہ دن یا اونیس دن یا بیس
یا پچیس یا چالیس دن تک جبرئیل علیہ السلام نہ آئی اور اصحاب حضرت کے بہت غمگین ہوئی جواب دینے مین اتنے دن دیر
ہوئی کافر طعنہ مارنے لگی اور کہنے لگی ودعہ اللہ وقلاہ یعنے ترک کیا چھوڑ دیا محمد کے خدانی محمد کو اور دشمن رکہا
یہہ کہتے دنونکی پیچہے حضرت جبرئیل علیہ السلام وحی لائی یہہ سورت نازل ہوئی حضرت نبی صاحب کے اوپر اور اصحابون سبکو بڑی
خوشی ہوئی حضرت جبرئیل سے نہ آنی کا دیر ہونے کا سبب پوچھا اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم ہوا ...

ان شاء الله تعالی کہنا مت چھوڑو اور وعدے نکلا تھا اسواسطے وحی نہ آئی اور دو سوالونکا جواب آیا تیسری
سوال کے بات کا کچھ بیان نہوا اون پوچھنے والون سے بیان کیا اونہون نے یہود کو کہا یہہ سچا یہود سنتے جانا جو پیغمبر
ہین کتاب مین لکھا تھا جو دو سوال کا جواب دیوین اور ایک کا نہ دیوین تو یہی علامت ہی سچ سکے پہر یہود نے جانا تو حسد
حسد کیا مکی کے لوگون سے کچھ نکلا ٹال بتایا پہر اس سورت مین وہ بات جو کافر کہتے تہی الله تعالی نے محمد کو چھوڑ دیا اوس بات
کو رد کیا قسم کہائی ضحی کے اور لیل کے جو محمد کو نہین چھوڑا اور دشمن نہین پکڑا ایہہ بات کہنے والے جھوٹہی ہین حضرت عبد الله
بن عباس رضی الله عنہما کہتے ہین جو حضرت محمد صاحب کو الله تعالی نے بشارت خوشخبری بہیجی تہی فتح کے جو تیرا دین ملک
سب جہان مین پہیلیگا روم شام یمن مصر ایران توران بڑی بڑی ملک تیری امت کی ہاتہ اوونکے تیرا خطبہ پڑہی جاگا
حضرت اوس خوشخبری کو سنکر بہت خوش ہوئی پہر الله تعالی نے یہہ آیت بہیجی وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَكَ مِنَ
الْأُولَى اور مقرر آخرت دوسرا جہان بہتر ہی تیری واسطے یا محمد دنیا سی پہلی جہان سی دنیا فانی ہے اور
آخرت باقی ہے دنیا کا سب مال ملک آخر کو جاتا رہیگا آخرت کا مال ملک ہمیشہ باقی رہیگا بڑہتا رہیگا
دنیا مین کیسا ہی مال ملک فتح ظفر ہووی رنج محنت اونکی ساتہ لگی ہوئی ہین آخرت مین بہشت مین
ہزار محل موتیونکی تیری واسطے تیار ہین اور ویسا ہی اسباب لوازم باغ بہار حور غلمان فرش فروش
سب کچھ تیار ہین جو ایک ایک محل مین ہزارون دنیا کے ملک سما جاوین اس آیت مین اشارت ہی جو الله تعالی
کے حکمت مین یہہ فایدہ مقرر ہوا ہی جو ہر چیز مین پہلی کمی ہی پیچہے زیادتی ہے آدمی پہلی نطفہ تہا پہر علقہ ہوا پہر مضغہ
ہو کر جنین پیدا ہوا لڑکا ہوا پہر بالغ ہوا عقل ہوئی شعور ہوا جوان ہوا بوڑہا ہوا کمال کو پہنچا پہر اسیطرح جاننا
چاہیے جو دنیا مین کیسا ہی مال ملک کمال درجہ ہووے آخرت کے آگی تہوڑا ہی ہے دنیا سب گہٹنے ہی کی جگہہ ہے محمد کا دولت
حضرت محمد رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے اور اونکی طفیل سے اونکی امت کے مومنون مسلمانونکے آخرت مین ہوویگی حضرت نبی
صاحب صلی الله علیہ وسلم نے اول کافرونکے ہاتہ سے انتہائی رنج کہینچے سوا بیان دیکہین حضرت کے آخر کو سب ہوئی جاری کیا
مسلمان ہوئی تابع ہوئی غلبہ فتح حضرت کا نصیب ہوا پہر آخر کو بڑی بڑی ملک اصحابونکی ہاتہ آئی پہر بعضے بعضے
دولت مند ہو گئی سب دین کا جہنڈا سب دنیا مین کہڑا ہو گیا پہر اوسی بات سے معلوم کیا چاہیے جو آخرت
[illegible] گا تفاوت دنیا مین اور آخرت مین یہہ ہے جو دنیا مین نقصان سے کمال ہوتا ہی [illegible]

کمال کو کبھی زوال بھی ہوتا ہی آخرت کی کمال کو حضرت نبی صاحب کے اور سبھی سب مومنوں مسلمانوں کے ہمیشہ بڑہتا رہیگا گہٹاو کا
نام نشان نہیں ہوتی کا سطرح سے دولتونکی ہمیشہ ہمیشہ زیادہ تر بڑہا رہیگا نقصان ہرگز کبہی نہیں ہونیکا ولسوف
يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ اور مقرر شتابی عطا کریگا دیویگا بخشیگا تجکو یا محمد پاک پروردگار تیرا پہر راضی
ہوویگا تو دی نعمتیں خوبیاں بخشے گا تجکو یا محمد پیدا کرنے والا تیرا آخرت میں جو تو خوش ہوجاویگا اسطرحکی
فکرین جاتے رہینگے تمام عالم کے شفاعت کا درجہ مقام محمود تمام امت کے شفاعت کا حکم بہشت کی بڑی
بڑی نعمتیں بے حد بے نہایت ہمیشہ کا دیدار ایسے بڑی خوبیاں تیرے واسطے رکہی ہیں یا خاطر کو خوش رکہو اون کافروں کے
طعنے مارنے میں غمگین ناخوش مت ہو کوئی دنیا میں یہہ سب باتیں جاتے رہینگے آخرت میں تمکو ہمیشہ ہمیشہ رہیگا روا نہ
جب یہہ آیت نازل ہوی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم خوش ہوئی اور فرمایا میں ایک آدمی کو بہی میری امت سے دوزخ میں رہنے کا
راضی نہیں ہونیکا یہہ بات امت کے واسطے بہت بڑی خوش خبری ہے پہر یہہ بات کو اللہ تعالی نے بیان فرمایا ہی جو کمی کا سبب زیادتی
ہے تہوڑا سمجھنے نہایت زیادہ ہی پہلی حال سی آخر کا حال بہتر ہے دنیا سی آخرت بہتر ہے أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ
کیا نہ پایا تجکو یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پروردگار نے تیری یتیم نے باپ پہر جاگہ دی اوس درجے میں پہنچایا تجکو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم
اول اپنے ماکی پیٹ میں تہی جو حضرت کے باپ عبد اللہ کا واقعہ ہوا وفات پائی پہر جب تولد ہوئی کئی دنکے پیچہے بی بی
آمنہ حضرت کے والدہ نے اپنے حلیمہ کو جو دائی تہیں حضرت کے حضرت کو حوالہ کیا چار برس اونہوں نے اپنے گہر لیجاکر
پالا پہر جب چہ برس کے عمر حضرت کی ہوئی بی بی آمنہ کا بہی واقعہ ہوا یتیم رہگئے پہر عبد المطلب حضرت کی دادا نے
پرورش کی پہر دو برس کے پیچہے عبد المطلب بہی مرگئے حضرت کے آٹہہ برس کے عمر مبارک تہی تب دادا اونکی مرتے وقت
حضرت کو ابو طالب کے جو حضرت کے چچا تہی حوالہ کیا پہر ابو طالب ہمیشہ حضرت کی پرورش پیار شفقت دوستی کرتے پہر پچیس برس
عمر میں حضرت نے خدیجہ کو نکاح کیا پہر حضرت جب چالیس برس کے عمر میں پہنچی اللہ تعالی نے پیغمبری کے خلعت اونکو پہنایا
وحی نازل ہوئی حکم کیا جا اون مشرکوں کو ہدایت کر کفر سے شرک سے خلق کو ایمان کے طرف خدا کی توحید کے طرف
بلا پہر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم خدای تعالے کا بجا لائی اول سب مکے کے لوگوں سے خویش اقربا کو سمجہایا
سمجہانہ دکہایا جس پر اللہ تعالی نے فضل کیا دین کے سعادت نصیب ہی ایمان لائی اور بہت قریش مکے کے لوگ
بجنگ اپنے دین سے بتوں کے پوجنے سے پہرنا بہت مشکل جانے پہر حضرت کی دشمنی کمر باندہا پہر طرحکی سختی

دیتے تھے اوس حال مین ابو طالب حضرت کا چچا حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کے باپ حضرت کی یاری مددگاری
حمایت جسطرح چاہیے کرتے رہے پھر کیئے برس کے پیچھے اونکا بہی واقعہ ہوا پہر مشرکون نے دشمنی کو زیادہ کیا پہر اللہ تعالی
کا حکم ہوا جو مکے سے مدینہ کو ہجرت کرین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر صدیق کو ساتھ لیکر مدینہ کو تشریف
لے گئے مدینہ مین انصار تھے حضرت کی داخل ہونے سے انصارون نے بڑی خوشی سے دل و جان سے ایمان لائے غلامی مین
رفاقت مین مددگاری مین کمر باندہی جان دل سے فدا ہونے کو حاضر ہوئے اللہ تعالی نے مدینہ کو حضرت کے رہنے کی
جاگہہ مقرر کے پہر مہاجرین وے اصحاب جو قریش تھے مکے کے رہنے والے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اونہون نے
ہجرت کے اللہ رسول کے رضامندی مین اپنے گہر چہوڑے مال چہوڑا جورو لڑکے لڑکیان چہوڑے مدینہ مین آئے اور انصار مدینہ
کے رہنے والے سب جمع ہوکر خدمت مین حاضر ہوئے دشمنون سے دین کے لڑنے مین مرنے مین کمر باندہی پہر لڑی بہت
اصحاب شہید ہوئے آخر کو فتح پائی اللہ تعالی نے اپنے حبیب کو رسول کو بہت بڑی جاگہہ دی بہت بڑا مرتبہ بخشا اول
آخر کے خلق کی اوپر فضیلت بخشے آخر زمانہ کا پیغمبر کیا اپنے بڑی قرب کے درجے مین پہنچایا اور دنیا مین سبکی اوپر غالب
کر دیا اوس یتیمی کے حال سے اب اپنے فضل کرم سے پرورش کر کر درجے بڑہا کر بڑا کر اونکو بہت بڑی جاگہہ مین
پہنچایا اونکی حدیث کو کلام کو اونکی دوستی محبت کو سب مومنون مسلمانون کے دلمین جاگہہ بخشے ایسی جاگہہ بخشے
جو قیامت تک آخرت مین ہمیشہ ہمیشہ بڑہتے دولت رہی کے اور اس آیت مین یہ اشارت ہی یتیم اوس موتی کو
کہتے ہین جو خوبی مین بڑائی مین صفائی مین روشنی مین اکیلا ہو اور موتی نہو دوسرا پہر ویسا موتی سوائے بادشاہون کی
اور کسیکے پاس جاگہہ نہین ہوتا محمد صلی اللہ علیہ وسلم یتیم تہے ایسے حقیقت مین تہی جو دوسرا کوئی اونکا نہ تھا ایسے
یتیم کو اور کوئی جاگہہ لائق نہ تھی اللہ تعالی نے اونکو اپنے خاص الخاص رحمت مین اپنے نہایت قرب مین جاگہہ بخشا اور فرمایا
وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى اور پایا تیری تئین یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیری خدائی راہ کو بہولا ہوا پہر ہدایت کی راہ دکہلائی
روایت ہے جو لڑکاپن کے وقت حضرت کے چار برس کی عمر تھی بیبی حلیمہ حضرت کو اپنے گہر سے حضرت کو مکے مین لاتی تہین اسواسطے
جو حضرت کو اونکی والدہ نے اور دادا کے حوالہ کردیوین مکے مین پہنچ کر ایک جاگہہ مین حضرت کو بٹہا کر آپ کسی کام کے واسطے
گئین پہر آکر جو دیکہین تو حضرت کو وہان نہ پائی بہت پریشانی ہوئین روتی تہین ڈہونڈہتی تہین کہین نہ پایا مکے کے حضرت
[illegible] راہ سے متفاوت ہوگئے تہی پہر عبد المطلب نے حضرت کو ڈہونڈہ کر لایا اور یہ بات ہی

حضرت پیغمبر ہونی سے پہلے بی بی خدیجہ سے نکاح کرنے سے اول سوداگری کے واسطے شام کے ملک میں گئے تھے خرید فروخت کر کر مکے کو
پھری تھی مکے سے تین دن کے راہ درمیان رہی تھی وہ قافلہ سوداگرون کا سب خدیجہ کا تھا لوگون نے قافلے کے آنے کی
جادی کا بی بی خدیجہ کو خوش خبری قافلے کے سلامتی سے پہنچا دی اور ضابطہ تھا عرب کا جو کوئی آگی آن کر قافلے کے
سلامتی کے خوش خبری دیتا تو وہ اونٹ جس کے اوپر سوار ہو کر آتا تھا اوسی کو بخش دیتے سب لوگون نے حضرت محمد
مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچانا مقرر کیا جو آگے خبر دیوے ابو جہل بھی اوس قافلہ میں تھا آگے سے بھی خدیجہ سے دشمنی رکھتا تھا
اوسنے کہا اونکو مت بھیجو آخر کو سبھون نے حضرت ہی کو بھیجا جب اکیلے راہ میں آئے شیطان نے آکر اونٹ کے
پکڑ کر اور راہ کے طرف پھیر دیا راہ سے دور پڑ گئے اللہ تعالے کا حکم ہوا حضرت جبرئیل کو اونہون نے آکر ایک پر ایسا
مارا جو حبش کے ملک میں پھینک دیا اور مہار پکڑ کر اونٹ کو راہ میں لگا دیا اور زمین کے رگیں ایسے کھینچ لیں جو ایک
ساعت میں مکے میں جا پہنچے بی بی خدیجہ کو قافلے کے آنے کے خوش خبری دی بہت خوش ہوئیں اور وہ اونٹ حضرت کو
نیاز کی پھر حضرت مکے سے پھر کر قافلے کی طرف چلے ایک ساعت میں قافلے کے درمیان جا پہنچے اور کہا مکے میں پہنچ کر خدیجہ کو
خوش خبری کہی خوش ہوئی اور یہ اونٹ میری تئیں دیا کسی نے یہ بات نمانی ابو جہل نے کہا میں نہ کہتا تھا اونکو مت بھیجو
پھر وہ اونٹ حضرت سے اور لوگون نے پھیر لیا جب تین دن کے پیچھے مکے میں پہنچے خبر گئے بی بی خدیجہ غصے ہوئیں
اور کہی تین دن ہوا ہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے آکر خوش خبری سنائی میں نے اونٹ اونکو دیا ہی تمنے کیون پھیر لیا یہ بات تمنے
جھوٹ جانی اور اوسنے کہا تین دن کی راہ دو تین ساعت میں کس طرح آئے اور پھر گئے اسواسطے ہمنے یہ خبر نمانی بی بی خدیجہ نے کہا
سچ ہے تفاوت نہیں اونٹ پھر پھروا لیا اور حضرت کے دوستی اپنے دل میں رکھی اور جانا محمد آخر زمانی کے پیغمبر ہووینگے
آگے اپنے بھائی سے ورقہ بن نوفل چچا کے بیٹے سے سنا تھا وہ کتابیں پڑھی تھیں علامتیں معلوم کی تھیں اور اس
آیت کے وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَى کے معنے یہ ہیں اور پایا تجکو گمراہ لوگون میں بیچ راہ قوم میں پیدا کیا
ہوئی کچھ نہیں جانتے تھے پڑھے لکھے نہیں تھے سب خیر کے باتون سے بے خبر تھے ایسے لوگون میں پایا تجکو یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
پھر پیغمبری بخشی ہدایت کی تجکو سب طرح کا علم بخشا سب خیر کے بہتری کے کام سکھائے اور یہ بات معلوم کیا چاہیے
ضلال گمراہ کی تئیں کہتے ہیں ضلالت گمراہی سے کفر ہی اور پیغمبر سب خدا تعالی کے کفر سے ہر حال میں پاک ہیں پیغمبری سے

ن تہوسی پاک ہین اور پیغمبری کی سپ بیچی ہی پیغمبرون کو ضلالت اور گمراہی کی نسبت کرنی کبہی درست نہین ہی ہمیشہ معصوم ہین
لی کی پناہ مین ہین اول سی آخر تلک ایمان اور مسلمانونکی گہر مین رہنی والی ہین مسلمان پیدا ہوئی دنیا مین مسلمان آئی مسلمان
مسلمان ہی دنیا سی جاتی رہی روایت ہی ایکدن ابوطالب نی ایک بت مول لیا حضرت رسول کو لڑکا ین کی وقت دیا
بچا دیوین حضرت نی لیا جب آگی چلی اوسکو زمین مین ڈال دیا ایک رسی اوسکی گلیمین باندہکر گہسیٹتی مردار کی طرح
مینا ہوا بچا دیا ہمیشہ معبود برحق سی اللہ تعالی سی خبردار تہی پیغمبری کی سی پہلی بہت باتون سی خبر کا علم نتہا پڑہی
تہی لکہی نہین جانتی تہی شریعت کی حکم احکام روزہ نماز سی اور بہت باتون سی خبر نہین تہی اسی سبب بعضی
ہین وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ یعنی اور پایا تجکو یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیری پروردگار نی ناواقف
باتون سی بہت کامون سی پیغمبری کا منصب نہ ملا تہا قرآن نازل نہوا تہا پہر اللہ تعالی نی تجکو اپنی
کرم سی پیغمبری کی خلعت بخشی قرآن جو سب کتابون سی افضل ہی بہتر ہی تمہاری اوپر نازل کیا سمجہا جو کچہ
چاہیی بوجہا چاہیی کیا چاہیی سب کچہ سکہا دیا اللہ تعالی نی قرآن مین فرمایا ہی مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَ
لَا الْإِيمَانُ یعنی ایک وقت ایسا تہا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو اوس حال مین تہا تو جو نجانتا تہا کتاب کیا چیز ہی
یمان کسی کہتی ہین ایمان تہا اور علم ایمان کا نتہا اور سیکہا ئیمان کی راہ نہ بتا سکتی تہی یہہ اللہ تعالی کا فضل
جب کچہ معلوم کیا بڑی عالم ہوگئی نبی علمی غارت ہوگئی یہہ بڑا احسان ہی پروردگار کا تمہاری اوپر اور احسان
پروردگار کا تمہاری اوپر یہہ ہی وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ اور پایا تجکو یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیری پروردگار نی
محتاج عیالدار پہر تونگر کر دیا دولت مند کر دیا ہر طرح غنی کر دیا بی بی خدیجہ کو توفیق بخشی اونہون
سارا مال نیاز کیا پہر تجارت سوداگری کرنی لگی اوسمین برکت بخشی پہر بہت یار مددگار اصحاب جمع کر دی
زون سی جہاد کا لڑائی کا حکم ہوا فتحاین بخشین بہت مال دولت غنیمت آنی لگی ملک فتح ہوئی کسی
سی چیز کا محتاج نہ کیا سب خلق سی بی نیاز کر دیا یہہ بات دلیل ہی اوس بات کی جو غنا دولت مندی مال
یا کسیکا محتاج نہونا یہہ بہی بہت بڑی نعمت ہی بڑی چیز ہی جو بڑی بات نہوتی تو اللہ تعالی اپنی محبوب کی اوپر
بن بات کا غنی ہونی کا احسان نہ کہتا منت نہ جتاتا اور حبیب کو ہر طرح غنی کر دیا دنیا آخرت کا بہت
دنیا لوہا آیتون مین رد ہی کافرونکی قول کی جو کہتی تہی محمد کی خدا نی محمد کو چہوڑ دیا دشمن رکہا

اور حضرت کے مبارک خاطر کے تسلا ہی جو وحی بند ہونے سے دلمین غم آیا تہا پروردگار نے قسم کہا کر فرمایا یا محمد تیری پروردگار
تجکو چہوڑا نہین دشمن نہین پکڑا اون سے آخر تک تیری اوپر خدا کی مہربانی اور فضل ہی ہے اونسے آخر بہتر ہی یا بہتر ہوتا
جاویگا تیری اوپر کئی دن وحی کا بند ہونا ہی بہتر تہا اس بات کے اول سے آخر بہتر ہوا اب وحی کے قدر معلوم ہوئی
علم کے شان علم کا درجہ مرتبہ معلوم کیا ایسے نعمت کے انتظار کیے ہین جیسے جس بندیکو ایسے ایسے بڑی نعمتین بخشے
ہین اوس پیاریکو کسطرح چہوڑا کیونکر دشمن رکہا یہہ کافر مشرک احمق ہین جہوٹہی ہین اور تجکو یا محمد غمگین ہونا
نچاہیے خوش ہونے کی بات ہی ان نعمتونکی اوپر شکر کیا چاہیے ایکوقت تو یتیم تہا یا محمد پہر الله تعالی نے اپنے فضل سے
اوس درجے مین پہنچایا اوسکے نعمت کے شکر گذاری یہہ ہے جو یتیمون کے خبر لیو جو کچہہ بس آوی سو اونکو دیو
اونکو پیار کرو فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ پہر اوس نعمت کو اپنے اوپر سمجہکر بوجہکر یتیم کے اوپر قہر مت کرو غصہ مت ہو جہڑک مت
یتیم کو پیار کرو یتیمونکی قدر بوجہو تم بہی ایکدن یتیم تہی یتیم کو پیار کرنا یتیم کے خبر لینے اوسکو کہانا کہلانا کپڑا پہنانا
بڑا ثواب ہے حضرت محمد رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا انا وکافل الیتیم له ولغیره فی الجنة هكذا
وأشار بالسبابة والوسطى وفرج بينهما شيئا یعنے مین اور جو کوئی یتیم کے اوپر اپنے بیگانہ مین تفاوت
نجانکر پرورش کرتا ہی خبر لیتا ہی اوسکو پیار کرتا ہی بہشت مین ایک جاگہہ ہووینگے آپس مین ہمسایہ ہووینگے
اسطرح سے نزدیک رہینگے جیسے دونون انگلیان یہہ بات فرما کر دونون انگلیون کو تہوڑا اوسمین کشادہ کر کر
اصحابونکو دکہلایا اور فرمایا اسطرح ایک جاگہہ ہوونگے اور خبر مین آیا ہی من مسح رأس اليتيم كان له بكل شعرة
حسنة یعنے جو کوئی مومن مسلمان خدا کی رضامندی کے واسطے یتیم کو پیار کری یتیم کے سر کے اوپر ہاتہہ پہیری جتنے اوسکی سر کے
اوپر بال ہوویں اون سب بالونکی گنتی کے شمار کے موافق نیکیان خوبیان اوسکی عمل نامے مین لکہی جاتی ہین اتنا ثواب
پاتا ہی اور خبر مین آیا ہی یتیم جب کے غم سے روتا ہی تو عرش کانپتا ہی اور الله تعالی نے فرمایا ہی یتیم کا مال مت کہاؤ ظلم مت کرو
جو کوئی ظلم سے یتیم کا مال غصب کرتا ہی چہین لیتا ہی اوسکو کہاتا ہی وہ مال اوسکے پیٹ مین آگ ہوجاویگا
ہمیشہ جلتا رہیگا دوزخی ہوویگا وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ اور سایل کو مانگنے والی کو محروم مت کرو جہڑک مت
سخت آواز نہ کہو جو کچہہ تمہاری طاقت ہووی اوسکا کام کر دو اور جو نہو سکے تو نرمی کے خوبی سے جواب دو اپنے

یل کے حال کو پہچانو اور اسمیں اشارت ہی نصیحت ہے ہر ایک مسلمان کو جو کہ مومن مسلمان کے پاس جو کوئی جسطرح
ہری علم کا سوال کرے کسی مسئلے کے بات پوچھے جو آتا ہووے تو اچھی طرح سے خوشی سے جواب دیوے جھگڑا شور بکھیڑا نہ کرے
نہ آتا ہووے تو خوشی سے شیرین زبانی سے کہے مجھکو نہیں آتا اور حدیث میں آیا ہی جو کوئی اپنے بھائی مسلمان کا کچھ کام کرتا ہی
یے حاجت اسکے برلانے میں ہوتا ہی خدای تعالے اوسکے خیر کے کام میں ہوتا ہی ثواب پاتا رہتا ہی وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ
بث اور اپنے پروردگار کی نعمت کی حدیث کردے نعمتیں خوبیاں جو تیری پروردگار نے تجھکو بخشیں ہیں لوگوں سے بیان
ہ خبر دی نبوت کی نعمت تمام خلق کے اوپر فضیلت بہتر مقام محمود آخرت میں خلق کی شفاعت کا درجہ اور بہت
نعمتیں جو تمہی کو بخشیں ہیں اور کسیکو نہیں بخشیں سب بیان کرو نعمت کا بیان کرنا اظہار کرنا شکر ہی نعمت
والی کا اور نعمت کے بیان کو مطلق ترک کرنا کفران ہی نعمت دینے والی کا حدیث میں آیا ہی جسکو اللہ تعالی کچھ نعمت
ہی اور وہ اوس نعمت کے اثر کو ظاہر کرتا ہی اللہ تعالے خوش ہوتا ہی خبر میں آیا ہی حضرت عبد اللہ عمر کے بیٹے رضی اللہ عنہم
لو نماز پڑہتے صبح کو لوگوں سے کہتے ہیں آج رات کو اتنے رکعتیں نماز کے پڑہیں کسی نے اون سے کہا یا عبد اللہ یہ بات
ین کیا ریا نہیں ہے جو تم کہتے ہو انہوں نے کہا کیا خدای تعالی نے نہیں فرمایا وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ توفیق طاعت
یے اللہ تعالے کی طرف سے نعمت ہی بندی کے اوپر کیونکر نہ کہوں شکرگذاری اوس نعمت کی کسطرح نہ کروں ہر مومن مسلمان کو
ے جو اللہ تعالے کی نعمتیں جو کچھ ہر ایک کو ملیں ہیں اپنے اوپر دیکھے شکر کرے اپنے دلمیں اپنے دوستوں سے کہے میں فقیر تہا محتاج
ہلے مجھکو غنی کیا جاہل تہا عالم کیا ایمان مسلمانی کو کچھ نہ جانتا تہا مومن مسلمان کیا نادان تہا عارف کیا خبردار کیا
تہا دی ایسا نہ رکہتا تہا جو تربیت کرے دین کا علم سکہاوے اوستاد پیر تیری واسطے مقرر کردی تربیت پائی میں نے توفیق
ے مجھی جو اوستاد کا پیر کا حکم بجا نہ لاتا یہ توفیق نہ پاتا تو محروم رہتا پروردگار کا شکر کیا نیک بیان کر سکتا
ں خداوند کے نعمتیں بہت ہیں میرا شکر تہوڑا ہی تقصیر بہت ہی اور یہ بات ہی جو اللہ تعالے فرماتا ہی وَاَمَّا بِنِعْمَةِ
ربک فحدث یعنی اپنے پروردگار کی نعمتوں کی حقیقت بیان کردے نعمتیں جو تجھکو بخشیں ہیں اور وہی نعمتیں
خلق کو ہر ایک کو عام نعمتیں اور خاص نعمتیں بخشیں ہیں ہاتھ پانو آنکھ کان عقل شعور علم ہنر ایمان مسلمانی
ہر ایک ایک ایسی نعمت ہی جو نہووے تو اوسکی قدر جانے اون نعمتوں سے تہایت کے سبب غافل ہو رہے ہیں اونکا

دوست رکہتی ہی سبب نعمت کے سبب نعمت دینے والی کو دوست رکہتے ہین ہماری صفتونکو کرم فضل احسان مہربانی پیدا کرنا پرورش
کرنے رزق دینا خلق کے محافظت کرنے اور سب صفتون کو ہماری بیان کرو اسطرح سے خلق کو ہمارا دوست کرو ہماری طرف
اونکو بلاؤ یہہ سب محتاج ہین محتاج جو نعمت کے بات سُنے اور نعمت دینی والی کو پہچانی اوسکا طرف بے اختیار جاتا ہی
اوسکو دوست رکہتا ہی جو کوئی ہمکو دوست رکہیگا ہم اوسکو دوست رکہینگے درمیان مین اوس دوستی کی وسیلی ہوئی
محبت کا واسطہ سبب ہوگئی یہہ کام ہی تمہارا اس سبب ہماری نزدیک اور بہی تمہارا بہت بڑا مرتبہ ہوویگا اور یہہ
بات ہی وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ یعنی اپنے پروردگار کے نعمتونکی خلق سے حدیث کر بات کہہ دی نعمتین علم کی معرفت
کی ہدایت کے جو ہمنے تیری اوپر تمام کین ہین کسیکو جو کوئی لینے چاہی لینے والا ہو دی جانکر چہپاوی مت یہہ اوس
کا شکر ہی جو تو ہی یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کچہہ واقف تہا کچہہ نجانتا تہا پہر ہمنے ہدایت کے اپنے دیدار کیلئے معرفت کی راہ بتائی
یہہ خلق بہی کچہہ نہین جانتے ناواقف لوگ ہین بیخبر ہین اونکو تو ہدایت کر راہ بتا اون سے تو حدیث کہتا رہ باتین تیری
جو بات ہی جو حدیث ہی وہ سب نعمت ہی نعمتون کا بیان ہی ہدایت ہی اخلاص سے سُننے والونکی واسطے رحمت ہی نجات ہی
اللہ تعالی کے کلام قرآن مجید بعد محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث دو دریا نعمتونکی ہین تمام لذتین دنیا کے آخرت کے
اونمین ہین سعادتین اونمین ہین تمام نقصانون سی چہوٹنا تمام کمالونکو پہنچنا ہمیشہ کے خوشی راحت آرام اونمین ہین
اللہ تعالی نے اپنے محبوب کے تئین ہر طرح کے احسان جتائی یتیمی کے حال سے بہت سے بہت بڑا درجہ مین پہنچایا فقر
محتاجی کے حال سے کشادگی کر غنی کر دیا بے نیاز کر دیا ناواقفی بیخبری کے حال سے سبطرح کا خبردار کر دیا ہدایت
بخشی ان تین نعمتونکی تین طرح سے شکر گذاری کا حکم کیا یتیم کے اوپر قہر نکر سائل کو رد نکر سخت نہ کہنا اور کلام رسول کے
حدیث کے راہ سے ناواقفونکو واقف کرنا بیخبرونکو خبر کرنا ہدایت کرنے یہہ ہی ایک بہید ہی اس آیت کا اور سورۃ کا
بیان ہی اس سورت کا لوز اللہ تعالی کے کلام کے اور رسول اللہ کے حدیث کے بہت سے بے حد بہید ہین کوئی کہان تک بیان
کر سکتا ہی اللہ تعالی سے امیدواری ہی توفیق کے ہدایت کے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے راہ مین دین ایمان
اسلام مین قائم دائم رہنے کے آمین آمین آمین

سورہ الم نشرح لک مکی ہے اٹھہ آیتین ہین چبیس کلمی ہین ایک سو

چبیس حرف ہین بسم اللہ الرحمن الرحیم

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ کیا نہین کہول دیا ہمنے تیری واسطے

سورت مین اللہ تعالی اپنے بڑی بڑی نعمتونکی خبر دیتا ہی جو حضرت نبی صاحب کے اوپر کیئے ہین اور اپنے احسان جتاتا ہی
اور تسلی فرماتا ہی تو کسے بات کا غم نکہاوین اور راہ بتاتا ہی آخرت مین بڑی نعمتین پانے کی جگہہ ہے کیون غم کہاتے ہو تم یا محمد
فکر مندمت ہو تم ہم تمہاری مہربانی کے اوپر نظر کرو جو تمہاری اوپر ہے کیا نہین کہولا ہمنے دل تمہارا کیا نہین ایسا ہم نے بڑا
کردیا سینے کو تمہاری جو اوسمین سب درجی ایمان کے سیطرح کے اچہی پاک اعتقاد بہتر عقیدہ سما گئے سیطرح
ہدایت کا علم تمہاری دلمین خدا کی حکم سے آگیا اچہی خصلتین بہتر خوبین آگئین مسلمانی کے باتون سی خدا کی یاد سی
محبت سے اخلاص سے شوق سی دل تمہارا آباد ہو گیا سب قسم کے بہیدونکی وحی کے قرآن کے تمہاری دلمین راہ پائی جگہہ
پائی سیطرح کی بہید جو لایق تہا تمہاری دلمین آگئے اون نعمتونکی طرف نظر و قدرت بوجہو شکر کرو کیا ہمنے نہین دینا
تمکو یہہ نعمتین خوبیان جن لوگونکی دلکو نہین کہولا ہمنے اونکی دل تنگ ہین اون دلونمین ایمان نہین آسکتا مسلمانی کی
بات جگہہ نہین پاسکتے اچہی خصلتین اون دلونمین نہین ٹہر سکتین ہدایت کی علم کس علم سے دنیا کا دین کا نفع ہوئی نہین
سما سکتے نہین پاسکتے خدا کی یاد سی بہولے رہتے ہین خدا کی محبت اون دلونمین نہین آسکتے کچہہ بہید نہین پاسکتے
ایسے دل ہمیشہ کفرمین شرک مین نفاق مین ڈوبی رہتے ہین تنگی مین اندہیارمین خوار رہتی ہین پریشان
رہتے ہین دوزخ مین جانیکے لایق ہو جاتے ہین اور خلق کا دل جتنا جتنا جسقدر اللہ تعالی کے حکم سے کہلتا ہی
اتنا ہی اتنا ایمان دین یاد اخلاص محبت پاتے ہین حضرت نبی صاحب کے دل کو اللہ تعالی نے ایسا کہولا تہا ایسا
بڑا کیا تہا سیطرح کے خیر خوبی اول آخر کے تمام اونکی دلمین آگئے تہین رحمت خدا تعالی کے اور سلام خدا کی
اونکی اوپر اول سی آخر تک اور تفسیرونمین لکہا ہی شرح صدر جو سینے کا کہلنا جو الم نشرح مین فرمایا اشارت ہی بیان
اوس بات کا جو کوئی مرتبہ حضرت نبی صاحب کا سینہ اوپر اور پاکی دل پاک ہوا تہا ایکبار لڑکا پن کے وقت جب
بی بی حلیمہ اپنے دائی کے گہر مین تہی چار برس کے عمر تہی ایکدن ہم عمر لڑکونکی ساتہہ بستے سی باہر گئے تہی یکایک حضرت
جبرئیل اور حضرت میکائیل علیہما السلام آئے حضرت کو لڑکونکی درمیان سی اوچک لیئے پہاڑ کے اوپر لے جاکر سیدہا
لٹاکر مبارک سینے کو چاک کیئے دل کو باہر نکال کر پہاڑا ایک ٹکڑا سیاہ لہو کا بندہا ہوا دلمین سے نکال کر
معلوم ہوا کہ یہی اور کہی یہہ شیطان کے وسوسی کا حصہ تہا دور کیا پہر دل کو ایک سونے کے طشت مین آب زمزم سے
دہوکر اوسی جاگہہ مین رکہی سینہ مین ہاتہہ پہیری جیسا تہا ویسا ہی ہو گیا کچہہ درد نہ معلوم ہوا لڑکون نے جا...

دیکہکر وہان سے بہاگ کر دوڑتے ہوئی گہر آئی بعد حلیمہ کو خبر دی جو دو آدمی ہونے اگر محمد کو پکڑ کر مار ڈالا یہ حقیقت ہمنے دیکہی
تب بی بی حلیمہ روتے ہوئی دوڑین جب وہان پہنچین دیکہین تو حضرت صحیح سلامت بیٹہی ہین پر چہرہ مبارک کی رنگ مین تغیر ہو رہی ہی
احوال پوچہا حضرت نے تمام قصہ بیان کیا اوس سینہ چاک کرنے کا اثر بی بی حلیمہ نے دیکہا ڈرین اور اپنے دلمین کہی جو عبد المطلب
حضرت کا دادا یہ بات سنکر دیکہ کر مجکو کیا کہیگا اگی نجاؤن تو کیسے بات ہووی بہتر ہے جو محمد کو عبد المطلب کے حوالہ کرون
اسواسطے مکی مین لے آئی خیریت سے حضرت کے دادا کی حوالہ کر دی اسکے بعد ایکبار حضرت کو بی بی حلیمہ نے مکی کے پہاڑون مین
گم کیا تہا جو اوپر والضحی مین بیان قصے کا ہوا اور پہر دوسری بار چہتے برس پاگیا رہوین برس پیغمبر ہونے سی یہ بات ہوئی
اور تیسرے بار شب معراج مین حدیث مین آیا ہی معراج کی رات جبرئیل علیہ السلام میری تئین مسجد پر تکیا دیکر میرے
سینے کے اوپر تا ناف شگاف کر دیا چیرا اور میکائیل علیہ السلام ایک سونے کے طشت مین آب زمزم کی پانی
لائی اوس پانی سی میری سینے کے اندر اور حلق اور رگین دہوئی اور جبرئیل علیہ السلام نے میری دل کو باہر نکالکر چیرا
اور دہویا پہر دہو کر ایک طشت سونے کا لائی ایمان کے نور سی حکمت کے نور سی بہرا ہوا میری دل کو اوس نور سی
معمور کیا پہر ایک نور کے انگوٹہی سے نور کے نگینے سے مہر کر کر اوس جاگہ مین رکہا اور سینے کو ایسا ملا دیا
جو سوای ایک خط کے کچہ زخم اوسکا نرہا اور کچہ درد معلوم نہوا اور اوس نور کے بہرنے کے اور مہر کرنے کی لذت
خوشی ہمنے ایسی پائی جو اب تک میری بند بند رگ رگ مین ہی ہر طرح سے ظاہر مین باطن مین شرح صدر سینے
کا کہلنا ہوا پہر اوس نعمت کا اللہ تعالی بیان کر کر اور نعمت کہلتیان فرماتا ہی ووضعنا عنک وزرک
اور دور کیا گرا دیا ہمنے تجہ سی یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم بہاری بوجہ تیرا الذی انقض ظہرک اور بہاری بوجہ جو
بہت بہاری کیا تہا اوس بوجہ نے تیری پیٹہ کو اپنے سے تقصیر ما کے گناہ کا جو پیغمبر کے پہلی ہوا ہو گا اوسکا غم تہا
اوس غم کا بوجہ تہا کمر تہی کیا ہو وہ گا کس طرح سے بخشے جاوین سو اللہ تعالی نے حضرت کے اول آخر کے گناہ بخش دیا
فکرین دور کین اور اونکی امت کے گناہون کا غم تہا اوس غم کا بڑا بوجہ تہا اوس بوجہ کو بہی دور کیا حضرت
کی شفاعت امت کے حق مین قبول کی خوشخبری دی امت کا گناہ بخشینگے حضرت کی بخشانے کے
سبب اور وعدہ کیا جو کوئی تیری حکم پر چلیگا تیری متابعت کریگا تیری بات سنیگا تیری راہ اختیار
کریگا تیری کو دیکی اوسکو ہم پیار کرینگے دوست رکہینگے اور جو گناہ اون سے کبہی ہو جاوینگے

سبب شریعت کے سب بہول چوک سے بخشش دیوینگے ہم تیری خاطر اور دنیا مین توبہ کے توفیق دیوینگے عملونکی سختیان اونکی
اوپر آسان کر دیوینگے اور جو کوئی ایک ذرہ ایمان کا بہی دنیا سی اپنے ساتہ لے جائیگا آخر کو تیری شفاعت کے سبب اوسکو دوزخ
سے نکالینگے بہشت مین پہنچاوینگے اور وہ بڑا غم دور کیا جو حضرت کے دل مین پڑا تہا پہلا دنونمین جب پیغمبر ہوئی خلق کے ہدایت
کا حکم ہوا بڑی فکر تہی یہہ مشرق مغرب مین اپنے رسم مین عادت مین بند ہین کسطرح ایمان لاوینگے کیونکر تابع ہووینگے بات
سُنینگے مانینگے کسطرح اونکو ہدایت کرینگے کیا کیا راہ بتادین کیونکر مجھکو یہہ لوگ اوس بات مین سچا جانینگے
ہر کام کے اوایل مین ہر کسیکو یہہ فکر ہوتی ہے یہہ بہت بڑا کام تہا بہاری کام تہا اوس بات کے بڑی فکر چاہیے اللہ تعالی
یہہ بوجہ بہی دور کیا اپنا کلام قرآن بہیجا ہر سوال مین ہر بات مین ہر کام مین آیت آیت سورت سورت اوترنے لگی ہر طرح کے سوجہ سمجھ
بڑہنے لگی پہر تمام قرآن مین اسطرح کی ہدایت کے راہ بتادیا قرآن معجزہ کردیا پیغمبر کی سچائی کے واسطے دلیل ہوئی کہ یہہ کے بات ہوئی کہ
ایسا اور بہی کہہ سکے تو کہہ لاوی نہیں تو یقین جانو یہہ خدا تعالی کے کلام ہے کہ آدمی کو جن کو پری کو یہہ قدرت نہین جو ایسے
کلام کہہ سکے بہت لوگون نے چاہا جو ایسا کلام کہہ لاوین کوئی نکہہ سکا سب عاجز ہو گئے پہر اور بہت بڑی بڑی معجزہ حضرت کے
ہاتہ سے اللہ تعالی نے خلق کو دکہلائی چودہوین رات کے چاند کو دو ٹکڑی کر دیے پتہرون نے حضرت کے پیغمبری کی سچ پر گواہی دی ایکو
لشکر مین پانی تمام ہوا آدمی گہوڑی اونٹ پیاس سے پیاسے ہوئی حضرت نے خبر پائی فرمایا کہین سے تہوڑا پانی پیدا کر کر لاؤ ایک
بڑی باسن مین لایا حضرت نے اپنا مبارک ہاتہ اوس مین رکہا پانچ ندیان نہر بنا اونکلیون سے جاری ہوئین تمام لشکر اور جانورون نے
پیا پیے مشکین بہر لین ذخیرہ کر لیا اور بہت اسطرح کے باتین ایسے معجزے اوسکے اوپر ظاہر ہوئین سب نے جانا جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم
سچے پیغمبر ہین ہزارون آدمیون نے اللہ تعالی کے حکم سے حضرت کے اوپر ایمان لائی ہزارون لوگ دل سی جان سی فدا ہو گئی حضرت کے
اور حضرت کے یارونکو دشمنون پر غالب کر دیا دشمنون کو زیر کر دیا اپنے طرف سے حضرت کے دوستون حضرت کی امتون کو قوت بخشی
مدد کی غالب کر دیا قیامت تک فتح دی غلبہ دیا حضرت کے دین کو مسلمانون کو تمام عالم مین رواج دیا قیامت تک جاری رکہا اور وہ
بہاری غم دور کیا جو حضرت کو اپنی امت کے واسطے مبارک دل مین تہا بہاری بہاری حکم احکام فرض واجب اگلی امتون پر جب پہلی
امتون کے اوپر آئی تہی اون سے ہو سکا ہی اوپر اون سے نہو سکا تو کیسی بات ہووینگی اون پر سخت عملونکی
تکلیف ہووی اور جو جو حکم ہوا ہی اوسمین بہی تخفیف ہووی اللہ تعالی نے اپنے فضل سے احسان کیا سب کام
آسان کر دی سب حکم احکام شریعت آسان ہو گئے اسطرح کے کام ہین اتنا مان بخشش اور فرمایا جو کوئی

ہر ایک عمل روزہ نماز حج زکات اخلاص کے ساتھ بجا لاوی ہم قبول کرینگے تمکو اور تمہاری امت کو ایسے آسانیاں ہین جو اگلا
امتوں سے سب سے پہلی بلیصر اہلے بار او تار دیوینگے بہشت مین پہنچادیوینگے اون آسانیونکی اوپر نظر کیا چاہیے شکر
کیا چاہیے کیسے کیسے غمونکی فکرونکی بوجہ بہاری دور کیے گرادیئے سبکدوش کردیا حضرت کی طفیل سے حضرت کی امت
کو قیامت تک ہمیشہ ہمیشہ تک اور اوس بات پر نگاہ کیا چاہیے وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ اور بلند کیا ہمنے تیری
واسطے ذکر تیرا بڑہایا اونچا کیا زمین مین آسمان مین تیری بڑائی دینے کے واسطے تیری عظمت شان بڑہانے کے واسطے
سب جہانمین ظاہر کیا ذکر تیرا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم مذکور تیرا ہر کوئی کہتا ہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم بڑی رسول ہین خاتم الانبیا ہین
پیغمبری اونکی اوپر ختم ہو چکی تمام عالم مین مشہور ہوا ہی اللہ تعالے کا محمد صلی اللہ علیہ وسلم سا مقبول دوسرا بندہ کوئی نہین سب
فرشتون کے اوپر پیغمبرون کے اوپر ساری خلق عالم کے اوپر محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو فضیلت دی ہی بڑائی بخشی ہی سبکا
سردار بنایا ہی اللہ کے محبوب ہین پیاری ہین اونکا دین قیامت تک قایم رہیگا پہلی کتابونمین توریت انجیل زبور مین
تیرا نام ہے ذکر ہے قرآنمین تیرا ذکر ہے اور اسیطرح محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام بلند کیا جو اس پاک نے اپنے پاک نام کی ساتھ
جمع کیا کلمہ شہادت مین اذان مین اقامت مین نماز مین التحیات کے درمیان خطبے مین جو کوئی اللہ تعالے کو یاد کری
محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کو بہی یاد کری جو کوئی مسلمان ہوا چاہی دین مین آوی اللہ تعالی کا نام لیوی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے
نام لیے قبول نہووی مسلمانی کے دولت نپاوی اوسے بڑائی کسی پیغمبر کو نہین دی تہی جو اپنے نام کے ساتھ اونکا
نام ملادیا ملادین جمع کرینا سوا ای لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ہے اور فرمایا وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ یعنے اللہ کے
اطاعت کرو اور رسول کے اطاعت کرو اور فرمایا وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ یعنے جو کوئی اطاعت کری اللہ کے اور اللہ کے رسول کے داخل کریگا اوسکو اللہ تعالے باغونمین
بہشت کے جو باغونکی نیچے سے نہرین پانی کے شہد کے دودہ کی شربت کے جاری ہین اور فرمایا وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ یعنے اور جو کوئی نے فرمانی کریگا اللہ تعالے کے اور اللہ کے رسول کے تحقیق اوسکے
واسطے مقرر ہے آگ دوزخ کے اوس آگ مین جلتا رہیگا اپنے نہ فرمانے اور رسول کے بے فرمانی کو ایک درجے مین رکہکر ہمیشہ
عذاب مقرر کیا اور اپنے اطاعت کو اور رسول کے اطاعت کو ایک جاگہ برابر کر کروہ ثواب مقرر کیا ایسا اعزاز
کسیکا بڑا مرتبہ نہو سکتا ہی کسیکا یہہ بڑائی نہوئی ہے نہووی گے اور فرمایا مومنون سے خطاب ک

اور فرشتے اسکے درود بھیجتے ہیں جناب نبی کے اوپر ای گروہ مومنونکی تم بھی درود بھیجو نبی کے اوپر اور سلام کہو تم سلام کرنا ادب کیساتھ تعظیم کرکے اور فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو تم مومنون سے کہو اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ یعنے جو تم خدای تعالے سے کیا چاہتے ہو دوست رکھنا

چاہتے ہو میری متابعت کرو میری راہ پر چلو خدا تمکو اپنا دوست کریگا تم خدای تعالی کے محبوب ہو جاوگے یہ بڑا ایمان بخشی اللہ تعالے

نے محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور اونکی طفیل سے اونکی جا کر ونکو متابعت کے برکت سے محبوبیت کے درجے کا وعدہ فرمایا ہی تو اوس مرتبہ سے

مومنونکا مرتبہ بڑا ہوویگا یہ عنایت ہے بلند اپنے بیان سے کہ جو حضرت کی اوپر نہایت ہی اوسمیں بشارت ہی جو اوس فضل کرم احسان

کی طرف ہماری نظر کرو اور کسی بات کا غم مت کیا و جو کچھ ہماری حکمت کے موافق کچھ تنگی آوی تو صبر کرو کشادگی کیلا اوسکی انتظار

کرو کچھ مشکل آپڑی تو آسانی کے منتظر رہو امیدوار رہو فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا یعنے تحقیق سختی

کے ساتھ آسانی ہی تنگی کے ساتھ کشائش ہے اول تمکو کس طرح کے فکر بین دور کین کیا کیا غم تھے سب غم اور تنہادی اس طرح

لیا جانا چاہیے جو مشکل آپڑی ہے وہ آسان ہو جاویگی دشمن سب زیر ہو جاوینگے تم غالب آوگے فتح تمہاری ہو ویگی غنیمتیں

ہر طرف سے آنے لگینگی دنیا میں رنج بلا ہوا ہی جہاں رنج ہی پہر وہان گنج ہوتا ہی دشواری کے ساتھ آسانی ہے محنت میں

راحت ہی اور دوسری اس آیت میں یہ بشارت ہی اسباب کی طرف جو کوئی دنیا میں اپنے اختیار سے اچھے کام میں محنت کریگا راحت

کو پہنچیگا دنیا میں آخرت کی دولت پاویگا بغیر محنت کی راحت نہیں ملتی جو کوئی اچھا کام کرنے میں رنج نہ اوٹھاویگا محنت

نہ کریگا اپنے جانکو تن کو بغیر محنت کے آرام دیتے کے فکرون میں رہیگا کاہل رہیگا جاہل رہیگا دنیا آخرت کی خوبیونکو کس طرح

پہنچیگا راحت آرام کیونکر پاویگا بلکہ کوئی سو دنیا میں دنیا کے کامونمیں دنیا کے واسطے محنت کریگا دنیا میں راحت پاویگا

اور جو کوئی دنیا میں آخرت کے کامونمیں دین کے کامونمیں آخرت کے واسطے خدا تعالے کے رضامندی کے واسطے رنج اوٹھاویگا

محنت اوٹھاویگا مجاہدہ کریگا دنیا آخرت کی آرام اور راحت کو پہنچیگا دولتیں پاویگا جیسے محنتیں کین

کام کیے مجاہدے سختیاں اوٹھائیں آرامونکو راحتونکو پہنچے پہر اس آیت کی [illegible] اور آخرت کے آیتونکی درمیان

میں ایک طرح کی بات ہے اوپر اپنے حبیب کو اشارت ہی یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب یہ بات مقرر ہو چکا ہے ہماری

حکمت کا فایدہ جی دستور ہی جو محنت کے پیچھے راحت ہی تم کسی محنت مشکل کے اوپر جو دنیا کے کچھ آن پڑیگا غم مت کیا کرو

اور پریشان مت ہو اور تمکو ضرور ہے لازم ہے جو ثابت رہو ہمارے حکم کے موافق کام کرتے رہو خاطر جمع [illegible]

[illegible] ہدایت کی راہ بتاؤ تربیت کرو دین کا علم سکھاؤ قرآن پڑھاؤ [illegible] مدد ہماری حکم احکام لوگونکو

پہنچاؤ امر نہی کرنے نکرنے کی باتین مسلمانونکا احکام ارکان عبادت بندگے عمل اُسمین معاملت کی طرحین جتاؤ
ظلم سی بری خصلتون سی جہانبدگی عملونمین روزہ نماز حج زکات مین تسبیح مین ذکر مین دعامین اچہی نیتونکو سکہاؤ
اخلاص محبت کی راہ دکہاؤ مومنون مسلمانون کو خوشخبری دو بہشت کا وعدہ کرو جیسا جیسا عمل اچہا اخلاص
ادب سے جو کوئی کریگا ویسا ہی ویسا درجہ بہشت مین پاویگا اور بہشت کے نعمتونکی خوبیونکی خبر دو کافرون مشرکون
منافقون کو دوزخ کے عذاب کے خبر دو کافرون سی لڑو جہاد کرو اونکو دین مین لاؤ محنت کرو سفر کا رنج سہتے اپنی
اوپر بیماری راہ مین اوٹہاؤ اور بیمار بیکس غریبونکی خبر لیتے رہو بہوکہونکو کہانا کہلاؤ محتاجونکی حاجت بر لاؤ حق
ہمسایہ صلہ رحم بجالاؤ اپنے گہربار کا کام کرو اپنے بیبونکا عیال کا جو حق ہی ادا کرو آل اولاد کا حق تربیت
کرنا دینے کا لینے کا خدمت گارونکا حق جیسا جسکو چاہیے بجالاؤ یہہ سب کام کرتے رہو فاذا فرغت پہر جس وقت
فارغ ہوتم اون سبطرح کی کامون سے جو جو تجہہ جسطرح کا حکم ہوا ہی کیے جاؤ پہر بہی خاطر جمع کر بیٹہنے کی مت
بیٹہو فانصب پہر رنج کہینچو محنت کرو طاعت بندگے مین نفل نماز پڑہو روزہ رکہو راتونکو جاگو قرآن پڑہو
ذکر کرو تسبیح تحمید تکبیر تہلیل ثنا صفت تعریف پاک پروردگار کے کرتے رہو بزرگونکی [illegible] بزرگی کو یاد کرتے رہو
اور دعا کرو اور حاجتین مانگو اور معافی چاہو استغفار کرو مغفرت بخشش مختاشی مانگو اپنے واسطے اپنی
[illegible] واسطے شفاعت کرو امت کی ہم سب دعائین تمہاری قبول کرینگے اور قبر کے عذاب سے دوزخ کی عذاب سے
اپنے امت کے نجات مانگو اپنے واسطے اپنے امت کے واسطے بہشت کی خوبیان نعمتین درجے مانگو سب حاجتین تمہاری
بر لاوینگے تمہاری امت کی جو کوئی اپنے ایمان پر ثابت رہیگا شرک نکریگا نفاق نکریگا اخلاص مند اوسی کا
اوسکو ہم ہدایت کرینگے راہ بتاوینگے اوسکو نفع کا علم سکہاوینگے اچہی کامونکی توفیق بخشینگے
توبہ کی توفیق دیوینگے بدراہی سے بچاوینگے اس سبب سے تمہاری شفاعت کرنے کی لایق کر دیوینگے اور
دوزخ سی بچا کر بہشت مین داخل کرینگے ہم اون سب کامونکی فراغت کی وقت یہہ کام کرتے رہو بندگی
مین حاضر رہو دنیا آخرت کی حاجتین مرادین مقصود تمہاری حاصل ہووینگے تمہاری دعائین مقبول ہوینگی
والی ربک فارغب اور اپنے پیدا کرنے والے پروردگار کی طرف پہرو پہر رغبت کرو جب کامون
سے [illegible] دنیا کے خلق کی ہدایت سے فارغ ہوئے بندگے مین تن سی زبان سی قایم ہو [illegible]

محنت کرو حاجت مانگو بخشالیش چاہو اور جب اون سب آداب ارکان سی فراغت کر چکی تب سب طرح کی کلمونتی
مشغولیون سی خالی ہو کر اپنے پروردگار کی حضور مین مشغول ہو سب کاموں مین بہت بڑا کام یہی ہی آخر کا کام یہی ہی راحت
اوسی مین ہی ایمان کی درخت کا پہل یہی ہی مسلمانی کی عملون پر قایم ہونا محکم ہونا اوسی عمل کی برکت سی ہی بہشت
مین مومنونکو دیدار کی دولت اوسی عمل کی برکت سی ملیگی الله تعالی اپنے فضل کرم سب اپنے حبیب کی حرمت
اپنے نبی محبوب کی برکت سی اس عاجز گنہگار کو اور سب مومنون مسلمانون کو اپنے آقا کی دولت کے
پیروی مین رکہکر اپنے رضامندی بخش کر اوس بڑی دولت کو پہنچاوی آمین آمین آمین

سورت والتین مکی ہی اٹھہ آیتین چونتیس کلمی ایک سو پچاس حرف ہین

بسم الله الرحمن الرحیم

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ وَطُورِ سِينِينَ قسم ہی تین کی اور زیتون کی اور طور سینین کی
تین انجیر کا نام ہی انجیر ایک میوہ ہی بہشت کا مزہ مین میٹہا ہی خوش مزہ ہی کٹہا نہین اوسمین چہلکا باریک ہی کہانے
مین لطافت رکہتا ہی فضلا نہین اوسمین ہضم مین شتاب آتا ہی نفع اوسمین بہت ہی بواسیر کو دفع کرتا ہی بند بند کا درد
نقرس پاہونکا درد اور کتنے بیماریان اوسکے کہانے سی دور ہوتی ہین بدن موٹا ہوتا ہی مونہہ کے بو اچہی ہوتی ہی سر کے
بال بڑہتے ہین اور انجیر کے درخت مین یہہ خوبی ہی جو بہشت مین حضرت آدم علیہ السلام نے جب گیہون کہایا تہا سب کپڑی
بدن سے بہشت کے گر پڑی تہی ننگی ہو گئے تہی درختون سی پات چاہتے تہی ستر ڈہانپنے کے واسطے کسی درخت نے اپنی پات
نہی دی ہاتہ کے دامنون سی دور ہوئی انجیر نے اپنے پات دئی جو حضرت آدم علیہ السلام نے اپنا ستر پوشیدہ کیا اور زیتون
بہی ایک میوہ ہی سالن بہی ہی دوا بہی ہی روغن اوسمین بہت پیدا ہوتا ہی بہت کام آتا ہی مبارک درخت ہی حق تعالی
اوس درخت کو شجرہ مبارک فرمایا ہی اول درخت جو دنیا مین پیدا ہوا تہا زیتون تہا اب شام کی ملک مین بہت پیدا ہوتا ہی
حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اوس درخت کو برکت کی دعا دی یہہ دونون درخت برکت کی ہین اسواسطی اون درختونکی قسم کہائی
پروردگار نے حضرت عبدالله بن عباس رضی الله عنہ کہتے ہین تین حضرت نوح علیہ السلام کی مسجد کا نام ہی اوس مسجد کے گرد
پیش انجیر کے درخت بہت ہین اور زیتون بیت المقدس کی مسجد ہی بہت پیغمبرون نے اوسطرف کو نماز پڑہی ہی مسجد
حضرت سلیمان علیہ السلام نے بنائی ہی اوسکے گرد پیش زیتونکے بہت درخت ہین اور بعضون نے کہا ہی تین اور زیتون

شام کے ملک میں دو مسجدیں ہیں اون دونوں مسجدونکا نام ہی اور بعضون نے کہا ہی تین اصحاب کہف کی مسجد ہی اور زیتون
ایلیا شہر کے مسجد ہی جسکا بیت المقدس نام ہی حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ اور ضحاک رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہی تین
اور زیتون دو پہاڑ ہیں اون پہاڑونکا نام ہی شام کے ملک میں ہیں ایک پہاڑ میں انجیر بہت پیدا ہوتے ہیں دوسری پہاڑ ہی
اوسپر زیتون کے درخت بہت ہیں اور بعضون نے کہا ہی تین ایک پہاڑ کا نام ہے جسکا ایک جودی بھی نام ہی حضرت
نوح علیہ السلام کی کشتی وسے پہاڑ کے اوپر جا لگی تھی اور بیت المقدس میں ایک پہاڑ ہی زیتون اوسکا نام ہے
اور طور سینین ایک اور پہاڑ کا نام ہے جس پہاڑ کے اوپر حضرت موسے علیہ السلام مناجات کرتے تھی اور اللہ تعالی
سے کلام ہوتا تہا باتیں ہوتے تہیں یہ سب مسجدیں اور پہاڑ برکت کے مکان ہیں پیغمبرون کے عبادت خانہ ہیں
وَهٰذَا الْبَلَدِ الْأَمِيْنِ اور سوگند ہی اوس شہر امین کے مکہ مبارک امان دینی وللا ہی جو کوئی اوس
میں ایمن داخل ہووی حرم میں آدمی قتل سے مارنے سے امن پاوی کعبہ کا خدا کے گہر کا طواف کری
دوزخ سے امن پاوی نجات پاوی اور اوس شہر کے برکت یہ ہے جو حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم
کے تولد ہونیکا مکان ہی وطن ہی اون برکت کے چیزون کے قسم کہای جواب قسم یہ ہے لَقَدْ خَلَقْنَا
الْإِنْسَانَ فِيْ أَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ معنے تحقیق پیدا کیا ہمنے آدمی کے تئیں بہت بہتر صورت میں
یعنی خوب صورت میں حق تعالی نے آدمی کو حیوان کے جنس میں بہت بہت باتونمیں خاص کیا ہی
اتنے قدرت کی کاریگریاں اور حکمتیں آدمی میں ظاہر باطن اوسکی طرح ہوئیں ہیں جو کوئی بیان چاہی
کرسکتا لکہی تو دفتر ہو جاوین کسے حیوان کو ایسی صورت نہیں بخشی جو آدمی کو بخشی ہی کسے چیز کو دنیا
جو ظاہر میں نظر آتی ہے ایسا جمال نہیں دیا جو آدمی کو دیا ہی سیدہا قد بنایا اوسکا ہر طرح سے بندگی کر سکتا ہی
کہڑا ہوکر قایم کرتا ہی جہوک کر رکوع کرتا ہی زمین میں سر رکہکر سجدہ کر سکتا ہی دو زانو چار زانو ہر طرح سے
بیٹہ سکتا ہی ہر طرح کا کام کر سکتا ہی اور عقل شعور تدبیر آدمی کو بخشے ہیں ہر طرح کی خصلتیں اوسمیں
رکہی ہیں یعنی آسمان زمین دریا پہاڑ آگ پانی باو خاک پتہر درخت چرند پرند سب چیزونکے صفات جو آدمی میں رکہ
دئیے ہیں ہر چیز کے کمال پیدا کرنے کی قوت اوسمیں بخشی ہی ہر طرح ہر آدمی کرتا ہی خدای تعالی کی صفتونکی
[illegible] آدمی میں [illegible] جیسی ظاہر ہوتے ہیں حیات [illegible] ارادہ قدرت دیکہنا سننا کلام رحم کرنا غضب

ل بخشش حکم کرنا دینا نہ دینا حاجت کو روا کرنا اور بہت صفتیں آدمی میں موجود ہیں اور اپنے امانت کی
انیکا قابل کیا ہی وہ امانت جو آسمان زمین پہاڑ اوس امانت کو نہ اوٹہا سکے عشق کی صفت ہی آدمی کو
جو دنیا میں عاشقوں کا شور ہو رہا ہی اور معشوقی بہی آدمی کو اپنے بخشے جو اوسکی حسن کے جمال کے
یچ رہی ہے پہر بہت بڑی کمال کا لایق کیا ہی اپنے معرفت اور قرب کا سزاوار کیا ہی محبت اور محبوبیت
رجی کو پہنچ سکتا ہی پروردگار نے دی قسمین کہا کر فرمایا ہی جو آدمی کو ایسا کچہ پیدا کیا ایسے خو
ہی پہر فرمایا جو ایسا بنا کر ثُمَّ رَدَدْنَاهُ اَسْفَلَ سَافِلِين پہر پہیر دیا ہمنے آدمی کو گرا دیا ہمنے
کو اسفل سافلین میں ایسے نیچے جگہ میں ڈال دیا جو اوس سے نیچی جگہ اور کوئی جگہ نہیں اس بات
یان یہہ ہے اللہ تعالے آدمی کو بہت بڑی بڑی درجوں میں پہنچنے کے لایق کیا ہی عقل شعور دانائی اوسکو
نے عقل کے سبب سے حیوان کی جنس سے اوسکا رتبہ بڑا کر دیا پہر طبیعت کے تنگ بندیخانہ میں اوسکو
دیا غصے میں پہنسا اور تر مادہ مرد جورو میں جماع کرنیکا شوق رکہہ دیا اس مزے کے طالب ہمین
ختیار کر دیا جفت ہونا حیوان کا خاصہ ہی حیوان کا درجہ آدمی کے درجے سے نیچے ہی شہوت غضب
دونوں حیوان کے خاصتیں ہیں اس سبب اس نچا میں گرا کر پہر اوس درجے سے بہی نیچا درجہ درختوں کا ہی
ین سے اوگنے والی چیزیں جس میں حس حرکت نہیں دیکہنا بالنا سننا سونگہنا چلنا پہرنا نہیں اور
ب حیوان میں ہیں درخت کو کسی بات میں یہہ باتیں نہیں صرف کہانا پینا درخت کے کہ اس بات کے خاصیت
ور درختونکی پینے کہ کہاس کے قوت خاک اور پانی ہی پانی نپاوی تو خشک ہو جاوی اس کا [illegible] کی خاصیت
سب آدمی درختونکی درجے سے بہی نیچے گر لیا پہر اوس سے نیچا درجہ پتہر کا ہی اوسکا کام یہی ہی جو ایک جا کہ
پڑا رہی آپ سے حرکت نکرے آدمی میں یہہ سب خاصتیں پتہر کی باتیں یہہ سب درخت کی حیوان کی جمع ہیں سب
سب خاصیتونکا نام طبیعت ہی یہہ درجے آدمی کے واسطے بجانے کے درجے ہیں آدمی کے واسطے یہہ اسفل سافلین ہی
ن جو آدمی علم کے اور عقل کے راہ چہوڑ دیوی اور ہمیشہ شہوت میں اور غضب کے مطالبہ میں غصہ میں تکبر میں کینے میں
سے میں حیوانوں کی [illegible] بیت میں گرفتار رہی پہر کہانے پینے میں سونے کا [illegible] پڑا رہی کہاوی پیوی جماع کی کرتا رہی
[illegible] تک [illegible] زمین رہی [illegible] کبہی کبہی کام کرتا رہی اور [illegible] اپنے آخرت کے کام میں [illegible]

نہ کری آخرت کے بہلی کے بات کچہہ خاطر مین نہ لاوی کچہہ خیر کے کام نہ کری اوسے حال مین رہی تو سیدہی دوزخ
ہی مین چلا جاوی اسفل سافلین کے صورت تمام نظر اوی یہی حال ہے یہی حقیقت ہی سب حیوانوں نکی
درختونکی پتھرونکی اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سوای اون لوگونکی جو ایمان لائی
اور اچہی کام کئے دین کے علم حاصل کئے اچہی عقیدی پاک اعتقاد خدا رسول سے رکہی اور جو کچہہ
خدا رسول نے فرمایا ہی کرنی نکرنے کو بجالائی کرنی کی کام کئے نکرنے کی کام نکئے جس راہ مین خدا رسول
نے چلنے کو فرمایا ہی اوسے راہ مین چلی جس راہ مین چلنے کو منع کیا ہی وہ راہ نچلی یہ لوگ اسفل
سافلین کے بندیخانہ سے چہوٹی اس نیچے کوٹی سی باہر نکلی خلاص ہوئی فَلَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ
مَمْنُوْنٍ پہر اون لوگونکی واسطے اجر مزدوری بے نہایت ہی وہ لوگ جو اونہون نے ایمان کی اور نیک عملونکی
برکت کی سبب ایسے بہاری قید خانہ سے نجات پائی دنیا مین اسفل سافلین کے گرمی سے طبیعت کے بند سی بری
عادتون کی قید سی چہوٹ رہی آخرت مین اون لوگون کے واسطے بڑا ثواب ہی نعمتین ہین خوبیان ہین
درجی ہین ہمیشہ کے خوشحالیان ہین ایسے نعمتین ہین جو کبہی وی نعمتین خوبیان گہٹنے کے نہین کم نہین ہونے
جانے کی نہین ہمیشہ ہمیشہ زیادہ ہوتی رہینگی بڑہتے رہینگے فَمَا یُکَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّیْنِ پہر کیا چیز
جہوٹہہ مین ڈالتی ہی تجکو اس بات کی پیچہے دین کے کام مین قیامت شرع مین یہ خطاب ہی اون لوگونکی
ساتہہ جو ایمان نہین لائی الله رسول کے کلام کو سچ نہین جانتے قیامت کی ہونی سے منکر ہین عذاب ثواب
کا انکار رکہتے ہین مرنے کے پیچہے پہر جینے کو جہوٹہہ جانتے ہین اپنے طبیعت کے عادت کی قید مین بند ہین اچہی کامونکو
جو دین کے ہین برا جانتے ہین فرماتا ہی الله تعالی ای کافر مشرک نے دین کیا سبب ہے جو تو دین کو اب تک جہٹلاتا ہی
ایسے ہدایت کی بیان ظاہر ہوئی ایسا اسلام الله تعالی نی نازل کیا ہی سچا قسم کہا کر فرمایا فرمادیا جو آدمی کو
بہت اچہی بندوبست مین اچہی صورت مین پیدا کیا پہر اوسکو اسفل سافلین مین ڈالا اوسمین بہت حکمتین
ہین پہر اوس نجات سی نکلنے کے راہ اور کوئی نہین سوای ایمان کے اور اچہی کام کرنیکی کام کئے جو کوئی اپنے
اپنے اختیار سی نکلا بڑی دولت کو پہنچیگا ہمیشہ کے دولت پاویگا اور جو کوئی اوسے گہری مین اوسے کوئی
اپنے اختیار سے پڑا رہیگا ہمیشہ ہمیشہ خوار رہیگا دوزخ کے گڑہے مین گرا ہوا رہیگا اب بیان

پہنچنے ہی تجکو شک رہا انکار رہا حقیقت کو نہ بوجھا بات کو نہ سمجھا اسفل سافلین سے نہ نکلا دنیا ہی کے
دہندوں میں بند ہو رہا نجات کی راہ چھٹکاری کی راہ نہ لیا اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ کیا نہیں ہے اللہ تعالیٰ
بہت اچھا حکم کرنے والا سب حکم کرنیوالون میں زمین میں آسمان میں کسیکا حکم ایسا عدل کا انصاف
نہیں جیسا اللہ تعالیٰ کا حکم ہے اوس پاک پروردگار کے سب طرح کے کام سب طرح کی حکم احکام دو قسم سے
تیسرے قسم نہیں دو ہی قسم میں خواہ دنیا میں خواہ آخرت میں یا فضل کرم کا حکم کرتا ہے یا عدل انصاف
حکم کرتا ہے ایک ذرہ ظلم ستم پاک پروردگار کے حکم میں نہیں آدمی کو اچھی صورت سیرت میں پیدا کیا ہے
اسفل سافلین میں ڈالکر عقل دی شعور دیا اختیار کی نعمت دی اسباب سب پیدا کر دی اس نجات سے
ملنے کی راہ بتائی ہدایت کے پیغمبر بھیجے جو کوئی سمجھ کر اختیار سے اس ہدایت کو مانیگا ایمان لاویگا اچھی راہ
لیگا بہت بڑی دولت کو پہنچیگا ایسے لوگونکی واسطے یہی حکم لائق ہے اور جو کوئی عقل شعور کو اوس بات کے
سمجھنے میں نہ ڈالیگا اختیار کے قدر متوجہ کر ہدایت کی راہ نہ چلیگا اپنے طبیعت کی خواہش میں بری عادت میں
اپنے اختیار سے چلا جاویگا اوسکے واسطے وہی حکم لائق ہے جو ہمیشہ دوزخ کی گڑہی میں چلا رہیگا اطاعت
کرنے والونکو ثواب دینا فضل کا حکم ہے اور حکم نہ ماننے والونکو عذاب میں رکھنا عدل کا حکم انصاف کا
حکم ہے سورہ علق کی ہے مکے میں نازل ہوئی ہے اونیس آیتیں ہیں بہتر کلمے ایک سو اسی حرف ہیں
ابن عباس اور بیبی عایشہ اور مجاہد اور عطا رضی اللہ عنہم کہتے ہیں پہلی سورت قرآن کی جو اللہ تعالیٰ نے
حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر نازل کی حضرت جبرئیل علیہ السلام کے وساطت سے سو یہی سورت ہے
اقرا ہے اور بعضے تفسیر والے کہتے ہیں اول سورت جو نازل ہوئی ہے الحمد سورہ فاتحہ ہے پہر الحمد کے پیچھے سورہ
ن والقلم ہے پہر اوسکی پیچھے سورہ مدثر نازل ہوا پہر سورہ مزمل پہر پانچوین سورت والضحی ہے اور
اقرا تمام سورتونکی پہلی نہیں اور تو پہر یہ بات سب کے پاس ثابت ہے جو پہلی سب سورتون سے سب قرآن کے
آیتون سے پانچ آیتیں اقرا اول کی ہیں حضرت بیبی عایشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں جو حضرت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغمبری سے چھ مہینے پہلی سچے سچے خواب ظاہر ہونے لگیں جو کچھ رات کو دیکھتے تھی صبح کو ویسی
صورت ویسا ہی آفتاب سا ظاہر ہوتا جسطرح سے دیکھتا تھا ویسا ہی طرح ہوتا پہر جب پیغمبری ہونیکا

زمانہ وحی اوترنیکا وقت نزدیک ہوا قرآن مجید کے نازل ہونے کا نزدیک آئی حضرت کو تنہائی خلوت پیاری
ہو گئی حرا ایک پہاڑ ہے مکے کے پاس اوسمین ایک غار ہے اوس غار مین اکیلے ہوکر جا بیٹھتے اللہ تعالے کی
یاد مین تسبیح اور تہلیل مین مشغول ہو جاتے دو دو رات دن تین تین رات دن وہین رہتے بہر زیادہ
کبہی ایک مہینے تک بہی وہین رہے کہانے پینے کے واسطے کچھ اوس غار مین اپنے ساتھ لیے جاتے ایکدن
حضرت نے آواز سُنی کوئی کہتا ہے یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور کسیکو نہ دیکھا پہر دوسری بار سُنا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
پہر کسیکو نہ دیکھا پہر تیسرے بار آواز سُنی یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوس وقت پہاڑ کے اوپر کہڑے تہے
جو اونکی نگاہ آسمان زمین کے درمیان مین نظر پڑی دیکہا ایک سونے کے جڑاؤ تخت کے اوپر ایک شخص آدمی کے
صورت بہت خوبصورت بیٹہا ہے سبز کپڑے پہنے ہوئے ایک نور کا تاج سر کے اوپر حضرت نے دیکہکر اوسکو بہت
خوش ہوئے پہر بہت دیکہتے رہے تمام دن دیکہا کیے شام کو وہ تخت اور وہ بیٹہنے والا غایب ہو گیا
حضرت نے بہت تعجب کیا پہر دوسرے دن بہی اوسیطرح وہی صورت ظاہر ہوئی کچھ بات نکہی پہر تیسرے دن بہی
اوسی طرح وہی صورت ظاہر ہوکر وہ تخت کا بیٹہنے والا نزدیک آیا حضرت کو ایک خوف پیدا ہوا چاہا جو آپکو
پہاڑ سے نیچے گرا دیوین اور انہون نے کہا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ڈرو مت مین جبرئیل ہون اللہ تعالے نے مجکو تمہارے
پاس بہیجا ہے تم خدا کے رسول ہو آخر زمانے کے پیغمبر ہو اس اُمت کی طرف تمکو ہدایت کرنے کے واسطے مقرر کیا ہے
یہہ بات سُنکر حضرت کے کچھ تسلی ہوئی پہر حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اپنے پر دیکے درمیان سے نامہ نکالا
کا حریر کا پکڑ دیکہا یاقوت اور موتیونکا کو نتہا ہوا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک لائے اور کہا پڑہو حضرت نے فرمایا
مین کچھ پڑہا نہین اور اس نامے مین کچھ لکہا ہوا دیکہا ہی نہین حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم
کو دونون ہاتھون سے پکڑکر بغل مین دابا ایسا دابا جو غرق آگیا نزدیک تہا جو حضرت بیہوش ہو جاوین پہر چہوڑ دیا
جب حضرت بحال ہوئے تب حضرت جبرئیل علیہ السلام نے کہا اقرا یعنے پڑہو حضرت نے فرمایا انا بقاری مین نے کچھ پڑہا
نہین پہر حضرت جبرئیل نے اسی طرح سے گود مین اپنے لیکر دابا نزدیک تہا جو بیہوش ہو جاوین طاقت نرہی
چہوڑ دیا پہر کہا اقرا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم یعنے پڑہو حضرت نے فرمایا انا بقاری مین پڑہا نہین تین مرتبہ اسیطرح سے
کہا پہر چوتہی بار حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اقرأ باسم ربک الذی خلق پانچ آیتین پڑہین پہر حضرت کی زبان مبارک

ٹھہل گئے خدا تعالی کے حکم سے آیتیں یاد ہو گئیں حضرت بہی پانچوں آیتیں پڑھ گئے پہر حضرت جبرئیل علیہ السلام نے رسول
صلی اللہ علیہ وسلم کو پہاڑ کی اوس میدان میں اوتارا زمین میں پانو مارا جو ایک پانیکا چشمہ نکل آیا حضرت جبرئیل علیہ السلام
نے اوس پانی سے وضو کیا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرنا سکہایا اور دو رکعت نماز کے پڑہیں اور اپنی ساتھ حضرت
کو بہی سکہائیں آدر لیا یہ طرح ہی خدا تعالی کے بندگی کرنے کی پہر اوس وقت سے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر روز دو رکعت
نماز پڑہتے تہی جب تک معراج میں پانچوقت کے نماز کا حکم ہوا پانچ نمازیں فرض ہوئیں پہر اول اللہ تعالی کے طرف
سے پڑہنیکا حکم ہوا فرمایا اقرا اوس ایک فرمانے میں سطر حکی علم قدرت سے بہرہ دی سب علموں کی قوت
پڑہنے کے ہو گئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اقرأ باسم ربك الذي خلق پڑہو یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پروردگار کے نام کے برکت پر وہ
پاک پروردگار ہے جسنے سب خلق کو پیدا کیا خلق الانسان من علق پیدا کیا آدمیوں کو بندہی جمی ہوی
لہو سے اقرأ وربك الاكرم الذي علم بالقلم دوسری بار فرمایا پڑہ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
حال یہ ہے جو پروردگار تیرا کریم ہی اوسکی کرم کو نہایت نہیں بہت بزرگ ہے کسیکے بڑائی بزرگی کے اوس پاک
پروردگار کے بڑائی بزرگی کو نہیں پہنچ سکے وہ ایسا خداوند ہی مہربان ہی کریم ہی جو سکہایا لکہنا قلم اپنے
مہربانی اور کرم سے آدمی کو خط الکتابت کا ہنر بتایا یہ بہت بڑی نعمت بخشی ہی جو کوئی سمجھ کر دیکہے تو جانے
کیسے بڑی نعمت ہی یہ لکہنا پڑہنا تمام دین دنیا کا کارخانہ قلم میں بندہا ہوا ہی قلم کے نیچے ہی امام قتادہ کہتے
ہیں لولا القلم لما قام الدين ولا اصلح العيش یعنی اگر قلم نہوتا تو دین قایم ہوتا اور دنیا کے زندگانی
اصلاح پاتی قلم کے سبب قرآن جو کلام ہی خدای تعالے کا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پے اوپر حضرت
جبرئیل علیہ السلام کے زبانی بہیجا تہا ولیکن حضرت کے یاد ہوتا تہا پہر حضرت کے مبارک زبان سے نکل کر
اصحابوں کی قلموں میں الہام کر اونکی دلوں میں آتا تہا یاد رہتا تہا جو اس طرح سے یہ بات یاد رہتی تو اور
امت کی لوگوں کو یہ دولت نہ پہنچتی قرآن لکہنے میں آیا مصحف کہلایا لاکہوں کروڑوں مصحف لکہی گئے قرآن
اس طرح سے قیامت تک دنیا میں رہیگا یہ فیض جاری رہیگا پہر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیثوں کی کتابیں

لکھی گئیں ہزاروں کتابوں سے لاکھوں کروڑوں کتابیں لکھنے میں آئیں تمام دنیا میں پھیل گئیں جن دنوں میں پہلی وقت میں حدیثیں
لکھنے میں نہ آئیں اور جس جس کو حدیثیں پہنچیں تھیں یاد تھی کوئی روم میں تھا کوئی شام میں تھا کوئی کہاں تھا کوئی کہاں تھا پھر جن
لوگوں نے حضرت پیغمبر صاحب کا کلام نہ سنا تھا حدیث اونکو نہ پہنچی تھی بہت مشتاق تھے بہت لوگ کہیں جا نہیں سکتے تھے بہت
لوگ اشتیاق سے اپنے اوپر محنت اوٹھا کر ایک ایک حدیث کے سننے کے واسطے مہینے مہینے کی راہ چل کر گئے دو دو مہینے کا سفر
اختیار کیا ایسے سختیوں سے ملک ملک سے جا کر لکھتے لیے جمع کرنے کے لیے کتابیں ہوئیں اور سب لوگوں کی اوپر اونکا
احسان ہوا اب اس زمانے میں ہر شہر میں حدیثوں کی کتابیں موجود ہیں جو کوئی مشتاق ہووے دین دنیا کی سعادت
چاہے ہزاروں حدیثیں لکھی ہوئی کتابوں میں تیار ہیں پڑھ لیوے ہزاروں نعمتیں دین دنیا کی پاوے پہلو سیطرح کتابت
کی راہ سے لکھنے کے سبب قلم کے وساطت سیطرح کی علم دین کے دنیا کے قید میں آئی پڑھنے والونکو ہزاروں طرح کی فایدے
نفع حاصل ہوتے ہیں اول کی خبریں آخر کی حقیقت پہلی باتیں آخرت کے احوال ازل ابد کے بھید کتابوں سے معلوم کیے جاتی ہیں
پھر تمامی خط کتابت فرمان نشان حساب کتاب دفتر دیوان مقصدی منشی ہزاروں کارخانے قلم کے اور خط کے برکت سے قایم ہیں
جو قلم نہ ہوتا کچھ بندوبست نہ ہوتا آدمیوں کے سب کام بگڑتے سب کارخانے ابتر رہتے خراب ہوتے پس نہایت فایدے اللہ تعالے
نے قلم میں رکھ کر آدمیوں کو یہ راہ سجائی ہے بہت بڑی سی بڑا یہ احسان فرمایا ہے حدیث میں آیا ہے جو اول حق تعالے نے لکھنا
حضرت آدم کو سکھایا اور مشہور یہ ہے جو اول حضرت ادریس پیغمبر کو خط کتابت کی تعلیم ہوئی سب آدمیوں کے پہلی
آدمیوں نے خط لکھا اللہ تعالے کے حکم سے یہ راہ نکالا تمام عالم کو فایدہ پہنچے عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ سکھایا
آدمی کو جو کچھ نہ جانتا تھا سکھایا خدا تعالی نے آدمیوں کی تمیز و دکھیہ سکھایا جو نہ جانتے تھے اول پیغمبروں کو خاص کیا اپنی
طرف سے آنکو علم بخشا بغیر قلم کے بغیر کتاب کے سب لوگوں کے تئیں کتاب کا قلم کا واسطہ درمیان میں رکھا اسواسطے جو کوئی
طلب کرتا تھا شوق مند تھا سعادت نصیب تھا اول کو پڑھنے کا شوق ہوا کتاب کی راہ سے جو کچھ نہ جانتا تھا معلوم کیا ہزاروں
فایدے حاصل کیے علم بہت بڑی نعمت ہے اور یہ نعمت کتابت بڑا احسان ہے اللہ تعالے کا آدمیوں کی اوپر جو علم نہ ہوتا تو سب لوگ بے
جاہل رہتے اچھا برا کام نیک بد کی راہ نفع ضرر کی بات کچھ نہ جانتے حلال حرام نہ پہچانتے اللہ تعالے کو اپنے رب اکبر نبی والی کو پیغمبروں
کو دین اسلام کو آخرت کی بھلی بری کو کچھ نہ بوجھ سکتے حیوانوں کی طرح رات دن کھانے پینے میں پڑے رہتے بیٹہ فایدے کام کیا تدبیر
کی سمجھ کر یہ رہتے ظلم زیادتی بے حیائی بدشرمی ہزاروں طرح کی خرابیوں کی دریا بہتے ہیں دنیا آخرت کی خواری خرابی اٹھاتے

کے سوای اور کچھ سیکھے ہاتھ نہ آتا یہہ علم کی دولت قلم کے وسیلے کتاب کی راہ سے بڑی آسانی سے ہاتھ آتی ہی اسواسطے اللہ تعالی
نے اپنے اوس بڑی بڑی احسان کو جتایا آدمیونکی اوپر منت رکھی جو اوس نعمت کی قدر بوجھیں جسطرح سے یہہ علم کی نعمت
کو لے سکیں حاصل کر سکیں غنیمت جانکر لیویں حاصل کریں جاہل بیخبر بیہوش نرہیں پہر اون آیتوں میں اللہ تعالے اپنی
قدرت کو بیان فرماتا ہی آدمی کے اول آخر کی بات کہکر اپنا احسان جتاتا ہی فرمایا آدمی کا پہلی ایک یہہ حال تہا
جو اپنے ماکے پیٹ میں ایک لہو کا ٹکڑا تہا جما ہوا اندہا ہوا جو اوس حال کو کوئی بوجہی سمجہے تو جانی کس کام کا تہا کس لایق کا
تہا پہر اس حال سے آدمی کو اپنے قدرت سے اپنے مہربانی سی نکال کر کس کس حالو میں پہنچا کر آدمی کی صورت میں لاکر پرورش
کر کر پال کر چہوٹی سی بڑا کیا لڑکی سے جوان کیا عقل شعور کا درجہ بخشا علم کے حاصل کرنے کے لایق کر دیا کس خراب حال
سے نکال کر کس بڑی علیا درجے میں پہنچایا ایسے بڑی قدرت کسکی ہی ایسی بڑی مہربانی کون کر سکتا ہی پہر علم
کے راہ کہولدی لکہنے پڑہنے کے راہ قلم کے وساطت ظاہر کی یہہ بڑا احسان کیا جو کوئی اس قدرت اور
اوس احسان کو بوجہی تو اپنی پیدا کرنے والے خاوند کا اقرار کری دلمیں پاک پروردگار کی محبت رکہی ایمان لاوی تن من
جان مال کو اوسکے حکم میں بندگی میں خرچ کری سچا بندہ ہو رہی دنیا کے خیر خوبی پاوی اور یہہ بشارت ہی جو اپنے خاص بندے کو
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا اقرا بغیر قلم کے کاغذ کے بغیر خط کتابت کی جو کچھ پڑہا نہ آتا تہا آپ پڑہے دیا سکہادیا
اوروں کو اوس علم کے درجے میں پہنچنے کی واسطے قلم کو وسیلہ واسطہ دیا اس اشارت ہما وسمجہی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے تئیں جو کچھ بشارت اوپر اللہ تعالی کی طرف سے علم آوی قرآن کی آیتیں سورتیں نازل ہوویں اصحابوں سے کہہ لکہتے
جاویں اسطرح قرآن جمع ہو کر سب خلق کو پہنچے کہ یہہ نعمت قیامت تک قایم رہیگی تمام عالم کو فایدہ پہنچے اس واسطے
حضرت نے حکم کیا تہا اصحابونکو جو آیت جو سورت اتری جاوی لکہتے جاؤ پہر جس طرح سے جو آیت جو سورت اتری جاتی
تہی اصحاب لکہتے جاتے تہی قلم کے وساطت سے سب بندونکو جو سعادتمند تہی اوس نعمت دولت سے ذخیرہ پہنچا وین
دنیا کے فایدے ملیں اور نعمتونکا پاک پروردگار کے کہانتک کوئی شکر ادا کر سکی ہر ایک بال زبان ہو جاوی
اور ہزار برس تلک کہوں کروڑوں بار حمد اور شکر کرتا رہی تو بہی اون نعمتونکا حق ادا نہوسکے یہہ ایسی مہربانیاں
فضل کرم عام ہیں کوئی آدمی کی ذات سے اون مہربانیوں سے خالی نہیں اس رحمت میں سبکوئی داخل ہی وہ آدمی
بد نصیب ہے جو اوس پاک پروردگار کی اون نعمتونکو پاکر اوپر نہ بوجہی کافر ہی اون نعمتونکا کفران کرے

اور یہہ دروازہ علم کا جوہر ایکے واسطے کہولا ہی رحمت کا دروازہ ہی اوس رحمت کی دروازہ مین نہ بیٹھی بڑا جاہل احمق اندہا
رہنے کو خوش رہی یہہ نہایت بری بات ہی علم کے نعمت سب سیکو درکار ہی کوئی اوس دولت سے بے پروا غنی نہین
ہو سکتا یہہ بات فرماتا ہی پروردگار کَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰی نہ چاہیے کہ لیوار نہین سیکو نعمت کی قدر نہ
بوجہی کفران نعمت کری ناشکر ہووی تحقیق آدمی بیٹہ فرمانے کتنے کرتا ہی اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰی بری راہ یہہ جو دیکہتا ہی
اپ کو ہدایت کے راہ سے مستغنی بی نیاز یہہ تہوڑا سا دنیا کا مال لیکر مال پر مغرور ہوتا ہی ہدایت کی راہ چہوڑ
دیتا ہی علم کے راہ ہین جانی سے اپ کو بے نیاز بوجہتا ہی کہتا ہی پڑہنے لکہنے سے کیا کام ہی مجہکو علم کے حاصل
کرنے سے کیا بہلا ہووےگا میرا دنیا مین مال دولت کہانا پینا جو چاہیے سو میری پاس ہے علم کو لیکر کیا کرونگا
جیسے ابوجہل اور اور کافر مشرک اپنے مال دولت مین مغرور ہے اللہ رسول کے کلام کو خاطر مین نہ لائے
قرآن حدیث نہ سنے اس دین کی قدر نبوجہی کافر رہی مشرک رہی ایمان نہ لائی کچہ اچہا کام نکر سکی کہنے دن جیتی
کہاتی پیتی آخر کو مر گیے سیدہا دوزخ مین چلی گئے اور اس آیت مین یہہ ہدایت ہی آدمی کو چاہیے جانے دنیا
آخرت کے خیر خوبی علم کے راہ مین ہی مال ہووے یا نہووی دانا علم فاضل ہر حال مین اچہا ہی اور جو نرا مال
ہووے اور علم نہووے تو ہر جاگہہ دنیا مین یا آخرت مین خراب ہووے خوار ہووے یہہ بات بہی اس آیت سے
نکلتی ہی کَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰی اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰی یعنے تحقیق مقرر آدمی نے فرمانے مین جاتا ہی مغرور
ہوتا ہی گمراہ ہوتا ہی بدراہی مین پڑتا ہی جب اپکو بے نیاز دیکہتا ہی مال کے ہونے سے اپ کو غنی پاتا ہی یہہ عادت
ہی خصلت ہی آدمی کے جو علم نہووے اور مال ہووے تو خواہ نخواہ گمراہی تکبر کے بلا مین پڑتا ہی اس سبب آخر کو
ہمیشہ کے خواری خرابی مین چلا جاتا ہی عقلمندونکو چاہیے جو اس بات کو سمجہہ کر ہر طرح دین کا جو کچہہ حاصل
کر سکین تغافل نکرین مال کے حاصل کرنے کی جیسے فکر رکہتے ہین اوس سے زیادہ دین کے علم حاصل کرنے
تغافل نکرین مال کے حاصل کرنے کی جیسے فکر رکہتے ہین اوس سے زیادہ علم دین کے حاصل کرنے مین
فکر رکہین جو علم ہووے اور مال ہووے تو علم کے برکت سے مال سے بہت فایدے دنیا آخرت کی ہاتہ آوین
اور جو مال ہووے اور علم نہووے تو اس مال مین کچہہ خیر برکت نہین ہزار ہزار طرح کے فساد بری کام مین اوس سے
پیدا ہووینگے نادانی جہالت کی راہ سے دین ایمان کے کچہہ خبر نہ رکہکر پروردگار کے بندگی نکر سکیگا سوا اسکی

نے راہ کی اور راہ میں چل سکیگا پھر دنیا میں بدنام رہ کر آخرت میں عذاب میں دوزخ کے آگ میں جا رہیگا
اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى تحقیق پاک پروردگار کے طرف تیری یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم باز گشت ہے آخرت کو سب کو مرے پیچھے اللہ
تعالی کے حضور میں جا پہنچیگا اپنے کیے کے ہر کوئی جزا سزا پاویگا او وقت معلوم ہوویگا جو آخرت میں دین کا علم اور دین کے
عمل کام آتے ہیں مال کو کوئی نہیں پوچھتا ہی کچھ کام نہیں آتا دنیا میں ساری دنیا بھر امال کسیکے پاس ہو وہ مرنے میں کام آتا ہی
تو گور کے کنارے میں رہ جاتا ہی ساتھ جانے والی چیز نہیں ساتھ رہنے والی چیز سوای علم دین کے او عمل کے اور کچھ نہیں کوئی چیز نہیں
جو دنیا میں جن کنہوں نے دین کے علم یہ قرآن او حدیث تفسیر فقہ فرایض اصول فروع حاصل کیے خدا رسول کے فرمانے کی موافق
کام کیے اچھے عمل کیے ہمیشہ ہمیشہ فایدے نفع خوش حالیاں آرام پاتا رہیگا یہ جزا ہی اللہ تعالی کے طرف سے اور جن کنہوں
نے بیفایدے علم سیکھے سحر جادو نجوم طلسمات اور برے کام نا فرمانی کے عمل کیے نالایق کام کیے ظلم زیادتی
مار ڈالنا لوٹ لینا بتونکا پوجنا قبرونکو سجدہ کرنا شراب پیکر کھیلنا حرام اور بد عمل کیے اور بندونکو خدا کی بندگی
سے منع کیے ہمیشہ ہمیشہ غم میں بد حالے میں ناخوش درد دکھ عذاب میں پڑا رہیگا وہی برے کام اوسکے
اگے آتے رہیں گے یہ سزا ہی خدای تعالی کیطرف سے سکو اوس ٹھکانی میں جزا سزا پانے کے جاگہ میں خدا تعالی
کے حکم سے جا پہنچیگا سب کا حساب ہو رہیگا اَرَاَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى عَبْدًا اِذَا صَلّٰى کیا دیکھا تونے
ای دیکھنے والا ایسے آدمی کو جو منع کرتا ہی ایک بندے کو جس وقت نماز پڑھے وہ بندہ نماز پڑھتا ہی شان نزول
آیا ہی ابو جہل کافر نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منع کیا اور کہا تم کعبہ حرم کے بیچ میں کعبے کے گرد
بیٹھ اوس مسجد میں نماز نہ پڑھا کرو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم اوسکا بات کچھ خاطر میں نہ لاتے تھے
خاطر جمع سے نماز پڑھتے رہے پھر ایک دن ابو جہل نے اور اور کافروں سے کہا جو میں محمد کو نماز پڑھتا ہوا
پاؤنگا دیکھونگا اپنے ناپاک قدموں سے اوس پاک گردن کو توڑونگا گردن پر پانو رکھ کر مار ڈالونگا
یہ خبر مشہور ہوئی سب اصحاب حضرت کے یہ بات سنکر ناخوش ہوے دلگیر ہوئے حضور کے جناب میں عرض کیے
اور کہا حضرت اس مسجد میں تشریف نہ فرماویں بجاویں تو بہتر ہے وہ کافر بے ادبی کیا چاہتا ہے حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجکو سوا اس نہیں اللہ تعالی میرا حافظ ہی وہ کافر قدرت نہ پاسکیگا حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم خاطر جمع سے تشریف لیکر نماز پڑھنے میں مشغول ہوئے سجدہ کیا سجدے میں تھے

ما غرور نے دیکھکر ابوجہل کو خبر دی وہ سنکر بڑی غصے سے آیا حضرت کی بے ادبی کی نیت سے چلا جب حضرت کے نزدیک
پہنچا اوسی وقت پچھلے پاؤن سے بہاگا مونہہ زرد ہوگیا بدن کانپنے لگا لوگون نے پوچھا کیون پہرا تو کیا حال ہوا تیرا اوسنے
کہا مینے اپنے اور محمد کے درمیان مین ایک خندق دیکہا اوسمین آگ جلتی ہوئی تہی اور ایک اژدہا آگ سے سر نکال کر
مونہہ پہیلا کر میری طرف دوڑا اور اوسنے کہا جو تو نے ایکقدم آگے رکہا تو تجہکو نگل جاؤنگا کہا جاونگا اور بہت
جانور پرند دیکہے پر در پر ملائے ہوئی کہڑی تہی اوس سبب مین اپنے جان بچاکر بہاگا پہر یہ خبر حضرت کو پہنچی حضرت نے
فرمایا جو وہ کافر ایکقدم آگے رکہتا تو فرشتے اوسکو ٹکڑی ٹکڑی کر ڈالتے بند بند جدا کر دیتے پہر یہ معجزہ دیکہ کر
بہی وہ بدبخت ایمان نہ لایا بے ایمان رہا یہ مغروری تہی مال کی اور یہ اندہیار انتہا جہالت کا نادانی کا یہ بات
فرمائی اللہ تعالی نے آدمی جب اپکو غنی مالدار دیکہتا ہی اور علم کا نور اوسمین نہین ہوتا تو سرکشی کرتا ہی بے فرمانی
کرتا ہی اوس مرتبہ مین بے فرمانی کے پہنچتا ہی جو اللہ تعالی کے بندگی عبادت کی چہوڑ دیکر اور بندونکو بہی بندگی سے
منع کرتا ہی خدا کی بندون سے دشمنی کرتا ہی بہلا اب بدبخت کیسنے دیکہا ہی جو ایسے پاک بندے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کو خدا تعالی کے بندگی کرنے سے منع کرتا ہی دشمنی کرتا ہی کیا برا بدبخت ہی کس عذاب کے لائق ہوا ہی کیا اپنے سزا کو
پہنچیگا ارایت ان کان علی الھدی کیا دیکہتا ہی تو اے دیکہنے والا کیا جانتا ہی تو اے جاننے والا
کیا خوب ہووے اگر ہووے یہ منع کرنے والا ہدایت کی راہ پر اور ایمان لاوے پروردگار کے بندگی مین قایم ہوجاوے
او امر بالتقوی یا حکم کرے اوروں کو تقوی کا پرہیزگاری کا جب آپ نے ہدایت کی راہ سے منع کرے
ایمان لاوے ہدایت کے راہ پر قایم ہوجاوے اور اوس درجے مین پہنچے جو اوروںکو ہدایت کی راہ بتاوے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کے پیروی کرے اور اوروںکو راہ ہدایت کی بعد تابع ہووے تو کیا بڑا ثواب پاوے کیا بڑی دولت کو پہنچے ارایت
ان کذب وتولی کیا دیکہتا ہی تو جانتا ہی تو جہٹلاوے جہوٹہا کہے سچ کہنے والونکو ایمان کو مسلمانی کے کام
اور اپنا مونہہ پہیرے ایمان کے قبول کرنے سے ہدایت کی راہ سے ایمان نہ لاوے ابوجہل کا پہر تابع ہووے تو کیسی
بڑی سخت عذاب مین پڑے کسطرح کی خواری پاوے اوسپار ادہر اودہر آخر کو رجوع ہووے بازگشت سب کے پروردگا
کے حضور مین ہوتی ہی جو کوئی ہدایت کی راہ پر قایم ہے اور اوروںکو ہدایت کرتا ہی جیسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور انکا
جو ہوی تابع ہین کیسے بڑی درجے کو پہنچینگے اور جو کوئی آپ ہی گمراہ ہی اور اوروںکو گمراہ کیا [illegible]

اور اوسکا تابع ہین کیسے عذاب مین جا پڑینگے کیا حال ہوویگا اونکا اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی کیا نہین
جانتا ابوجہل بدبخت اور جو کوئی ایسا بدبخت ہی اوسکو خبر نہین اوس بات کی جو تحقیق اللہ تعالی دیکھتا ہے
ہر حال کو ہر کام کو ہر کسیکا اچھی حالونکو نیک نیتونکو بہی دیکھتا ہی بری کامونکو بری حالونکو بری
نیتونکو دیکھتا ہی ہر طرح کی جزا سزا اتیار ہی جیسے کو تیسا بدلا پہنچ رہیگا ذرہ ذرہ ہر ایک کے حقیقت معلوم
ہی اور خبر مین آیا ہی جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حرم مین نماز پڑہتے تہی ابوجہل آن کر پہنچا اور کہنے لگا
کیون یہان نماز پڑہتے ہو مینے تمکو کیا منع نہین کیا تم نماز پڑہنے سی باز نہین آتی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے اوسکے اوپر غصہ کیا اور فرمایا تو خدا تعالے کے غضب سے نہین ڈرتا ہی جو ایسے باتین کرتا ہی اوس ملعون نے کہا تو مجکو
اپنے خدا سے ڈراتا ہی میرا اتنے فوج سنگ جمع کر سکتا ہون جو تمام مکان سوارون سے اور پیادون سے بہر جاوی کسیکے
مجلس میری مجلس کے برابر نہین اور اسے طرح کی احمق پن کے باتین کیا اللہ تعالی نے یہ آیتین بہیجین کَلَّا لَئِنْ لَّمْ
یَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِیَةِ حق تحقیق باز نہ آویگا ابوجہل اون شوخی کے باتون سی نماز سے منع کرنے سی اور ہوا
سے معز پکڑینگے ہم اوسکے پیشانی کے خوار کر دیوینگے زمین مین گہسیٹ کی ذلیل کر دیوینگے قیامت
مین فرشتون سے فرماوینگے جو اوسکے پیشانی کے بال پکڑ کر گہسیٹ کر دوزخ مین ڈال دیوینگے نَاصِیَةٍ کَاذِبَةٍ
خَاطِئَةٍ پیشانی جہوٹہی خطا کار کے جہوٹہی بدکار کے فَلْیَدْعُ نَادِیَهٗ پہر بلاوی اپنے مجلس کو جمع کری
اپنے مجلس کے لوگونکو سوار پیادی خویش اقربا اپنے مددگار مدد کرنے والی کو سَنَدْعُ الزَّبَانِیَةَ شتاب ہم
تہوڑی مدت ہی جو بلاوینگے ہم زبانیہ نکو دوزخ کے داروغونکو دہانونکو عذاب کے فرشتونکو جو اوسکو اور
ایسے کافرونکو گہسیٹ کر خواری سے کہینچ کر دوزخ مین عذاب مین ڈال دیوینگے کَلَّا نالائق ہین
اوسکے یہہ باتین سبکو سزاوار نہین یہ گستاخیان نماز مین بے حیائیان لَا تُطِعْهُ مت اطاعت کرو اوسکے
یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور مت سن کر کے اوسکا حکم جو منع کرتا ہی نماز سے بندگی کرنے سے نہ مانو اوسکی
کہنے کا خلاف کرتے رہو اپنے پروردگار کے طاعت بندگی مین ثابت رہو وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ اور سجدہ کر
اور قرب حاصل کرو اپنے پروردگار کے حضور مین زمین مین سر رکہو عاجزی کرو اوس بلا سی بندگی کر کے اوسکے
کا سکنتو یک ڈہونڈہ لو اوس آیت مین اشارت ہی جو اللہ تعالی کے قرب کا درجہ نزدیک ہونیکا

مرتبہ بندہ کے علو رتبہ کی راہ یہی ہی سجدہ کرنا زمین میں سر رکہنا اپنے پیدا کرنیوالی پاک پروردگار کے حضور میں
نہایت درجہ کی بندگی کا اس سجدہ میں نہایت قرب حاصل ہوتا ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَأَكْثِرُوا فِيهِ مِنَ الدُّعَاءِ یعنی بڑی قرب
نہایت نزدیک ہونیکی وقت بندہ کا اپنے پروردگار سے وہ وقت ہی جسوقت سجدہ کرتا ہی اپنے پروردگار کو زمین
میں سر رکہتا ہی سجدہ کے واسطے پہر چاہیے جسوقت جو کوئی تلاوت کا سجدہ کری تو بہت دعا کری تو بڑا مستجاب
الدعوات اوسکا دعائیں پروردگار کے درگاہ میں بہت مقبول ہو جاوی یہہ آیت بہی سجدہ کی ہی چودہ میں
سجدہ ہی قرآن مجید کا جو کوئی پڑہی سنے اس آیت کو چاہیے سجدہ کری یہہ سجدہ سنت ہی اور اون آیتوں میں یہہ
ہدایت ہی جو ہر مسلمانکو چاہیے خدا یتعالے کے بندگی سے یاد سے خدمت سے اللہ تعالی کی حکم سے خیر کے راہ سے
کسیطرح گردن نہ پہیرے کوئی دشمنی کری ناخوش کری اوس راہ سے بیٹہ نہ پہیری کسیکی منع کرنے سے
خیر کا کام موقوف نکری دشمنونکی بات نہ سنے شیطان کا نفس کا حرص کا تابع نہو رہی خدای تعالی
کے حکم کا فرمان کا تابع فرمانبردار رہے ہی اپنا مددگار حافظ نگہبان یاری دینے والا ہر حال میں اپنا
پروردگار کو بوجہی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر کام میں ہر عادت میں عبادت میں پیروی میں ہو رکہ
اونکے ساتہ ہی راہ میں چلا جاوی جو کوئی ایسا کریگا اللہ تعالی کے فضل سے مقصود کی منزل پہنچ رہیگا ہمیشہ
سلامت اوسکو ملتی رہیگی وہ پاک پروردگار اس عاصی گنہگار کو اور سب معصوم مسلمانونکو بہی توفیق بخشے
اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے راہ میں ثابت سیدہا قایم رکہے آمین آمین آمین

سورہ قدر مکی ہی پانچ

آیتیں تیس کلمے ایکسو بارہ حرف ہیں تفسیروں میں لکہا ہی جو سبب نازل ہونیکا اس سورت کا یہہ ہے
کہ بنی اسرائیل کے قوم میں ایک بندہ تہا شمعون اوسکا نام تہا بعضے کہتے ہیں میمون نام تہا ہمیشہ دن کو
روزہ رکہتا تہا اور رات کو نماز پڑہتا تہا ہتہیار لگا کر ہمیشہ تیار رہتا تہا اور کافرونکی ساتہ جہاد کرتا لڑتا کافر
اوسکی ہاتہ سے تنگ آگئے تہی ایکبار اون کافروں نے مصلحت کر کر شمعون کے بی بی کو بولایا اور بہت
سے کہا [illegible] روزہ رکہتا ہی رات کو عبادت کرتا ہی [illegible]
[illegible] ایک حیلہ کر [illegible] اوسکو [illegible] ایک [illegible]

سے سر ہوا کہ جورو کی احمق عقل تھوڑی تہی یہہ بات قبول کی ایک مرتبہ حضرت بالونکی باندہکر [illegible] آواز دی کہ سب سے
لوہے سے کہ باندہے ہوا کہ رات شمعون کو کچہہ نیند آئی تہی بی بی نے اونکی ہاتہہ باندہ لیے شمعون جاگے اور اوٹہا کہا کہ کیا تو نے تہہ کیونکر باندہی
سے تجکو اوس نے کہا کہ میں تیری قوت زور آزماتی ہون شمعون نے اوس رسی کو توڑ ڈالا کہا میری قوت اوس سے کہیں زیادہ ہے
پہر بی بی نے کافرونکو خبر دی حقیقت کہی پہر کافرون نے لوہے کی زنجیر لاکر دی دوسری رات جاو نکو زنجیر سے باندہا اوسکو
بہی توڑ ڈالا اور کہا میرا زور اوس سے بہی زیادہ ہے کافرون کو خبر ہوئی کہا ہم عاجز ہوئے لوہے سے کوئی سخت چیز نہین تو اوس
سے پوچہہ جو تجکو کس چیز سے باندہین جو تو توڑ نہ سکے بی بی نے اون سے پوچہا شمعون نے کہا جس چیز سے کوئی مجکو باندہے تو
توڑ ڈالونگا سواے میرے سر کے بال کے جو کوئی میرے بالون سے مجکو باندہے تو وہ توڑ نہ سکونگا اوس بی بی نے کسیطرح اوسکے
سر کے بال لیکر رسے بناکر اوسکو باندہا اون نے کہا کہول دے جورو نے کہا مین نہین کہولتی تو توڑ ڈال جسطرح اور
چیزون کو توڑتا تہا اونہون نے کہا مینے تجہہ سے کہا ہے مین اوسکو توڑ نہیں سکتا اوس بی بی نے کافرونکو خبر دی ایک ساتہ
اونکو پکڑ لیا اور جو قول قرار جورو اوس احمق بی بی سے کیا تہا کچہہ نہ کیا شمعون کے ہاتہہ پاؤن ناک کان کاٹ کر شہر کے
دروازے کے آگے ڈال دیا جو خراب ہوکر مرجاوے رات کو جب نماز پڑہنے کا وقت ہوا شمعون نے اللہ تعالی
کی درگاہ میں مناجات کی دعا مانگی کہا اے پروردگار تو جانتا ہے تیری راہ تیری دوستی میں اون کافرونے
میرے ساتہہ یہہ معاملہ کیا ہے تو قادر ہے جو مجکو اچہا کر دے اور میری مدد کرے حق تعالی نے شمعون کی دعا قبول کی اور
ہاتہہ پاؤن سب کچہہ ٹہیک ہو گئے اور جیسے اوسکی قوت تہی زور تہا وہہ بہی دیا اور اتنی قوت اور زیادہ بخشی اوٹہہ کر
کہڑا ہوا شہر کے دروازے کے پاس آیا لوہے کا دروازہ تہا شہر کا بند تہا پکڑ کر اوکہاڑ ڈالا اندر پہنچکر کہر کہر
جاکر کہر والی ستون پکڑ پکڑ کر کہینچ لیتا تہا چہتیں کہرون کی گر گر پڑتے تہین سب کو مع چہوٹون بڑون کے نیچے دبکر
مرجاتے تہے اسیطرح اوسی رات مین سبکو ہلاک کیا مار ڈالا پہر حق تعالی نے شمعون کو ہزار مہینے کی عمر اور بخشی
ہزار مہینے تک دن کو روزہ رکہتا کافرون سے جہاد کرتا رات کو نماز پڑہنے میں مشغول رہتے ایسے کام کرتے اتنے مین آئے
تہے حضرت جبرئیل علیہ السلام ایک دن یہہ قصہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں بیان کیا حضرت نے
اصحابونکی حضور میں [illegible] انہون نے سنکر اوسکے اوپر حسرت کی اور تعجب کیا اور کہا یا رسول اللہ
[illegible]

بڑی دولت کو کیونکر پہنچا پس اس بات کے اوپر حق تعالی نے یہہ سورت بہیجی اور فرمایا تمکو ایک رات ایسے دی ہی
کہ اوس رات کو جاگو بندگی کرو تو ثواب مین ہزار مہینے سے زیادہ ہی بہتر ہے فرماتا ہی اللہ تعالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ تحقیق ہمنے نازل کیا ہی بہیجا ہی قرآن ہمنے اتارا ہی اوسکو فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ شب قدر
مین تمام قرآن اوس رات مین لوح محفوظ سے دنیا کے آسمان پر ایک بارگی آیا اور بیت العزت مین جو چوتہے آسمان
مین ایک گہر ہے فرشتونکی حوالہ ہوا پہر جبرئیل علیہ السلام اللہ تعالی کے حکم سے تئیس برس مین آیت آیت سورت سورت
بروقت مصلحت کے موافق لائے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اسطرح سب قرآن پہنچا وَمَآ اَدْرٰىكَ
مَا لَیْلَۃُ الْقَدْرِ اور کسنے بتایا تجکو کیا جانتا ہی تو کیا بڑی چیز ہے شب قدر کیسے عزت کی اور بڑائی کی رات
یہہ رات شب قدر کے دو نام لیلۃ المبارک اور لیلۃ السلام برکت کی اور سلامتی کی رات ہی اور لیلۃ القدر
اسواسطے اوس رات کا نام ہی جو قدر تقدیر کے اندازی کے معنے ہین اوس رات مین ایک برس تک کا جو حکم تقدیر اللہ تعالی
کے بندونکی حق مین ہوتی ہی کسکا کیا منصب ہے کیا پہنچیگا یا نہ پہنچیگا کیا ہوویگا کیا نہوویگا کون پیدا ہوویگا
کون جیتا رہیگا کون مریگا یہہ سبکچہ فرشتونکو جو کام کرنیوالی فرشتے ہین اونکو معلوم ہوتا ہی برسون تک اسیطرح
کام کرتے رہتی ہین اوس اندازہ مین اوس حکم مین تقدیر کے کچہ تفاوت نہین کرتے اوس سبب اوس رات کا
شب قدر نام ہے اور یہہ سبب ہی جو قدر مرتبہ تو بہت ہین اوس سبب اوس مبارک رات کی سب راتون مین
بہت بڑی قدر ہے اسواسطے شب قدر نام پایا خبر مین آیا ہی جو فرشتے ہین سبکا پیدا ہونا اوسی رات مین ہوئی ہی
اور کتابین جو سب پیغمبرونکے اوپر اوتری تہین توریت موسی علیہ السلام کو انجیل حضرت عیسی علیہ السلام کو اور
زبور حضرت داود علیہ السلام کو اور صحیفے حضرت موسی علیہ السلام کے اسی رات مین نازل ہوئی ہین اور بڑی
ہی جیسے قرآن مجید حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر اوسی رات مین اوترا ہی اور جنت کی باغ اور حضرت
آدم علیہ السلام کے ابتدا پیدایش کا اوسی رات مین ہوا ہی سے اللہ تعالی نے اسی رات کے حق مین فرمایا ہی قرآن
مین فِیْهَا یُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِیْمٍ یعنے اوس رات مین جدا ہوا ہی ہر ایک کام محکم بڑی بڑی کام محکم اللہ تعالی
کے قدرت کی اوس رات مین پیدا ہوئی ہین اس سبب اوس رات کی بڑی قدر ہے لَیْلَۃُ الْقَدْرِ خَیْرٌ

یعنی شب قدر بہتر ہی طاعت بندگی ہزار مہینونکے سے سوای اوس رات کی ہے اول ہزار مہینوں سے بہتر ہے پہر رات
جس مہینونمین غازی بنی اسرائیل کا جہاد کرتا تہا بندگی کرتا تہا بہتر ہے خوبیونکی واسطے جو مومن مسلمان بندگی کرتے
ہین اوس رات مین جاگتے ہین نماز پڑہتے ہین خدا کی یاد مین رہتے ہین ہزار مہینے کے بندگی کا ثواب پاتے ہین عزت
بڑائی الله تعالی کے طرف سے حاصل کرتے ہین ہر ایک نیک عمل کہ قدر اچہی کام کے مرتبہ الله تعالے کے نزدیک زیادہ ہوتا ہی
حضرت رسول صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا ہی مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ اِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ
ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ یعنے جو کوئی قایم ہووی بندگی مین کہڑا ہووی نماز پڑہی شب قدر مین ایمان کے راہ سے اخلاص
سے اوس کام کو بڑا کام جانکے کرے جہ کر اوسکے اول آخر کے گناہ بخشے جاوین الله تعالے اپنے مہربانی سے سب گناہ
اوس بندہ کی بخش دیوی تقصیرین معاف کری حضرت بی بی عایشہ رضی الله عنہا نے حضرت رسول صلی الله علیہ وسلم
کے خدمت پوچہا میں جو شب قدر کو پاؤن تو کیا دعا کرون رسول صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا یہ دعا کر اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ
عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا ثَوَابَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَاَلْحِقْنِي
بِالصَّالِحِينَ یعنے ای پروردگار یا الله تحقیق تو عفو ہی بخشنے والا ہی گناہونکا نام تیرا عفو ہی دوست
رکہتا ہی تو بخشش کو تو میری گناہونکو بخش دے یا الله نصیب کری ہماری تئین ثواب اوس رات کا اور جو وفات
دیوی تو مسلمانی کے حال مین مار اور صالح اچہی بندونمین داخل کر یعنی ان صدیقونکی ساتھ ملا دے تکہلو اور قدر عربی
مین تنگی کو بہی کہتے ہین لَيْلَةُ الْقَدْرِ کے معنے اسطرح بہی کہتے ہین جو یہ تنگی کے رات ہی اوس سبب رات کے تنگی
ہے جو اوس رات مین اتنے فرشتے آسمان سے دنیا مین زمین کے اوپر آتی ہین جو تمام دنیا فرشتونکی بہتایت سے
تنگ ہو جاتی ہی بعضے بزرگ بڑا لوگون نے کہا ہی جو شب قدر سب تمام برس کے راتونمین ایک رات ہی اور بہت
لوگ بزرگ بڑی آدمیون نے کہا ہی اور کہتے ہین یہ رات رمضان ہی کے راتونمین ہی پہر یہ لوگ جو رمضان کی
راتونمین مقرر کہتے ہین بعضے اون لوگونمین سے کہتے ہین تمام مہینے کے راتونمین کوئی ایک رات ہوتی ہی
اول کے دس راتونمین کہ بیچ کے دس راتونمین اور یہی آخر کے دس راتونمین اور بہت علمائ فرمایا ہی
جو آخر کی دس راتونمین ایک رات ہی طاق راتون سے اکیسوین تیسوین پچیسوین ستائیسوین اور انتیسوین
حضرت رسول صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا اَلْتَمِسُوهَا فِي الْاَوَّلِ وَالْعَشْرِ الْاَوَّلِ وَآخِرِ فِي الْاَوَّ ...

یعنے ڈھونڈھو طلب کرو شب قدر کو آخر کے دس دنو تو نمین طاق راتین رمضان سے کے بعضے اصحاب اور امام شافعے
لوگو نمین اکیسوین رات مقرر کے ہی اکثر بزرگون نے اکیسوین ہی تاریخ رمضان کے شب قدر پائی اور اک
نے او حضرت ابن عباس رضی الله عنہم اور امام اعظم ابو حنیفہ رحمة الله علیہ نے ستائیسوین رات اختیار کے ہی یہ
دلیل اسطرح لاتے ہین جو لیلة القدر کے نو حرف ہین اور اس سورت مین تین بار لیلة القدر کا لفظ آ
حرف جو تین بار آئی ستائیس ہوی یہ اشارت ہی جو ستائیسوین رات ہی بہت بزرگون نے ستائیسو
مین شب قدر پائی ہے اور یہ بات ہی جو اس سورت مین تیس کلمے ہین ستائیسوین کلمے کا لفظ ہی جو
مَطْلَعِ الْفَجْرِ خبر مین آیا ہی اور ہیگا لفظ شب قدر سے او پر دلالت کرتا ہی یہ بات بہی اشارت
ستائیسون رات ہووی اور خدا ہیشلے بہتر جانتا ہی کونسی رات ہووی جسکو نصیب ہوتی ہے
پاے رہتا ہی بہت چیزین الله تعالے چہپائین ہین کتنے چیزو نمین کتنے چیزین پوشیدہ کین ہین
دنمین ایک ساعت ہی اوس ساعت کو جو کوئی پاوی جو دعا کری او سوقت قبول ہو جاوی پہر اوسے
کو جمع کے تمام ساعتو نمین چہپا دیا ہی صَلٰوةُ الْوُسْطٰی کو پانچ نمازو نمین چہپایا ہی اسم اعظم
جو ہی سے سب مطلب حاصل ہو جاتے ہین تمام اسمون مین اپنے چہپایا ہی اونہین اسموں میں
سے باہر نہین ولیون کو دوستون کو اپنے مومنون مین مسلمانو نمین چہپایا ہی اونہین مین ہین ا
باہر نہین او مقبول طاعتین مرضی کے موافق الله تعالے کے بندگیاں اونہین بندگیون اور طاعتون
چہپے ہین اوسیطرح شب قدر کو راتو نمین چہپایا ہی اور موت کا وقت ہر ایک کا مقرر کرکے نہین ف
اونہین وقتو نمین وہ بہی ایک وقت ہی قیامت آنے کی اوپر ایک ساعت ہی اونہین ساعتو نمین او
چہپایا ہی مقرر کر نہین بتایا جو اتنے برسون مین اتنے دنو نمین فلانے دن فلانے ساعت قیامت آو
اوس چہپانے مین بہت فایدہ ہین بندونکی واسطے جمعے کے ساعت کو پوشیدہ کیا ہی جو کوئی طلب کیا جاہی تما
بندگی مین دعا مین مشغول رہیں تمام دنکی بندگی کا ثواب پاوی اور وہ ساعت الله تعالے کی فضل سے پاوی
بیچ نماز کے نگہبانی کا تقید فرمایا محافظت کرنے کہا ہر نماز پانچون نمازون میں درمیان ہی ہین جیسے کی صبح
نماز درمیان مین ہے دو نمازین دنکی ظہر عصر ایک طرف دو نمازین رات کے مغرب عشا ایک طرف

در بیچ بات یہی ہے جو صبح کے نماز میں صبح سے روشنی اور رات کے اندھیاری کے درمیان ہے یہ ظہر کے نماز درمیان
ت ہے آدھا دن ایکطرف ہی اور آدھا دن ایکطرف ہی اور دنکی دو نمازیں ہیں کے درمیان میں ہی صبح کا اور عصر کے
ور حدیث میں بہی ہے اور بہت اصحاب اور امام کہتے ہیں صلوٰۃ الوسطیٰ عصر کے نماز ہے دو نمازیں او
سے ایکطرف ہیں ظہر اور فجر ظہر میں قصر ہے سفر میں چار کے جگہ دو پڑہتے ہیں اور فجر میں قصر نہیں
سیطرح دو نمازیں ایکطرف ہیں جو ایک نماز میں قصر نہیں اور مغرب کی نماز بہی وسطیٰ ہے
رمیان ہی ہے زیادہ اور کم رکعت میں فرض نمازوں کے زیادہ چہار رکعتیں ہیں فرض اور کم دو رکعتیں ہیں
رض چہار اور دو کی درمیان میں تین رکعت ہیں سو مغرب کے نماز ہی اور مغرب کے نماز درمیان ہی دو نمازیں
یکطرف ہیں اوسکے جو اون نمازوں میں خفی قراءت ہی آہستہ پڑہتے ہیں اور نمازیں ایکطرف سے جن میں جہر
اتا ہی پکار کر پڑہتے ہیں عشا اور فجر یہ عشا کے نماز بہی درمیان میں ہی اوسے دو نمازوں میں ہی جن میں قصر نہیں
غرب اور بعد فجر کے نماز یا مغرب کی نماز سے رات کی عبادت شروع ہوتی ہی اور صبح کے نماز سے رات
عبادت ختم ہوتی ہی اسطرح ہر نماز ہر ایک طرح سے درمیان میں ہی اور اسم اعظم کو سب اسموں میں چھپایا ہے
و ہر کوئی ہر اسم کو اللہ کے ہر نام کو اسم اعظم ہے بوجہی بڑا ہی نام جانی جو یقین کر کر جس اسم کو پڑہی تو وہی
اسم اوسکا واسطے اسم اعظم ہوجاوی ادب سے پڑہی ثواب پاوی اور ولایت کو مومن مسلمانوں میں
چہپایا ہی تو سب مومن مسلمان اونمیں ایک دوسرے کو برا نجانے ہر کوئی ہر ایک دوسرے کا ادب کرتا ہی ہر کوئی
ان سبمیں ایک دوسرے کو اپنے لکا دوست جانتا ہی ہر طرح سب لوگ فایدہ پاتے رہیں اور قبولیت
طاعتوں میں چہپائی ہے تو سب مومن مسلمان سب طرح کی طاعت بندگی تن کے زبان دل کے مال کے جانکی
جو ہو سکی کریں کونسے عمل میں قبولیت آجاوی بیڑا پار ہوجاوی موت کے ساعت چہپائی ہی تو ہر مومن مسلما
ہر ساعت میں شکر کرتا رہی اور اگلی سے ساعت کو اپنے دلمیں گنتا رہی جو اگلی ہے ساعت موت کے
نہووی اچہا کام کرتا رہی غافل نہوجاوی خاطر جمع کر کر نہ بیٹہی اسیطرح قیامت کی ساعت ہر ایک
اگلی کے ساعت کو بوجہتا رہی کس ساعت میں حکم ہوجاوی صور پہونکنیکا خیر کا کام ہمیشہ کرتا رہی اسیواسطے شب قدر
کو چہپایا ہے ہر مومن مسلمان ہر رات کو جاگتا رہی بندگی کرتا رہی شب قدر کو ڈہونڈہتا رہی اللہ تعالیٰ کی حکمت

مانگتا ہی اور ہر رات کی ایمان اور اخلاص سے قدر بوجہتا ہی تو اسطرح ہر رات میں شب قدر کا ثواب پاتا ہی
ہر رات مومن مخلص کے واسطے شبقدر ہی وہ رات کے قدر بوجہتا ہی اور حدیث میں آیا ہی مومن نے جس رات کے
قدر بوجہی اور اوس رات مین اخلاص کے ساتھ بندگی مین پروردگار کی مشغول ہوا وہی رات اوسکے واسطے شبقدر ہی
شبقدر کا ثواب پاتا ہی اور حدیث مین آیا ہی جسنے مغرب کے نماز اور عشا کی نماز جماعت سے پائی شبقدر کے
ثواب کا حصہ اوسنے پایا بعضے تفسیرونمین قرآن کے لکہا ہی جو کوئی ستائیسوین راتکو رمضانکی بارہ
رکعتین نماز کے پڑہی ہر رکعت مین اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ایکبار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تین بار اور ہر دو رکعت کے
پیچہے سو بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑہی گناہ بخشے جاوین بلائین سب دین دنیا کے اوسکی دور ہووین اور شبقدر کا
ثواب پاوے اور بعضون نے تفسیر مین لکہا ہے ہر رات کو رمضانکی تراویح کے پیچہے دو رکعت نماز پڑہی
ہر رکعت مین ایکبار الحمد للہ اور تین بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑہی ایسا ثواب پاوے جیسا قرآن کو دو بار
ختم کیا اور شب قدر جو بہتر فرمایا ہی ہزار مہینے سے ایک وہ بات ہی جو بیان مین آئی شمعون کے ہزار مہینے کے بندگی سے
سے بہتر ہے اس راتمین بندگی کا ثواب اور یہہ بات ہی جو حضرت سلیمان علیہ السلام کا ملک تہا بڑی بادشاہی تہی
تمام دنیا کے بادشاہی تہی پانسو مہینے بادشاہت کے اور سکندر ذو القرنین بہی تمام دنیا کا بادشاہ تہا بہت بڑی
دولت تہی اوسکا اوسنے بہی پانسو مہینے بادشاہت کے وی بڑی دونون بادشاہت ہونکی ہزار مہینے ہوئی تو فرمایا
پاک پروردگار نے جو مومن شب قدر مین اخلاص سے بندگی کا ایسا کچہہ ثواب پاوے جو اون دونون کے ہزار مہینونکی
بادشاہی دولت سے زیادہ ہوجاوے یہہ دولتین آخر کو جاتے رہین آخرت کے دولت ہمیشہ رہیگی تَنَزَّلُ
الْمَلٰٓئِکَةُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا اور اوترتے ہین فرشتے آسمان سے زمین کے اوپر دنیا مین اور جبرئیل
علیہ السلام بہی اوترتے ہین اوس رات بیچ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ حکم پروردگار کے سے اپنے مِنْ کُلِّ اَمْرٍ ہر ایک
کام کے ساتہہ ہر ایک کام کے واسطے جو خیر برکت کے کام ہین اور حق تعالی نے وی کام قضا کی ہے بندی کے حق مین
حکم کیا ہی اون کامونکا جو کچہہ تمام برس مین ہونیگے اور خبر مین آیا ہی اور تفسیرونمین لکہا ہی جو خیر کے کام دنیا مین
تمام برس مین ہونے والی ہین شب قدر مین اون کامونکی بنیاد رکہی جاتی ہی اسباب تیار ہوتے ہین ہر سلامتی

یے کاموں کا حکم فرشتے ہرجاگہ پروردگار کو پہچانتے ہیں باران کا مینہ کا برسنا روزی رزق دینے کا ساعت فتح مومن
مسلمانوں کی لشکر کے اولاد کا فرزندوں کا پیدا ہونا فرحت کی تازگی ہونے یاد کا چلنا اوسیطرح سے اور خیر کے
تمام ایسے رات میں ہوتے ہیں اور جو کچہ کہ وہ ناخوشی کے کام ہیں آدمیونکا مرنا ہی مینہ کا نہ برسنا قحط و وبا ہونی
فوجونکی شکست پیسونکا پیدا ہونا فقر فاقہ اور اسیطرح کے کام شب برات میں ہوتے ہیں ایک برس تک کا جو کچہ
ہونا ہی الله تعالی کیطرف سے فرشتونکو حکم احکام ہوتے ہیں سَلَامٌ هِيَ وہ رات شب قدر کے تمام خیر کے اور
سلامت کے ہی اور فرشتے ہرجاگہ ہر گہر میں مومنونکی گذر کرتے ہیں مومنونکی اوپر سلامت کہتے ہیں سلامتے
دین کے ایمان کے مومنون مسلمانون کو بشارت دیتے ہیں دعا کرتے ہیں حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ یعنی فرشتونکا
اوترنا اور سلامت کے بشارت دینی اول رات سے لیکر نہایت وقت پیدا ہونے نکلنے صبح صادق
کہ وقت تک ہے جب تک سپیدی صبح کے نکلتے ہی ایک روایت ہی حدیث میں ہی جو روح ایک فرشتہ ہی
بزرگ بڑا فرشتہ ہے سر اوسکا عرش کے نیچے ہے اور پانو اوسکے ساتوین زمین کے نیچے ہزار سر ہین
اوسکے ہر ایک سر اوسکا ساری دنیا سے بڑا ہی ہر سر میں اوسکا ہزار چہرے ہیں اور ہر ایک چہرے میں
ہزار دہن ہیں مونہہ ہیں اور ہر مونہہ میں ہزار زبانیں ہیں اور ہر ایک زبان سے جدی لغت کہتا ہی جدی بولے
بولتا ہی جو ایک بولے دوسری بولے سے ملتے نہیں ہر ایک بولے میں پاک پروردگار کے تسبیح کرتا ہی
ثنا صفت تعریف کرتا ہی اور اوسکے تسبیح کرنے میں ساتوین آسمان کے فرشتے خدا تعالی کو سجدہ
کرتے ہیں تسبیح کرتے ہیں عرش کے بعد کوئی چیز الله تعالی نے اوس روح فرشتے سے بڑی چیز نہیں بنائی
صبح شام کو تسبیح کرتا ہی وہی فرشتے ہی اوس رات کو پاک پروردگار کے حکم سے آپ کو چہوٹا کر کر
دنیا میں اوترتے ہیں اور کتابونمیں لکہا ہی جب شب قدر ہوتی ہی حق تعالے کیطرف سے جبرئیل علیہ السلام
کو حکم ہوتا ہی جو اور لاکہون کروڑون فرشتونکی ساتہہ دنیا میں اوترتے ہیں ایک سبز نشان جہنڈا
نور کا اونکی ساتہہ ہوتا ہی کعبے کے چہت کے اوپر رکہتے ہیں اور تمام فرشتے زمین میں سیر کرتے
پہرتے ہیں ہر ایک گہر میں مومنونکی داخل ہوتے ہیں جس گہر میں کتا ہوتا ہی یا تصویر موسیقی
[illegible] کی اسباب سے کچہ ہوتا ہی ڈہولک طنبورا سرنگ کباب شراب ہوتی ہیں یا اسباب

شراب کے صراحی پیالہ ہوتے ہین اون گہرون مین نہین داخل ہوتی ہین اور سب جاگہ جاتے ہین جو مومن مسلمان
جاگتا ہی نماز پڑہتا ہی ذکر کرتا ہی قرآن پڑہتا ہی اچہا کام کرتا ہی اوسکے اوپر سلام کرتے ہین جو کوئی
دعا کرتا ہی آمین کہتے ہین اور حضرت جبرئیل اور فرشتے مومنونکی ساتہ مصافحہ کرتے ہین ہاتہ چومتے ہین
نشان اونکی علامت ہاتہ چومنے کے یہ ہی دل اوس وقت نرم ہوجاتا ہی آنکہون سے آنسو چلنے ہین خوش
حالے کے مصافحہ کرنے کے وقت اور خدایتعالی کے رحمت مومنون کی اوپر نازل ہوتے ہی اور ترتے ہی خدایتعالی کے
بخشش بخشایش پاتے ہین قدر بڑہتے ہی مومنونکی دنیا اور آخرت مین بلندی ہی پہر جب صبح نزدیک ہوتے
ہی حضرت جبرئیل علیہ السلام سب فرشتونکو پکارتے ہین کہتے ہین اب چلو آسمان مین اور سب فرشتے حضرت جبرئیل علیہ السلام
کے ساتہ ہوتے ہین جہنڈا اوٹہا لیتے ہین آسمان کو چلی جاتی ہین پہر فرشتے حضرت جبرئیل سے پوچہتے ہین حق سبحانہ تعالی
نے مومنون مسلمانون محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے امت کے ساتہ کیا کیا جبرئیل علیہ السلام فرشتون سے کہتے ہین حق سبحانہ تعالی
نے اونکی اوپر رحمت کے مہربانی کے نظر سے دیکہا اونکی گناہونکو معاف کیا بخشا سوای چار گروہ کی چار طرح کے
آدمیونکو جو مومن مسلمان کہلاتے تہی اونکو نہ بخشا فرشتے پوچہتے ہین وی کون لوگ ہین جو محروم رہی جبرئیل کہتے
ہین ایک وی لوگ ہین جو مومن بت پرست ہین ہمیشہ شراب پیتے رہتے ہین دوسری عاق ہین وہ لوگ ہین جو اپنی
مای باپ کو آزار دیتے ہین ناخوش کرتے ہین تیسری وی لوگ ہین جو قطع رحم ہین اپنے بہن بہانجے خویش قرابتیو
ساتہ پیوند نہین کرتے ملتے نہین اوسکا حق بجا نہین لاتے آپس مین لڑتے ہین ناخوشیان کرتے ہین اخلاص
پیار شفقت دلاسا لینا نہین کرتے اور چوتہی شلحن ہین وی لوگ جو آپس مین کینہ رکہتے ہین اپنے بہائی مسلمانون
سے دشمنی کرتے ہین آپس مین بات نہین کرتے ناخوشیان بد اخلاقیان کرتے ہین اون چار گروہ کو نہ بخشا اور
سبکو بخشا اللہ تعالی سب مومن مسلمانون کو توفیق بخشے اچہی کام اچہی عمل اچہی خصلتون کی اور
بری کام بری عملون مین بری خصلتون مین نہ ڈالی سب طرح سے ایمان مسلمانی مین سچا رکہی حضرت
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروی متابعت مین رکہی ایسے باتین سب طرح کی دین دنیا کے خیر خوبی سے
آمین آمین آمین — سورت بینہ مدنی ہے آٹہ آیتین ہین چورانوی کلمے تین سو چہانوی حرف ہین اس سورت مین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لم یکن

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا نہتی وی لوگ جو کافر ہوئی کافر ہی کافر ہے مری مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ
کتاب والونکی گروہ سے یہود توریت کی تابع حضرت موسے علیہ السلام کی امت نصاری انجیل کی تابع
حضرت عیسے علیہ السلام کی گروہ وَالْمُشْرِكِيْنَ اور شرک لانے والونکی گروہ سے جو کافر ہی
کافر مری یہ سب کون تہی مُنْفَكِّيْنَ جدا ہونے والی مومنونکی گروہ سے اوسمین یعنی اس مین اونکی
کچہ فرق نتہا کوئی کسیکو جان نہ سکتا تہا کافر کون ہے اور مومن کون ہے سب ہر کوئی اپنا اپنے طریق
مین اکسان ہتی برابر تہی یہود کا ایک دین تہا سب یہود اوس دین کے تابع تہی حضرت عیسے علیہ السلام
کے اوپر ایمان نہ لاکر کافر ہو رہی تہی نصاری کا ایک دین تہا سب نصاری اوسے دین مین تہی دین کے
حقیقت اصل راہ بہول رہی تہی مشرکون کا بہی ایک عقیدہ تہا بت پوجتے تہی گمراہ تہی سب کوئی اصل کام سے بے
خبر تہی اور رسمون مین عادتون مین بند تہی جو لوگ ایمان کے لائق تہی وی ایمان نہ پاسکتے تہی اور جو لوگ
کفر کے طبیعت رکہتی تہی کافر ہونے کی لائق تہی اپ کو اچہا جانتے تہی خوب بوجہتے تہی ہر کوئی اپنی اپنی راہ
رسم کو بہلا جانتا تہا یہ نہ معلوم تہا کسیکے اوپر ایمان کے حقیقت کیا ہی مسلمانی کیا چیز ہی اخلاص کسکو کہتے مین
اللہ تعالی کے راہ مین سچا کون ہی اور جہوٹا کون ہی جہوٹون سچون سے جدا نکرتے تہی اونکی درمیان تفاوت
ظاہر نتہا لائق نالائق مین تمیز نتہی حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ جس وقت تک جب تک جو آیا اون سب لوگون
کے اوپر ہدایت کی واسطے راہ بتانے کو جدا کر دینے والا حق اور باطل کا تفاوت کر دینے والا سچ جہوٹہ
کا روشن دلیل ظاہر حجت رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ پیغام لانے والا خدای تعالی کے طرف سے پیغمبر حق
سچا نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم بہت معجزونکی ساتہ اون سبکی اوپر اونکی پیغمبری کا سچ ظاہر ہوا ایک بڑی دلیل اونکی سچ ہونے
ہو امی تہی کچہ کسی سی تعلیم نہوئی پڑہی نہین تہی خط لکہنے نجانتے تہی اوس حال مین قران مجید لائی خدای کے کلام لائی
جو لاکہون گروہون مین پڑہی ہوئی فاصلون مین سے اونکو قبول کیا مانا ایمان لائی اور ہزارون کافرون دشمنون
نے چاہا جو اس سورت کے برابر بہی قران کی سورتون سے کہہ لاوین کہین کسی جاگہ پاوین جو یہ خدا کا کلام نہین آدمی
کا کلام ہی محمد نہ لائی مین ہم بہی کہہ سکتے ہین ایسے بات ہم بہی کہہ لاوینگے بہت سر پٹکتے رہی بہت فکر کی
[illegible] بڑی محنت سے کے ایک سورت کی برابر چہوٹے سورت کے برابر بہی نہ کہہ سکا سب دشمن عاجز ہو رہے

زرد رو ہو گیئے ایسا بڑا معجزہ لائی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم جو قیامت تک وہ معجزا جاری رہیگا محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم
اب بہی روشن دلیلین اللہ تعالی کی وحدانیت کے اوپر ایسے روشن دلیل قرآن مجید اپنے ساتہ لائی اسیبات کو
فرماتا ہی پاک پروردگار یتلوا صحفا مطہرۃ کہ پڑہتا ہی رسول اپنے امت کے اوپر تعلیم کرتا ہی سکہلا
امت کو صحیفے پاک کاغذ لکہی ہوئی عیبون سے ہزل سے بیفایدہ بیہودی باتون سے غلطیون سے تفاوت
سے جہل باتون سے پاک مصحف جو جہوٹہ سے تہمت سے باطل سے بی بہرا باتون سے پاک ہے قرآن
مجید پاک پاکیزہ اچہی کر کے راہ بہشت کے بتاتا ہی سب کتابون کے ہدایت اس کتاب مین جمع ہیے
فیہا کتب قیمۃ ان پاک صحیفو نمین قرآن کے جدی جدی سورتو نمین ان کاغذون مین
جو لکہی ہوئی ہین محکم باتین حکمت کے باتین حکم احکام خبرین نصیحتین لکہی ہوئی ہین ہر ایک سورت
محکم کتاب ہے ہر سورت مین ہر طرح کے فایدی ہین وی باتین لکہی ہوئی ہین تمام قرآن مین جن باتون
سے مومن مسلمان اچہی راہ بہشت کے راہ اللہ تعالی کے رضامندی کے راہ پاوی دوزخ سے چہوٹین بہشت
مین جزای اللہ تعالی کے قرب کے دولت دیدار کے دولت کو پہنچین یہ سب فایدی ہین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے آنی کے اور قرآن مجید کے لانے کے حضرت نے صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کے آنی سے پہلی سب لوگ اپنی اپنی
راہ رسم دین ایکن کے اوپر تہے آپس مین درہم برہم تہی سب بڑا غفلت جہالت نادانی کے راہ مین چلی جاتی تہی
مومن کافر مین فرق ظاہر نہ تہا کسیکو معلوم نہ تہا جو لایق کون ہی نالایق کون ہی جب اچہی بری کہ بد ہوسہا تہی ابو بکر
صدیق اور سب اصحاب مومن مسلمان تہین اور ابو جہل ابو لہب اور کافرون مین کچہہ فرق تفاوت نہ تہا جب
خدا تعالی کے طرف سے محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم پیغمبر ہو کر آئی اور محکم کلام خدا کی لای سب طرح کے خیر خوبی
کے باتین قرآن مجید کے سبکو سنائین بعضے لوگ جو اصل سے سعادت مند تہی کلمہ سننے سے توفیق
رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ایمان لائے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ایمان لائے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو سچا
اللہ تعالی پاک پروردگار کو پہچانا کتاب کو مانا آخرت کے اوپر یقین کیا خدای تعالی کا حکم بجا لائی کلمہ پڑہا
رکہا نماز پڑہی مال کے زکات دی حج کیا اور جو کچہہ نکرتے تہی سو کیے مومن ہوی مسلمان کہلائی ہمیشہ بہشت کے
نعمتون کو پہنچے اور بعضے لوگ جو اصل سے کم بخت تہی وی آدمی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ

اوپر ایمان نہ لائے اونکی بات نہ سنے کچھہ نجانے خدا تعالے کو نہ پہچانا قرآن نہ پڑھا نہ سمجھا نہ مانا آخرت کی اوپر
ایمان نہ لائے یعنی رہے حکم خدای تعالے کے بجانہ لائے کلمہ نہ پڑھا روزہ نہ رکہا نماز نہ پڑہی زکات نہ دی
کچھہ کام منع کیے ہیں جو ہی کام کرتے رہے ہمیشہ دنیا کے پیچہے غفلت کے گڑہی نادانی کے کوئی میں ڈوبی رہی ہم
ک کافر رہی مشرک رہی منافق رہی مومنوں مسلمانوں سے جدا ہو پڑی دوزخ میں جلنے کے لایق ہوئی مومن
فر میں فرق تفاوت ظاہر ہو گیا دو طرح کے حکم احکام دنیا سے لیکر آخر تک جاری ہو گئی یہہ ہزاروں لاکہوں
دی اللہ تعالے کی حکمتوں کی پیدا ہوئے ظاہر ہو گئے وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اور جدا ہوئی اختلاف
کیے محمد رسول اللہ کی پیغمبری میں اون لوگوں نے جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہی توریت انجیل والی یہود نصاریٰ
اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ مگر پیچہے اوس بات کے جو آئی اونکی اوپر روشن دلیل ظاہر حجت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم
جا پیغمبر اور قرآن اور معجزہ یا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کی پیچہے جدا ہو گئے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم
آنی سے پیغمبر ہونے سے پہلی سب لوگ یہود نصاریٰ تہی کتاب والی حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے آخر زمانے
اوپر ایمان رکہتے تہی خدای تعالے کی کلام میں توریت انجیل میں دیکہتے تہی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت
تعریف جو خدای تعالے نے کہی پڑہتے تہی یقین جانتے تہی محمد آخر زمانی کے پیغمبر ہیں اونکی تابع ہونے میں خدا کا
حکم ہے ہمیشہ انتظار میں رہتے کب آخر زمانے کے پیغمبر پیدا ہوویں جو اونکی اوپر ایمان لاویں سعادت
پاویں پہر جب حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو رسالت کا حکم ہوا پیغمبری آئی قرآن کے سورتیں آیتیں وحی اوتری
یعنی خدای تعالی کے طرف سے آنی لگی سب خلق کے اوپر ظاہر ہو گیا جو میں آخر زمانی کا پیغمبر ہوں میری تابع
ہو جاؤ دونوں جہانکی خیر خوبی پاؤ تب کتاب والی متفرق ہوئی دو گروہ ہو گئے بعضے ایمان لائے بعضے کافر رہی
اللہ تعالے کو ہر ایک کی حقیقت دلونکی چہپی بات معلوم ہی بعضے لوگ اون کتاب والوں میں ایسے ہی تہی جو کتابونکی
پڑہنے سے جانتے تہی جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم آخر زمانے کے پیغمبر ہوویں سب کو اونکی اوپر ایمان لانا اونکی دین میں داخل ہونا
خدا کی حکم میں یقین رکہتے تہی پہر اپنے لوگوں میں سردار تہی بہت لوگ اونکی تابع تہی اس سبب اونکو اور کا تابع
ہونا برا لگا تا ظاہر میں کہتے تہی جو آخر زمانے کے پیغمبر پیدا ہوویں تو ہم ہی اونکی تابع ہوویں اللہ تعالے کے
نے جانا جو ایسے لوگونکو ہی سچے لوگوں کے سچے مومنوں سے جدا کر دیوی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

رسول روشن معجزونکی سلسلہ ظاہر کیا اچھی بری مین فرق ظاہر ہوگیا جنکو نہی سمجہہ جدا ہوگیا مومنونکو قبولیت کا درجہ ملا کافرونکو
اوپر اللہ تعالی کی حجت قایم ہوگئی کہنے کو قیامت مین بات ہوگیا الزام دینے سے جاگہہ ہوئی اون لوگونکی طرف خطاب
ہوویگا پہلی تم محمد کے اوپر ایمان رکہتے تہی کتابونمین صفت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پڑہی تہی پہر کیون پہر گئے کس
سبب کافر ہوگئے تمنے محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا خلاف دیکہا اونمین کسنے بری راہ کیطرف اوپر تمکو چلنے کو کہا
ہمارے رسول نے وہی راہ بتائی تہی جو سب پیغمبرون نے سب خلق کو وہ راہ چلنے فرمایا تہا سو وہ راہ اخلاص کے اصل
راہ ہی یہہ بات فرماتا ہی اللہ تعالی وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللهَ اور حال یہہ ہے جو حکم نکیے گئے یہہ یہود و نصاری
سب کتاب والی خدا تعالی نے اونکو اور جو کچہہ فرمایا تہا سوای اس بات کی جو خدا کی بندگی کرین خدا کو پوجین
خدا کی بندی ہوویں مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ اِس حال مین پوجین اسطرح کی بندگی کرین جو پاک کرنے والی ہون دین
خدا کی واسطے دین کو پاک کرنا اسطرح سے ہی جو اپنے ایمان مین کسیطرح کا شک شبہہ نہ رکہیں اپنے پیدا کرنے
والا پالنے والا روزی دینے والا خبر لینے والا سب کام مین آنی والا خدا کو جانے خدا تعالی نے جو کچہہ خبر دی
آگی کی پیچہے کی کیا ہوا تہا کیا ہوویگا جسطرح سے خبر دی ہی اوسیطرح سے سچ جانین خدای تعالی کی خبرونکو
جہوٹہ سی پاک جانین اور جو کچہہ فرمایا ہی کرنے کو نکرنے کو کرنا نکرنا قبول کرین خدا تعالی کی حکم خلاف اپنی
دلکو اپنے تن بدنکو اپنی زبان کو اپنی مال کو پاک کرین خدا تعالی کی بندگی مین یاد مین اور کسیکی بندگی
یاد نہ ملادین اپنے دلکو سوای خدای تعالی کی یاد کی اور کی یاد سے سوای خدا کی محبت کی اور کی محبت سے
سوای اخلاص خدا کی اور کی اخلاص سے پاک کرین حُنَفَاءَ میل کرنے والی پہرنے والی ہوویں
پہرنی والی ہوویں جہوٹہی عقیدون سے سچے عقیدونکی طرف اون بری راہ سے اچہی راہ کی طرف
بری کامون سے اچہی کامونکی طرف بری باتون سے اچہی باتونکی طرف غفلت سے یاد کی طرف باطل
حق کی طرف رغبت کرین ابراہیم کے طریق جو اصل طریق ہے ملت ہی اوسکو قبول کرین وَيُقِيمُوا
الصَّلوٰةَ اور نماز پڑہتے رہیں اپنے تن بدن کو خدا کی بندگی مین قایم رکہین جس خاوند نے عقل دی شعور بخشا
اوسکا شکر کرین اوس خاوند کو سجدہ کرین ایسے مہربان ایسے رحم کرنے والی صاحب کی آگی کہڑی ہو
عاجزی کرین زمین مین اپنے سر رکہیں تکبری مغروری نکرین اوسکی حکم کو سر کے اوپر رکہیں ہمیشہ

ے رہیں و یؤتوا الزکوٰۃ اور مال کے اپنے زکات دیویں جس پروردگار نے مال بخشا ہی اوسکا حکم بجالا
ے لالچ نکریں وذالک اور یہی بات جو حکم تہا سب کتاب والونکو یہود نصاری کو فرمایا تہا اپنے دلکو غیر سے
اف سے پاک کر اخلاص کے ساتھ محبت کے ساتھ خدا تعالی کے بندگی کرتے رہیں جان سے دل سے تن سے خدا کا حکم
ل کو چھوڑ کر حق کے طرف اوین نماز پڑہیں اور زکات دیویں دین القیمۃ یہی بات لیتنے ہی بات محکم دین ہی
ت مسلمانی کا دین ہی سیدہی راہ ہی محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب کسیکو اوسی دین میں اوسی راہ کی اوپر بلاتی ہاہیں
ے تعالی نے آگی بہی سبکو خلق کو یہود نصاری کو اوسی دین کے طرف بلاتا تہا اب بہی اوسی دین کے طرف بلاتا ہی
رون کافرون کتاب والون مین کیا تفاوت دیکہا مسلمانی کے دین جو قبول نہین کرتے کیا سبب ہوا
آگی مان کر اب نہیں مانتے وہی ایک حکم ہی جو اس اصل بات مین اور مسلمانی کے دین مین کچھ تفاوت ہوتا
ہوتا تب لازم تہا اون یہود نصاری کو جو مسلمانی کے دین کو نہ مانتے اور اوس تفاوت سے جانتے یہ دین
لمانی کا جو تہا ہی پہر جو اوس اصل بات مین اور اوس دین مین کچھ تفاوت نہین اصل راہ مین جو اخلاص کے راہ
بت کے راہ بندگی کے راہ ہی سب پیغمبرونکی راہ ہی حضرت ابراہیم خلیل اللہ راہ ہی اوس راہ مین اور مسلمانی کے دین مین
رق نہین تو کیون نہین قبول کرتے سب کتاب والی اپنے کتابونکو پڑہتے تہی کتابونکی بہیدونکو سمجہتے تہی صورتین
لونکی نماز روزے کی کرتے تہی اخلاص کے راہ جو اصل راہ ہی عملونکی جان ہی سب بہول گیے تہی محمد رسول اللہ
اللہ علیہ وسلم نے خدا کی طرف سے آکر اسی اصل دین دین کو ظاہر کیا ہی یہ ہی مسلمانی کا دین ہی سب کسیکو یہی دین
ار ہی یہی راہ چلنا چاہیے اسواسطے اب بغیر اوس دین کے کوئی دین اللہ تعالی کے پاس قبول نہین اسی سبب
یون مین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے تعریف تہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کے تعریف تہی صفت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
پہلی زمانون سے اللہ تعالی نے سب طرح خبر دی تہی سب کسیکو فرمایا تہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم آخر زمانی کے پیغمبر جس وقت
پیدا ہووین اپنے دین کو ظاہر کرین سب کو چاہیے جو اونکی اوپر ایمان لاوین اونکی تابع ہووین جو کچھ
کہین جس راہ مین لگاوین قبول کرین سب سے یہی قول قرار کیا تہا اب حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم
ظاہر ہونے کے پیچھے جو کوئی ایمان لایا مسلمانی کا دین قبول کیا اور جو کوئی قیامت تک قبول کریگا وہی
ہ تعالی کے پاس مقبول ہی پیارا ہی اور جو کوئی ایمان نہ لایا دین قبول نکیا اور جو کوئی قیامت تک

قبول نکرینگا وہی کافر ہے مردود ہی نامقبول ہی یہ بات کو اللہ تعالی فرماتا ہی اول فرمایا جو سب ایک طرح کی اوپر
ہو رہی تھی سچی جہوٹی ملی رہی تھی پھر روشن دلیل محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے سے فرق ظاہر ہوگیا جہوٹی سچیوں سے کافر
مومنوں سے جدا ہوگئے کافرونکی اوپر حجت قایم ہوئی کافرون کے اور مومنونکی آخر خبر دیتا ہی دونوں گروہ کی آخرت
بات فرماتا ہی إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا تحقیق وے لوگ کہ آدمی جو کافر ہی گروہ ہوئے مسلمانی کا دین قبول نکیا
کافر رہوئے کافر ہی مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ کتاب والونکی گروہ سے یہود نصاری وَالْمُشْرِكِينَ اور مشرکونکی گروہ
سے جو بت پوجنے والے ہیں اور سب گروہ سے جو نہ سمجھا کافر رہا مسلمانی کا دین قبول نکیا اور قبول کرکے خدا کی راہ سے
اپنے دین کو پاک صاف نکیا شک شبہ اپنی دل سے دور نکیے اخلاص کی راہ چلی باطل سے حق کی طرف نہ آیا
نماز نہ پڑہی زکات ندی اسطرح کے لوگ فِي نَارِ جَهَنَّمَ دوزخ کی آگ میں گرینگے جلینگے خَالِدِينَ
فِيهَا ہمیشہ دوزخ کی آگ میں جلتے رہینگے أُولَٰئِكَ یہ سب لوگ ایمان نہ لانے والی شک شبہ اپنے دلمیں رکھنے
والی خدا کی بندگی اخلاص سے نکرنے والی باطل کی راہ سے جو نہ پہرے راہ سے حق کی راہ میں سیدھی راہ میں نہ آنے وا
نماز نہ پڑہنے والی زکات ندینے والی هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ یہ ہیں بدتر خلق عالم کے بری لوگ بری آدمی کتوں
سوروں سے بیلوں سے گدہوں سے بھی بدتر ہیں حیوانوں کو عقل نہیں اسکے سبب معذور ہیں کچھ نہیں جانت
کچھ نہ سمجھی جاوینگے اون لوگوں کو عقل تہی شعور تہا اللہ رسول کو پہچان سکتے تہی پہر اوس طاقت کو اپنی سمجھ
نذر کر دینا اور دنیا کے باتوں کو دنیا کے کہانے پینے کے باتوں کو خوب سمجھی اللہ تعالی کو اللہ کے رسول کو اور
حکم احکام کو کچھ نہ سمجھی ایمان نہ لائے کافر رہی بری کام کرتے رہی اپنے دنیا کے سعادت آخرت کی دولت
خاک میں ملائی اپنی بہشت کی بادشاہی دوزخ کی آگ میں جلادی یہ اون کافرونکا حال ہی آخرت
مومنوں مسلمانوں کو اسلام مسلمانی کی راہ میں قایم رکہی کفر کی شرک کی بلا سے پناہ دیوی إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا تحقیق وے
لوگ جو ایمان لائی مسلمانی کا دین اور جو کچھ مسلمانی کے دین میں ہی قبول کیا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ اور اچہے
اسکے اچہی کام کئے ادب سے اخلاص سے جسوقت فرمایا ہی اسطرح فرمایا ہی اچہی نیت اچہی صورت أُولَٰئِكَ
یہی لوگ ایمان لانے والی یقین رکہنے والی خدا کی بندگی ادب سے اخلاص سے کرنے والی هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ
یہ ہیں بہتر لوگ بہت اچہی آدمی اچہی سمجہنے والی اچہی کام کرنے والی بہتر خلق عالم کے جنہوں نے اپنے

ت کا ہمیشہ کے بادشاہی کا کام دنیا ہی مین کر رکھا جزاؤھم جزا اونکی بدلا ایسے آدمیونکا جو اچھی آدمی اچھی
کرنے والی ہین عند ربھم اونکی پاک پروردگار کے پاس تیار ہی موجود ہی جنات عدن باغ ہین
ہ قایم رہنے والی ٹوٹنے پھوٹنے والی نہین وہی باغ جن باغونمین اچھا اچھی خوب گہر ہین رہنیکو اسطی
پ سونے کے موتیونکی لعل کے یاقوت کی جن گہرون مین سبطرح کی خوبیان تیار ہین نعمتین ہرطرح کی موجود
باغونمین سب طرح کی میوہ ہین بہار ہے گلزار ہین تجری جاری ہین بہتے ہین چلی جاتی ہین من تحتہا
لانہار اون باغونکی درختونکی نیچے سے ندیان نہرین پانی کے شہد کے شراب کے جو چاہین سو کہاوین
ا ہین سو پیوین خالدین فیہا ہمیشہ رہنی والی ہین یہ اچھی لوگ اوس بہشت مین ایسے خوبیونکی باغونمین
ے اچھی گہرون مین خوشی سی آرام سے ابدًا ہمیشہ ہمیشہ کبھی مرنے کے نہین کبھی آزاری نہووین کے کبھی کم قوت
ین کبھی بوڑہی نہووین کے ناخوش بیزار غمگین نہووین کے اپنے اون گہرونمین باغونسے باہر نکلنے کو دل
ابدًا ہمیشہ خوشحالی مین آرام مین رہین کے رضی اللہ عنہم راضی ہوا ہی خوش ہوا ہی اللہ تعالے
لوگون سے اون اچھی آدمیون سے جنہون نے دنیا مین اچھے کام کیے خدا کی رسول کے حکم کے موافق چلی خدا رسول کا
ی رکہا حکم کا خلاف نکیا ہمیشہ بندگی مین یاد مین اخلاص مین رہی ورضوا عنہ اور یہ اچھے لوگ بہی راضی
ہی خدا تعالی سے دنیا مین ہرحال ہرطرح خدا تعالی کے رضامندی مین رہے آخرت مین راضی ہووینگے راضی رہینگے
بندگی عبادت اونکی قبول ہووی کے سب طرح کی نعمتین خوبیان آرام خوشی بے حد بیشمار اور اپنا دیدار خدا تعالے
ے فضل کرم سے اونکو بخشیگا ہر طرح خوش ہووینگے ذالک یہ دولت یہ نعمت یہ خوبیان یہ خوشیان یہ آرام
ت کے دیدار جو کچھ بیان ہوا لمن خشی اوس اچھی آدمی کے واسطے ہی اوس بندیکا حق ہی جو کوئی ڈرا دنیا مین
ربہ اپنے پروردگار سے ہمیشہ اپنے خاوند کے عذاب سے خوف کرتا ہی اپنے صاحب کے ناخوشی سے ڈرتا ہی اور اوس
ت سے ڈرتا ہی جو مین اپنے پروردگار کو بہولونگا تو وہ بہی مجکو بہولیگا اوس ڈر مین ہمیشہ بندگی مین یاد مین اخلاص
محبت مین رہتا ہی   سورۃ زلزلت مکی ہے آٹھ آیتین ترپن کلمے ہین ایک سو انچاس حرف ہین
س سورت مین قیامت کی احوال کا بیان ہی اللہ تعالی قیامت کے دنکی حقیقت فرماتا ہی تو سبکوئی جانی
بات ہی اوس دن کے کیا حقیقت ہی اوس روز نیکی اور جو کوئی جیسا کریگا تیسا پاویگا التفسیر من [illegible]

لکہا ہی جو چوتہائی حصہ رات کا گذرا رہتا ایک پہر رات گیی ہتی یہہ سورت نازل ہوئی اوتری حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم
نے دن ہونے دیا اوسیوقت رات کو اندرون محل سے باہر نکلے اصحابونکو خبر دی یہہ سورت پہنچائی سبکو سنائی اور فرمایا اوسی نے
خدا یتعالی کو پرستش کرو ٹالے مت رہو کام کرو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا جسوقت جنبش دی جاوینگے ہلائی جاوینگے زمین ہلا ہلانا
اوسیکا سخت ہلانا اسرافیل علیہ السلام کے صور دم کرنے میں نرسنگا پہونکنے میں اوسکے آواز کے ہیبت سے
ایسے سخت جنبش ہووے گی زمین کے تئیں جو کوئی حویلی محل عمارت زمین کے اوپر باقی نرہینگے سب عمارتیں گر پڑ
کے اوندہی جاوینگے اور زمین کانپتے کانپتے ہلتے ہلتے ٹوٹ جاویگی ریزہ ریزہ ہوجاویگی پہر اونچا نیچا زمین میں
کچہہ نرہیگا تمام زمین آسمان برابر ہموار ہوجاویگی زمین کے صورت بدل جاویگی سخت رونے کے آواز
ہوجاویگی اور اس صورت کی آوازیں دو بار ہووینگے زمین کا لرزہ ہلنا بہی دو بار ہوویگا پہلی بار کے ہلنے
میں حویلیاں گر پڑینگی شہر ویران ہوجاوینگے بستیاں اوجاڑ ہوجاوینگے آدمی ہول ہیبت کہا کر مر جاوینگے کوئی
جاندار دنیا میں جیتا نرہیگا سب مر جاوینگے پہر اوسوقت اللہ تعالی یہہ بات فرماویگا اَیْنَ الْجَبَّارُوْنَ وَاَیْنَ
الْفَرَاعِنَةُ وَاَیْنَ الَّذِیْنَ اَکَلُوْا رِزْقِیْ عَبَدُوْا غَیْرِیْ لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ یعنے کہاں گیے یہہ ظالم
مغرور گردن کش فرعون کے مانند اپنے بادشاہ سردار اپنے وقتوں میں اپنے کو بڑا جانتے تہی کسیکو خاطر میں نہ لاتے
تہی کہاں گیے کیا ہو گیے وے لوگ جو رزق ہمارا کہاتی تہی اور بندگی ہماری غیر کو کرتے تہی کسکا ہی ملک آج کی دن
کون خاوند ہی ملک کا بادشاہ ہوتا بادشاہ قایم کون ہی پہر اوسوقت جواب دینے والا کوئی نہووے گا پاک پروردگار
اپنا جواب آپ دیویگا فرماویگا اَللّٰہُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ یعنے اللہ تعالی کا ہی یہہ ملک بادشاہ ہوتا بادشاہ
قایم دایم المتعالی ہی ایک ہے وہ دوسری شریک اوسکا ملک میں بادشاہی میں سب طرح کے کمال ہیں اور کوئی
نہیں قہار ہی غالب ہی سب چیز کے اوپر سب کسیکی اوپر اوسکا حکم ہے آگی کسیکا حکم چل نہیں سکتا کوئی دم
مار نہیں سکتا پہر چالیس برس تک عالم نیست نابود رہیگا نام نشان سب چیز سب کسیکے جاتی رہیگی جہان تمام
سنسان ہوجاویگا پہر چالیس برس کے پیچھے اللہ تعالی کے حکم سے حضرت اسرافیل علیہ السلام پیدا ہوونگے

ہو عرش کے نیچے سے ہاتھ مین لیکر حکم ہوویگا دوسری بار دم اسرافیل سے زمین جنبش [illegible]
ے قبرون سے اوٹھ جاوینگے وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا اور باہر نکالیگی کیے ہلنے لگیگی زمین اپنے اندر سے
ے بہاری بوجہونکو جتنے مردے زمین مین گڑے ہین اول اللہ تعالی کے حکم سے جی اوٹھینگے اور جو کچھ زمین کے اندر ہے
نکلنے لگیگا وَقَالَ الْإِنسَانُ مَا لَهَا اور اوس وقت کہیگا آدمی کیا ہوا ہی اس زمین کو جو آدمی کافر ہین
وہ اس حقیقت کی خبر نہین ہی دونون جنبشونمین حیران ہوکر کہینگے کیا حال ہی زمین کا ہلنے سے جنبش مین ہے
ہیبت کو دیکھکر حیران ہوجاوینگے کیا ہوئی کیا ہوویگا کیسا ہوویگا کرتے پہرینگے اسطرح ہاہتے کہتے ہول سے
وینگے اور دوسری جنبش مین دوسری ہلنے مین ہی جب سب کوئی قبرون سے نکلتے جاوینگے کافر آدمی جی اوٹھکر اس حال کو
کر تعجب کرینگے حیرت مین رہینگے کہینگے یہہ کیا حال ہے کیا حقیقت ہی کیسی بات ہی کیا ہوا ہی زمین بہی کچھ
ے اندر سے نکالدیتے ہی سبہی مردے نکلتے جاتے ہین اوٹھتے جاتے ہین اور جو کوئی آدمی مومن ہین مسلمان ہین یہہ
حقیقتین دیکھکر معلوم کرینگے اگلی سب باتین قیامت کی آتی ہے جو جو حقیقت ظاہر ہونیوالی ہے اللہ تعالی کے کلام
قرآن سے حدیث سے معلوم کیا تہا ایمان رکہتے تہی یقین کرتے ایک ایک بار سب جو کچھ باتین جو خبرین دیکھتے
ب ہونے والی ہین البتہ خوا مخواہ ہووینگے اون حالونکو دیکھکر کہینگے هَٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ
الْمُرْسَلُونَ یعنی یہہ جو کچھ احوال ظاہر ہوئی ہین قیامت کی ہونیکے آثار ہین قیامت کی نشانیان ہین
اور جب قبرون سے باہر نکلے تمام جہان اور رنگ دیکہی زمین مین سے باہر نکلی تمام مردونکو نکلتے دیکھینگے
تو کہینگے یہہ وہ دن ہی جو رحمان مہربان خاوندنے وعدہ کیا تہا اور اس دن کے ظاہر کرنیکا اور پیغمبرون نے کہا تہا
قیامت کا دن ہوویگا وہ دن یہی ہے جس دن کا وعدہ ہی يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا اوس دنمین قیامت کے
دن مین جب یہہ احوال یہہ حقیقتین ظاہر ہووینگے باتین کرینگی اوس دن تقریر کرینگی زمین قصے اپنے
خدا تعالی کے حکم سے خبرین اپنے کہینگے جس وقت اللہ تعالی سب بندون سے سوال کریگا پوچھیگا دنیا مین
اچھا برا کسنے کیا کیا کام کیا تہا بہت آدمی اپنے بری کامون سے منکر ہوجاوینگے کہینگے ہمنے برے کام
کچھ نہین کئے تب زمین کو حکم ہوویگا جو خبر دیوی تیری اوپر کسنے کیا کیا کام کئے تہی زمین بولنے لگی
گی خبر دینے لگیگی سب کسینے جس جس جاگہ جہان جہان جو جو کچھ کام کیا تہا سب کچھ کہینگے ذرہ ذرہ خبر
[illegible] دنیا مین بہی زمین کو اللہ تعالی نے علم بخشا ہی جب آدمیونکی گناہ بہت ہوتی ہین زمین کے اوپر تب

[illegible] ہین زمین فریاد کرتے ہین روتے ہین داد چاہتے ہی یعنی زمین کو صبر کا حکم ہوتا ہی یعنی عذاب
آدمیونکی اوپر آجاتا ہی جیسے بہونچال زلزلہ حویلیونکا گرنا غارت ہوجانا آسمان سے اولونکا برسنا بجلی کا پڑنا
پانی کا نہ برسنا قحط کا کال کا ہونا دشمنونکی فوجونکا آنا لوٹ مار قتل عام بہتیرا آزار دینا یہ سبکچھ دنیا مین عذاب
آتی ہین گناہونکی شامت مین اور جب دنیا مین مومن مسلمان بہت ہوتی ہین زمین کے اوپر الله تعالی کے بندگی بہت ہوتی ہی
زمین خوش ہوتی ہی دعا کرتی ہی مومنونکی واسطے خیر برکت آسمان سے اوترتے ہی کہیت اچھی پیدا ہوتے ہین پانی وقت پر
اچھی طرح برستے ہین ملک مین آبادی ہوتی ہی ارزانی ہوتی ہی امن چین رہتا ہی اور مومن مسلمان جب مرتا ہی تو اونکی عمل موقوف
ہونے سے زمین سب روتی ہی اور کافر بدکار کے مرنے سے خوش ہوتے ہی اور جس زمین کے اوپر کوئی مومن مسلمان نماز پڑہیگا
سجدہ کریگا چالیس دن تک وہ زمین اور زمینونکی اوپر اپنا فخر کرتے ہی اپنے بڑائی کرتی ہی کہتے ہی مین ایسے جاگہ ہون
جو میرے اوپر خدا تعالی کے بندگی ہوویگی سجدہ ہوویگا اور جس زمین مین مومن مسلمان ہمیشہ نماز پڑہتا ہی سجدہ کرتا ہی وہ مکان
اوسکا مرنے کی پیچہے چالیس رات دن جدائی مین روتی ہی حضرت انس رضی الله عنہ ایک حدیث روایت کرتے ہین جو
ہر صبح ہر شام زمین کا ہر ایک مکان جاگہ جاگہ آپسمین پوچہتے ہین ایک مکان دوسری مکان کو پوچہتا ہی تیری اوپر
کوئی خدا تعالی کے یاد کرنے والا گذرا ہی کسی آدمی نے تیری اوپر قدم رکہا ہی کسی مصلی نے نماز پڑہا ہی کوئی مکان
کہتا ہی نہین گذرا اسمین پر طرح کوئی مکان کہتا ہی میری اوپر خدا تعالے کے یاد کرنیوالی نے قدم رکہا نماز پڑہنے والی
نماز پڑہی ہے اسے بہر اوس مکان نیکے اور چالے مکانونکی اوپر فضیلت ظاہر ہوتی ہی اور حدیث مین آیا ہی جو اذان کی بانگ
کے اور کہ جو پانچ وقت نماز مین مومن مسلمان کہتے ہین جہانتک پہنچتے ہی جتنے دور آواز جاتی ہی قیامت مین وہانا
تک کے زمین درخت گہاس پتہ مینہ پانی سبہانکی آدمی اذان کہنے والی کے ایمان کے گواہی الله تعالے کے حضور مین دیوینگے
اور زمین قیامت مین سب کامونکی سبطرح کے خبر دینگے بانّ ربّک اوحی لہا یعنی زمین بولیگا سب منہ جو
تحقیق پروردگار نے تیری یا محمد صلی الله علیه وسلم وحی بہیجا زمین طرف حکم کیا ہی زمین کو بولنے کا خبر دینے کا فرمایا ہی جسنے تیری
اوپر جو جو کچہہ کام کیئے ہین اچہی بری سب بیان کردی کہدی ہر ایک کا احوال ہر ایک کے کام زمین کہتے جاویگے فلانے آدمی نے
فلانے وقت فلانے جاگہ میری اوپر نماز پڑہی ہی جہاد کیا تہا خیر کا کام کیا تہا فلانے جاگہ سے فلانے جاگہ تک علم لینے کے
واسطے چلا تہا اور فلانے آدمی نے فلانے جاگہ مین زنا کیا تہا حرام کیا تہا شراب پیتے تہی قتل کیا تہا جوا کہیلا تہا اور جب
طرح آدمی نے کیے تہے نیک یا بد ہر کام کے گواہی دینگے جو نیت نیک ذرہ ذرہ ظاہر ہوجاویگا یومئذ یصدر الناس اشتاتا

اوس دن قیامت کے دن مین ہووینگے آدمی پراگندہ گروہ گروہ ایک گروہ کافرونکی ہوویگی ایک مشرکونکی ایک گروہ منافقونکی
ایک گروہ زناکارونکی اسیطرح ہر ایک طرح کے بری کام کرنیوالونکے جیسے ظالم جواری شرابی چور ٹھگ سبکی جدی جدی
گروہ ہووینگے اور مومنونکی مسلمانونکی بہی جدی جدی گروہ ہووینگے عالم فاضل حافظ زاہد غازی خوشخو سچے
عادل خلق پر احسان کرنیوالی خیر کے کام بتلانیوالی ہر ایک جدی جدی گروہ ہووینگے ہر ایک گروہ کی جدی جدی سردار ہوونگی
بہت لوگ اونکی ساتہ ہووینگے ہر ایک گروہ مین مومنونکی جہنڈی ہوویگی اور لوگ اونکی جہنڈونکی نیچے ہووینگی پہر
ہر ایک گروہ سے حساب ایک جدا حساب کتاب سوال جواب ہوویگا کہین سے کہین پریشان کسطرف سے اوسطرح ادہر
اودہر بعضے عرش کے داہنے طرف جائینگے بعضے بائین طرف پہر حساب کتاب سے چہوٹنے پر بہشتی بہشت کو پہرینگے
خوش حال خوشوقت روشن اوجالے مونہہ عزت حرمت کی ساتہ اور دوزخی دوزخ کو پہرینگے غمگین پریشان کالے مونہہ
خواری خرابی کے ساتہ لِيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ تو دکہائی جاوین اون سبکو عمل اونکی ہر ایک گروہ کو ہر ایک آدمی
کو جزا سزا اونکی عملونکی دکہائے جاوینگی جیسا کام جس نے دنیا مین کیا تہا ویساہی دیکہیگا اچہی
کام کرنیوالی اچہی خوبیان نعمتین باغ بہار تماشے خوشی آرام دیکہینگے بری کام کرنیوالی بری صورتین خواریان
حسرتین پریشانیان درد دکہ مار پیٹ طوق زنجیر اپنے اپنے اوپر پاوینگے دیکہینگے ذرہ ذرہ اچہی بری کامونکی
جزا سزا سے چہوٹنے کے نہین فَمَنْ يَّعْمَلْ پہر جو کوئی عمل کریگا کام کریگا مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ذرہ کی وزن برابر سرسونکی
دانے کے برابر چیونٹی بچونکی برابر خَيْرًا يَّرَهٗ اچہا کام اوسکا اچہی جزا اوسکا اچہا بدلا دیکہیگا پاویگا وَمَنْ يَّعْمَلْ
اور جو کوئی عمل کریگا کام برا کریگا مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ذرہ کی وزن کے برابر جیسے چیونٹی برابر شَرًّا يَّرَهٗ برا کام برا عمل
اوسکا بری جزا برا بدلا دیکہیگا تہوڑی تہوڑی بات بہلی بری چہوٹنے کے نہین جسے کو تب سے اگی آوینگے جو کوئی دنیا مین
ایمان لایا اللہ رسول کا حکم مانا آخرت کو برحق جانا اچہے کام کیے روزہ نماز حج زکات خیر خیرات اور خدای تعالے کی یاد مین
رہے دوستی محبت اللہ رسول کے اپنے دل مین رکہی حکم کا خلاف نکیا نافرمانی نکی جو کچہ بہول چوک سے کچہ گناہ خطا
ہو گیا توبہ کی بخشش چاہی ہر طرح دین کے راہ پر قایم رہا مستحکم رہا آخر کو ہر طرح اوسکا بہلا ہوویگا اور مومن
مسلمان سے جو کچہ تقصیر گناہ غفلتین ہو جاتا ہی بعضے گناہ ایسے ہین جو اون گناہونکی سزا دنیا مین مومن کے اوپر ہو جاتی
ہے جیسے بیماری رنج بلا درد دکہ مال کا نقصان اولاد کا مر جانا فقر فاقہ پریشانی غم غصہ ایسے ایسے طرحکی عذاب دنیا مین

دیکھ لیتا ہی پاک صاف ہو مرتا ہی پہر قیامت تک اوسکا اوپر کچھ محنت نہین آتی بہشت کی راہ آسان ہو جاتی ہی
اور بعضے گناہ ایسے ہوتے ہین جو دنیا کا عذاب اون گناہونکی شامت دور کرنیکے واسطے کفایت نہین کرتا پہر وی گناہ
قبر کے عذاب سے دور ہوتے ہین پہر بعضے گناہ ایسے ہوتے ہین جو قبر کے عذاب سے بہی دور نہین ہوتے قیامت کی ہول
ہیبت حساب کتاب رنج کہینچنے ہو کہ پیاس سختیان اوٹہانے سے دور ہوتے ہین اور بعضے گناہ بعضے مسلمانونکی ایسے ہوتے
ہین جو بغیر دوزخ مین پڑی ہوئی اون گناہونکی شامت نہین جاتی ایک ساعت سے لیکر پچاس ہزار برس تک بعضے بعضے
مسلمان گناہون تقصیرون کے سبب دوزخ مین رہینگے جسکی دلمین ایک ذرہ بہی ایمان ہوویگا آخر کو دوزخ سے نکالکر
بہشت مین داخل ہوویگا ہر ایک اچہی بری کام کی جزا سزا ذری ذری کی پاک پروردگار کو خبر معلوم ہی ہر ایک کو
ہر ایک عمل کی جزا سزا ثواب عذاب جسقدر عدالت مین چاہیے دربکار ہی پہنچاویگا اور فضل کرم کی بات جدی ہی تہوڑ کا
سے اچہی کام کی بدلے بہت کچھ بخشنے بے حساب بخشنے خاوند ہی مختار ہے اور جو کوئی کافر رہا مشرک رہا ایمان نہ لایا
خدای تعالے کی بندگی نکی روزہ نماز کی قدر نجانی خیر خیرات نکی آخرت کو بہلایا بہولا رہا اللہ تعالے کی رسول کو اپنے
دل سے بہلا دیا دنیا کا بندہ ہو رہا دنیا ہی کی محبت مین رہا دنیا ہی کے لوگون سے اخلاص رکہا دنیا ہی کے کام کرتا رہا
اور آخرت کے بہلے کچھ کام نکیے ایسے بدبخت کا ہر طرح برا ہوویگا اور ایسے لوگ نے بے ایمانی کی …
بیدینیون سے جو کچھ خیرات ہو جاتی ہے کسیکی ساتھ نیکی کرتے ہین کچھ دیتی ہین لیتے ہین کوئی ذرہ خیر کا کام
اون سے ہو جاتا ہی اونکی ایسے عملونکو بہی پاک پروردگار ضایع نہین کرتا ہی ایسے کامونکی جزا خیر خوبی دنیا ہی
مین پالیتے ہین دیکھ لیتے ہین مال کی دولت کی زیادتی سونا روپیا اولاد مراد کہانا پینا مزی زر زم سب کچھ فایدے
اونکی دنیا مین تمام ہو چکتے ہین پہر مرنیکے پیچہے سب خیر خوبیون سے خالی ہاتہ جاتی ہین آخر کو بے ایمانی کی سبب دوزخ
مین پڑتے ہین اس بات سے جانا چاہیے بوجہا چاہیے جو ایمان کے برابر کوئی نعمت نہین اور بے ایمانی کفر کے برابر کوئی
بدبختی نہین اچہے کام اچہی خصلتین اچہی راہ اسیطرح بہلا ہی سب کی بات خیر خوبی ایمان اور مسلمانی کے طریق مین اللہ تعالے
رکہا ہی اور برا کام بری خصلتین بری راہ اسیطرح برائی سب کی بات خرابی کفر کافری مین شرک مین نفاق مین …
آخر کو بری کا برا ہوویگا بہلے کا بہلا ہوویگا سمجہنے والونکو قرآن مجید مین ایک یہ سورت ہی کفایت کرتی ہی
حدیث مین آیا ہی ایک آدمی نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے یہ آیت سنی فمن یعمل مثقال ذرۃ

ن یعمل مثقال ذرة شرا یره اوسنے شک کیا حسبی حسبی لا ابالی ان لا اسمع غیره یعنی بس بس ہی
سکو نصیحت کی واسطے مضایقہ نہیں جو کوئی اور آیت قرآن سے سوای اس آیت کی نسنون اسی آیت مین تمام
حت سکے سمجھنے کی بات ہی تفسیر مین اس سورت کی لکھا ہی جو ایک شخص حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین آیا اور
ن سے کہا یا رسول اللہ مجکو قرآن سکھلاؤ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہی کچ کی یہ بات حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا
اسکو قرآن سکھلاؤ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اوسکو اذا زلزلت الارض سکھا دی پڑھا دی اوسنے کہا کفایت
لو بس ہی مجکو مینے قرآن سیکہ لیا حضرت علی نے چاہا جو اور بہی کچہ اوسکو سکھاوین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
قد فقد فقہ الرجل یعنی چہوڑ دو بس کر تحقیق یہ مرد دین کا عالم ہوگیا دانا ہوگیا جو اصل بات تہی اوس
فص نے بوجہہ لے یہی بات کفایت کرتی ہی اسی سبب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتی ہین جو یہ آیت اس سورت کی
ن یعمل مثقال ذرة خیرا یره آخر تک محکم آیتہ ہی محکم بات ہی اس حکم مین اس بات مین دوسری بات نہین ذرہ
ہ جیسا کوئی کریگا تیسا ہی دیکھیگا پاویگا مومن کو چاہیے جو کچہ خیر کا کام خیر خیرات ہو سکا تہوڑی بہت
لیوی وقت کو غنیمت جانی تہوڑی کو بہی تہوڑا نجانی خیر کا ایک ذرہ بہی کام آویگا اور گناہ کو بہی کیسا ہی
وتا ہووے چہوٹا نجانے بد کام ایک ذرہ بہی بدے بڑا ہی نقصان کریگا کیا دنیا مین اٹک رہی ہو
ہے ہو کیا خیال آخرت کی کچہ خبر نہین ہی کیا ہوویگا حال ٹال مٹول مین کیا رہتے ہو اپنا کرو حساب
ہو کام شتابی اچہی کرتے ہو کیا خواب بری راہ مین کیون بہٹکی ہو چہوڑ دو سب خیال اچہی راہ کو ڈہونڈہ کر
ہو پانو سنبہال کیا ہو بدنیا کی پیچہے کیا دیکہا ہی یہ مال ملک سب چہوٹا جانو کچہ نہ کام آسا ہی
لمت مین دن کہوتے ہو لیے درد اور دکہ بنا بدسی اوس صاحب کی کہان پاوگی سکہ بری کام کرتی ہو
ت بہلی کام ہین کم بری بات بری کام مین بہت بہری ہین غم اچہی کرلو کام گہڑی جاتا ہی دن
ت بہلا برا اویگا سب آگی یہی بات یہی بات . سورة العادیات مدنی ہی گیارہ آیتین
چالیس کلمی ہی ایکسو تریسٹہ حرف ہین خبر مین آیا ہی تفسیرون مین لکہا ہی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم
منذر عمرو انصاری کے بیٹے کو رضی اللہ عنہ ایک فوج کا اپنے اصحابون سے ساتہ دی کہ سردار کر کر کنانی کے گروہ
سماوی کلمی تہی اور منذر کو اور سب یارون کو فرمایا تم فلانے دن صبح کی وقت اوس گروہ کی طرف

جا کر اونکو غارت کرو اور ملا ینہ دن پہر کر میری پاس آجیو وی سب اصحاب جیسا کہ فرمایا تہا اوسی دن وہان پہنچے اور خدا تعالی کی مدد سے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حکم اوس گروہ کو غارت کرکر پہر آنی کے وقت راہ مین اونکی ایک بڑی ندی آئی اوس ندی مین بہت پانی تہا اوس سبب سے فوج کی پار اوترنے مین اونکو مدینہ کے پہنچنے مین ڈہیل ہوئی

دیر ہوئی منافقون نے بی ایمانون نے اپنی زبانین کہولکے طعنے مارنے کنایہ کرنے لگی آپس مین کہنے لگی وی لو جو غایب ہوئی کس جنگل بیابان مین مارے گئے کوئی ایک بہی اونمین نہ بچا جو خبر پہنچاوی کیا ہوئی کہان گئی کیا حال ہوا اونکا یہ باتین منافقونکی مومنونکو پہنچین مومن بہت غمگین ہوئی حق تعالی نی مومنون مسلمانونکی دل خوش کرنیکی واسطے یہ سورۃ بہیجی اوس سپاہ کی غازیون کے فوج تعریف کی اونکی گہوڑونکی قسم کہائی اونکی دشمنون مین پہنچنا غارت کرنا فتح پانا بیان کیا اس بیان مین اونکی خبر فرمادی اپنے حبیب کا دوست کا دل اور اصحابونکا دل خوش کر دیا اور اور فایدہ اوسکی اندر بیان کیئے منافقونکو شرمندہ کیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا سوگند ہی قسم ہی غازیونکی گہوڑونکی تیز دوڑنے والی کافرونکی اوپر دوڑتے ہین دم مارتے ہین فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا پہر سوگند ہی اون گہوڑون کی جو آگ نکالنے والی ہین پتہرون سے اپنے سمونکی نعلون کر بہت آگ نکالنا سخت دوڑنے مین دشمنون کے اوپر گہوڑی دوڑانی مین اون گہوڑونکی سمونکی نعل پتہرون سی لگتے آگ نکلتی ہی فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا پہر قسم ہی اون گہوڑونکی غازیونکی جو غارت کرنے والی ہین کافرونکی غارت کرنیکی واسطے پہنچاتے ہین صبح کی وقت قسم ہی اون غازیونکی غارت کرنے والی کے جو اللہ رسول کے حکم سے کافرونکی تئین ایک صبح مین مار لوٹا غارت کیا فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا پہر قسم ہے اون گہوڑونکی جو دوڑتے مین صبح کی وقت اوٹہایا بلند کیا گرد غبار اون کافرونکی زمینونمین سخت زمینونمین پتہر کے ریتون مین اونکی پانون کی نعلون سے آگ اوٹہتی تہا اور نرم زمینونمین گرد اوٹہتی تہی فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا پہر قسم ہے اون گہوڑونکی اور اون سوارونکی وہی مسلمان جو خدا کی حکم سے لڑنے والی دین والے اوس صبح کی وقت تک پہاڑی موضع مین دین کے دشمنون کے درمیان جا پہنچی اونکو لوٹا ماری غارت کئی جو کام کرنا تہا اوسکو کرلئے فتح پائی وہی مومن غازی صحیح سلامت ہین دین مین ہین اللہ تعالی غازیونکے گہوڑونکی قسم کہاکے

کے گھوڑونکی قسم کہا کر بڑائی انکے اوسمین اشارت ہی جو غازیونکی گھوڑونکی یہہ بزرگی بڑائی ہی وہ لوگ جو اللہ تعالے
رضامندی مین کافرون سے لڑتے ہین مارتے ہین اونکی بزرگی بڑائی کا کیا بات ہی رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی
غازیونکی گھوڑی اور دوزخ کے آگ ایک جاگہہ نہین ہوئی ہے اور فرمایا ہی جو قیامت مین عملونکی تولنے کے ترازو
غازیونکی گھوڑونکی لید پیشاب بہی حکم ہووی گا تولنے مین آویگا اونکی پلی مین رکہا جاوی گا غازیونکی
دیکہیہ فضل کرم ہووےگا اوسکا کوئی کیا بیان کر سکتا ہی یہہ بڑا میان ہین اون مومنونکی واسطے جو پاک
پروردگار کے بندگی مین قایم ہین حکم کے تابع ہین ایمان اور مسلمانی کا شکر کرتے ہین رضامندی ڈہونڈہتے ہین
اور لوگ جو بیفرمانی مین ہین ناشکری مین اونکی بات حق سبحانہ تعالی فرماتا ہی غازیونکی گھوڑونکی قسم
جواب قسم کا یہہ ہی اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ تحقیق آدمی اپنے پروردگار کا ناشکری ہی
شکرگذاری نہین کرتا ہی اپنی نادانی بیوقوفی سے ایمان نہ لاکر اپنے پیدا کرنے والی پالنے والی روزی دینے والی کی ناشکری
اللہ تعالی کا احسان نہین مانتا حق تعالی کے نعمتونکو بہلا دیتا ہی تکلیف تصدیع کو یاد نہین رکہتا ہی
اون کے قدر نہین بوجہتا آدمی منافق نہین جانتا جو اللہ تعالے نے کیسے کیسے نعمتین ظاہر باطن کے ہر ایک آدمی
پر بہیر اون آدمیونکی ہدایت کرنیکی واسطے اپنے حبیب کو پیغمبر کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہیجا اونکی
عملنے کے واسطے اپنے کلام قرآن مجید بہیجا قرآن کے سبب طرح کی خبرین جو معلوم نہ تہین جانین خیر خوبی
چلنے ایسے بڑی نعمت مین ایمان نلاکر شکر اوس احسان کا نہ کر کر الٹا خلاف کی راہ چلتا ہی اولٹے
بات ہی جیسے عبد اللہ ابی منافق دین ایمان کے اچہی باتین نہ سنکر بری باتونمین رہتا ہی بری باتین کرتا ہی
مومنونکی بدخبرین ڈہونڈہتا ہی بدخبرین کہتا ہی خیر کے راہ چہوڑکر بدلے مین چلتا ہی کنود کے کئی معنے
ہین جو ناشکر ہووی حق تعالے کے نعمتون کا شکر نکری وہ کنود ہی اور یہہ جو بخیل ہووی اور حق
تعالے کے احسان خوبیونکو بہلا دیوی اور جو کچہہ آزار تصدیع ہووی تو اوس کا گلا کری شکوہ کری
آپ ہی اکیلا کہاوی پہیری پہر اپنے لونڈی غلام کو بہوکہا رکہی ننگا رکہی اپنے آل عیال کو بہوکہا مارے
بیچ مین اپنے لوگ لوازم کی خبر نلیوی رعایت نکری سب باتین بے ایمانی کے سبب پیدا ہوتے
ہین منافقون نے سب بری خصلتون سے خوش ہین وَاِنَّهٗ عَلٰی ذٰلِكَ لَشَهِیْدٌ اور تحقیق اللہ تعالی

اوس سے ایمانی ناشکری بدراہی بدگوئی ہے اور گواہ ہی یا شاہد ہی بیٹے خبر نہیں ایسے ناشکری آدمی کے ساتہہ جو کرنا چاہی
سو کریگا وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ اور تحقیق آدمی بیچ خبر ہے مال کے دوستی میں سخت ہی بڑی محبت رکہتا ہے
مسلمانونکی دوستی محبت نہیں رکہتا ہی آخرت کا اپنا بہلا نہیں چاہتا ہی أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ
کیا پہر نہیں جانتا آدمی سمجہتا نہیں ہی جسوقت جب ظاہر ہوویگا اوٹہایا جاویگا باہر آویگا جو کچہہ قبروں کی اندر ہی
سب مُردے جیسے لگینگے گوروں سے اوٹہنے لگینگے حشر قایم ہوویگا وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ اور پیدا کیا ظاہر
کیا جاویگا جو کچہہ سینونمیں ہی دلونمیں ہی چہپ رہا ہی اچہی نیتیں بری نیتیں ایمان بد ایمان توحید شرک اخلاص
ہر ایک کے نیت کی موافق جزا ملیگی ہر ایک بات کا بدلا ہی جب کوئی پاویگا تب جانینگی آدمی إِنَّ رَبَّهُمْ
بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَخَبِيرٌ تحقیق پروردگار پیدا کرنیوالا اونکا اونکی سطرح کی حال کا ظاہر باطن کی
حقیقت کا اونکی اوس دن دانا ہی خبردار ہی سب چیز پر جو کچہہ آدمیوں نے کیا ہی ظاہر کر کر چہپا کر اپنی دلمیں
بہلا چاہنا برا چاہنا مومنوں مسلمانونکا رکہتا ہی سب کامونکو سطرح کی خبر دینی بدلا ہی جیسے کو تیسا
بدلا ہر کس کو کیا لایق ہی اوسکے جزا سزا دینی کا خبردار ہی جاننے والا ہی جو کوئی جیسا کریگا وہ خداوند ویسا
جزا دیتا ہی بدلا دیویگا وہ پروردگار سب بات کی اور سب طرح کے جزا دینی کی اوپر قادر ہے

سورت القارعة مکی ہے آٹہہ آیتیں چہتیس کلمی اور دو سو بچاس حرف ہیں قیامت کی حقیقت کا اور عملوں
کے تولنے کا بیان ہی اس سورت میں

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

الْقَارِعَةُ قیامت کا دن کوٹنے والا ٹہوکنے والا ہی مَا الْقَارِعَةُ قیامت کے دنکی بہت نام
ہیں ایک نام قارعہ بہی ہے قارعہ کے معنے ہیں کوٹنے والی کیا بہاری دن ہی کوٹنے والا وَمَا أَدْرَاكَ
مَا الْقَارِعَةُ کسنے خبر دی تجکو ای سنیوالی کسنے بتایا تجہے کیا جانتا ہی تو کیا برا دن ہی کیا مشکل دن ہی
سخت چوٹیں مارنیوالا لوگونکی اوپر ہول کے ہیبت کے چوٹیں غم کے غصے کے پتہروں سے يَوْمَ يَكُونُ
النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ وہ دن ایسا مشکل بہاری دن ہی جو ہووینگی آدمی
اوس دن میں اوس دنکی سختی سے پتنگونکی طرح بکہری ہوئی گندہی ہوئی برہم درہم نہایت

ن کش مغرور فرعون جو دنیا مین اپکو بہت بڑا بوجہتے تہی تکبر سے زمین مین پانون نرکہتے تہی اون
ت عاجز ناتوان ضعیف درماندہ ہر کوئی حیران پریشان اپنے سر سے اودہر اودہر سے ایسے ہر خراب
ب پہرینگے حیرت مین پڑینگے کہان سے کہان جاوینگے وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ
ہو جاوینگے پہاڑ اوس دن کے سختی سے قیامت کے ہول سے ہیبت سے جیسے پشم اون
ن کے دہونکی دہنکی ہوئی دُنبی کے پشم کمان سے دہنکی ہے بہت نرم ہو جاتی ہے پہر دُہنے مین تا
اب اور جاتی ہے سست ہو جاتی ہے جب روئی کے مثال بڑی پہاڑ ذرہ ذرہ ریزہ ریزہ ہوکر اوڑ جاوینگے
ے آدمیونکی کیا بات ہی بڑی بڑی زبردست زور اور مال دار بڑی شان والی آدمی کم زور فقیر
خاک برابر ہو جاوینگے فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ پہر جو کوئی
ا ہووینگے ترازو اوسکا پہر وہ اچہی زندگی مین اچہے گذران مین رہیگا اوس دن قیامت کے
ن جب ہر کسی کے عمل تولنے لگینگے بہلا برا جدا ہونے لگیگا جس آدمی کا وزن اچہی عملون
ریا ہوویگا نیک عمل کا پلا ترازو کا زیادہ ہوویگا بری کامون سے اچہی کام بڑہ جاوینگے
دمی اچہے زندگی مین ہوگا اچہا خوب جینا اوسکو ملیگا اچہا راحت کا آرام کا خوشی کا جینا بہشت
ہین جنت مین کسیطرح کا غم غصے کی راہ نپاویگا وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ
ر کوئی سبک ہووینگے تول اوسکا پہر رہنے کی جاگہہ اوسکے ہوویگی اوسمین عمل تولنے کی وقت
دمی کا ہلکا ہوویگا وزن اچہی عمل کے سبک ہووینگے بری کامونکا پلا ترازو کا بہاری ہو جاویگا اچہی
ن سے بری کام بڑہ جاوینگے ایسے آدمی کا ٹہکانا رہنے کی جاگہہ وہی ہوویگا جو کہ ہاویہ کہتے ہین
وے ایک دوزخ کا نام ہاویہ دوزخون سے نیچے وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ نَارٌ حَامِيَةٌ کیا
تا ہی تو کیا ہی وہ دوزخ ایک آگ ہے جلتے ہوئی کسنے خبر دی ہی تجکو ای خبر پوچہنے والا کسنے
ہی تجکو ای سننے والا کیا پوچہتا ہی تو کیا بری بلا ہی وہ ہاویہ کسطرح سخت عذاب کا گہر ہے
ری آگ ہے بنہایت مرتبے مین جلنے کے جلانے کے بیچ رہی ہے اللہ تعالی اپنے فضل کرم سے ہمہ
ون مسلمانونکو ایسے بلا مین نہ ڈالے اپنے رحمت مین جاگہ بخشے اپنے رحم کے پناہ مین رکہے آمین

سورت التکاثر مکی ہے آٹھ آیتیں اٹھائیس کلمے ایک سو چھبیس حرف ہین اس سورت مین بڑی نصیحت ہے عام سب
آدمیونکو جو کوئی سمجھ رکھتا ہی عقل مندی سے اچھے بات بوجھ سکتا ہی اور خاص اون لوگونکو نصیحت ہے جو کافر ہین
بے ایمان ہین آخرت کی اوپر ایمان نہین رکھتے دنیا ہی مین لگ رہی ہین پھنس رہی ہین دنیا کے بندے ہو رہی ہین
اور مومن مسلمان دارونکو بھی نصیحت ہے جو دنیا مین بہت مشغول ہو کر بچا چاہیے جو آخرت کو نہ بھولین
اور بیان ہی جو دوزخ کے تئین دیکھنا ہوویگا اور قیامت مین نعمتونکا ہر کوئی سوال کیا جاویگا اس
بات کو سمجھ بوجھین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ مشغول کر رکھا ہی تمکو بہتایت نے یہہ بات دنیا کے لوگونکی طرف
خطاب ہے وے آدمی جو دنیا مین لگ کر دنیا کے لذتون مین پھنس کر آخرت کو بھول گئے ہین
خدای تعالے فرماتا ہی أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ یعنے پھیر رکھا ہی تمہاری تئین خدا کی بندگی سے خدا کی
یاد سے اور محبت سے دنیا کی بہتایت مین دنیا کی بہت محبت نے دنیا کی زیادہ لالچ حرص نے تمہاری بھلائی
تمہاری تئین اوس جہان کے خوبیان سے آخرت کی نعمتون سے دنیا کے بہت کاروبار نے دنیا کے بہت
مشغولی نے اور نہین آنی دیتا تمکو ہمیشہ کے آرام کے طرف دنیا کا مال اولاد دنیا کے اسباب
کے بہتایت کا چاہنا تمہارا آپس مین ہر کوئی چاہتا ہی مین ہے بڑا ہوؤن مال مین دولت مین اولاد مین
سب چیز مین اورون سے مین زیادہ ہو جاؤن ایک دوسری کے اوپر دنیا کے مال متاع کی زیادتی مین فخر کرتا ہے
بڑائی کرتا ہی ساری عمر ایسے باتون مین اونہین کامون مین رہتی ہو حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ جب تلک
آئی تم قبرستان مین گور خانے مین پہنچی دنیا دنیا کرتے کرتے مر گئے آخر دنیا کو دنیا کے مال کو اسباب کو
سب چھوڑ گئے ہے كَلَّا ایسا نہ چاہیے عقل مند کو جو دنیا ہے کو بڑا جانی دنیا کے مال کے
بہتایت مین اپنے بڑائی ڈھونڈھی یہہ اچھی بات نہین اچھی سمجھ نہین لوگ لشکر مال اولاد گھوڑی
ہاتھی کسی کے پاس بہتایت سے ہووین اوس بہتایت سے اللہ تعالی کے پاس کچھ فضیلت نہین
ملتی بڑائی نہین ہاتھ آتی جس بات سے جس کام سے بندہ اوس پاک خاوند کے حضور مین بڑائی

بیا دربار مین اوسکی درگاه مین مین بڑا بزرگ ہو جاتا ہی منہ سکی ہی تقوی ہے اور بری بات سے پرہیزگاری
شے سکے دولت اس بات مین ہاتھہ آتی ہے لایق نہین ہی کہ سمجھہ والی کو جو ہمیشہ دنیا کے پیچھے پہرکر آخرت
فراموش کری بہول رہی اوس فانی بیوفا شتاب جلتے رہنے والی دنیا مین کہ کر ہمیشہ کے دولت
ہمیشہ کے باقی رہنے والی خوبیون نعمتونکو کہو دیوی ایسے بڑی نعمت کو ہاتھہ سے ڈال کر خالی ہاتھہ
جاوی سوف تعلمون شتاب بے جانونگی کیسے غلطے مین پڑی تہی ابتو غفلت کے نیند مین سوتے
اپنے بہلی بری کی بات کچھہ نہین سمجھتے کچھہ نہین بوجھتے آخر کو مرتے وقت جانونگی جو اس دنیا کی
کے ملک کے اسباب کے زیادتی کا چاہنا بیحاصل بات تہی کیا فایده کام تہا پہر قبر مین معلوم کروگی جو
لے کے زیادتے جاه کر دنیا کا مال لیکر دنیا کی دوستی ہمیشہ دل مین رکہکر کیسے خواری مین عذاب
تنگی مین تاریکی مین غم مین حسرت مین پریشانی مین پڑی کیسا آرام کیسے عزت راحت کسطرح کے
ت دوستے خوشی نورمی کہ تہہ سے اونکی جاتی رہی دنیا کی محبت مال اولاد زمین باغ باڑی کچھہ
نہ آی سب یار دوست گور کے باہر سے رو رو چلے گئی ہیسے نکلی ہاتہی گہوڑی تخت چہتر کوی چیز
کے گور کے اندر نہ آی دنیا کی کسے چیز مین کچھہ فایده نہ دیکہا دنیا کے آرام سب بے آرام ہوگئے اسطرح
خوشیان ناخوشیان پریشانیان ہوگئین ثم کلا سوف تعلمون پہر اوسکے پیچھے مونر تحقیق
ملے ہی جانوگے تم قیامت کے دن مین جو وقت تمہاری عملون کا حساب ہوویگا سوال ہوویگا
ی جاوے کیا کیا کام دنیا مین کیے تہی بہلا بری عمل کی حقیقت ظاہر ہونی لگی کہ ترازو عملون کے
نے کے قایم ہووین کے دنیا کے بندونکی خواری بدبختی سختی عذاب کی اونکی اوپر پڑینگے جن
ون نے خدا رسول سے کچھہ کام نہ رکہا تہا اونکا بہی کوی کام نہ آویگا خدای تعالی کی یاد بندگی
ت کی کام بہول گئے اوس دن وی ہے خدا کی رحمت سے دور پڑینگے خیر خوشی ہوش خودی سب ہو چکے
ین کے غم غصه رالہ مین طپنے لگیگا اوس وقت مین جانوگے کیسے بلا دنیا سے اپنے اوپر لگا لای کیسے دولت
ت کو چہوڑ دیا جو کچھہ پروا نکی بادشاہی ہمیشہ کے مفت ہاتھہ مین آتی تہی خاک مین جا مین کہنچ ہمیشہ
کا معلوم کرینگے کیا لیا کیا نہ لیا کیا کیا نکیا تب سر اپنا پٹکینگے سر پر اپنے خاک

ڈالینگے کوئی فریاد اونکی نہ سنیگا اونکی حال کو نہ پوچھیگا تم کون ہو کہانکی ہو رونا پیٹنا اونکا فایدہ نکریگا
وہ مال جس مال کے محبت مین خدا کی محبت چھوڑ دی تہی خدا کا حکم نہ مانا تہا زکات اوس مال کی نہ دی تہی
وہی مال آگ کا بڑا سانپ زہر ملا ہو کر اونکا گلے مین لپٹ کر بڑی غصے سے کاٹتا رہیگا تب
جانینگے اس دنیا کے چھوٹنے کی قدر خدا کی بندگی کی قدر خدای تعالیٰ کی یاد کی محبت کی
قدر کلا نہ چاہیے ایسا کے مومن مسلمان کو جو خدا کی یاد کی محبت بندگی چھوڑ کر دین کے
راہ بہولی مسلمانی کا علم اپنے آخرت کی بہلی کا علم اور عمل نہ سیکہہ کر دنیا کے مال کی زیادتی مین
رہی مال متاع کی بہتایت مین اپنا فخر بڑائی کرتے رہین لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ جو جانو تم جاننا
یقین کا جو یہ سمجہے ہین تمہاری کیسے بری سمجہے ہین اس طرح کی رہنے مین کیا برا ہووینگا مرنے کے پیچھے ضروری
آگی آوینگی ہرگز ایسے سمجہے ہین نہ سمجھو ایسا کام نکرو دنیا کے مال متاع مین فخر کرنے کو بڑائی کرنیکو
برا جانو دین کی علم حاصل کرنے کی قدر بوجہو اللہ رسول کے حکم موافق عمل کرنیکو برا جانو ایمان مین
مسلمانی مین اپنے بڑائی بوجہو مسلمانی کے کامونکو بہلا جانو اللہ تعالیٰ کی یاد مین تہہ دل سے مین مشغول
رہو لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ البتہ البتہ دیکہوگے دوزخ کو مرتے وقت قبر مین پہر حشر کے میدان مین
دور سے جسوقت دوزخ کو فرشتے کہینچ لاوینگے ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ پہر البتہ البتہ
دیکہوگے دوزخ کو دیکھنا آنکہون سے جو شک شبہہ نہ رہیگا تمکو اوس دیکہنے مین دنیا کے برا جاننے
والونکو دوزخ کے اندر داخل کیے جاوینگے ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ پہر البتہ البتہ
پوچھی جاوو گی تم سب سے سوال ہوویگا تم سے اوس دن مین ان نعمتونکا اول حساب کے وقت جو نعمتون
نعمتین عام خاص سب بندونکو ہر ایک آدمی کو بخشے ہین سوال ہوویگا تمنے ہماری اون نعمتونکا احسان
مانا تہا شکر بجالایا تہا یا کافر رہا تہا نعمتونکا کفران کیا تہا یہ سب نعمتین لیکر دنیا مین کیا کام کیے
اچہے بری اون خوبیونکو کون کامون مین لگایا یہ نعمتین کہان خرچ کین حکم مین یا بے حکمی مین اس
آیت مین سب بندونکو نعمتونکا شکر کرنے کی طرف اشارت ہی جو ہزارون نعمتین اللہ تعالیٰ
کی [illegible] مین موجود ہین اور بہت آدمی اون نعمتونکی کچھہ قدر نہین بوجہی بہت نعمتین [illegible]

سے ہین جو بڑی نعمتین ہین اور کوئی خاطر مین اون نعمتونکو نہین لاتا اور جو کوئی نعمتین کم ہو جاتی رہی
جانے کیا خوب چیز تہی کیا بڑی نعمت تہی اور آخرت مین ہر ایک نعمت کا سوال ہوویگا
رت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہین وہ نعمت جو سوال ہوویگا صحت سلامتی ہی بدنکی
ہہ پانونکے اور امن چین ہی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا ہی بیان اوس حدیث کا یہ ہی
وی صبح کو ایسے حال اوٹہا جو جان اوسکا قید سے سخت سے ماری جانے سی امان وین ہی تن بدن مین صحت
ت ہی مرض بیماری کچہ نہین اور اوسکا پاس ایک دنکی قوت ہی سے یہ ایسے بڑی نعمت ہی جیسے کہتین
دنیا کا مال خزانہ جمع کیا ہی اور حدیث مین آیا ہی جیسے گیہون کے روٹی کہائی اور سرد پانی پیا یہ بہی
بڑی نعمت ہی اوسکا بہی سوال ہوویگا شکر نعمت کا کیا تہا یا نکیا تہا شکر کرنا تین طرح سے ہی ایک
کر دل کا ہی دلمین بوجہی خوش ہووی جانی جو یہ نعمتین سب اللہ تعالی ہی کے بخشش ہی اور سیلے
اور دوسرا شکر زبان کا ہی زبان سے الحمد للہ کہی شکر کا لفظ ہر ایک نعمت کو دیکہہ سمجہ کر
نہین لاتا ہی شکر کرتا ہی اور تیسرا شکر تمام بدن کا ہی جو نعمت بندیکو بخشے ہی چاہی دیکہہ کر
تہہ کر اوس نعمت کو اوس کام مین لگاوی جس کام کے واسطے وہ چیز پیدا ہوئی ہی اور حکم ہی تن
ہ ہاتہ پانو آنکہہ کان عقل شعور دل جان مال دولت یہ سب نعمتین ہین اون نعمتونکو جو حکم مین خدا تعالے
ح کری تو شکر ہی اور جو بے حکمے مین خرچ کری تو ناشکری ہی ہر چیز کا آخرت مین سوال ہوویگا
بندون نے نعمتونکی تینون طرح کی شکر ادا کیے ہین نعمتونکی قدر بوجہی ہے اونکی بہی قدر بڑہیگی
ور مین بہت ہوویگے اور بہت نعمتونکی زیادتیان ملینگے بڑی مرتبونکو پہونچینگے بڑی عزت سے
ت مین داخل ہووینگے اور جن لوگونے ہمیشہ یہ فرمایا ہے کافر ہی نعمتونکا کفران کیا ناشکری
رجہی جاوینگے اللہ تعالی سوال کریگا دیکہیگا فرماویگا مین اپنے فضل کرم سے کس طرح سے
کیسے نعمتین تمکو بخشین تہین ہاتہ پانو آنکہ کان عقل شعور جان پہچان کہانا پینا اور
ون نعمتین کام کے جو شمار میں گنتی مین بندونکی نہ آسکین مفت تمہاری تئین دین وے سب نعمتین
سیلہ آخرت کے دولت کا ہمیشہ کے دولت کا پانے کا تمنے کیا سمجہ کر ایسے بڑی نعمتونکو خاک مین

ملا یا فانی دنیا کے پیچھے اون نعمتونکو ایسے بڑی خوبیونکی اسباب کو کھو دیا باقی دولت ہمیشے کی دولت
آخرت سے کے اپنے ہاتہون سے کہوئی خدایتعالی کے فضل کو احسان کو مہربانی کو بہول کر کافر رہی مشرک رہا
رہی منافق رہی اللہ تعالی اور رسول کے حکم سے اوپر ایمان نہ لائی کچھ اچھا کام اچھا عمل نہ کیا ہمیشہ بے فرمانی
ہی مین رہی خدا سے خدا کی حکم سے ضد رکہی خلاف کرتے رہی اب تمکو اس جہان مین آگ کے سوا کچھ
نہی نہ ملیگی جو کوئی اپنے نعمت دینے والی سے ضد مین رہی ہمیشہ دشمنی خلاف کرتا رہی اپنے پیدا کرنیوالا
والی روزی رزق دینے والی کے حکم کا اولٹا کری اوسکے سزا یہی ہی اور کچھ نہین پہر جب یہہ لوگ دوزخ
کے آگ مین جلنے لگینگے روینگے پیٹینگے ہای ہای کرینگے عذاب کے فرشتے اوس سے سوال کرینگے [illegible]
کے خدایتعالی نے تمکو دل نہ دیا تہا عقل نہ دی تہی جو اللہ تعالے اور رسول کے بات کو سمجہتے ایمان لاتے زبان
نہ دی تہی جو کلمہ پڑہتے خدای تعالی کے توحید پر خدایتعالی کے معبود برحق ہونے پر رسول کے سچے ہونے پر گواہی دیتے
ہاتہہ پانو نہ دی تہی قوت قدرت نہ دی تہی عمل کرنے کے واسطے صحت تندرستی نہ بخشی تہی اچہے کام کرنے کے خاطر
آنکہین نہ دی تہی اچہی نیک راہ دیکہنے کے واسطے کان نہ دی تہی دین کے اچہی باتین سننے کے واسطے اچہا
کہانا سونا پانی ٹہنڈا سایہ اور سب طرح کی آرام نہ بخشی تہی تمکو ایسی بڑی مہربانیون کی یہی شکر گذاری
ہوتی ہی اپنے نعمت دینے والی کے مہربانی کرنیوالی کے اون خوبیونکا مہربانیکا بدلا یہی ہوتا ہی جو تمنے کیا تمکو
سب طرح کی نعمتین بغیر تمہاری محنت کے اللہ تعالی نے دنیا مین بخشین تمنے اوس پاک خاوند کا شکر نکیا
احسان نہ مانا جو نعمت جس کام کے واسطے بخشی تہی اوس کام مین نہ لگا کر اوسکا اولٹا کیا بہشت کی دولت
حاصل کرنے کے اسباب دوزخ کے حاصل کرنے مین گنوائی پہر پیغمبرون کو تمہاری راہ بتلانے کے واسطے بہیجا
اونکا کہنا نہ مانا اونکی بات نہ سنی محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے محبوب کو سب طرح کی دولتین جو خدانے
اونکی سنیں دیکر تمہاری اوپر بہیجا تمنے اونکا حکم قبول نکیا قرآن خدای تعالی کا کلام تہا قرآن کو سمجہ
نہ سمجہا راہ بتلانے والونکی بات نہ سنی تو جیسی نعمت کے قدر نہ جانی کچھ کام اچہا کام نکیا اب
بے قدری کے یہی سزا ہی جلتے رہو ایسے آگ مین گلتے رہو اب کوئی تمہارا خبر لینے والا نہین
تمہارا پوچہنے والا نہین عذاب مین پڑی رہو جب دوزخی یہہ باتین فرشتون سے سنینگے

رغم ہو جاویگا اپنا سر پتھرون سے دے دے مارینگے سر مین خاک ڈالینگے یہ سب رونا پیٹنا کچھ کام آو
ی بات نہو چھیگا اللہ تعالی مومن مسلمان کو اپنے غضب سے پناہ مین رکھے اپنے نعمتو نکی شکر کی توفیق بخشے اپنے
ے مین یاد مین اخلاص مین محبت مین قایم دایم رکھے آمین آمین آمین سورۃ العصر مکی ہے تین آیتین
چودہ کلمے اڑسٹھ حرف ہین تفسیرون مین لکہا ہے جو ایکدن حضرت امیر المؤمنین ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
جلدی چلے جاتے تھے جو راہ مین آگے سے کلاہ اسید کافر جسکو الو الاشدین بہی کہتے ہین بڑا زور آور تھا
تہا اوس کافر نے حضرت ابوبکر کو دیکہکر کہا حسرت یا ابابکر حیث ترکت دین ابائک یعنے خسار مین
یان کیا اپنا تو نے ای ابابکر اپنے باپ دادو نکا دین چہوڑکر اور دین اختیار کیا لات عزا کا پوجنا
ف کیا حضرت امیر المؤمنین ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا جن کنہین نے حق کو قبول کیا حق
لیے تابع ہوا اچہا کام اختیار کیا وہ خسارت مین نقصان مین کسطرح پڑا اوسکا زیان
رہوا زیان مین نقصان مین وہی آدمی پڑا ہے جو بت پوجتا ہے خدای تعالی کی بندگی مین غیر کو
ت کرتا ہے اللہ تعالی نے حضرت ابوبکر کے قول کے موافق یہہ سورت نازل کی ہے اس سورت مین اشارہ
خسارت مین کافر ہے اور ابوبکر خسارت سے نقصان سے دور ہوا ہے اور بیان ہے جو سب
بغیر ایمان اور سلامتی کے خسارت مین زیان مین ہین سوای اون لوگون کے جو ایمان لائے
اچہی عمل کیے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

والعصر قسم ہے عصر کے زمانے کی پیدا کرنے والے کی قسم ہے زمانے کی کیا کیا باتین کرامتین
نعمتین کیا کیا خوبیان زمانے مین پیدا ہوتے ہین سوگند عصر کے وقت کے نماز کی بہت بڑی نماز ہے
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس کسیکی عصر کی نماز فوت ہوئی جاتی رہی ایسا نقصان ہوا
جیسے کسیکا اہل مال غارت ہوا اور لٹ گیا مَنْ فَاتَتْهُ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهٗ وَمَالَهٗ
ے پیغمبر کے زمانے کی قسم ہے تیری زمانے کی یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم سب زمانون سے یہہ بہتر زمانا ہے بہت اچہا
جواب قسم یہہ ہے اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ تحقیق سب آدمی البتہ زیان مین ہین خسارت مین ہین اپنے

نقصان کرنے مین رہتے ہین سب جیسا یہ حقیقت ہی جو کوئی غور کر کر سمجھ کر دیکھی تو معلوم کری جانی آدمی جب سے
پیدا ہوتے ہین دنیا کے باتین سیکھتے ہین دنیا ہی کے باتو نہین سیتے ہین دنیا ہی کے کام کرتے ہین دنیا کے لوگون سے
دنیا ہی کے مذکور سنتے ہین دنیا کے خوبے ڈہونڈہتے ہین دنیا ہی کے اپنا بہلا جانتے ہین اوس جہان کی آخرت
کے باتین کسی سے نہین سنتے کوئی نہین کہتا اس سبب اوس جہان کا بہلا نہین جانتے دین کا بہلا اپنا نہین
جانتے ہین آخرت کے خیر خوبی ہمیشہ ہمیشہ کے دولت نعمت خوشی آرام نہین جانتے اس دنیا کے کام مین خیال مین
رہ کر ایسے کام کرتے ہین جو آخرت مین خواری مین بڑی عذاب مین آگ مین گرین دوزخ مین جلتے رہین
جو ایسے آدمی ہین ایمان نہین لائے خدای تعالے کو بہول گئے ہین سطرح کی خسارت مین ہین زیان مین ہین
نقصان مین ہین اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سوای اون لوگون کے جو الله رسول کے اوپر ایمان لائی الله تعالے کو اپنا
معبود برحق جانا ایک جانا رسول کو خدا کا بہیجا پیغمبر جانا قرآن کو خدای تعالے کا کلام جانا آخرت
کے دین پر ایمان لائے اور جو کچھ الله رسول نے خبر دی اوسکو سچ جانا اوسے بات کی اوپر ایمان لایا
یقین کیا شک شبہہ الله رسول کے خبر مین کچھ فرق نکیا جو کچھ کرنیکو فرمایا ہی کرنا اوسکا قبول کیا جو کچھ
نکرنے کو کہا تہا نہ کرنا اوسکا قبول کیا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اور اچہے کام کیے جو کچھ الله رسول نے کرنیکو
حکم کیا ہی بجا لائے کلمہ پڑہے نماز پڑہے روزہ رکہا حج کیا زکات دی خدا کی بندونکا بہلا چاہا جو نکرنیکو
کہا ہی نکیا شرک نہ لائی نافرمانی نکی وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ اور آپس مین اون مومنون مسلمانون نے ایک دوسریکو
اچہے کامونکی حق باتونکی نصیحت کی نماز پڑہنیکو قرآن کتاب پڑہنیکو قرآن کتاب پڑہنیکو دین کی علم
سیکہنے کو رغبت دلائی خدای تعالی کی رضامندی حاصل کرنیکی راہ بتائی خیر خیرات کرنا خدا کی بندو
کے اوپر سکہلایا عدل انصاف کرنا بتایا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ اور نصیحت کی آپس مین صبر کرنیکی ایک
دوسریکو الله تعالی کی بندگی مین یاد مین صبر دلایا خدای تعالے کے بے فرمانی گناہ نکرنیکے اوپر صبر
سکہلایا بیماری مرض مصیبت مین صبر کرنیکو کہا ایسے آدمیونکی ایسے اچہی کام ہین ایسا خوب
طریق ہی وہی آدمی دنیا مین آخرت مین سب طرح کے زیان سے نقصان سے نجات پانے والی ہین
سبطرح کے دولت کو پہنچنے والی ہین اس پاک بزرگ سورت مین سبطرح کی آدمیونکی بات [illegible]

نیامین کرکر بری عقیدت بے ایمانی سے اپنے دل مین رکہی آخرت سے اوتو نکو چہوٹہ جانا کافر مشرک
بری کام کرتے رہی گمراہ ہوئی خساری مین بڑی آخرت سے ہمیشیکی دولت اونکی ہاتہ سے گئی
ت ہوئی اور جن آدمیون نے آپ گمراہ ہوکر اورون کو گمراہ کیا بری عقیدت بری کام سکہلائی
پلنا بتایا وی بہت بڑی خسارت مین نقصان مین عذاب مین بڑی اشقی الاشقیا ہین شیطان ہین
کے نایب ہین ابوجہل ولید عاص بن وایل ابو الاشدین اور بری بری کافرون منافقون کے گروہ مین ہین اور جو
ول سے اوپر ایمان لائے ایمان کو اپنے محکم کیا اچہی کام کرنے لگی بری کام سے چہوٹی مومن ہین
ہین ہمیشہ کے خیر خوبی کو پہنچنے والی ہین سعید ہین نیکبخت ہین دولت مند ہین ہدایت کی راہ
ور جو آدمی اپنے ایمان مین دین مین پوری ہوئی مسلمان کا طریق پورا کرکر اورونکو بہی دین کی
ایت کے اچہی عقیدہ ایمان کے سکہلائی اچہی عملونکی راہ بتائی بری عملون سے چہڑایا طرح کا خیر
اوی بہت بڑی آدمی ہین پیغمبر ہین رسول ہین پیغمبرون کے خلیفے ہین نایب ہین ولی ہین پیر مرشد
ہین سعید ہین بہت بڑی دنیا آخرت کے دولت مند ہین کامل ہین

ہ مکی ہے نو آیتین تیس کلمے چہانوی حرف ہین اس سورت مین بیان ہی کافرونکی بری خوبون
لتون کا اور بیان ہی عذاب کا ایسے خصلتون پر وی آدمی ہے دین جو مسلمان کو اونکی مونہہ پر روبرو
عیب کرتے ہین پر اونکی پیٹہہ کے پیچہے بدگوئی کرتے ہین غیبت کرتے ہین دنیا کے مال جمع کرتے ہین
وہ مکی مین تہی جو مسلمان ایسے اصحابون سے ایسے معاملہ کرتے تہی اونکی حق مین اور جو لوگ
ملتین رکہتے ہین مسلمانونکی ساتہہ یہ معاملتین کرتے ہین اون لوگونکی عذاب مین اللہ تعالی فرماتا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ویل لکل ہمزۃ لمزۃ وای دوری رحمت سے عذاب کی سختی ہی ہر ایک عیب کرنے والیکو
عیب کرتا ہی نقصان پکڑتا ہی روبرو کسی مسلمانونکا دوزخ کے آگ ہی ہر ایک غیبت
ہی کے تئین طعنے مارنے والی کے تئین مسلمانون کے عیب کی اوپر ہاتہہ سے آنکہہ سے اشارہ کرن

کرتا ہی مسلمانونکی سخن چینی کرتا ہی ایک جاگہ کی بات لیجا کر دوسری جگہ کہہ دیتا ہی اپسمین دشمنی کروا

جدائی ڈال دیتا ہی زبان سی ہاتہہ سی رنجاتا ہی پہر اون بری خصلتون کی ساتہہ نِ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَ

شخص ہے وہ برا آدمی ہی جو جمع کیا اوسنے دنیا کی اوس مال کو وَعَدَّدَهٗ اور شمار کیا بہت گنا اوسنے اوس

مال کو يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ گمان کرتا ہی اپنے دلمین یقین کرتا ہی حق تحقیق جو وہ مال جمع

کیا ہو اوسکا ہمیشہ رہیگا اوسکی ساتہہ یہہ بات دنیا کی بندونکی حقیقت ہی یہہ لوگ دنیامین دنیا کی

کام مین دنیا کی مال مین مال کی جمع کرنے مین دنیا کی معاملتونمین مال کی حساب کتاب مین ایسی ڈوبی ہوئی

رہتے ہین جو آخرت کو بہول گئے ہین یہی جانتے ہین جو مرنا نہین ہمیشہ اسی طرح دنیا ہی مین رہینگے مال ہم

اونکا ہمیشہ اونکی پاس رہیگا كَلَّا البتہ یہہ بات نہین جیسا کچہہ اون لوگون نے دنیا کی بندون نے

اپنے دل مین بوجہہ رکہا ہی گمان کرتے ہین جو مال ہمیشہ اونکی ساتہہ رہیگا ایسا نہو ویگا اونکا مال اونکی

ساتہہ جاویگا آخر کو کچہہ کام نہ آویگا لَيُنْۢبَذَنَّ البتہ البتہ ڈالا جاویگا وہ آدمی جو عیب کرتا ہی غیبت کرتا

مال کو جمع کرتا رہتا ہی دنیا ہی کی کامون مین رہتا ہی گرا دیا جاویگا فِي الْحُطَمَةِ اوس دوزخ مین

جسکا حطمہ نام ہی ایسی آگ سخت ہی اوس دوزخ کی جو کچہہ اوسمین پڑی لوہا پتہر پہاڑ اوسی وقت جل

جاوی پگہل وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ اور کسنے بتایا ہی تجکو کیا جانتا ہی تو ای سننے والا کیا

حطمہ کیا چیز ہی کیسی سخت جلانے والی ہے وہ دوزخ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ الله کی غضب کی آگ

خدا کی قہر سی جلائی گئی ہی سات ہزار برس تک حکم سی دوزخ کی فرشتون نی اوسکو جلائی ہین دہونکی

رہی ہین جس آگ کو خدای تعالی کی غضب نے جلایا ہی تیار کیا ہی پہر اوسکو کیسی قدرت جو تجہا سکی

الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ وہ لوگ ایسی آگ ہے جو اوٹہتے ہی بلند ہوتی ہی شعلہ کرتی ہی پہنچتی

دلون کی اوپر دلونکو جلاتی ہی جن دلونمین کفر ہے شرک ہے نفاق ہی بری عقیدہ ہین بری خصلتین ہین

مال کی محبت ہی دنیا کی دوستی ہی خدا کی یاد محبت اخلاص اون دلونمین نہین خدا کی رسول کی مسلمانونکی

مسلمانی کی دوست نہین آخرت کی اوس جہانکی اپنے بہلی کی کچہہ فکر نہین اون دلونکو سوختہ کرتی ہی جلا

ہی پہونچتی ہی ایک طرف سی پہنچتی ہین پہر نیچی ہوتی ہین جلتے ہین ایسی طرح سے ہمیشہ ہمیشہ ایسی حال

،اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ تحقیق وہ آگ دوزخ اون کافرون کے اوپر باندہی گئی ہی بند کی گئی ہی
فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ لنبے لنبے بڑی بڑی ستونمین تسلو تمین موسلو نمین جب مسلمان گناہ گار دوزخ سے شفاعت
نکل چلینگے تب حکم ہووےگا جو دوزخ کے درواری بند کر دیوین اور دروازون کے پیچھے لنبے لنبے ستون
لگا دیوین ایک ایک موسل تسلا دوزخ کے دروازی کا ایسا ہی جو ساری دنیا کے آدمی لشکر زور
لگانے چاہین اپنے جاگہ سے تفاوت کرین سرکا نہ سکین پہر کے وی دروازی کہولنے کے نہین دی دوزخی
جاوین کے ہمیشہ ہمیشہ کافر اوس آگ مین جلتے رہینگے اللہ تعالی اپنے فضل کرم سے سب مومنون
کو اونکو اپنے غضب سے دوزخ سے پناہ مین رکہی اپنے نبی کے صدقے سے اپنے رحمت مین بہشت مین
ی اپنے دیدار کا جمال کا مشاہدہ نصیب کری آمین آمین آمین یا رب العالمین

ہی ہے پانچ آیتین ہین تیس کلمی ہین اور ستانوی حرف ہین تفسیرون مین قرآن مجید کے مذکور ہی بیان
ایک حبشی تہی ابرہہ اوسکا نام تہا یمن کے ملک کا بادشاہ تہا نجاشی حبش کے بادشاہ کے طرف سے
ن بادشاہ نصرانی تہی حضرت عیسے کے امت میں تہی ابرہہ نے حج کے موسم مین دیکہا بہت خلق ہر
طرف سے کعبۃ اللہ کے زیارت کو آتی ہین حج کرتے ہین یہہ بات اوسکو بہت بری لگی حسد کیا
یا ہا جو مکی مین زیارت کو کوئی نجاوی پہر اوسنے صنعا مین ایک گہر بنایا اوس گہر کے دروازون مین دیوارون
نار و پا بہت سا لگایا موتی جواہر سے اوسکو جڑاؤ کیا ہر طرف کے لوگونکو زبردستی سی تاکید
نے اوس گہر کے زیارت کرنے کے واسطے بلایا اور مکی مبارک کے طرف جانے سی سبکو منع کیا یہہ بات
والونکو نکی کے رہنے والونکو بہت بری لگی ایک آدمی مکی کے رہنے والون سے یمن کے شہر مین
ہہ کے زیارت کے بہانے رہ کر اپنا اعتقاد بہت ظاہر کیا اوس گہر کے رہنے والونمین اپنا اعتبار
یا پہر ایک دن وقت پاکر اوس گہر کے دیوارونکو نجاست سے گندگی سے آلودہ کیا لیپا پہر وطن سے بہاگ
ف پہنچے لوگونکی دل اوس گہر کے زیارت سے پہر گئے خلق کے رجوع جاتی رہی پہر وہ گہر کسیطرح جل
مین آگ لگ گئے اس سبب وہ بادشاہ بہت سا ناخوش ہوا بہت بیزار ہوا مقرر جانا جو
کے لوگون نے کیا ہی اسکے واسطے ایک لشکر جمع کیا بارہ ہزار ہی تہی لیکن ایک روایت مین ہزار لکہی

لیکر کعبے گرانی ڈہانیکے واسطے چلا وہان پہنچ سکے مکے کے گرد پیش آس پاس لوٹا مار اغارت کیا مکے کے رہنے
والون نے خوف سے شہر کو خالی کردیا سب کوئی پہاڑونکی اوپر چڑہہ گئے دو آدمی رہے عبداللہ بن اُم مکتوم
کا دادا بہت بوڑہا ضعیف ناتوان تہا رہ گیا اور دوسری عبد المطلب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
دادا رہے اون سے اور اوس بادشاہ سے آشنائی تہی یمن میں سوداگری کے واسطے جاتی تہی ملتے ملاقات تہی
اوس اپنے آشنائی کے سبب مکے میں رہ گئے تہی پہر جب اون کافر نے حرم کے گرد پیش لوٹے کے عبد المطلب کے دو
اونٹ اوس لوٹ میں چلے گئے یہ خبر سنکر عبد المطلب ابرہہ کے ملاقات کے واسطے گئے بادشاہ سے جا کر ملے
ابرہہ کے ملاقات کے واسطے ابرہہ نے اونکو دیکہ کر بہت عزت حرمت کی بہت باتیں پوچہیں عبد المطلب نے اوس
اچہی اچہی جواب دیے وہ بہت خوش ہوا اونسے پوچہا اپنا جو کچہ مطلب ہوئے کام ہوے مجہ سے کہو میں
وہ کام تمہارا کر دون عبد المطلب نے کہا میری دو سو اونٹ لوٹ میں آئے ہیں تمہاری لشکر میں ہیں حکم کروی
اونٹ میری حوالہ کر دیوین ابرہہ نے سنکر کہا میں تجکو بہت عقلمند جانتا تہا اس بات سے جانا جو تجکو عقل
تہوڑی ہے میں مکے کے کعبے کے ڈہانے کے واسطے آیا ہون تمہارا اشرف فخر بزرگی بڑائی اوسے گہر سے ہی تمہارا رہنا
اوس جگہہ میں اوس گہر کے سبب سے ہی میری دلمیں ہی جو اوس گہر کو ویران کر دون جڑ سے اوکھاڑ ڈالون پہر تمہارا
تہکانا جاتا رہیگا جا کی کہان رہوگے میں تجہ سے کہا تو اپنا ہی مطالب کیا تو اوس گہر کے کچہ شفاعت
کرتا تو میں معاف کر دیتا درگذر تا چلا چلا جاتا تو نے اوس گہر کے کچہ بات نہ کہی اونٹ مانگی
اونٹ کیا چیز تہی جو میں اوس گہر کو گرانی سے معاف کرتا تمہارا گہر بہی سلامت رہتا اور تمہاری
اونٹ اور سب کا مال میں بخش دیتا تو نے یہہ بات بہت کم ہمتی کے بات کہی عبد المطلب نے
جواب دیا کہا میں اون اونٹونکا مالک ہون اس گہر کا مالک اور خداوند میں نہین ہون اوس
گہر کا مالک خداوند تعالی ہے وہی اپنے گہر کے آپ محافظت نگہبانی کرنے والا ہی کر لیویگا میں کون
ہون جو اوسکا درمیان میں بولون میری شفاعت کے کچہ حاجت نہیں میری اونٹ مجہی منگا دیو
لیکر چلا جاتا ہون جو اونکی اونٹ حوالہ کر دیوین اور رخصت کیا رخصت کی وقت کہا کل کو
پہر دیکہہ کر آوینگا جو کچہ ہوویگا سو دیکہیگے عبد المطلب اپنے اونٹ لیکر مکے مین

خاطر جمع کر بیٹھے ابن ام مکتوم کے دادا سے یہ حقیقت سنی اور کہا کل کو اس نیت سے سوار ہو کر آدمی کما
پہر عبد المطلب اور ابن ام مکتوم کا دادا دونوں کعبة اللہ کے دروازے کا حلقہ پکڑ کر کھڑے ہوئے اور اللہ تعالی کے
درگاہ میں مناجات کی کہا اے پروردگار میں امید نہیں رکھتا سوائے تیرے تیرا ہی امیدوار ہوں اس گہر کے
تو حمایت کر یہ گہر تیرا گہر ہے کعبہ کا دشمن تیرا دشمن ہے اس لشکر کے ہاتہ سے بچا مناجات کر کر اپنے جاگہ
میں جا بیٹھے دوسرے دن ابرہہ فوج کو تیار کر کر سوار ہو کر مکے کی طرف چلا اور ہاتہیونکو آگے رکھا ایک بہت
بڑا ہاتہی مردانہ محمود اوس ہاتہی کا نام تہا اوسکو سب ہاتہیونکے آگے کیا ایک آدمی کو کردہش کے آدمیوں
سے پکڑ کر راہ بتانے کے واسطے آگے کیا اسطرح سے چلے جب حرم کے پاس پہنچے محمود اوسی وقت اپنی گھٹنوں
زمین کو لگا کر سر نیچا کیا کعبے کے طرف اللہ تعالی کو سجدہ کیا اور سجدہ کر کر پیچھے کو بے اختیار ہٹا بہاگا اور سب ہاتہی
اوسکا پیچھے بہاگے مہاوت اونکی جتنا جتنا مارتے تہے جو شہر کے طرف پہیر نہو سکتا تہا لشکر کے
طرف پہری جاتے تہے محمود کو جتنا جتنا انکس مار مار کر حرم کے طرف لاتے تہے بیٹھ بیٹھ جاتا تہا
اور نشتا سے اوٹہ کر پیچھے کو پہرتا تہا ابرہہ نے اوس حال کو دیکھ کر بہت محنت بہت تردد کیا کسیطرح
ہاتہی آگے چلیں کچھ نہوا صبح سے لیکر آخر دن میں اوسی قصے میں رہی آخر کو وہ کافر عاجز ہوا احمق
مغرور تہا اور قریش مکے کے لوگ پہاڑوں کے اوپر چڑہے ہوئے کہتے تہے خدا اپنے گہر کو کسیطرح سے بچاویگا
جب وقت بیوقت ہوا ابن ام مکتوم کے دادا نے عبد المطلب سے کہا تو نے کہا تہا کل کو فوج اونکی
اب تک کوئی نہیں آیا کیا ہوا خبر لیا چاہیے عبد المطلب باہر نکل کر ایک بلندی کے اوپر چڑہ کر دیکھنے
لگے اس دیکھنے میں نظر اونکی جدے کی طرف پڑی جدا ایک شہر ہے دریا کے کنارے پہر دیکھا ایک اونکی
نظر میں آیا دیکھا جو ایک بڑی فوج پرندہ جانوروں کی طرح جدے کے طرف سے دریا کے کنارے سے
آتی ہے اور مکے کے گرد طواف کر کر دشمن کے فوج کے طرف جاتی ہے یہ دیکھ کر اوس بوڑہے سے بیان کیا
اونے کہا کام پورا ہوا خدا نے بچا لیا مدد پہنچی چلکر حقیقت دیکھو کیا ہوتا ہے عبد المطلب وہاں نزدیک
جاکر دیکھا جو اون جانوروں کے گلے سیاہ پر ہیں سبز گردنیں تہیں اونکی اوس کافر کے فوج کے اوپر
کہڑا ایک کے پاس تین تین پتہر تہے دو پنجے دونوں میں اور ایک منقار میں

اونکی اوپر چہرہ کی دیکھنے لگی اس دیکھنے مین منظر اونکی جدّہ کی طرف بڑی جدّا ایک شہر ہے دریا کی کنارے پہر ایک
اونکی منظر مین آیا دیکھا جو ایک بڑی فوج پرند جانورون کی طرح جدّہ کی طرف سے دریا کی کنارے سے آتی
ہے اور مکّہ کے گرد طواف کر کر دشمن کے فوج کی طرف جاتی ہے یہہ دیکھہ کر اوس بڑہی سے بیان کیا اونے کہا کام
ہوا ایسا خدا تعالی نے مدد بھیجی جا کر حقیقت دیکہو کیا ہوتا ہی عبد المطلب وہان نزدیک جا کر دیکھا جو اون
جانورون کے کالے سیاہ پر تہی سبز گردنین تہین اونکی اوس کافر کے فوج کی اوپر حملہ کیا ہر ایک کے پاس تین تین
پتھر تہی دو پتھر دونون پنجونمین اور ایک پتھر منقار بیچ چونچ مین اون کافرونکو پتھرون سے مارنے لگی ہر ایک
پتھر کے اوپر ایک ایک کافر کا نام لکہا تہا جسکو مارتے تہی سر مین اوسکے لگ کر ہاتہی کے پیٹ مین
ہو کر نیچے کے راہ سے نکل جاتا تہا سوار کو ہاتہی کو مار رکہتا تہا اسی طرح سے سبکو مارا کوئی نہ بچا
گہوڑی ہاتہی آدمی سب مارے گئے ایک محمود ہاتہی تہا جو اون نے خدا تعالے کو سجدہ کیا تہا وہی سلامت
رہا اور ابرہہ تنہا اکیلا بہاگ کر حبش کے ملک کو نجاشی کے پاس چلا گیا کتنے دنونمین وہان
پہنچا بادشاہ کو خبر ہوئی روبرو گیا نجاشی نے اوسکو اوس حال مین اکیلا دیکہہ کر تعجب کیا ابرہہ نے
تمام قصہ اول سے آخر تک بیان کیا نجاشی بہت حیران ہوا حیرت مین رہا اوس سے پوچہا کیسے
صورت کے تہی وے جانور ابرہہ نے اوس وقت اوپر کو اپنے نظر کی ایک جانور لوگون کے ساتہ چلا آیا تہا
سب کے اوپر حاضر تہا ابرہہ کے نظر اوسکے اوپر پڑی دیکہہ کر کہا یہی جانور ہے نجاشی اوسکو دیکہتا تہا
جو وہ جانور ابرہہ کے نام کے کنکر جو اوسکے پنجے مین تہی ماری ابرہہ کے سر مین لگ کر نیچے سے پار ہو گیا
نجاشی کے روبرو مر کر زمین مین گر پڑا سب دیکہنے والون نے تعجب کیا یہہ مکّے مین جب سب لوگ
مری اونکا سب مال خزانہ پڑا رہ گیا عبد المطلب نے جو کچہہ نقد و جنس پایا لیکر اپنے گہر مین پہنچایا خاطر جمع
کر کر اور لوگونکو جا کر پہاڑ مین خبر دی سب لوگ اوتر کر آئی جو کچہہ اونکا مال متاع باقی رہا تہا اوسکو
لوٹ غارت کیا عبد المطلب کو اوس وقت سے مال بہت ہوا دولت مند ہو گئی اللہ تعالے اوس قصے کو
فرماتا ہی کہ سب کوئی جانے وہ خاوند ایسا قادر ہی جس نے ہاتہی کے فوجون کو چہوٹے پرند جانورون کے ہاتہون سے
مار [illegible] اوس پاک خاوند کے درگاہ مین ذرا بے ادبی نکرے جو کوئی بے ادبی کریگا ویسا ہی پاویگا

جانورتھا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ کیا نہیں جانا تونے یا محمد نہیں دیکھا کیا کیا کیسا کیا تیری پروردگار نے
بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ہاتھی والونکی ساتھ أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ کیا نہ کردیا تیری خدا نے اونکی
ساتھ مکر فریب گمراہی کے درمیان اونکی تدبیرونکو جو ملکی کے ڈھانے کے کعبے کے توڑنے کی واسطے کرتے تھی
وے سب اون کی تدبیرین خواری خرابی کے درمیان کر اوین جو خرابی اونہون نے خدا تعالی کے گھر کے واسطے
چاہتے تھی سو وہ خرابی اونہین کے اوپر پڑی آپ سے مارے گئے خراب ہوئے وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ
اور بھیجے اونکی مارنے کے واسطے جانور اوڑنے والی گروہ گروہ فوج ابابیل اونکا نام تھا تَرْمِيهِم
بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ مارتے تھی وی جانور اوس اوس لشکر کے تئین پتھرون کر دی پتھر تھی سجیل سے بنی
ہوئی تر خاک کے بھیگی مٹی سے پکا کے جیسی خشک ہوئی سخت روایت ہی حکم ہوا پروردگار کا ابابیل
جانورون کو ہزارون فوج جانورون کی اول اوڑکر دریا کے کنارے گئے وہان سے ہر ایک جانور نے
دریا کے کنارے تر مٹی کو چیلا دو پنجونمین ایک منقار چونچ مین اوٹھا لیا اور حکم ہوا اوس مٹی کو جو
اونکی ہاتھونمین پنجونمین تھی خشک کر دی وہ مٹی خشک ہو گئے پتھر ہو گئے ہر ایک پتھر پر ہر ایک
کافر کا نام قدرت سے لکھا گیا وہ پتھر جس کا نام اوس پتھر پر لکھا ہوا تھا اوسی کافر کے سر بیچ
گولی کے طرح لگتا تھا لوہے کے خود کو توڑ کر نیچے سے گذر جاتا تھا ہاتھیونکی پیٹونکو پھوڑ دیتا تھا وہ
پتھر ملکی کے لوگون نے اوٹھا رکھی تھی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت تک باقی بہت رہی تھی ایک باسن بھرا ہوا
حضرت عبد اللہ بن مسعود کے گھر مین تھی اور ایک باسن بھرا ہوا ابی ابن ہانی حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ
کی بھائی کے گھر مین تھا حکیم کہ جرام ایک اصحاب ہین وی کہتے ہین مینے وہ پتھر دیکھی ہی سرخ تھی چنے
سے چھوٹے مسور سے بڑی جو [illegible] کے پتھر ہوتے تو مین اتنے جمع کر لیتا جو مسجد مینے تمام فرش ہو جاتا
ایسے چھوٹے پتھرون جیسے وہان وہ ہاتھیونکی فوج مار گئے فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ
پھر کیا [illegible] خدا تعالی نے اون ہاتھی والونکو اون کافرونکی فوج کو پتھرون سے مار کے ایسی گر جیسے کھایا بھس کا کاہ

ہوئی ریزہ ریزہ جیسے کوئی جانور بیل ہُس کہ اسکو کہانے میں چبانے میں ذرہ ذرہ کر دیتا ہی اسطرح سے خدای تعالی نے
غضب سے قہر نے اونکو جانب الانیت نابود کر دیا یہہ قصہ اصحاب فیل کا بہت بڑی دلیل ہے کعبۃ اللہ کی بزرگی کی
خدای گہر کی بڑائی کی اوس فوج کے ماری جانی سے اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تولد ہونے سی باون
دنکا پچاس اور دو دن کا تفاوت تہا باون دنکی پیچھے حضرت نبی رسول صلی اللہ علیہ وسلم تولد ہوئی یہہ حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی قدم کی بہی برکت تہی جو دشمن اوس مکان کے جس مکان میں حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کا تولد ہوا چاہتا تہا اسطرح سے مارے گئے اللہ تعالی نے قدرت اپنے ظاہر کی عرب میں یہہ قصہ مشہور ہوا سب لوگونکے
لیے جانا خدای تعالی نے اپنے گہر کی حمایت کی پہر اوس سبب سے مکے میں رہنے والوں کی سب خلق کے پاس عزت
بڑای عزت حرمت زیادہ ہوئی سورہ لایلاف مکی ہے چار آیتیں سترہ کلمے ستتر حرف
ہیں بعضے قراءت والے الم ترکیف میں اور لایلاف میں فرق نہیں کرتے دونونکو ایک ہی سورت کہتے ہیں
لایلاف کے لام میں اور ماکول کے لام میں فصل نہیں کرتے وصل کرتے ہیں حضرت ابی بن کعب کے مصحف میں دونونکا
سورتوں کی بیچ فصل نہیں بسم اللہ الرحمن الرحیم لایلاف کے سری پر نہیں لکہی دونوں کو ایک سورت کر کر لکہا ہی اور
حضرت امیر المومنین عمر خطاب رضی اللہ عنہ نے مغرب کی نماز میں ان دونوں سورتونکو ایک رکعت میں پڑہا تفسیر
میں لکہا ہی قریش مکے کے رہنے والے سوداگری کے واسطے دو سفر کرتے تہی جاڑوں کے دنوں میں یمن کے ملک میں
چلے جاتے تہی اور گرمیونکی دنوں میں شام کے ملک میں جاتے تہی راہ میں چور ٹہگ بہت تہی بصلح پہنچاتے تہی اگر عرب
نہایت احتیاط سے لاچار دونوں سفر کرتے تہی جو سفر نکرتے سوداگری نکرتے تو مکے میں جہہ کہیتی زراعت
نہیں تہی تصدیع پاتے رہ نہ سکتے جب سے اللہ تعالی نے اون ہاتہی والونکی فوج کو اسطرح سے مار
اپنے گہر کو بچایا تب سے قریش جہاں جاتے وہانکی لوگ اونکی بہت تعظیم کرتے حرمت کرتے مکے کی حرمت
بزرگی کے واسطے اونکی بڑی تعظیم کرتے اور ہر ایک شہر کے آدمی قریش کو کہتے یہہ حرم کے لوگ ہیں خدا کے
گہر کے لوگ ہیں راہ میں کوئی چور ٹہگ اونکی پاس نہ جاتا سب کوئی اونکا ادب کرتے پہر قریش خوب
کماتے کر کر سوداگری سی بہت نفع لیکر اپنے گہرونکو آتے خوشیاں کرتے اپنے بتونکی نذریں قربانیاں
کرتے اونٹ گای بکریاں ذبح کرتے آپس میں ضیافتیں کرتے اللہ تعالی نے یہہ سورت بہیجی تو وہ لوگ

اپنے بیوقوفی کو جانین احمقی کو بوجہین اپنے ناشکری کے اوپر تعجب کرین اپنے بیخبری کے اوپر حسرت کرین
اپنے نادانی کے اوپر افسوس کرین نعمت خیر خوبی خدای تعالی کی طرف سے پاوین اور بندگی بتونکی کرین
خدای تعالی کی بندگی کرین خدای تعالی کو بہول رہین اوس خاوند کے نعمت دینی والی کے خیر خوبی مانین
بڑائی دینی والیکا شکر بجالاوین اللہ تعالی فرماتا ہی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ قریش کے الفت دینے کے واسطے مکی کے رہنی والون کے ملاپ کی واسطے حرم
نے سب لوگون کے دلون مین بزرگی بڑائی بخشنے اپنے گہر کو کعبہ کو مکی کے دشمن کو دور کیا مار ڈالا سب
لوگونکی دلون مین اوس گہر کے الفت بخشنے اوس گہر کے برکت سے بہت لوگونکی دلون مین اوس گہر کے
رہنے والون کے بہی الفت بخشے اِیْلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ ملاپ اون قریش
کا سفر مین ہی جاڑونکی دنونمین اور گرمیونکی دنونمین شہرونکی لوگ اونسے الفت کرتے ہین
اس سبب سے اپنے تجارت سوداگری کر کر بہت مال متاع حاصل کر کر اپنے گہر آتے ہین پہر
اونکی بیچ دولت جمعیت اونکی آپس مین اخلاص کا دوستی کا الفت کا سبب ہوتا ہی
پہر بڑا عجب سے بڑی تعجب کرنے کے بات ہی ایسے نعمتین خدای تعالی کی طرف سے لیکر بتونکو
پوجتے ہین بتونکی بندگی کرین اپنے صاحب کے نعمت دینے والی کے بندگی نکرین ایسے خاوند کو بہول رہتے ہین
فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ پہر یہ بات جو بوجہین تو چاہیئے جان سے تن سے دل سے بندگی
کرین اوس گہر کے خاوند کے مکی کے صاحب کے جس گہر کے بزرگی بڑائی سے ایسے اونکی بڑائی ہی الَّذِیْ
اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وہ صاحب وہ خاوند جسنے کہانا دیا اسباب کہانی کے دئی اونکو اون دنونکی
سفر کے سبب بہوک سے پیٹ بہر دیا اونکا اونکو بہوک سے بچا دیا وَاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ اور امن چین مین
رکہا اونکو اوس گہر کے سبب اوس گہر کی بزرگی کے سبب دشمنونکی خوف سے بچا دیا مارنی لوٹنیکے ڈر سے
اونکو بیخطر کر دیا جس خاوند نے اونکی ساتہ یہ سب احسان کیے چاہیئے کہ اون نعمتونکا انکار نکرین ناشکر نہووین بت پرستی سے

چھوڑ دیوین حق تعالی کے بندگی کرین ایمان لاوین شرک نہ ہووین اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کے سب ایسے اوس
گھر کو نزدیک بخشے اوسکا تابع ہووین اوسکے طفیل ایمان لاوین دونوں جہان کے خوبیاں پاوین مومن مسلمان کو چاہی
جو اوس سورت کی نصیحت کو سمجھ کر حق تعالے کے نعمتین جو ہزارون طرح کی نعمتین ہر ایک آدمی کو بخشین ہین اپنی اوپر
دیکھی معلوم کریں شکر بجا لاوی ایمان کو محکم کری اوس پاک پروردگار کے بندگی تن سے دل سے جان سے مال سے بجا لاوے
وہ خاوند کہانا پینا دیتا ہی ہر طرح سے پرورش کرتا ہی امن چین مین سکھ رکھتا ہی صحت سلامتی بخشتا ہی کہان بلی
اسے صاف ہی جو یہ نعمتین اوس خاوند کے لیوین اور بندگی نفس شیطان کے طبیعت کے دنیا کے دنیا کی لوگون
کے کرتے رہین سچے معبود کو خاوند کو بہول جاوین شکر اون نعمتونکا تب ہے ہی جب خاص بندگی اخلاص کے ساتھ
اوسی پاک پروردگار کے بجالاتے رہین اور اون سب نعمتونکا وسیلہ دنیا کے دین کے ظاہر باطن کے خیر خوبی کا
سب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہین اونکی طفیل سے سب کچھ پیدا ہوا ہی اور ایمان دین قرآن کتاب علم عمل
دوزخ سے چھٹنا بہشت مین داخل ہونا سب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے سے
اونکا ہر طرح تابع ہو رہی اللہ رسول سے کے پیر اوستاد کے متابعت بجالاوی دوستی رکھین دنیا آخرت
کے دولت پاوین سورہ ارایت الذی مکی ہے جسکی آیتین پچیس کلمی ایک سو پچیس حرف ہین آدہی سورت
مین کافرون کے حقیقت کا بیان ابو جہل عاص بن وائل ولید اوسکا تفسیر کسیکا اور آدہی سورت مین منافق کا
بیان جیسے عبد اللہ بن ابی اور منافق تفسیرون مین مذکور ہے ابو جہل ملعون قیامت کے دن کو مانتا نہین
تہا اور مسلمانی کے دین کو جہوٹہ جانتا تہا یتیمونکی مال کو لیکر آپ تصرف کرتا اور اونکو مارتا دور کرتا
اور غریبون کو آپ کہانا نہ دیتا اور لوگونکو غریبون فقیرون کے کہانا کہلانے سے دینی سے منع کرتا
اللہ تعالے اوسکے حقیقت کی بیان مین اور ایسے لوگونکی بدخوی کے بیان مین یہ سورت بہیجی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ارایت الذی یکذب بالدین دیکہا تو نے اوس کافر کو جانا تو نے اوس طرح
بدبخت آدمی کو جو دروغ جہوٹ کہتا ہی دین کو جہوٹہا جانتا ہی روز قیامت کو جہٹلاتا ہی

مسلمانونکے دین کو ایسے سچے دین کو ابو جہل نے ایمان بے عقل نہین مانتا جزا کے دنکو فَذٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ پہر یہہ کافر بدبخت کہ وہ بدخوئے ہی جو سختی سے کہ تم سے دور کرتا ہی یتیم کو جہڑکتا ہی اوسکو مارتا ہی وَلَا يَحُضُّ عَلىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ اور رغبت نہین دلاتا ہی اپنے یار آشنا خویش قرابتیونکو نہین کہتا کسیکو فقیرون غریبون مسکینونکے کہانا دینے کہلانے کے واسطے ثواب دیتا ہی اور کسیکو دینی دیتا ولتا منع کرتا ہی اور اونکو دینی نہین دیتا یہہ بدخوئی ایسے بری خصلت مسلمانونکے نہین ہوتے یہہ خصلتین کافرونکے ہوتے ہین اس بات مین اشارت ہی نصیحت مسلمانکو جو سمجہین بوجہین یہی خو بہت بری خوین ہین مسلمانونکی یہہ کام نہین مسلمانکو یہہ خصلتین نچاہئین جسمین یہہ خصلت ہے بے ایمانی کے نشانی ہے ایسے ہی آدمی کو آخرت کی دنکی اوپر جو جزا کا دن ہی یقین نہین اوس دن کو جہنوٹہ جانتا ہی جو کوئی جیسا کریگا آخرت مین ویسا ہی پاویگا چاہیئے ایسا کام نکرنا یتیمونکی اوپر مہربانی کرنا فقیرون مسکینونکو کہانا کہلانا خبر لینا غریبونکی حال پر رحم کرنا جو اوس سبب سے آخرت مین اللہ تعالی اوسکے غریبی فقیری کے اوپر رحم کریگا حدیث مین آیا ہی جو کوئی یتیم کے سر کے اوپر ہاتہہ شفقت سے پہیرتا ہی جتنے اوسکے سر مین بال ہین ہر ایک بال کے شمار مین نیک عمل اوسکا عمل نامے مین لکہی جاتی ہین اوتنا ہی ثواب پاویگا اور حدیث مین آیا ہی ایک آدمی تہا بنے اسرائیل مین زاہد تہا عابد تہا ساٹہہ برس ہوئی تہی اوسکو بندگی کرتے ہوئی ایک دن ایک عورت خوب صورت کسی کام کے واسطے اوسکے پاس آئی اکیلا وقت تہا اور کوئی اوسکے پاس نہین تہا اوس زاہد کو شہوت ہوئی بے اختیار ہوکر اوس سے نکرنے کی بات ہو گئی پہر اوس کام کے پیچہے زاہد کو بہت ندامت ہوئی اپنے اوس کام کے اوپر بہت ناخوش ہوا غمگین ہوا پہر ایک تالاب مین غسل کے واسطے گیا غسل کرچکا تہا جو مرنے کا وقت اوسکا آن پہنچا تالاب کے اندر ہی جان نکلنے لگی اوسیوقت ایک فقیر آیا اوسکو اوسکے حال پر خبر نہوئی کچہہ سوال کیا خیرات مانگی اوس زاہد کے چادر مین ایک روٹی تہی ہاتہہ سے اشارت کی چادر سے روٹی لیوی فقیر وہ روٹی لیکے چلا گیا ایدہر زاہد مر گیا اوسکے روح کو فرشتونے لیکر اللہ تعالی کے حضور مین

پہنچایا حکم ہوا اوسکا عملونکو نیک و بد ترازو مین رکہین تو لین ساٹھہ برس کی عبادت ایک طرف رکہی
اور زنا حرام کام اوسکا ایک طرف رکہا بہاری پڑا نیک عمل اوس کام سے آگی سبک ہو گیا نا امید ہو کر
جاتا دوزخ مین پڑ دیا حکم ہوا جو وہ ایک عمل آخر وقت کا اسکا فقیر کو دو روٹی دی تہی ان عملونکی ساتہہ ملا کر
تولو او تہی خیرات اوسکا اور سب کامونکی ساتہہ اوس گناہ پر بہاری پڑی نیکیونکا پلا اوسکا بہاری ہو گیا
مغفرت پائی بخشا گیا بہشت مین داخل کر دینیکا حکم ہوا روٹی دینے کا ثواب مسکین کو کہانا کہلانیکا
غایت البتہ کچھہ ہے اور جو کوئی کہانا کہلانے کی قدرت رکہتا ہی اور اوس حال مین بخیلی کرتا ہی وہ بڑا
بدبخت ہی لئیم ہے مسلمانی کا کام نہین کرتے یہ آیتین کافرونکا اور کافرونکی خصلتونکا بیان تہا آگی
منافقونکا بیان ہی فَوَیْلٌ پہر یہ بات ہی اس بات کو جاننا چاہیئے ویل ہی سختی ہی عذاب کی خرابی
خرابی ہے دوزخ کی آگ ہے لِلْمُصَلِّیْنَ الَّذِیْنَ ہُمْ ان نماز پڑھنے والونکو جو نماز پڑھنے والی
ہوویں اللہ تعالی کے بندگی کی قدر نجان کر اپنے پیدا کرنے والی کے پالنے والی کے عبادت کی خوبی نبوجہ کر
آخرت کی عذاب ثواب دوزخ بہشت اللہ تعالی کے وعدون کی اوپر ایمان نرکہہ کر عَنْ صَلٰوتِہِمْ
سَاہُوْنَ اپنے نماز سے بیخبر ہین بہولنے والی ہین غافل ہین نماز پڑھنے نہین جانتے کیا پڑھتے
ہین ادب کہڑی ہونے مین رکوع سجدہ مین نہین کرتے اور سورتین قرآن کے اچہی طرح ٹہر کر نہین پڑھتے ہین
نماز کے ارکان شتاب شتاب کر چلتے ہین اپنے دل کو نماز مین حاضر نہین رکہتے ہین نہین جانتے کسکی بندگی
کرتے ہین کسکے آگی کہڑی ہین کسکے واسطے سر اپنا نیچا کرتے ہین کسکو سجدہ کرتے ہین نماز کے فرض
نہین بوجہتے نماز کے تعظیم کچہ نہین کرتے الَّذِیْنَ ہُمْ یُرَآءُوْنَ وے لوگ ہین وہی جنکی واسطے ویل
ہین عذاب کی سختی ہی جو ریا کرتے ہین لوگون کے دکہلانے کے واسطے آدمیونکی بہلا کہنے کے لالچ مین نماز پڑھتے
ہین خدا کی واسطے نہین پڑہتے خدا کی رضامندی نہین چاہتے وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ اور زکوٰۃ
نہین دیتا اور وہی چیزین جو آپسمین ایک دوسری کے کام آوین نہین دیتا تو انکاری پیالہ رکابی
سوئی ڈول گڑا ہی آگ پانی نمک جمع کرتے ہین نہین دیتے یہ سب خصلتین بری خصلتین ہین بی
ایمانی کے نفاق کے ہین منافقونکی ہین مسلمانونکو چاہیے اون خصلتون سے دور رہین اللہ تعالی خصلتون بالقوۃ

سے ناخوش ہی بیزار ہے فَوَیۡلٌ لِّلۡمُصَلِّیۡنَ اول سے لیکر آخر تک منافقون کا احوال ہے اوسمین اشارت ہے

منافقون کافر سے بدتر ہین دین مین اگر کوئی دین ہوتا ہی فرضونکو ترک کرتا ہی الله تعالی سے دغابازی کرتا ہی مسلمان

تو دہوکہی مین ڈالتا ہی مسلمان کہلاتا ہی اور باطن مین شرک ہے بی خبری اسواسطے حق تعالی ایسے لوگون کے حق مین

فرماتا ہی فَوَیۡلٌ فرمایا بڑی سخت عذاب مین گرنے کے اون لوگون کے خبر دی الله تعالی مسلمانونکو رہا سے نفاق سے

پناہ مین رکہی آمین آمین آمین سورہ کوثر مکی ہے تین آیتین بارہ کلمے بیالیس حرف ہین تفسیر و

مین لکہا ہی ایک دن حضرت نبی صاحب صلی الله علیہ وسلم کعبے کے مسجد سے نماز پڑہکر اپنے دولت خانے کو جاتے تہی دروازے

کے پاس ایک کافر سے ملاقات ہوئی عاص نام تہا اوسکا وائل کا بیٹا لعنت خدا کی اوسپر اوسنے کچہ

بات کہی کہکر مسجد کے اندر آیا اور کئی کافر مسجد کے درمیان بیٹہی تہی اونہون نے اوس سے پوچہا کسکے ساتہ

باتین کرتا تہا اون نے یہ ادنے کیا اوسے ابتر سے بات کہتا تہا ابتر عرب کے زمین اوس آدمی کو کہتے

ہین جسکے بیٹا نہووے پیچہے اوسکے کوئی نرہی اور حضرت رسول صلی الله علیہ وسلم کا ایک فرزند طاہر نام بی بی

خدیجہ سے تہا اونہین دنون مین وفات پائے تہی اوس کافر بے ادبی کے خبر حضرت رسول صلی الله علیہ وسلم

کو پہنچی مبارک دل حضرت کا غمگین ہوا الله تعالی نے اپنے حبیب کے دل خوش کرنیکو تسلی کی واسطے

یہ سورت بہیجی

بسم الله الرحمن الرحیم

اِنَّا اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ تحقیق ہمنے سو یا تیری تئین یا محمد بخشا تجکو بہت بہتر

ہر ایک طرح کے خیر ہونے کے زیادتی دنیا مین آخرت مین اولاد کے بہتایت ظاہر کے اولاد و باطن کے اولاد

بہت بہتر ہون کے امت سے تیری امت کی بہتایت سب خلق کے علم سے تیری علم کے زیادتی سب علم تیری علم

کے بہتایت سب عمل کے ثواب سے تیری عملونکی ثواب کے بہتایت الله تعالی کے ذکر کے پیچہے زمین و

آسمان مین تیرے یاد کے تیر کا ذکر مذکور کے بہتایت [illegible] مین تیری دوستونکے بہتایت اور قرآن

دیا تجکو قرآن مین ہر طرح کے فایدون بہتایت ہی اور حوض کوثر دیا [illegible] حدیث مین آیا ہی کوثر ایک نہر ہے

[illegible] کنارے اوسکے سونے کے ہین موتی اور یاقوت اوسمین جاری ہین ایک روایت مین [illegible]

اوس حوض کے زمرد سکا ہی فراخی لنبا اور چوڑا اوسکا ایسا ہی جیسے صفا سے عدن تک صفا اور عدن دو شہر ہین
اور دونون شہرون مین تفاوت بہت ہی خاک اوسکا مشک سے زیادہ تر خوشبو ہی اور پانی اوسکا دودھ سے
زیادہ تر سفید ہے سرد ہے شفاف ہی شہد سے زیادہ تر مزہ ہی اور اوسکے ہر طرف کنارون کے اوپر سونیکے یا مسکے
پیالہ آبخوری کوزی ہر طرح کی روپے کے سونے کے دہری ہوئی ہین تیار ہین ہزارون لاکھون اتنے ہین جیسے آسمان
مین ستاری ہین ہر ایک مومن مسلمان کے قدر مرتبہ کے موافق تیار ہین قیامت کی دن جب خلق کے اوپر پسینا ہی
پیاس ہووینگی بے اختیار پانی پانی کرین گے تب اللہ تعالی کے حکم سے ایک فرشتہ اپنے پیٹہ کے اوپر رکہہ کر قیام
کے میدان مین حاضر کریگا جہان حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماوینگے وہان رکہیگا جہان کہین تشریف لیجاوینگے
وہ حوض بہی ہمراہ جاویگا جو مومن مسلمان اوسکا پانی پیویگا سیراب ہوجاویگا پہر کبہی پیاسا نہووے گا ہمیشہ
ہمیشہ خوش حالی مین بدن رکہیگا فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ پہر نماز پڑہہ یا محمد اپنے پروردگار کے بندگی
مین رضامندی حاصل کرنیکے واسطے اور قربانی کر خدا کی سبب خدا کی واسطے یا محمد تجکو بڑی بڑی نعمتیں
ہین تو اپنے پروردگار کے بندگی مین رہ اپنے خاوند کے طرف مشغول ہو اون کافرون کے باتونکو کچہہ خاطر مین
نہ لاؤ غمگین مت ہو اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ تحقیق دشمن تمہارا برا کہنے والا تمہارا وہی ہے
دم کٹا ہوا ابتر اسکے خیر خوبی دونون جہان کے کٹ گئے ہی اوسکے اولاد نسل نہی ہے اور تمہاری
اولاد ظاہر کے باطن کے تمہاری خیر خوبی بزرگی بڑائی عزت حرمت قیامت تک ہمیشہ باقی رہیگے خدا تعالی کے رحمت
درود اور سلام حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ابد الاباد چلا جاویگا اوس دولت کو کبہی نقصان
نہ آویگا اوس سورت مین نماز پڑہنیکو اور قربانی کو حکم فرمایا بدن کے دل کے عبادت ہی اور قربانی مال
عبادت ہی اوسمین اشارت ہی جو تمہاری اوپر اوپر اللہ تعالی کا بہت بڑا فضل ہے بڑا احسان ہے جسنے
کچہہ تمکو بخشا ہی بہت بہت نعمتیں بخشی ہین اون نعمتونکا شکر ادا کرنا اسطرح سے جو ہر طرح کے
بندگی تن سے دل سے مال سے بجا لاتے رہو پہر اوس بندگی عبادت کے بدلے اور بہت نعمتیں تمہاری واسطے
رکہی ہین تیار ہین کہ دشمن [illegible] خاطر مین نہ لاؤ ناخوش مت ہو تمہاری یاد دولت ہمیشہ رہنی والی
ہی یا دشمنونکی خیر خوبی سب طرح کی کٹ گئے خراب ہوئی اور اوس حکم مین نماز کے قربانی کی فضل

طرف اشارت ہی ایسے بڑی نعمتاین جو اللہ تعالی نے اپنے محبوب کو بخشین ہین اون نعمتونکا بدلا شکر احسان کا کس طرح ادا ہو سکتا اپ نماز پڑہنے کو فرمایا اوس بہ رنگ مین اپنے نعمتونکی شکر ادا کرنیکی راہ بتائی اوس شکر کو قبول فرمایا مومن مسلمان کو چاہیے جو حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے متابعت مین اپنے اوپر اللہ تعالی کی ہزارون نعمتونکو جانکر نماز کے بہت بڑائی قدر بوجہی اور ادب سے اخلاص سے فرض واجب سنت نفل نمازین پڑہتا ہی اللہ تعالی کے نعمتونکا شکر کا ادا ہونا اوس عمل مین بوجہی اور اوسکے ثواب کے کچھ حد نہین اسطرح کے عملونمین اوس عمل کے کوئی برابر عمل نہین اور قربانی کا ثواب ہی جو صبح مین عید الضحی مین مقرر ہوئی ہی بہت بڑا ثواب ہے حدیث مین ایا ہی یہہ قربانی ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے سنت ہی ہر ایک بال کے بدلی مین جو قربانے مین ہی بکری گائی اونٹ نیکی کے عمل نامی مین لکھی جاتے ہی اور حدیث مین ایا ہی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا اوٹہو اپنے قربانی کے ذبح کرنے مین حاضر ہو دیکہو پہلا قطرہ لہو کا جو قربانی سے نکلیگا اوس قطرے کے نکلنے مین گناہ اگلے پچھلے بخشے جاوینگے اور کہو اِنَّ صَلٰوتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ پہر اصحابون نے عرض کیے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہہ ثواب قربانی کا اتنا خاص تمہارا اور تمہاری اہلبیت کا ہی یا تمام مسلمانونکو ہی ہے ثواب فرمایا سب مسلمانونمین کوئی قربانی کریگا یہی ثواب ہی اور حدیث مین ایا ہی اگر کوئی ادمی مسلمان بکری یا گائی عید کے دن قربانی کریا اور ایک ادمی اوس قربانی کے پوست مین چمڑی مین سونا بہا بہر کر صدقہ دیوی خیرات کریا اوس خیرات کا ثواب اوس قربانی کے ثواب کو نہین پہنچتا اور حدیث مین ایا ہی سَمِّنُوا ضَحَايَاكُمْ فَإِنَّهَا عَلَى الصِّرَاطِ مَطَايَاكُمْ موٹا کرو اپنے قربانیکو یہہ قربانیان اخرت مین پل صراط پہ اوپر تمہاری سواریکے گہوڑی ہو جاوینگے اسانی سے پار اوتر جاوگی اللہ تعالی کے نعمتین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل مومنون مسلمانونکی اوپر بہت ہین بی نہایت ہین کہان تک کوئی بیان کر سکتا ہی سب کچھ کوثر کے حقیقت ہے اللہ تعالی نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تئین اپنے فضل کرم سے بخشا ہی اور اونکی طفیل سے اونکی امت کو بہی نصیب ملا ہی اور اخر تک ہمیشہ ہمیشہ ملا جاویگا

سورۃ الکافرون مکی ہے چہہ ایتین ہین

ستائیس کلمے ہین ستانوی حرف ہین روایت ہی ایک کافرون کی گروہ ابو جہل عاص ولید امیہ حضرت نبی صاحب کی خدمت مین صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام بہیجا اپنے بیوقوفی سے صلح کرنیکی کہہ بہیجا

یا محمد ایک برس تم ہماری خداوند کے بندگی عبادت کرو ہم بہی ایک برس تمہاری خدا کی بندگی کرینگے اور ایک رواں ہیت

مین تیہہ ہی جو یہہ سب ملکر حضرت عباس حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا کے پاس گئے اور اونکو کہا تم چلکر اپنے بہتیجی

بہای کے بیٹے سی کہو ہماری بات قبول کرین یہہ بات کہہ جو یہہ مجت ہماری شفاعت خدا کی پاس کروادینگے

اور جو وی ایک دن اونکی معبودون کے بندگی کرین تو ہم ایک ہفتہ محمد کے معبود کے بندگی کرینگے اور جو وی ایک ہفتہ

اونکی خداوند کو پوجین تو ہم ایک مہینہ تک محمد کے خدا کو پوجینگے اور جو وی ایک مہینہ تک یہہ کام کرینگی تو ہم

ایک برس تک خدا کی بندگی کرتے رہینگے حضرت عباس نے اونکو یہہ پیغام پہنچایا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم

غصے ہوئی اور کچہہ فرمایا چپکی ہوئی اوس پیغام سے ناخوش ہوئی اللہ تعالی نے یہہ سورت بہیجی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ یَا اَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ کہو یا محمد اونکو اونکی گروہ کافرونکی تئین لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُ

بندگی نہین کے مینے کبہی پیچہی وقتون مین اور اب بہی بندگی نہین کرتا اوس چیز کے جس چیز کی تم بندگی کرتی

اوس بتونکی بندگی جو کرتے ہو مینے کبہی آگی کے نہ اب کرتا ہون وَلَا اَنْتُمْ عَابِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ

اور نہ تم پوجنے والی ہو بندگی کرنے والی ہو آگی کو پاک پروردگار کے جسکے اب بندگی کرتا ہون پوجتا ہون

مین وَلَا اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ اور نہ مین پوجنے والا ہون بندگی کرنے والا ہون کبہی آگی کو جسکو پوجا

تمنے جسکے بندگی کی تمنے اون بتونکو جو تم آگی سے پوجتے آئی ہو مین کبہی اونکو پوجنے والا نہین وَلَا اَنْتُمْ

عَابِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ اور نہ تم بندگی کرنے والی ہو اب بہی اور کبہی جسکے بندگی کرتا ہون مین ہر لمہ

ہر ساعت مین لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ تمکو لائق ہے دین تمہارا اور مجکو سزاوار ہے

بہتر ہے دین میرا تم اپنے طریق کو دین کو چہوڑ دینے کے نہین مین بہی اپنے طریق کو دین کو چہوڑنے والا

نہین تمکو اور تمہاری دین کے ملیگی بدلا ملیگا خواری عذاب آگ دوزخ اور مجکو میری دین کے جزا ملیگی

بدلا ملیگا عزت دولت رحمت بہشت دیدار خدای تعالی کا اس سورت کا حکم کام جہاد کا کرنے کو

لڑائی کرنے کو کافرون کے ساتہ مومنون کے تئین فرمایا منسوخ ہوا یہہ بات کہا جو تمہارا دین

تمکو ہمارا دین ہمکو موقوف ہوا حکم ہوا اللہ تعالی کا جو اون کافرونکو مشرکونکو

اورند

تو اونکو مار و قتل کرو اور اوس ایت مین مومن کو یہہ فایدہ ہی جو ہر طرح اپنے دین ایمان کی اور
مضبوط رہی کوئی کسیطرح سے راہ سے بیراہ کیا چاہی ہرگز اوسکا تابع ہووی اور اوس سے یہی
نے راہ چلا جا مین اپنے راہ مین چلا جاتا ہون مجکو بری راہ سے کچہ کام نہین اور اس سورت مین
معلوم ہوئی جو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے پیغمبر ہوتی سے پہلی کبہی سوای خدای تعالی کے اور
ی چیز کے بندگے نہین کئے جیسے اور اصحاب مسلمان ہونے سے پہلی نادانی سے بت پوجتے تہی
ت ا صلی اللہ علیہ وسلم اول سے آخر تک اللہ تعالی ہی کے بندگی مین رہی خدای تعالی کے عبادت
یا اور اس سبب اللہ تعالی نے اون کافرون کی جواب مین فرمایا جو اون سے کہو مین نہ اگی
ام کیا ہی نہ اب کرتا ہون نہ پہر کبہی کرونگا ہمیشہ خدای تعالی کی بندگی کرنے میرا دین ہی مین اپنی
ہم ہون تم جانو اور تمہارا دین اور یہہ خطاب اون کافرون کی ساتہہ ہی جو ہمیشہ کافر رہی کبہی مسلمان
تعالی مومنون مسلمانون کو اپنے رسول کے طفیل سے دین ایمان قایم رکہی محکم رکہی آمین آمین

سورۃ اذا جاء مدنی ہی تین آیتین اونیس کلمی ستانوی حرف ہین یہہ سورت ملکی
کے پیچہی نازل ہوئی جب دین مسلمانی کا خوب قایم ہوا آدمی ہر طرف سے فوج فوج
مسلمان ہونے لگی اوس نعمت کے شکر گذاری کا ارشاد فرمایا اللہ تعالی نے فرمایا ہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اذا جاء نصر اللہ والفتح جسوقت ای یا محمد یاری دینے مدد کرنے خدا کی اور فتح ملکی
ا ای فتح مکہ ورایت الناس یدخلون فی دین اللہ افواجا اور دیکہا تو نے
...ل ہوتے ہین خدا کی دین مین مسلمانون مین گروہ گروہ فوج فوج بہت بہت فسبح بحمد
...ہا... اور فتح کے شکر گذاری مین سبحان اللہ و بحمدہ کہو یا محمد پاک جانو اللہ کو
... جو ... دعوی کرنے سے پاک کہو خدای تعالی کو ... نقصانون سے شکر کرو
... الکرنے والی اپنے والی کا جواب بڑی بڑی نعمتونکا دینے والا ہی ظاہر باطن کے فتح کشایش

بخشنے والا ہی تمکو اور تمہاری امت کو حمد کرو ثنا صفت کرو تعریف کرو اللہ تعالی کی وعدون کی بیچ کرنے
اور اس آیت مین اشارت ہی جو مومنونکو چاہیئے اللہ تعالی کی تسبیح کے ساتھ حمد بہی ملاوین سُبحانَ اللہ کو الحمد للہ
کے ساتھ کہین اور اول یہ بات جانین یقین کرین وہ پاک پروردگار تمام خلق سے بے نیاز ہی سبطرح کی
غرضون حاجتون سے پاک ہے کسی بات کا محتاج نہین سب خلق کو جو پیدا نکرتا نہ بناتا تو اوسکی خدائی مین کچھ ایک ذرہ
نقصان نہوتا اور اب چاہی تو ایک دم مین سبکو نیست نابود کر دیوی تو اوسکی بادشاہی مین کچھ خلل نقصان
نہ آوی ہر طرح سے غنی ہی پاک ہے بہر اوس بات کی ساتھ یہ بات جانین جو اوس پاک پروردگار نے
اپنے بے نیازی کے ساتھ مہربانی سی فضل سے راہ کرم سے سب خلق کو پیدا کیا اونکو سکھایا پالنے والا ہے
روزی دینے والا ہی سبکی حاجتیں برلانے والا ہی بندون کے بندونکی دعائیں قبول کرنے والا ہے
دنیا آخرت کے کام بندونکی آپ کر دینے والا ہی اپنے دین کو آپ قایم کر دینے والا ہی حکم کرنے والا
حمد اور تعریفین اچہی اوس خاوند ہی کو لایق ہین اور کسیکو لایق نہین اور جسکو وہ خاوند وہ
اسکے لایق کر دیوی جیسے اپنے محبوب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لایق کر دیا اور اونکی امت کی مقبول
لوگوکو کر دیا ہی یہ بہی اوسے خاوند کا فضل ہے کرم ہی وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا اور معافی مانگ
یا محمد خدای تعالی سے اپنے امت کی گناہونکی بخشش چاہیو تحقیق سچ وہ پاک پروردگار توبہ کا قبول کرنے والا ہے
جو کوئی بخشش بخشائش چاہی اوسکے گناہونکا بخشنے والا ہی اور اس آیت مین اشارت ہی جو اوس فتح کے
ہوئی مین اور جو فتحین ہوروین گے کہ یار اصحاب کے مومن مسلمانونکے دل مین یہ خطرہ آوی جو یہ
فتح کافرونکی اوپر مشرکونکی اوپر ہماری محنت سے ہماری تدبیرون سے ہوئی چاہیے تو یہ کری استغفار کرے
اور اسیطرح جو کسی مومن کا دل ایمان کے نور سے معمور ہو جاوی بری خطرہ جاتے رہین نفس اور شیطان
کے اوپر فتح پاوی چاہیئے یہ نجانین میری محنت سے ریاضت سے ہوئی جو ایسا خطرہ آوی تو استغفار
کری گناہ جانی سب قدرت خدای تعالی کی ہی بغیر اوسکا مدد مہربانی سے کچھ نہین ہوتا خبر مین آیا ہی
جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس آیت کی آنی سے پہلی ہر روز ستر بار استغفار کرتے تہی خدای تعالی کے
بخشایش چاہتے تہی جب یہ آیت نازل ہوئی تب سے ہر روز سو مرتبہ استغفار کرنے لگے اور [illegible]

بلکہ

کہتے ہین اوس سورت کی نازل ہونیکے پیچھے نہ دیکھا مینے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو جو نماز پڑھی ہو اور اوسکی پیچھے
استغفار نکیا ہمیشہ ہر فرض نماز کے پیچھے استغفار کرتے تھی اور اوس آیت مین سب مومنون مسلمانونکو
ارشاد ہی سمجھا ہین بوجھا ہین جب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو استغفار کا حکم ہوا اور کوئی
امت کی آدمیونمین دوسری کون ہی جو آپ کو استغفار کا محتاج نجانی سب مومنونکو کیسے ہی ولایت
کے درجی مین پہنچین کہ صبح عبادت بندگی کرتے رہین خدمت مین حاضر رہین چاہیئے آپ کو تقصیروار
ہی بوجھتے رہین گناہ گار جانتے رہین ہمیشہ توبہ اور استغفار کرتے رہین بخشش اور بخشائش مانگتے
رہین اپنا کچھ حق اللہ تعالے کے اوپر نہ دیکھا شکر کا ذکر کا فکر کا ثابت نکرین ہمیشہ اوس پاک پروردگار
کا حق فضل کا کرم کا احسان کا ہر طرح کے نعمتونکا جان مال مین بوجھتے رہین اپنے تئین تقصیرمند
ہر طرح سے سمجھکر گناہونکی معافی مانگتے رہین اوس راہ مین فضل کرم کے امیدوار رہین اوس سورت مین
یہہ بشارت ہی جو یہہ مسلمانی کا دین اللہ کا دین ہی اوس دین کو دین اللہ فرمایا یقین جاننا چاہیئے
جو آپ مقبول دین یہی دین ہی اور دین آپ کوئی مقبول نہین جو کوئی مسلمانی کے دین مین
ہو کر مسلمانی کا کام کریگا اوسکو قبولیت خدای تعالے کی حاصل ہوویگی سب مقصودونکو
آپ سے آپ اوس دین کا صاحب پہنچا دیویگا اور جو کوئی اور دین کا کام کریگا کیا ہی
تھوڑی پلنی کے اوپر چلا ہوا مین نہ اوتری آخر کو ڈوبیگا پیچھے کریگا خوار ہو دیگا نامقبول ہووے
گا اور اوس دین کا محکم ہونا قایم ہونا جو بہت بڑی نعمت تھی اپنے محبوب کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بخشی اور انکی
طفیل سے تمام امت کو بخشی اوس نعمت کی شکرگذاری سبکی اوپر لازم ہی پھر اوس نعمت کی شکرگذاری مین
جو کچھ تقصیر ہوجاوی اسواسطے استغفار کا حکم ہوا اوس حکم مین سبکو لازم ہی جو اپنے دین ایمان کے سلامتی
کی بات سے کرتے [illegible] بنا او اوس نعمت کی شکر کرنے مین شکر حق ادا کرنے مین آپ کو تقصیروار بوجھتے رہین ہمیشہ
استغفار کرتے [illegible] تونکی بخشش مانگتے رہین یہہ سورت قرآن کے سورتون مین آخر نازل ہوئی ہی آخر کی
سورت اوتری مین یہی سورت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہین جب یہہ سورت اوتری پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ایکدن
باہر تشریف لائی ہوئی خطبہ پڑہی اور فرمایا ایک بندہ کے تئین خدای تعالے نے اختیار دیا دنیا مین رہنے کا اور وفات کا

جاتا ہی دنیا مین رہتی ہی وفات پاوی اوس عمدگی وہ بات اختیار کیجی جو آپ کو حقتعالی کیطرف
سی جاوی حضرت امیر المومنین ابوبکر صدیق نی سنکر اوس بات کو سمجھے جو حضرت اپنی بات فرماتے ہین سمجھکر
جدائی یاد کرکر روئی پھر دو برس کی پیچھے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع آخر کا حج کیا اون دنون
مین یہ آیت نازل ہوئی اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ
لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا اس آیت کے اوترنے مین اور وفات مین حضرت کی ایکسی دن کا تفاوت
تہا پھر یہ آیت اوتری يَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلَالَةِ اس آیت سے اور وفات
سے تیس دن کا فرق تہا پھر اوسکے پیچھے یہ آیت نازل ہوئی وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ
اِلَى اللّٰهِ تقوا کرو پرہیزگاری کرو اوس دن کے واسطے جو رجوع کروگی اوس دن مین اللہ تعالی
کیطرف قیامت کی دن کا کام جس دن مین خدای تعالی کے حضور مین حاضر کیے جاوگے
کہ پھر یہہ آخر آیت ہے قرآن مجید کی اوسکے پیچھے کوئی آیت نہین اوتری اکیس دن کے پیچھے
ایک روایت مین ساتھ دن کے پیچھے ربیع الاول کے مہینے میں بارہوین تاریخ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
نے وفات پائی وصال ہوا دونون جہان کے مقصود کو پہنچے صلی اللہ علیہ وسلم
سورۂ لہب مکی ہے پانچ آیتیں تیئیس کلمی اکاسی حرف ہین خبر مین آیا ہی جب یہ آیت نازل ہوئی
پہلی دنون مین جو پیغمبری کا حکم احکام ہوا تھا کی اوپر فرمائی تھی وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ خبر
دو قیامت کی دن کی سختی سے اپنے خویش قرابتیونکو جو بہت نزدیک ہین [illegible] ہدایہ کا اونکو
اپنی پیغمبری کی بات ظاہر کرو اوس حکم کے آنی مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم مکی سے باہر آکر
صفا کی اوپر پہاڑ کی اوپر جسکا صفا نام ہی تشریف لائی بیٹھی اور اپنے سب خویش بہائی بند[illegible]
سب آئی جمع ہوئی پوچہا ہمکو کس واسطی بلایا ہی تمنے حضرت نبی صاحب نے فرمایا تم میری تئین سچا
جانو میری سچ کہنے کے اوپر یقین رکہتی ہو سبہون نے کہا ہم تجکو سچا جانتے ہین [illegible] تجکو سے کبھی جھوٹ
بات معلوم نہین ہوئی پہر فرمایا ہمکو خبر دو [illegible] یہ دشمن تمہارا [illegible] تمہارے واسطے آتا ہی فرمانی
دیت تمہوگے ہمکو [illegible] بات کو [illegible] سچا جانوگی سبہون نے کہا معتبر تم کو راست سچا جانتی ہین

رت نے فرمایا میری مثال اور تمہاری ایسے ہے جیسے ایک کوئی کہین چلا تہا ایک فوج
یا اوسکا قوم کے لوٹنے مارنے کی واسطے آتی ہی اون نے یہہ بات معلوم کر شتاب اگر اپنی قوم
ردی جو دشمن تمہارا اوپر آتا ہی شتابی سے اپنا اپنا ٹہکانا پکڑو اپنے کو بچاؤ اب سنبہالو سیطرح
مین تمکو آخرت کی حال سے خبر دیتا ہون تم ایمان لاؤ مسلمانی کا دین اختیار کرو تو نیکی ہوجنے
ہیر و آخر کو اللہ تعالی کے حضور مین جانا ہی جو کوئی ایمان لاویگا اچہی کام کریگا نجات پاویگا اور
یا اوس بات کی دوزخ کے عذاب مین پڑیگا پہر اس طرح کی باتین فرماکر ایک آدمی سے اپنے اہل بیت مین
ب کہا ای فاطمہ محمد کی بیٹی ای صفیہ عبد المطلب کے بیتی محمد کے پہوپہی ای عبد المطلب کے اولاد ای
شتہ ای فلانی مین مالک نہین اللہ تعالی کی حکم مین کسی چیز کا جواب حال کے اوپر رہو کی تمکو خدا کی
سبب سے دوزخ سے چہڑا نہ سکونگا اوس بات کی اوپر بہروسا مت کرو جو تم میری خویش قرابت ہو میری
یے ہو اوس شرک اور کفر مین رہو اور مین تمکو عذاب سے چہڑا سکون مجکو یہ قدرت نہین
ن لاؤ مسلمان ہو مسلمانی کی کام کرو حضرت نبی صاحب نے سب اس طرح کے باتین سے ہدایت فرمای
جسکو سعادت مندی نصیب تہی خوش ہوا ایمان لایا مسلمان ہوا راہ پائی اور جو لوگ
نصیب ناخوش ہوی ابی لہب حضرت نبی صاحب کا چچا تہا مشرک تہا یہہ باتین سنکر بہت
ناخوش ہوا اور کہا یا محمد تو نے ہمکو اسی بات کی واسطے بلایا تہا جمع کیا تہا ہلاک ہووے او سکو
نبی سے باتین کہہ کر اوٹہ گیا اور اور لوگ بہی گئے یہہ سورت نازل ہوی

اللہ الرحمن الرحیم

تبت یدا ابی لہب ہلاک ہوی ٹوٹ جاتی رہین دونوں ہاتہ ابی لہب کی دعا
ت اوسکا جلتی رہی ہلاک ہووی ابولہب وتب اور ٹوٹ گیا ہلاک ہوا ابولہب کا
اوسکا جلتی رہی بی ادبی کرنا نبی رسول کے خدمت مین روایت ہی
جب یہہ سورت اللہ تعالی نے بہیجی ابو جہل [illegible] ہاتہ مین لیکر حضرت
کی طرف قصد کیا حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ [illegible] امیر المومنین ابوبکر کعبے مین بیٹہی تہی

[illegible] اوسکو اوس حال مین دیکهکر عرض کیے یا رسول الله وه ملعون غصے سی اتا هی حضرت
پیغمبر نے فرمایا پروا نهین وه مجهکو نه دیکهه سکیگا پهر وه نزدیک آیا حضرت ابوبکر کو دیکهکر پوچها تیرا
یار کهان هی مجهکو خبر پهنچی هی جو میری هجو کرتا هی برا کهتا هی حضرت ابوبکر نے کها حضرت رسول صلی الله علیه وسلم
نے تیری هجو نهین کی خدای تعالی نے تیری برائی کی حقیقت بیان کی هی اون نے کها جو مین پاتا تو منهه مین تهپر
مارتا یه کهکر پهر گیا حضرت پیغمبر صاحب کو دیکهه سکا پهر همیشه دشمنی کرتا رها آخر کو هلاک هوا دوزخ مین
پڑا اور اوسکا بیٹے کا نام عتبه تها حضرت پیغمبر صاحب کا داماد تها بی بی رقیه حضرت کے بیٹے اوسکے
نکاح مین تهین جب تبت یدا نازل هوئی ابولهب نے بهت دشمنی سے کها اپنے بیٹے سی میری خوشی
چاهتا هی تو رقیه کو طلاق دی عتبه نے طلاق دیا اور بی ادبیان کین حضرت نبی صاحب صلی الله علیه وسلم نی اوس
بدبخت کو بهت آزرده هوکر بددعا کی فرمایا الهی اوسپر اپنے کتون سے ایک کتا موکل کر اوس بددعا کے
سبب ایک دن راه مین مسافرت مین ایک شیر نے اوسکو پکڑکر مار ڈالا کها گیا مَآ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ
وَمَا کَسَبَ دور نه کیا دفع نه کیا اوس دنیا آخرت کی خواری خرابی دوزخ کی عذاب کو اوس ابولهب
سے مال اوسکا نی اور اوس چیز مین جو کسب کیا اوسنے مال اولاد اوسکا کچهه کام نه آئی سوداگری مال
اور اوسکا بیتون نی اوسکو کچهه فایده نه دیا سی جیسے اوسکو دوزخ کی عذاب سی نه چهڑایا سَیَصْلٰی
نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ شتاب داخل هوویگا دوزخ کی آگ مین شعله مارنے والی بهڑکنے والی جو همیشه
بهڑکتے رهیگی کبهی بجهنے کی نهین وَامْرَاَتُهٗ اور داخل هوویگی ابولهب کے ساتهه اوس جلتے دوزخ کی آگ مین
جورو اوسکی ام جمیل حَمَّالَةَ الْحَطَبِ اوٹهانے والی لکڑیونکی فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ
گردن مین اوسکا رسی هی خرماکے درخت کی پوست کی اس آیت مین کیئے باتون کی طرف اشارت هی
ایک یه بات جو اس آیت مین ابولهب کے اور اوسکا جورو کی خست بخیلی کم همتی کم بخشی کا بیان
مال دولت اوسکا پاس بهت تهی اوسپر رغبت کی بخیلی کی سبب اپنی گهر [illegible] ملو سی لکڑی
توڑکر خرما کی درخت کی [illegible] دشمن تمهارا [illegible] کے واسطے اٹهالی لاتی
دنیا مین وه اور اوسکی جورو [illegible] بیچا جاتا تو کفر سیسون نی کیا مگر هم کو راست سمجهانا [illegible]

تا رحمن

...بخت کی اوپر خدا تعالی کا غضب پڑتا ہی اوسکا یہہ حال ہوتا ہی الله تعالی ہم کو ... سب
... میں رکہی اور دوسری یہہ بات ہی جو ام جمیل رسول الله صلی الله علیه وسلم کی ہمسایہ تہی ...
اور حضرت کی یارون کے ساتہہ بہت بڑی دشمنی رکہتی تہی رسّی گلی مین ڈال باہر جنگل مین جاتی
... ون سے کانٹے ببول کے توڑ کر بوجہا باندہ کر لاتی اور حضرت جو کعبے مین نماز کے واسطے جاتی تہی
... کانٹے راہ مین ڈال دیتی تہی بہت اصحاب یار حضرت کی ننگی پاہون رہتے تہی حضرت کی مبارک قدمون
اور یارون کی پانون مین وی کانٹے لگتے بہت درد پہنچتا الله تعالی نے اوسکو بری حال سے مارا ایک دن
... بوجہا باندہ کر لاتی تہی راہ مین ایک بڑا پتہر تہا اوس بوجہی کو پتہر کے اوپر رکہا آپ اوس پتہر کے اوپر
... م کرنے کی واسطے لیٹی وہ بوجہا سر کے طرف سرکا دیا گلی مین رسّی پڑی سو گئی وہ بوجہا حکم سے خدا کی نیچے
... گر گیا وہ رسّی اوسکی گلی مین بند ہو گئی گلا گہونٹ لہونٹ کر تڑپ تڑپ کر مرگئی اوسطرح دوزخ
... چلی گئی اور تیسری بات یہہ ہی اوس بدبخت عورت کا یہہ برا کام تہا سخن چینی کرتی تہی ایک جاگہہ
... ت دوسری جاگہہ مین لیجاتی تہی ادہر کے ادہر لگاتی لوگون کی درمیان دشمنی ڈال دیتی لڑائی کرواتی
... مانون کے باتین لیتے پہرتے یہہ بہت بری خصلت ہی جسمین یہہ خصلت ہے وہ ایسا ہی جیسے کوئی آگ
... نی کے واسطے لکڑیان ڈہونڈہ لا کر آگ مین ڈالتا جاوی اسیطرح سے مردود سخن چین عورتین
... یان باتین ادہر کی ادہر کے لیجا کر دشمنی کے آگ آپسمین جلاتے ہین اوس سب اپنے گہر مین
... لگاتے ہین اسیواسطے یہہ اوس بدبخت عورت کو حَمَّالَةَ الْحَطَبِ لکڑیان ڈہونے والی ایسے باتین کہین
... ا اور چوتہی یہہ بات ہی اوس بدبخت کو اون کامون کی سبب اون باتون کی عذاب مین دوزخ
... اگ کی لکڑیان پہاڑ برابر بوجہا باندہ کر عذاب کے فرشتے اوسکی گردن پر بیٹہہ کر ...
... خ کی آگ مین ... ڈہلواوینگے اور دوزخ کی ... لوہے کی زنجیرون مین ستر ستر گز کی اوسکی
... ا ...
... اسی ... نکال کر اوسکی گلی مین ... کر دوزخ مین گہسیٹ کی کہینچینگے
... ب یہہ سورت الله تعالی نے بہیجی ابو لہب ... گہونٹ کر عذاب کرین
... کیطرف قصد کیا حضرت نبی صاحب صلی الله علیه ... مین ہو ... یہہ خصلتین توبہ کرین

ی مانند ہی ایسا ہی یا ویسا ہی یہاں ہی وہاں نہیں ایسے بات کو اوسکی ذات کو اور [illegible] نہاین
ری سی جوڑنے سے جفت سے پاک ہے اوس پاک خاوندکی برابر کسیطرح کسی چیز کو سزاوار نہین اس سورت
ین تمام حقیقت توحید کے اور معرفت کی ہے اور سبطرح کی صفتونکا بیان ہی پروردگار کے ایک صمد کی نام مین
سطرح کا بیان ہی بےنیاز ہی وہ پروردگار ہرطرح سے جو بےنیاز ہی تو ہرطرح کی کمال اوسمین چاہیئین علم
یات قدرت سمع بصر کلام رحم کرم اور سب صفت مین اور سب خوبیان یہ بےنیازی کو لازم ہین اور
ایک صفت کمال کے نہووی تو محتاج ہووی بےنیاز نہ کہا چاہیئے اور سبطرح کی عیبون سے پاک چاہیئے جو
ہی عیب ہووی تو کسیطرح کا بےنیاز نہ کہا چاہیئے صمد کا نام فرمایا جسمین سب طرح کی بات ہی اور
ل سورت مین بہت بیان درکار ہی بہت کچھ باتین بھید کی بہری ہوئی ہین حدیث مین فرمایا ہی سورہ
خلاص کے پڑہنے کا ثواب ہی تہائی اون تیسرے حصے قرآن کے پڑہنے کا ثواب ہی تین بار پڑہنے
ین تمام قرآن کا ثواب حاصل ہوتا ہی اور اوس بات کا بھید یہ ہے بڑی بزرگ لوگون نے دین کے
رمایا ہی قرآن کے سبطرح کے بھید ہزارون ہینگے ہووی کل بھید تین قسم ہین ایک قسم بیان ہی الله تعالی
معرفت کا توحید کا ثنا صفت کا ہی دوسری قسم شریعت کا حکم احکام کا بیان ہی قصے مثالین سب اوس
قسم مین داخل ہین اور تیسری قسم بیان ہی آخرت کا وعدہ وعید دوزخ بہشت اور جو کچھ اوس
بیان کے بات ہی اون تین قسمون مین ایک قسم کے بات ثنا و صفت توحید تنزیہ معرفت
پروردگار کے اوس سورت مین تمام ہی اسواسطے تیسری حصے کی برابر ہی قرآن مجید کے اوسکا پڑہنے کی بڑی بڑی
اور بہت فضیلت ہی حدیث مین بہت فضیلتین اس سورت کی فرمائین ہین فرمایا ہی جو کوئی قل هو الله
احد ہر نماز کے پیچھے دس بار پڑہی ایک دس بار کے پڑہنے مین ایک محل بہشت مین پڑہنے والی کے
ہوتا ہی الله تعالی اس سورت کی برکتین مومنون کے نصیب کرے آمین آمین آمین
مدینہ مین سورہ فلق پانچ آیتین تیس کلمے تہتر حرف ہین تفسیر
جب یہ سورت الله تعالی نے بہیجی ابو لہب [illegible] بیٹیان بڑی ساحرہ تہین جادوگریان
[illegible] قصد کیا حضرت نبی صاحب صلی الله علیہ [illegible] جادو کیا وہ ایسا جادو تہا جو اور کسیکی